

# جلد اول

مجموعہ مرثی و سلام و رباعیات میر عشق

میر حسین قلع نظر محکم بیانات رزم و نیرم معارک کر بلا اور معصائب جناب خاسر آل عباسید الشہداء  
علیہ التوجہ الثبات کہ ایک تازہ لطف صنائع مدائع لفظی کا بھی نسبت اور مجموعہ میں شیون کے مزید علیہ ہوا نام تکمیل

## گلزارِ خشک

۹۸ ۱۲ ۶

سن ستارچ طبع عالی سخن شناس خوش فکر پاکیزہ خیال جکا کلام مثل نام گرامی در گرد آید

شہرہ آفاق ہو

میں جناب سید سعیدین میرزا صاحب قلعہ عشق

مستقام لکھنؤ مطبع نامی نقشب نوال کشور میں چھپا

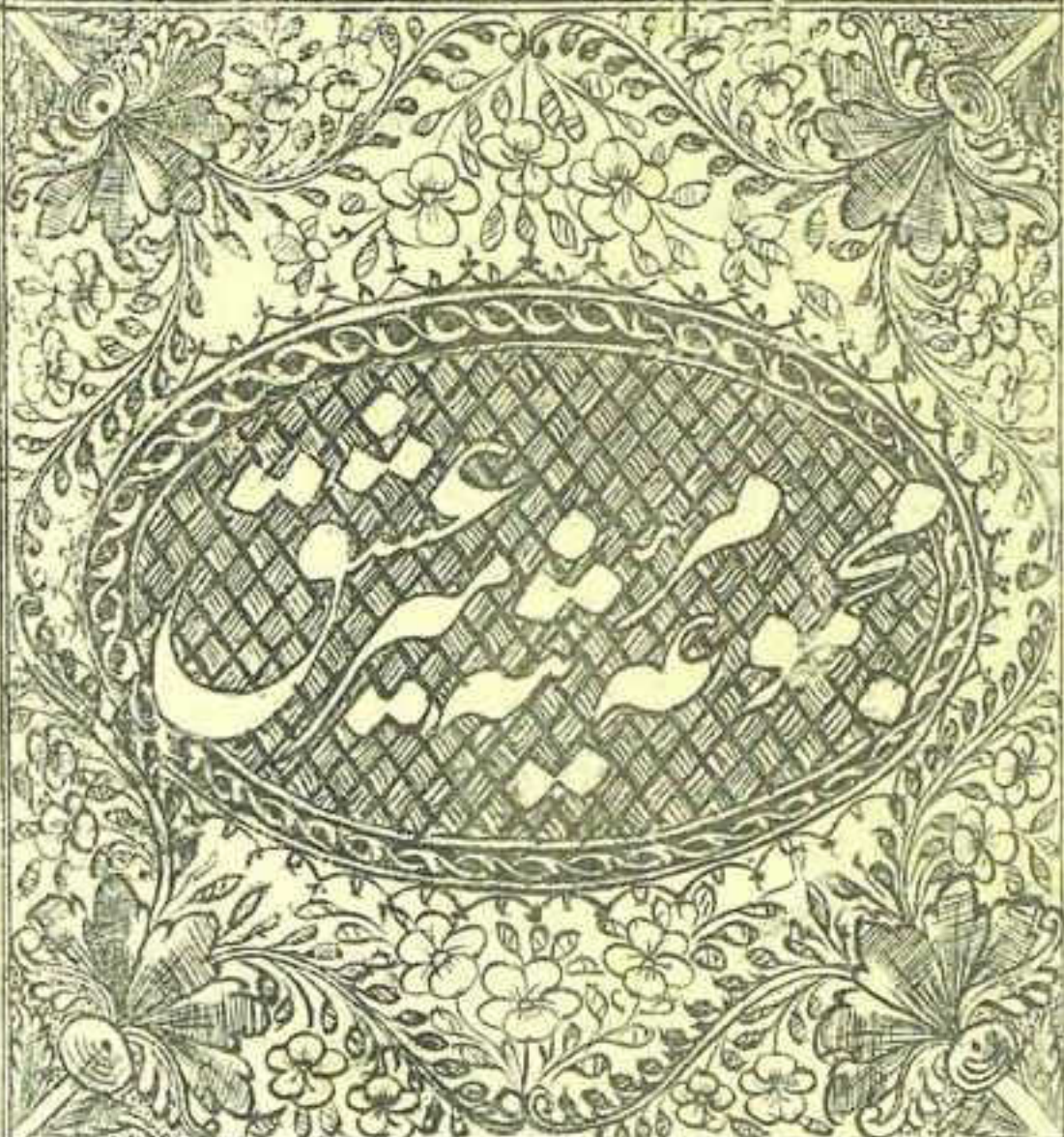






الحمد لله الذي جعلنا من آل أبي طالب  
مَنْ دَلَّ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ وَبِأَبِي جَبَّتٍ

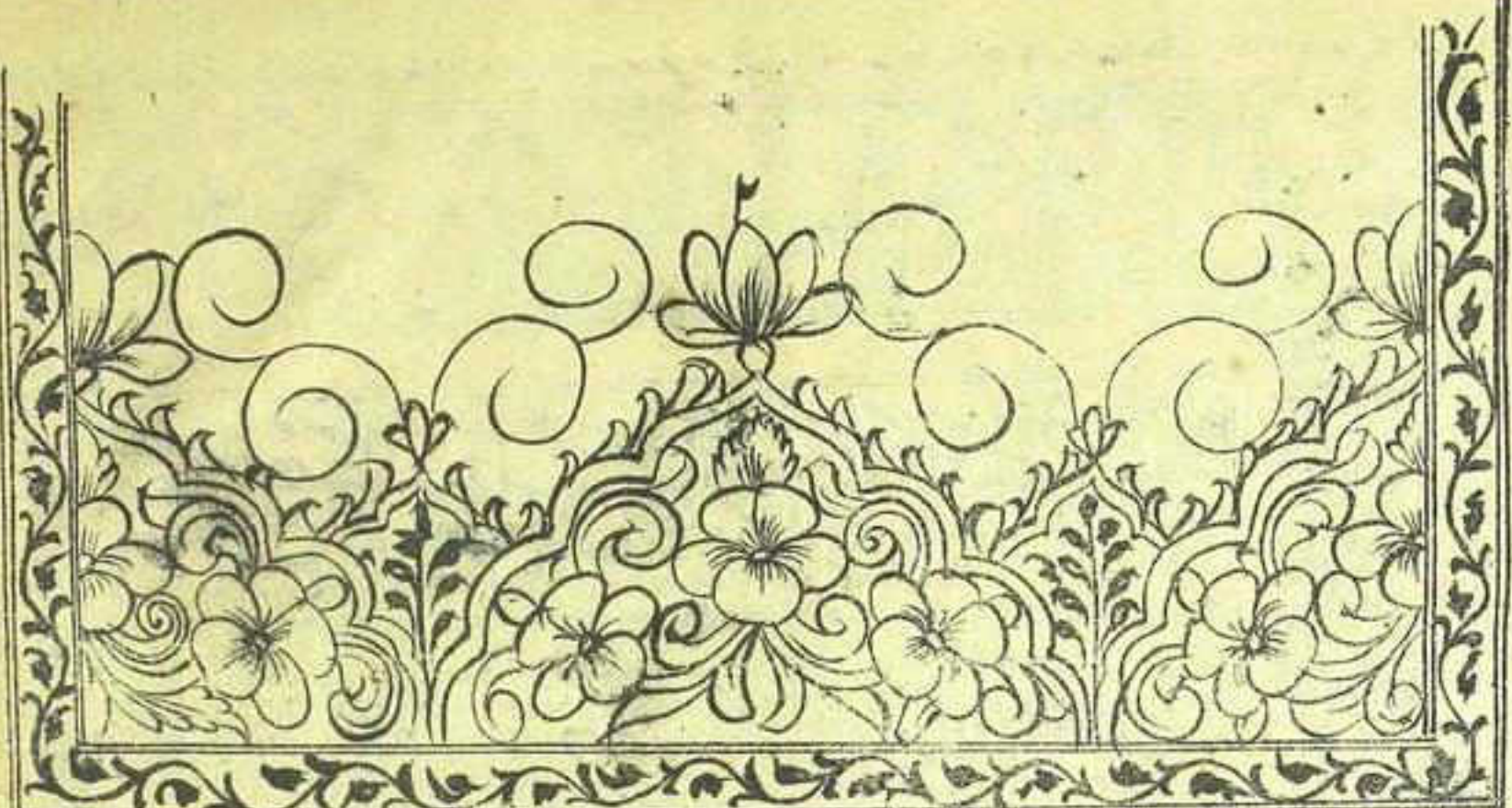
نَايِدِ جَنَابَتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَجْمُوعَةً مِنْ حُرُوفٍ غَرَارٍ وَفَرِيدَةٍ كَرِيمَةٍ هِيَ كَالْبَيْتِ الْحَنَانِيِّ مَعْرُوفٍ



از کلام بلاغت مآثره بقول ناوید خجسته علی ابی سیدین برز احسان کنونی تخلصی

هَذَا مِنْ كَلَامِ طَبْعِ هَذَا  
مَطْبَعُ نَاصِرِ دَوْلَتِ شَرِيفِ دِيْنِ طَبْعِ





بسم الله الرحمن الرحيم

ربا عی  
گوشت و زانی زمین نشین  
لیکن سب بی شغل و پیشه میرا  
ان کے کہ کام میں ان قیدوں  
پایا کہ شیریں پیشہ میرا

ربا عی  
نابین و لگو پریشانی ہے  
اس عیدین کچھ طرف غدائی ہے  
ناخوش گوشت آوار گرج لکی  
کسین کہ پیشہ خراسانی ہے

ربا عی  
نور نشین کی سب جلوہ گری دیجی  
کچھ نیست دور مری دیجی  
ہو دلین ہمارے می حبت حیدر  
ایسی کسی نشین پر ی دیجی

ربا عی  
پہلے جب جیت سے پہلے کیا  
مہم ہوا کہ ایک دفعہ کیا  
حکم سے زور سے کیا ہو  
قرب سے پہنچ جب ہو گیا

ربا عی  
پہلے آہ سے مطلب غرض ہوا  
کیا کام رفیقان ہوا خواہ سے  
مرا وین نام شمع روشن ہو جا  
ب عرض ہی فاطمہ کو ماہ کرے

ربا عی  
ای عشق طغداروں کو دل ضامن  
کتاب بہت خوب پر انصاف نہیں  
انصار سے کیا کام کلام اچھا  
گیمو کا نہیں عیب جو بواب نہیں



<p>رباعی ظاہر و بطن آثار قضا چہ ہے اور اسے عرف وقت فنا چہ ہے بخشش کی ہی وجہ پی جاگیر ای عشق ملو خاک تنہا چہ ہے</p>	<p>رباعی بکھینچنے سے دیجاہ کے مداخلو حاصل ہو شرف ماہ کے مداخلو ای عشق بہ ہر دم اور عافان کو دی ویر خضر شاہ کے مداخلو</p>	<p>رباعی میر عشق نے جب نور باغی سجے تو بخت کو اپنے پیچے ساغی سجے نوار چلتے ہوئے دیکھا عشق ناغم او سے خیا شغای سجے</p>
<p>رباعی داع غم تو زب لیا جانا میر شہ لا جواب لیا جانا ہر گلی حدیرہ جس سے روٹن ای عشق یہ آقاب لیا جانا</p>	<p>رباعی مقبول خدا فاطمہ کا جانسنہ بدر شبہ یواب او کی ثنا خالی ہے ہر گلی پہ بیان دوسرے گل گلشن ای عشق یہ رنگ چین فانی ہے</p>	<p>رباعی اہل ہنر و علم و ادب اپنے چین میر شہ شاہ عرب اپنے چین خاکہ بڑا لطف ہے حق کے چین ای عشق یہن بڑا چین اپنے چین</p>
<p>رباعی میر عشق نے شوق جو کم آئے ہیں مقبول شہشاہ انم آئے ہیں میر عشق کو دیکھ کر خیال کرتے نہاں سے یہ پیر کہ ہم آئے ہیں</p>	<p>رباعی سب جا بھرتی دم جم جی مارا بھرتی ہر ایک سے فکر لکھا راجی نہیں جوابت ہو روشن وہ جی جاتا ہوں سب جا بھرتی عشق میں تیا بھرتی</p>	<p>رباعی تو خار تو بڑا سنبل گشتان سب ہیں تو ذرہ ہے خورشید در شان سب ہیں تو اپنے عشق کو بھجنا تاباں تو بھگت سب سلیمان سب ہیں</p>



<p>رباعی          چو غم جو غم سے سوا ہو جا          تو بخش کمال میں جو غم ہو جا          عشق وہ خاکسار ہون نہ یار          غم یہ بھی لازم تو ذرا ہو جا</p>	<p>رباعی          نہ ہو غم کی دہشت ہو جا          حق کو جس سرور غمک تو ہین          عشق عین غمت غمت مجاہد کلا          اگر کوئی نہیں چنیں پاک تو ہین</p>	<p>رباعی          چو غم دین کے شکاری ہو جا          چو غم دین کے شکاری ہو جا          عشق ہونے تربت کی زیارت ہو جا          جس دشت خاک شفا ہے پاک</p>
<p>رباعی          اگر غم غم غم غم غم غم          غم غم غم غم غم غم غم          وہ خاک بھی عشق اینو غم غم          غم غم غم غم غم غم غم</p>	<p>رباعی          افزون جو کیا غم غم غم غم          گویا شب اویز شب قدر ہو جا          عاشق زوایا عشق کو چلنے کو کمال          تو شہر ہلالی سے ہو رہ ہو جا</p>	<p>رباعی          شہدایہ شہدایہ شہدایہ          جاننا ز رسول انکسین آیا ہے          عشق عشق عشق عشق عشق عشق          مجلسین فنا خوان حسین آیا ہے</p>
<p>رباعی          مجلس میں مضاف خدا چاہے          ہر بات میں تاثیر خدا چاہے          اگر ایک جگہ تو زمین اپنا اپنے          عشق تو غیر و کور و لاویا ہے</p>	<p>رباعی          سب عاشق ہیں تو اب آئے ہیں          نیچے نیچے نیچے نیچے نیچے          عشق لبان حج ہیں کیا کیا استاد          گھر میں درہ کے آفتاب آئے ہیں</p>	<p>رباعی          صوفی شمس عالم کیا          عشق عشق عشق عشق عشق عشق          عشق عشق عشق عشق عشق عشق          عشق عشق عشق عشق عشق عشق</p>



<p>رباعی افضل قریب ازلی کافی ہیں اطراف ولی ابن ولی کافی ہیں جابت نمین کچھ بکھڑو غداروں کی اوو عشق میں حسین بن علی کافی ہیں</p>	<p>رباعی میں مجھ کے کمال کر لیے شانہ ہوں خود کر کے ملوں خاکین وہ دانہ ہوں بیقرار نہیں بنم جہان میں مجھ کا پرستش باد کا پروانہ ہوں</p>	<p>رباعی جنگ نہ طر فزار ہوں کیونکر گذر مجھے وہی اس بات کو جیت گذر ہوں ہی ہوں وعدہ تو بڑی علی بن ای عشق ہم اس نام بھی گذر</p>
<p>رباعی عشق دل و جان بھول آؤ ہیں پہلیں نام بھول آئے ہیں اوو عشق کچھ انہی میں کچھ بھول آؤ ہیں اس باغ میں ہر رنگ کو بھول آؤ ہیں</p>	<p>رباعی گل گنجے ہیں خار ہوا خواہوں سے علیے ہو دیو یا ہوا خواہوں سے ای عشق کمان یوسف کنتان سخن ہو گری بازار ہوا خواہوں سے</p>	<p>رباعی بزم غم شہر میں جانے والے ہر ایک کو نیت سے بلانے والے اندویدو کو سلامت رکھے جیتے رہیں پر دے اڈا زوالے</p>
<p>رباعی قبول شہ عشق و قار آؤ ہیں روسیکے لیے ایک شہ آئے ہیں بان سیف زبان آج دکھا دیوہ ای بقی چمک! بہار آؤ ہیں</p>	<p>رباعی مرد کو خود رنج و محن میں پایا نہم قامت گردون کہن میں پایا لازم نہیں دعا کی کمال طاہر اکثر نہ کامل گوہن میں پایا</p>	<p>رباعی جب وقت دعا سے شہ والا آیا یہ انہی میں تھا گل زہب آ آیا تانیہ بیان عشق اکیلا کیونکر تھا کہ جودا ہے نہ تھا آیا</p>



<p>رباعی      ایک عدد جانے سیر کیا ہے      بان عشق شہنشاہ دلیر آیا ہے      نصف بیٹھے دیکھنے والے ہیں      بیٹے میں عجب شان سے پیر آیا ہے</p>	<p>رباعی      کیا درجین نظم کے صیادوں کا      کچھ شوق نہیں ہے جو اچا دون کا      ناکید پیچھے سخن ناخ کی      کہ عشق میں دستا دہوں دوتا تھا</p>	<p>رباعی      اگر دربار باب فصاحت مجھ کو      بکوبون نظم کی صحت مجھ کو      جب ہم نو کے کہیں اگر مضنون      اور اعزاز بکوبیست کس مجھ کو</p>
<p>رباعی      کیا ہوں اگر فضل صد ہو جا      پھر کیا ہے اور دھڑ جو ہو جا      ہوں عشق میں غلیب باغ ناخ      رہو وہ مجھ سے صد ہو جا</p>	<p>رباعی      رکھے ہیں طغدار جو اکثر عہد      روتا ہو کوئی یا کوئی کتا عہد      یہ عشق فقط و سوسہ شیطاں ہے      لاول ولا قوۃ الا بالاد</p>	<p>رباعی      لطف سخن پیر جوان کیا ہوتا      ہرسانین کوئی یہ بیان کیا ہوتا      اور عشق نہیں کام کی ایسی باتیں      گویا جو موتی یہ زبان کیا ہوتا</p>
<p>رباعی      کیا ذکر کیا کو سخن اچا دون کا      غل جیکے اشارہ میں ہو فریادوں کا      یہ عشق یہ ہر وقت متغولانہ      تار دہوں میں نام اوتا دوتا تھا</p>	<p>رباعی      انسا کو نظر انصاف رہے      ہر وقت زبان مائل اوصاف ہو      کھل جاتی ہیں نیکی و بدی کے جوہر      سب انہی ہو عشق جو دل صاف ہو</p>	<p>رباعی      اور ضعف کمان ح و تناکا کی قدرت      طاقت میں نہیں مہر وفا کی قدرت      بندو کو ہو غروب ہمارا پر خفا      اسی عشق فقط ہو یہ خدا کی قدرت</p>



<p>رباعی وقت وہ ہے اعلیٰ کی ہر چیز میں نیکیاں کو جب میں کہوں تو رنج و چین بر عجبانی ان چہرہ پر تو اوج بالا کیونکر وہ نہایت کی جب لوگ برابر مجھ چین</p>	<p>رباعی نیکیاں نہت کا شمار اوقفا ہے میں تو نہ در عنوان پر وہ تارا و شفا ہے رہنمائی نہ چاہا جاوے کہ دور و مدد انہی چھپاؤ کہ غبار اوقفا ہے</p>	<p>رباعی اتوارہ بنار کی جگہ جو ہے آؤ ہو بہائی گھر و خانو گئے گھر اسی ہو کوئی نہ رہا عشق سوا سے حسرت کہ چھپوئی ہے یہی گھر اور عجبانی ہو</p>
<p>رباعی وقت میں نہیں دل کی پہلو باہر یہ گھر میں نہ چھپیں اور نہ جاو باہر اگرچہ تو آئیں بے اور دنیا کی سی جو کچھ ہے اچھے نہیں آنسو باہر</p>	<p>رباعی معمور غم و درد و الم نہیں ہے زنا جگہ بھی تھے وہ اب چنیا ہو کیا حال نظر آؤ تو عشق کی صورت دل عشق کا ٹوٹا ہوا ایسا ہو</p>	<p>رباعی کیا روح حق زار میں گھبراتی ہو تاریکی مدفن میں یاد آتی ہے ہو اندھیری سے طبیعت غزون ہوتی اور طرح بھی جاتی ہے</p>
<p>رباعی خاشاک کی بھی صبح و مسابہ ہو نہ انہوں کو تو غم نہ پہاڑ ہو نہ دانتوں کی طرح جو شکستہ دل بھی اب عشق نہیں کوئی نہ چاہے نہ</p>	<p>رباعی کے کہیں جو مہربان ایذا گداری جو پھر گداری بھی وہ نہا گداری اور عشق میں دفن نہ آیا کوئی اتنا بھی نہ چاہا کہ کوئی گداری</p>	<p>رباعی ہیں ضعف کی بیکار قدم جاوین سہ پہر اور اجل سو عدم جاوین دست پوی اور عشق جوانی کی چو بڑی بھی یہی کہتی اور ہم جاوین</p>



رباعی  
جب ذکر خیال ذکر جنبہ نہ نکلے  
ہو کیوں نہ دیتی دگر کیوں دم نہ کھلے  
میر نے گنہ میر کو سوا حق و یارب  
لیکن تری رقت سے بہت کم نہ کھلے

رباعی  
کس باغین میں یہ سرو روان جاوین  
کس بزم میں یہ عریان جاوین  
متھی ہو خبر پہ پیام آتا ہے  
کیوں عشق سے اجاب نہ جاوین

رباعی  
جو لوگ جنبہ سے اس بزم میں نہ  
پہنچا تو بہن کس بزم میں نہ  
ہر وقت یہی بیل دل کتاب  
ملی باغین تھے آن فتنہ میں نہ

رباعی  
ہر اہی اجباب تو نہ موندتے  
آنکھوں کو نہان ہو گئے دل نہ دیتے  
آنکھوں سے خال میں کیا کیا ہیں  
ساتھ آؤ تھے خلیک وہ ہمیں چھوڑتے

رباعی  
یہ جان نہ خاکین مل جا لگے  
دل تیرا آغوش میں گہرا لگے  
کیا عشق اگر روز بھی بدلی پوشاک  
نہیں کہن کون بدلو اسے لگے

رباعی  
ہر روز کو رخ کا دل طالب تھا  
بلائی خاک نہبت رسا غالب تھا  
سب تجھ کو کہیں کہ عشق نہ بکریا  
مداح علی ابن ابیطالب تھا

رباعی  
تحصیل از دوال کی کیا حاصل  
کر زاد عمل معج اگر عاقل ہے  
اچھے عشق حدین جاوانا معلوم  
بھرت نہیں جیسے وہی منزل ہو

رباعی  
کس نہ کو خطاب عظم و عبادت  
نیکو کو ہر صاحب بسند آیا  
یہ پیغام سلام حق نہ بھیجے کسی  
و ان کے صورت نہ نہ آیا

رباعی  
دل نہ ہو اسد تو روشن ہو جا  
دامن لگی امید سے گلشن ہو جا  
ہو بخند تو ان میں جو نام بھلا  
بازو کو کہے زخم جی بوجہ بھلا



<p>رباعی          لعل کی گروہ نشین غم کھو لیکن لعل          باز وی رسول دوسرا کھو لیکن لعل          اے عشق خبر دار نہ گھر آ جانا          عقد تو رو بہ عقد انکشا کھو لیکن لعل</p>	<p>رباعی          شمشیر خوار قبر میں آنے والے          شمشیر کو گورہ ظلمت میں آنے والے          دشمن میں تو میر عشق کا رباب غبور          اسے در جب و غم شکر کے شالے والے</p>	<p>رباعی          تو زنجیر کی سبب نور میں پیدا          ہوا سبب کپڑے قصیدہ میں پیدا          جھجھک میں افسوس و زنجیر خدا عیسیٰ          جید ہو سے افسوس کے گھر میں پیدا</p>
<p>رباعی          دل تو کر در سے نہ وبال لا ہو گا          خوف نہیں پچھنے والا ہو گا          اے عشق علی آنگلی نسل غریب          بیت کو اندر سے بین و وبال لا ہو گا</p>	<p>رباعی          ایمان کے چین کا ہو صنوبر خیز          گلزار شجاعت کا گل تر خیز          شمشاد امامت کی جو عاشق ہو بہار          اور نور شکت گل بین خیز خیز</p>	<p>رباعی          انگلیں از غزالان تار خیز          ہوتی سب خزان آہ بہار خیز          دلچسپا جو علی سے دلچسپو ماہ صیبا          کیا روئی تو تر پیکر کے ذوالفقار خیز</p>
<p>رباعی          شاید غم پر ازل رہتی ہے          شمع شب تقریر علی رہتی ہے          چین سے چین نام علی ہیکل ہے          زمین لکھو ناد عشق کی رہتی ہے</p>	<p>رباعی          یارب سپہ فخر کی شاہی دنیا          دل جی ہو روشن سیاہی دنیا          عہد کو کاغذ پوری سے کر دگا دنیا          اے عشق پیدا ہو گواہی دنیا</p>	<p>رباعی          بولا کہ خدا عاشق ہون میں          مصحف کی قسم مصحف ناطق ہون میں          ہر لکھو ناطق میں بحر کی نیو          خود صبح گواہ ہو کہ صادق ہون میں</p>



رباعی  
چند کی شکار سے بہن کامل  
کسری جو غلام او سے بہن کامل  
پوچھیں جو علی حدین کیا ہو کیا ہو  
بن عشق ہی کہوں کہ مکمل مکمل

رباعی  
بچہ بخت خدا کو سب قانع ناسک  
مطلوب کی پوچھنے کوئی غم طالب  
کہہ کر مصیبت بھی ہو بعد ورن  
موم سب علی ابن ابیطالب کا

رباعی  
امیر کو نواس کی عدو امت ہو  
کی آید رحمت کی دعا بدعت ہو  
مصحف ناطق کا سنن پر رکھا  
قرآن اور تجاہل کی صورت ہو

رباعی  
غم غم علی کاشکی دو جو چریں  
اندوہ میں بادشاہ کر دو جو چریں  
چھو بہن جو شیر خوار کھائی تلوہ  
دوستا دوستا کہ کر دو جو چریں

رباعی  
قصص نہ اگر بخت رسا میں ہو چیا  
یکچہ بھی اثر پی دما میں ہو چیا  
ہر شہر میں باہم کہیں کے شہید  
سے بہن کہ عشق کر بلا میں ہو چیا

رباعی  
ترکے بہن زینب کی گھر بون  
رونی ہو سہیلہ اس کی بھابھ بون  
یکچہ نہ نہ زانو سے قافل کو  
نہ سانس و جابجا نہ جابھون

رباعی  
بہ شکر بخت کو سدھار آقا  
ردا گئے کو شکر کے کنار آقا  
نبی عدم افطار جم کتے بہن  
روز میرا سے قتل ہمار آقا

رباعی  
جب موت کا شیعہ کو پیام آتا ہو  
تائید کو حیدر سا امام آتا ہے  
لیکھ جو زبان تادم رحلت کیا ہو  
عشق پیر فاطمہ کام آتا ہے

رباعی  
غم غم شک دہن میں نہ خج کھاو  
یکچہ لکھو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
او خاتمہ و فتح جو پاس آقا  
خوئی کی نابھون بہن جو ہر کھاو



یابا عی  
سب رنج کی پیڑ بوشک روڑین  
جن و بزر و عرو ملک روئے بین  
او کوئی محرمین یو و جبارش  
خوار بندہ کو ملک روئے بین

یابا عی  
کچھ گچھ فوج شمع باقی ہے  
خوف و خطر شمع دوم باقی ہو  
نہی ہو تپا ہے فضا کی ہو  
ای کوئی تپا جا بھی دم باقی ہو

یابا عی  
مضطرب دل سلطان جباری نہ ہوا  
شہر کا کوئی صغیر کوئی غازی نہ ہوا  
قبلیہ بطور فتح ہو و جبار بین  
ایسا کوئی دنیا میں نازی نہ ہوا

یابا عی  
ہو کون جو اس بنم سے جو بچا ہے  
رخان ادب کی بی کا شاندہ ہے  
سوشش عجب نور ہو پور شش بین  
کیمبر و شتاب ہو غرا خانہ ہے

یابا عی  
کیا گل سے بندہ کا چین چو نہا ہو  
ہر عمت ہو غل لعل و ترن چو نہا ہو  
روشن بین فلک خاک افروانی ہو بین  
وزند غم دست و وطن چو نہا ہے

یابا عی  
مٹھے جو مٹھے جو شمع عالم پیاسے  
ارشا کیا ہے ہو دیکھ پیاسے  
اگر گنگی آہ طلعے فادہ ہو  
انوشہ بی بی ہو دیکھ پیاسے

یابا عی  
از مر تبہ اعدا کے کھٹا کھڑی ہے  
منہج شہر دین چار طرف پھرتی ہے  
نہا پین لکائی بین جو علم کہ بین  
جلی کی اونچی اور بھی گرتی ہے

یابا عی  
نور فوج ہو مظلوم کا سینہ دیکھا  
منہب سر سلطان و بنہر دیکھا  
سے عیش کی چن کہن کی ہمداد  
جون و بین حسین اور کیا بین دیکھا

یابا عی  
مانوس منہب شہر دین و بین  
جس دور ہو تو تو بنہر دیکھا بین  
نہا پور دم سر علم کہ بین  
قدوسیت چشما زہد و بنہر دیکھا بین



رباعی  
 اصغر کے پہلے شغل فغان رکھتے ہیں  
 یحییٰ اوستے شاہ زمان رکھتے ہیں  
 چلانی ہے بانو کو ہے سونا جھل  
 حضرت یاسے آپ کہاں رکھتے ہیں

رباعی  
 زخم دل فرزند جوان جب لچکا  
 روز و رات حسین بیوش ہو  
 زخمی چو علی اکبر گل و شمشیر ہو  
 شمع گھر گری ہو خاموش ہو

رباعی  
 اور دشمن علی خوب نہ لگی پوچھی  
 اور در گل و درو گلہ کیوں ہوا  
 اور علی اکبر کا اچھڑیوں ہوا  
 اور حسین بن علی کیوں ہوا

رباعی  
 بی بی خیر خواہم دم داغ پیو  
 زمرہ ہوا وہ گل باغ پیو  
 زناؤں سے رہتا کوئی باغ پیو  
 شامی سے بجا باغ پیو

رباعی  
 خدام امام دوسرا آؤ ہیں  
 سب شیعہ عقیدہ کشا آؤ ہیں  
 پیو خفا ہوں سراپا و عکدار ہیں  
 سن زکے لیے شیر خدا آؤ ہیں

رباعی  
 غم جو طغنون کا دل ملو توں کا  
 سر نہ لگو ہیں یہ حال رسولوں کا  
 نالو سے بیل سدرہ کو ہوا  
 سو مریا خن و دیگر چو رسولوں کا

رباعی  
 مولان کاہل کی جھلے زور  
 مرگے پر باد فغا سے روسے  
 اصغر کی جگہ نبا کے پیو جو نہیں  
 منور دھاپ کر دمان قبا جو نہیں

رباعی  
 جب ذکر عکدار جری آؤ ہیں  
 غضوبین خوش تو آؤ ہیں  
 ابو جعفر طیار کے ہمسر کا  
 کہہ دیجئے کیا ہوش آؤ ہیں

رباعی  
 سب نہلو امام ازل کے تھے ہیں  
 اور عیسیٰ ولی ابن ولی تھے ہیں  
 پوچھیں گے انکے تیرے جو نام آقا کا  
 کہنا کہ حسین بن علی تھے ہیں



<p>رباعی کس نشان و نشان و شہد از دین لاکھون و شہد از دین و سالار دین یون نیز ونگی گر یون و صلہ الی مشکل و امان عقدہ کثرت از دین</p>	<p>رباعی گر چہ نہ اندانہ پرتیانی کہ نیو پرتیانی پرتیانی کہ و حق و حق و حق و حق و حق و حق و حق و حق و حق و حق و حق و حق</p>	<p>رباعی مطلوبہ کوئی شاہ سالم نکلاہ مطلوبہ کوئی شاہ سالم نکلاہ و حق و حق و حق و حق و حق و حق و حق و حق و حق و حق و حق و حق</p>
<p>رباعی نہ و سر و سر و سر و سر و سر و سر کس لطف و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر</p>	<p>رباعی ایں گداز باغ خوش اقبال ہو مطوف عید و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر</p>	<p>رباعی کس ہو کس پرتیانی پرتیانی کہ و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر</p>
<p>رباعی کس ہو کس پرتیانی پرتیانی کہ و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر</p>	<p>رباعی کس ہو کس پرتیانی پرتیانی کہ و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر</p>	<p>رباعی کس ہو کس پرتیانی پرتیانی کہ و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر و سر</p>



<p>رباعی انگھون سے فقط اہل حق رونہ ہیں دل بھر کے شہر نشہ دہن رونہ ہیں میں غرق پیہر میں مرا پیہر میں کرب غصہ بیدن رونہ ہیں</p>	<p>رباعی کیون چوں کو پر خاکیہ دیکھیں کیون کہتا تو شب تاریکے دیکھیں میں نے ہیں کہ دور سے دیکھوں میں جو کچھ بیکار کچھ دیکھیں</p>	<p>رباعی کیا لطف و کرم حضرت شہر حسن بابا کا طین عابد و لکیر میں ہے گو جاؤ ہیں خود راہ خدا میں تبیح کا غل نالہ ز غم میں ہے</p>
<p>رباعی مرد ہیں سمیت زبانی ہم ہیں ارادین باغ نامہ والی ہم ہیں لکھن میں چھوڑ گئے غم کے چھوڑ اسے خوش باب گنگ کو باقی ہیں</p>	<p>رباعی پایہ بویب عرش مقام آفرین منصف پی حسین کلام آئے ہیں آیا ہوں بیان بار حق میں روڈ کے لیے بارہ امام آئے ہیں</p>	<p>رباعی جنت و بول اشک فشان آتی ہو اوہل غرا فصل فشان آتی ہے کجا نگاہے نو بادہ باغ حیدر دی بلبو گلشن میں خزان آتی ہو</p>
<p>رباعی صفت شہر تقدیر خوش اسلوب کیا راہوں میں پیہر سے خوب کیا شہر و دنیا میں فنا خوان ہیں وہ شمس بہت خوب بہت خوش کیا</p>	<p>رباعی فراد عجیب شہر کہ بہر باب تک پورچی میں دین زہرا تک روڈ میں رسولان سلف اٹھو میں نے شہر کا لاشا تک</p>	<p>رباعی آیا ہو غم یہ تعب کے دن ہیں مہمانی سلطان عرب کو دن ہیں روڈ میں علی بال کھلے زہر کے ایہل غرار و غضب کے دن ہیں</p>











رباعی  
چو عاشق شام کر بلا جاسا ہے  
نظارہ عجب غور و صرف پاپا ہے  
انچہ کو پوچھتے ہو درازین ملک  
نور از شاہ شہداد آتا ہے

رباعی  
اند کو معلوم ہوا نیا مطلب  
ہو روح وہاں اور ہی سار مطلب  
بجاسے غریب الغریب کا روضہ  
رضوان زری خبت کی چوین مطلب

رباعی  
کچھ فکر نہ ہو دل کو نہیں کما صدمہ  
بے جا کر نہا نہیں دین کا صدمہ  
مبادا نہیں دواہل سخن مجلیس میں  
ہو غمش چون حکم و درج کا صدمہ

رباعی  
کچھ لطف نہیں باغ و باغین باقی  
کوئی نہ اہل زبان میں باقی  
او کوئی قوام و عشق و رنگ و لکھو  
جیسے ہو کوئی پھول خزان میں باقی

رباعی  
رہتا اور غم رنج و تعب میں باقی  
ہر دم اور خزان باغ و طرب میں باقی  
بے غمش بخت ہند کی گلزار باقی  
کیا دیر ہے خادم کی طلب میں باقی

رباعی  
چو نظم کس جو کما کر نہیں خالی  
کیا جگر و دل سے ہو نہیں خالی  
او غمش نہیں میں جو انیس اور دیر  
کس و کس سے ہو نہیں خالی

رباعی  
لکھنے پر اباب محن ایسا ہے  
پھول ایسے ہوں افسوس میں ایسا ہے  
نجان و غمی مع ہیں اس مجلس میں  
دربار شہشاہ زمین ایسا ہے

رباعی  
کس فکر میں دوزخ دہا کر تو ہو  
غم جانو بجلا غیب سے اکر تو ہو  
خارون سے کچھ پوچھنا نہیں کیا کر تو ہو  
او غمش چلو نہیں میں کیا کر تو ہو

رباعی  
نجان ہو وراحد کس پیار کو نہیں  
دنیا سے عجیب لگ سدا عار و افسوس  
بیکارہ صفت کیوں روانہ ہوں تو  
او غمش چھی سات تار کو افسوس



<p>رباعی          سہو پیون سے حکم دیا خالی          تارون سے تکریم پرش علی خالی          سحر سے دل اور عشق بھر کر جاوین          لپیون سے ہوئی جانی اور دنیا خالی</p>	<p>رباعی          بسجی یہ غیبت اور وفادارو کی          جو مریبان مہر صفت یاروں کی          اجلیٹ غزائے جن عشق افزا          ہوس کے پھوپھو بنیں ضیاء رو کی</p>	<p>رباعی          غامہ میں زیارتے اگر قاصر ہے          باطن میں یہ عشاق دین حاضر ہے          قلباً اور سہو طوف مزار آقا          ہر دم جو آنکھیں ہیں تو دل آہو</p>
<p>رباعی          آنکھوں سے نہات چاہے کسے ناندو          چہ پہ پہ تھا خاک کا پیوندیون          بڑیا جاتی ہیں اسلام میں رخسار کو          جو غرض کسی سے بھی جی بندون</p>	<p>رباعی          کیا غیب کو شہر کو بدلتی ہو          جو ہر بزمین اکو شمشیر کی ہوتی ہو          دیا اور صدا کا شب قدرست ہجوم          ان لوگوں کو نسبت کی سند ملی ہو</p>	<p>رباعی          زفا رحمت لگا کر ہے تیرے دوست          جو انکی جگہ جب بھی رحمت          زانو کی جو بیت ہو اس پر دیا          زمانہ میں خضر ہوا غریب رحمت</p>
<p>رباعی          کہیں دل مستہ نہ سالان غزائے          کیون عالم وقادی نہ کافرا میں          ہوا ستور العیش کیو کہو استام          جب تجو الاسلام قصافرا میں</p>	<p>رباعی          بولت ہیں حق مجلس میں کیا کیا کچھ          رشتہ جو ہوا غرضی الگ نہ ہو          سب مجھ کو نے دور ہے کہا کچھ          کہیں نہیں اسے اصل اصول علی</p>	<p>رباعی          غامہ رحمد بیان حسن قبول علی          میں اہل ادب جو یہ حصول علی          کہیں نہیں شرع میں خصل مہم          کہیں نہیں اسے اصل اصول علی</p>



<p>راہِ عی ملت ہو عطا خالق کیا ہو رہتی ہے مہر کی تاباں ہون و فن وہاں جا کر رہی وہی ہے کہ تو رہ جاوے</p>	<p>راہِ عی ہو عطا کہ گھر گھر خیر کہتا ہو وہاں خاک میں فخستہ ہو وہ جہ جہ اگر وہ کہ جو ہے</p>	<p>راہِ عی کھار کو خیر و عطا کہتا ہو وہاں خاک میں فخستہ ہو وہ جہ جہ اگر وہ کہ جو ہے</p>
<p>راہِ عی مال و زر دنیا ہے ہاتھ آتا نیکل سے کہن بعد فنا کیا چھوڑ گیا ذکر بیان پیش یہ وہاں اوتی ہو گیا</p>	<p>راہِ عی شاہ و نیکو تو رہی دعا تار و خنجر شاہ و نیکو بند ہے غریب تار کی عبدی او خیرین</p>	<p>راہِ عی کب مالک افلاک و زمین کب بی بی جبریل امین ہو کہ شمع شہر میں ہو کہ صاحب برات امین</p>
<p>راہِ عی کہتی زمین ہر بات میں دم جبرتی ہے اسکا صفت ہو کلام میں زبان وہاں پرانا ہے پراگ</p>	<p>راہِ عی کب گھر کوئی دنیا میں کب ار کوئی عرش انجانب کے ملک کو طوفان ہے زمین</p>	<p>راہِ عی سلطان خوش اسلوب نارنگی کا سبب خوب راہِ عی انجانب کے ملک کو طوفان ہے زمین</p>



<p>رباعی پیر احمدی آج ہوئے ہیں پیدا داد نبی آج ہوئے ہیں پیدا سامان خوشی کا ہو خدا کرکھن کعبین علی آج ہوئے ہیں پیدا</p>	<p>رباعی کونین کے سراج ہوئے ہیں پیدا ماہ شب سراج ہوئے ہیں پیدا اک کجی روڑی کجی روڑی ہیں مظلوم حکین آج ہوئے ہیں پیدا</p>	<p>رباعی مغموم ہیں شیدائے محمدی آفر جو پیر زمین جلیے محمدی آفر اگر چار طرف شکر پیر دنیائیں آئی ہے صدا ہاے محمدی آفر</p>
<p>رباعی کونین میں اہل غرا ہے نام عروں سے زینتوں آکر کیا نام نیامین ہو کیونکر قیامت کیا خانوں قیامت کا کیا ہے نام</p>	<p>رباعی عید شکر ہوئے عانتی بزدان پیدا پیشہ کی ہوئے عابد ذیشان پیدا دشمن سے رہائی ہو مبارک شہو نیش کا ہو اسلحہ غیبان پیدا</p>	<p>رباعی آفاق میں اندک کا عشق خشن آہ پیشہ قدم حضرت صادق آہ ہر قاری و حافظ کا ہوا دل روشن نباتین چننا محفے ناطق آہ</p>
<p>رباعی کس سے اس باب سخن کہ نہیں ہوا وہ ولادت حسن کہ نہیں نہ نہ کج بولے پوڑتے باہم خاکہ اسے وہ بوجھ کہ نہیں</p>	<p>رباعی مناسب ہوئے شیدا و محمد باقر سب غنیمت کفایت محمد باقر چکچک ہوئے اقیق امام مہم چکچک ہوئے عجب باقر</p>	<p>رباعی ہو شاد و شبت کا فریاد سب دشمن ہیں بڑے دشمن کدیا سب کیون عشق منون مگر کیا کدب صادق کی ولادت کا مہینا سب</p>



<p>رباعی          جو شخص آبرو صائم و زبان ذاکر          جو غیر سہا ان روز و نین وہ طاہر          جو ماہ مبارک پر نہ ہو تقویٰ          تا پیر ولادت نفعی طاہر سہ</p>	<p>رباعی          بین شک فغان بلبل باغ کاظم          لکی باد فغا سے ہو چرخ کاظم          نیک جو یہ آو تا سپ عیان تار و          اور نفست فلک کرد بلبل باغ کاظم</p>	<p>رباعی          دنیا سے نہ کون مکان جاوین          ہادی کشم شاد زمان جاوین          نام نوشتن جہت میں کیو کیو کیا          صادق طرف باغ جناب جاوین</p>
<p>رباعی          کیا برف کے جلوے میں آرا چکا          آئینہ عکاس فلک آرا چکا          جہاں ولادت نفعی ہو کوشش          دسوان فلک نور کا آرا چکا</p>	<p>رباعی          شادی طرب نام و جو نہ ہو          فانی قلب و جگر آغا ہو          نہ بین جو آوین امام کاظم          جو ہو فانی آغا ہو پیر کاظم</p>	<p>رباعی          کوئین کے سردار جناب کاظم          پیوئے سحر مدد کار جناب کاظم          غصہ میں کہین غفو قصور ام          بین رحمت غفار جناب کاظم</p>
<p>رباعی          باقی نہیں اندوہ کہین دنیا میں          وہ کون سب جو شاد و نین پیا میں          تا شکر از اب نام مریت قائم          اسی پر مخلصی دین دنیا میں</p>	<p>رباعی          راضی اس سب سے ہی پر غائب          تسلیم و رضا میں ہوئی شہر شاد          جہادہ تینو نین عجب فیعدہ          سدا گیار گویں تارخ ولادت افک</p>	<p>رباعی          کاؤب اور نین جسکو دلا و صادق          ہر شب اور پیو میں برابر صادق          جو جو نین چاک گریبان ایتق          ہر صبح سے طاہر و غرا و صادق</p>



<p>رباعی          بلا سے زمین عرش مقام آئے ہیں          مقبول خداوند نام آئے ہیں          اس چاند میں کیا چاند ہو اسے ظاہر          آفاق میں کیا عوین نام آئے ہیں</p>	<p>رباعی          نہ ٹھکے کمان قامت دشمن ہو جا          دل ناوک اندوہ کا سبب ہو جا          جب تیغ سر دست کریں جنگ بدر          کیوں نام پیاغندہ دشمن ہو جا</p>	<p>رباعی          کس گھر کا مددگار ہو اول شہ          کس در کا مددگار ہو اول شہ          سرور ہو رسول اللہ اللہ          سرور کا مددگار ہو اول شہ</p>
<p>رباعی          خالق نے کیا ہادی و عادل کیا          اس ماہ میں صاحب ہو کر ایل کیا          گمشدہ شہباز فرخ سے مل گیا          دریا کہ ہوا ہے نہ کامل پیدا</p>	<p>رباعی          بھون سوز غم شاہ کے مانوس ہیں          شمعیں جلی جلتی ہیں فانیوں میں          بون گے دل پر داغ تو کیا ہم          پوچھتی کا یہ طاؤس جو طاؤسوں میں</p>	<p>رباعی          اندک گل آہ اور محروم شد          وہ سزا اور محروم شد          صدمہ ہوا کھلا ٹھوکا درد          قصود کا ماہ اور محروم شد</p>
<p>رباعی          اس منظور کو خوشی لازم ہے          حکوم جو باطل سب توقع قائم ہے          داد کی ولادت ہی خواجہ خیل          ہیں پھول سے گلزار بیان قائم ہے</p>	<p>رباعی          تو خزن تم اسرم و فانی ہیں          بین موت اشارات شفا فانی ہیں          نیکی کو عوض نام ہی حکمت ہو          قانون یہ نکلا ہے نیا دنیا میں</p>	<p>رباعی          گھر مائل انصاف طبیعت ہو جا          آئینہ ابھی نظم کنی صورت ہو جا          بر بندہ میں الفاظ صحیح ایسے ہیں          چچ کوئی بچار تو جنت ہو جا</p>



<p>تضمین خدا دکنای و بخت کو حسین کا دیار ادھر جوم و نشوونکا اوسط نشوونکار کسین ادب کی صدا کو کہ آواز و نثار کسین کچا پر ربا کو طالع پیدار</p>	<p>تضمین خلفے عرش جو وقت زوال میں نوا مگر سب پروردگار کا کجسلیک کہا یہ کون نہیج نہ جو شہر آید جیب یاس سے روح الامین دلا</p>	<p>تضمین خلفے عرش جو وقت زوال میں نوا مگر سب پروردگار کا کجسلیک کہا یہ کون نہیج نہ جو شہر آید جیب یاس سے روح الامین دلا</p>
<p>بہر ویکہ درین روضہ میر وی بابت و لخموش کہ سبط رسول در خواست</p>	<p>فیر لکھانہ در یاس جمع البحرین بخون چلیدہ کرب بلا امام حسین</p>	<p>تقاربان حضرت روح القدس کی بار بار لافتی الایلی لاسوف الا ذوالفقار</p>
<p>کسی جوین درون کیو کی علی شہین خواب ساقی کو ترسم النار و النجیب شمارض و سماجیک و صلی الصلح زیر آقا جو سرور نام الانس و النجم</p>	<p>تضمین خلفے عرش جو وقت زوال میں نوا مگر سب پروردگار کا کجسلیک کہا یہ کون نہیج نہ جو شہر آید جیب یاس سے روح الامین دلا</p>	<p>تضمین خلفے عرش جو وقت زوال میں نوا مگر سب پروردگار کا کجسلیک کہا یہ کون نہیج نہ جو شہر آید جیب یاس سے روح الامین دلا</p>
<p>مژدہ ایدل کہ سیحانے سے آید کہ زانفاس خوش بوی کسوی آید</p>	<p>مژدہ ایدل کہ سیحانے سے آید کہ زانفاس خوش بوی کسوی آید</p>	<p>مژدہ ایدل کہ سیحانے سے آید کہ زانفاس خوش بوی کسوی آید</p>
<p>تضمین یاد بروی علی جبار بار عشق کا دل جہ نام و الفنا وصف جید پر جانے افکار آسمان پر جہ دماغ خاکسار</p>	<p>تضمین دل جو میرا گوہر جیب شہرین کی و بیان اہم وقت خوشیلا کی عشق پر تیار ہونے کی</p>	<p>تضمین دل جو میرا گوہر جیب شہرین کی و بیان اہم وقت خوشیلا کی عشق پر تیار ہونے کی</p>
<p>فہرہ ام لیکن زمہر بوترا ب آفتابم آفتابم آفتاب</p>	<p>ای فدا کو رقد پاک تو مرا پاسے من یا علی مولای من مولای من</p>	<p>اگر فردوس بر روی زمین ست امین ست و ہمین ست ہمین ست</p>



[illegible]



۱۲  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان

ہر ایک ماہ ماہ محرم رہے

۱۳  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان

اوٹھائی کو داغ الم ہم رہے

۱۴  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان

نہ مظلوم آخر نہ اظلم رہے

۱۵  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان

دلاہ گھڑی چشم پر ہم رہے

۱۶  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان

اوسیدم سے عباس بر ہم رہے

۱۷  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان

کو توہین چاؤ زمزم رہے

۱۸  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان

بلا کی زمین پر قدم چم رہے

۱۹  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان

سلامت مری بجائیکا دم رہے

۲۰  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان  
میرزا محمد علی خان

جاری اطاعت میں خرم رہے



<p>۱۰ بوسه بان و اختیاری چون ده سبزه چرخ و چرخ و چرخ و چرخ و چرخ ای جی زرد و زرد و زرد و زرد چرخ و چرخ و چرخ و چرخ و چرخ</p>	<p>۱۱ چرخ و چرخ و چرخ و چرخ و چرخ چرخ و چرخ و چرخ و چرخ و چرخ چرخ و چرخ و چرخ و چرخ و چرخ چرخ و چرخ و چرخ و چرخ و چرخ</p>	<p>۱۲ چرخ و چرخ و چرخ و چرخ و چرخ چرخ و چرخ و چرخ و چرخ و چرخ چرخ و چرخ و چرخ و چرخ و چرخ چرخ و چرخ و چرخ و چرخ و چرخ</p>
<p>که نور مندر شمس بهست هم رسد</p>	<p>اوسه پارس با چشم پر نم رسد</p>	<p>نی و بعین زده شاه و آدم و اول</p>
<p>۱۳ بوسه شاه سلطان و الامام بوسه سکر اسامه امام او خطایا سکر یک نور وجودم کجا شمس جب و چرخ و چرخ</p>	<p>۱۴ بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام</p>	<p>۱۵ بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام</p>
<p>تو بند کو کیونکر کوئی غم رسد</p>	<p>تو لاسنه بھی دریا میں باهم رسد</p>	<p>طبیعت کس قدر رحیم هر دو کسایم رسد</p>
<p>۱۶ بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام</p>	<p>۱۷ بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام</p>	<p>۱۸ بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام بوسه سکر اسامه امام</p>
<p>نه مونس نه یاد و نه اهدام رسد</p>	<p>جو غم زیارت مصمم رسد</p>	<p>نه میری ماتمین بل نه میری تیغ بین رسد</p>



<p>۱۰ کے جو ہیں ہم اور غلامانِ خجاست میں سے ہیں ہم ایک بندہ و وہ عیش کے ہیں ہم کی خاطر خلیفہ و وہ عیش سری برون ملک نام و بار بامست</p>	<p>۱۱ یارِ شام میں نہیں سلطنت گزری صنعتِ بیوی بیوی نہیں گزری جو نہ تھا پہلے کیا آپ پر پور گزری کہا باورِ اصغرِ خجاست گزری</p>	<p>۱۲ میں نے نہ دیکھا کہ یہ گزری نہ دیکھا کہ یہ گزری نہ دیکھا کہ یہ گزری نہ دیکھا کہ یہ گزری</p>
<p>کلام الدین بسطرح بہم انداول ہے</p>	<p>اندھیری اس ہون میں رہن ہنسان گزری</p>	<p>میری مہمان پیاسا رہ گیا</p>
<p>۱۳ جینا و جینا کی صدا آتی ہو جواس گر جو بیٹھتی جلیبی زینت ہو جواس جلائے تین شاہو ابس فوج اعداس کلائے لگا جہم کہا حضرت نوراس</p>	<p>۱۴ نکاحت کی جگہ سو زینت کا مضطر پکارا جی ٹیکہ کرو نہ بیت چادر آوار و آوت پر پوچھا ای مروج کو لب کہا طبر زینت کی کہین سوار ہون</p>	<p>۱۵ کہین کی پیرا جیسے رتول میں سے جی جی کف پائی رتول کہین لطافت ہون شیدا کی رتول پیرا سے پیرا جیسے رتول</p>
<p>کہ امان یاد مجھ کو قصہ تنگی بیکل ہے</p>	<p>سرورِ کمرہ خاتمہ کی روح پیدل ہے</p>	<p>دور لاکھوں کوس سا پارہ گیا</p>
<p>۱۶ میں نے نہ دیکھا کہ یہ گزری نہ دیکھا کہ یہ گزری نہ دیکھا کہ یہ گزری نہ دیکھا کہ یہ گزری</p>	<p>۱۷ کی جگہ تو اس کی نفرت کی وہ ہو گا صاحبِ قریب اس کی نفرت کی میں نے نہ دیکھا کہ یہ گزری نہ دیکھا کہ یہ گزری</p>	<p>۱۸ شاہ کی جگہ تو اس کی نفرت کی وہ ہو گا صاحبِ قریب اس کی نفرت کی میں نے نہ دیکھا کہ یہ گزری نہ دیکھا کہ یہ گزری</p>
<p>خدا کی راہ میں نخل جو انیکایی چل ہے</p>	<p>کہ جسکو دوستی الٰہی شاہنشاہِ مرسل ہے</p>	<p>صاحبِ شکر اکیلا رہ گیا</p>



<p>۱۲ شکل گل چون گیسو بزمین لیکن بیدار نیکی کی کو قیاس را لکھنے زور کے اگر قیاس کونھی بھی مان سورا صغر تو قیاس</p>	<p>۱۳ محوں کی سکہ تو خوشنود شاعر نقلی سے بات کا یاد زنجار نہی نہ کا خوشی زبا نہیں استعد زخا شک حضرت کا کلا</p>	<p>۱۴ وہو پ کی زندگی زنجار آتش دوزخ سے استحقاق گناہ کے شے غنیمت نہیں غنا ہے بپورہ کی بین کی</p>
<p>ہاں خالی اون کا بھولا رہ گیا</p>	<p>نہجِ قاتل بھی پیاسا رہ گیا</p>	<p>ہم گنگارون کا پردار گیا</p>
<p>۱۵ سب سے پہلے پہلے صلیب ساری نرسن ہوئی کی کو قیاس تو بہت زور سے وقت کا جلیں تو شے سے کو تو اجلا زبیل</p>	<p>۱۶ سرخلا دیکھا جو المیہ ہندو دور سے ایک کی سورت جب ہوئی حاکم سے کہے جب ہوئی سب پر وہ ال مصطفیٰ</p>	<p>۱۷ وہو پ کی زندگی زنجار آتش دوزخ سے استحقاق گناہ کے شے غنیمت نہیں غنا ہے بپورہ کی بین کی</p>
<p>جامہ اصلی میں دھبہ رہ گیا</p>	<p>پھر جہان میں کس کا پردہ رہ گیا</p>	<p>پھر دھبہ کے برج میں کلجہ رہ گیا</p>
<p>۱۸ کچھ دودھ کی لیسے خوش منظر کچھ دودھ کی لیسے خوش منظر کچھ دودھ کی لیسے خوش منظر کچھ دودھ کی لیسے خوش منظر</p>	<p>۱۹ تھا بیان حاکم سے این سدا بہرہ قطرہ بھی نہ پانی کا دیا نقلی سے بات کا یاد زنجار استعد زخا شک حضرت کا کلا</p>	<p>۲۰ نہجِ قاتل بھی پیاسا رہ گیا نہجِ قاتل بھی پیاسا رہ گیا نہجِ قاتل بھی پیاسا رہ گیا نہجِ قاتل بھی پیاسا رہ گیا</p>
<p>قافلہ شرب کا پیاسا رہ گیا</p>	<p>نہجِ قاتل بھی پیاسا رہ گیا</p>	<p>دن بہت غفلت میں تھوڑا رہ گیا</p>





سلام  
طبیعی و در صیقلی در آید و بویاد  
شفا بویادگی خاک شفا بویاد  
چسبیدن شفا بویاد  
فقیه و در صیقلی در آید و بویاد  
نیکو و در صیقلی در آید و بویاد  
سیر که در لایق شفا بویاد  
کمالی و در صیقلی در آید و بویاد  
بها که در لایق شفا بویاد  
در شرف و در صیقلی در آید و بویاد  
غلام و در صیقلی در آید و بویاد

که در لایق شفا بویاد  
در شرف و در صیقلی در آید و بویاد  
کمالی و در صیقلی در آید و بویاد  
بها که در لایق شفا بویاد  
در شرف و در صیقلی در آید و بویاد  
غلام و در صیقلی در آید و بویاد

که در لایق شفا بویاد  
در شرف و در صیقلی در آید و بویاد  
کمالی و در صیقلی در آید و بویاد  
بها که در لایق شفا بویاد  
در شرف و در صیقلی در آید و بویاد  
غلام و در صیقلی در آید و بویاد







۱۰  
 لکارتی را که پویا بر یک سبزه بانو  
 جهان در زینت صفت عجب زیبا چنان  
 ۱۱  
 علی بن طوسی رونق علی در نیت کیم  
 علی بن طوسی رونق علی بن طوسی  
 ۱۲  
 شایسته سر سبز عاصی و ناز و ناز  
 اگر اندکی پادشاهان نیکو دل  
 ۱۳  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 ۱۴  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 ۱۵  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 ۱۶  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 ۱۷  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 ۱۸  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 ۱۹  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 ۲۰  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و  
 از خورشید و شمع و شمع قاتل و

۲۱  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۲۲  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۲۳  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۲۴  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۲۵  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۲۶  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۲۷  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۲۸  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۲۹  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۳۰  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو

۳۱  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۳۲  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۳۳  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۳۴  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۳۵  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۳۶  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۳۷  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۳۸  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۳۹  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 ۴۰  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو  
 سحر و جادو و جادو و جادو و جادو



۱۰  
 کہا چہرہ کے شہنشاہی سے کتنی  
 رن میں یہ لکھ لکھ ہی کلائی رہے گی  
 ۱۱  
 چاندنی تو نہ تھی بکری خبابو  
 بن کے ساتھ میں چالی رہی گی  
 ۱۲  
 گر شہر تو بنگلہ کی عیاشی تو  
 ہوس سے تھی کی بجائی رہی گی  
 ۱۳  
 ہوس سے تھی کے شامیوں کو  
 کماشاہ تو دیکھ کے چلائی رہی گی  
 ۱۴  
 یہاں گشتاں میں چلائی رہی گی  
 یہاں سے علی کا رخ ہے  
 ۱۵  
 یہ زنی زمین سے علی کا رخ ہے  
 کہ تجھ میں باری کمانی ہے گی  
 ۱۶  
 یہاں سے شوہرین کہو سداوارو  
 کمان کہ یہاں چلائی رہی گی  
 ۱۷  
 کمان کہ یہاں چلائی رہی گی  
 کمان کہ یہاں چلائی رہی گی

۱۵  
 کہو عشق کی طرح میں چلائی  
 کمان کہ وہ دن میں رہی رہی گی  
 ۱۶  
 کہو عشق کی طرح میں چلائی  
 کمان کہ وہ دن میں رہی رہی گی  
 ۱۷  
 کہو عشق کی طرح میں چلائی  
 کمان کہ وہ دن میں رہی رہی گی  
 ۱۸  
 کہو عشق کی طرح میں چلائی  
 کمان کہ وہ دن میں رہی رہی گی  
 ۱۹  
 کہو عشق کی طرح میں چلائی  
 کمان کہ وہ دن میں رہی رہی گی  
 ۲۰  
 کہو عشق کی طرح میں چلائی  
 کمان کہ وہ دن میں رہی رہی گی

۱۰  
 کہو عشق کی طرح میں چلائی  
 کمان کہ وہ دن میں رہی رہی گی  
 ۱۱  
 کہو عشق کی طرح میں چلائی  
 کمان کہ وہ دن میں رہی رہی گی  
 ۱۲  
 کہو عشق کی طرح میں چلائی  
 کمان کہ وہ دن میں رہی رہی گی  
 ۱۳  
 کہو عشق کی طرح میں چلائی  
 کمان کہ وہ دن میں رہی رہی گی  
 ۱۴  
 کہو عشق کی طرح میں چلائی  
 کمان کہ وہ دن میں رہی رہی گی  
 ۱۵  
 کہو عشق کی طرح میں چلائی  
 کمان کہ وہ دن میں رہی رہی گی



۱۲  
 شیب عاشق در کتب و قیامت کبری  
 کون کتابی که صبح زود شتر در و  
 شکی که ز رخ و ماکا کما که زین بدین  
 یون مسافر و موت کاسان کمر دور  
 ۱۳  
 عاصیون که خوشبختی میری نهاد قبول  
 کیا بر سر افلاک ای که بر باد دور  
 ۱۴  
 با تفتین با پی او خایا جیب دل از یون کیا  
 آبی بر او عجب است و لا در دور  
 ۱۵  
 کشت را بر خلق شادی که زینت کی صفا  
 فغانم بر تو بود بختی جان و ابر و دور  
 ۱۶  
 شامم که تویی ز غمنا زمین به با تو چرخ  
 بلند میری است چه عجب غم کی با دور دور  
 ۱۷  
 عشق که آتش فانی خادم کی بود زین  
 آبی ای که راحت جان به چرخ دور دور

۱۸  
 کج غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 آن عشق فغان به زین به چرخ دور دور  
 ۱۹  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۲۰  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۲۱  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۲۲  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۲۳  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۲۴  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۲۵  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۲۶  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۲۷  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۲۸  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۲۹  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۳۰  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور

۳۱  
 در کتب و قیامت کبری  
 کون کتابی که صبح زود شتر در و  
 شکی که ز رخ و ماکا کما که زین بدین  
 یون مسافر و موت کاسان کمر دور  
 ۳۲  
 عاصیون که خوشبختی میری نهاد قبول  
 کیا بر سر افلاک ای که بر باد دور  
 ۳۳  
 با تفتین با پی او خایا جیب دل از یون کیا  
 آبی بر او عجب است و لا در دور  
 ۳۴  
 کشت را بر خلق شادی که زینت کی صفا  
 فغانم بر تو بود بختی جان و ابر و دور  
 ۳۵  
 شامم که تویی ز غمنا زمین به با تو چرخ  
 بلند میری است چه عجب غم کی با دور دور  
 ۳۶  
 عشق که آتش فانی خادم کی بود زین  
 آبی ای که راحت جان به چرخ دور دور  
 ۳۷  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۳۸  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۳۹  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور  
 ۴۰  
 غم غم غم از این طاعتی که به چرخ دور دور  
 بر زین به چرخ دور دور







۱۰۰  
 در کوه صحرای کربلا چون بر تپه ای ایستاد  
 ۱۰۱  
 خیمه ز تو میسوزد و در کوه صحرای کربلا  
 ۱۰۲  
 بوی بانو سوزی و میسوزد و در کوه صحرای کربلا  
 ۱۰۳  
 که چوین و در کوه صحرای کربلا  
 ۱۰۴  
 بوی بانو سوزی و میسوزد و در کوه صحرای کربلا  
 ۱۰۵  
 که چوین و در کوه صحرای کربلا  
 ۱۰۶  
 بوی بانو سوزی و میسوزد و در کوه صحرای کربلا  
 ۱۰۷  
 که چوین و در کوه صحرای کربلا  
 ۱۰۸  
 بوی بانو سوزی و میسوزد و در کوه صحرای کربلا  
 ۱۰۹  
 که چوین و در کوه صحرای کربلا  
 ۱۱۰  
 بوی بانو سوزی و میسوزد و در کوه صحرای کربلا

۱۱۱  
 آجایی بین زلفین و بین سر و دین بر  
 ۱۱۲  
 دو چادر کوه صحرای کربلا  
 ۱۱۳  
 آجایی بین زلفین و بین سر و دین بر  
 ۱۱۴  
 دو چادر کوه صحرای کربلا  
 ۱۱۵  
 آجایی بین زلفین و بین سر و دین بر  
 ۱۱۶  
 دو چادر کوه صحرای کربلا  
 ۱۱۷  
 آجایی بین زلفین و بین سر و دین بر  
 ۱۱۸  
 دو چادر کوه صحرای کربلا  
 ۱۱۹  
 آجایی بین زلفین و بین سر و دین بر  
 ۱۲۰  
 دو چادر کوه صحرای کربلا

۱۲۱  
 بون اکرم که در کوه صحرای کربلا  
 ۱۲۲  
 که در کوه صحرای کربلا  
 ۱۲۳  
 بون اکرم که در کوه صحرای کربلا  
 ۱۲۴  
 که در کوه صحرای کربلا  
 ۱۲۵  
 بون اکرم که در کوه صحرای کربلا  
 ۱۲۶  
 که در کوه صحرای کربلا  
 ۱۲۷  
 بون اکرم که در کوه صحرای کربلا  
 ۱۲۸  
 که در کوه صحرای کربلا  
 ۱۲۹  
 بون اکرم که در کوه صحرای کربلا  
 ۱۳۰  
 که در کوه صحرای کربلا



۱. و دیگر  
طواریک کلام کا دل ماسک ہو گیا  
۲. ہر صبح سلام دو دم ہوا  
۳. کو اور جو رو تک کو عالم ہوا  
۴. درو اہلک سرور و الہام ہوا  
۵. ہر دم رہا کلام دل احمد کا اسطرح  
۶. مولا میر و رسول ساو السلام ہوا  
۷. ہو گا کلام اہل تہذیب ہوا  
۸. مالک ہمارا سا اکتب و عدم ہوا  
۹. حاصل ہوا اور جو دل کا کو درو ہوا  
۱۰. طالع او ہر طالع سلام دو دم ہوا  
۱۱. صحران ہوا دل ہو دل  
۱۲. درکاروں سلام کو عالم ہوا  
۱۳. کہ کس طرح کہ مددگار آہ آہ  
۱۴. نہر کمال امام امم کو عالم ہوا

۱. عالم کو کلام و عالم ہو اہلک  
۲. مسرور ہو کہ سہل ہر امم ہوا  
۳. حکیم امام عصمت علیہ السلام  
۴. مسرت کمال عالم  
۵. دل کو ہو اہلک سلام کا امم ہوا  
۶. ہر سرور و آہ ہر سرور و امم ہوا  
۷. اول ہوا ایسے شد کا کرم ہوا  
۸. مطلع ہمارا اسطرح مدد کرم ہوا  
۹. کلام سلام و ہر کلام ہوا  
۱۰. موجود کمال امام امم ہوا  
۱۱. مولا مدد کو اسد کو کلام ہوا  
۱۲. م آو کہ درو و درو و عالم ہوا  
۱۳. دیگر ہر تمام ہر و عالم کیا جانے  
۱۴. دیگر ہر تمام ہر و عالم کیا جانے

۱. حق ہو ہر کلامی صد ظالم ہو  
۲. ایسی باتیں شہر بار و عباد کیا جانے  
۳. رو کی ہر کلامی کو جو چاہئے  
۴. ہر کلامی ہر کلامی کو کیا جانے  
۵. ہر کلامی ہر کلامی کو کیا جانے  
۶. ہر کلامی ہر کلامی کو کیا جانے  
۷. ہر کلامی ہر کلامی کو کیا جانے  
۸. ہر کلامی ہر کلامی کو کیا جانے  
۹. ہر کلامی ہر کلامی کو کیا جانے  
۱۰. ہر کلامی ہر کلامی کو کیا جانے  
۱۱. ہر کلامی ہر کلامی کو کیا جانے  
۱۲. ہر کلامی ہر کلامی کو کیا جانے  
۱۳. ہر کلامی ہر کلامی کو کیا جانے  
۱۴. ہر کلامی ہر کلامی کو کیا جانے

در تہذیب و تہذیب



۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲

[illegible]

۱۰۰  
 چاکر پناہ کی پوچھا کہ جسے جب  
 مویا ہو تو عین شانِ شاکر ہو  
 ۱۰۱  
 جس میں کہ رومی نے مین نام  
 ابو تمام وقت جاری واکر ہیں  
 ۱۰۲  
 عشق کی نشان دہی  
 بوجھ غارتی سے خاک کو ہیں  
 ۱۰۳  
 چھاپا تمام غارت کی خاک کو ہیں  
 ۱۰۴  
 تھاپا کو کمال و خبر غارت کی ہیں  
 ۱۰۵  
 لاویا ہو سہلے صفت غارت کی ہیں  
 ۱۰۶  
 شکر دیکھ رہی ساتھ غارت کی ہیں  
 ۱۰۷  
 بنوین غارت کی اسکی نشان کی ہیں  
 ۱۰۸  
 اسکو نشا کا سامنا کرنا و کمال  
 ۱۰۹  
 مودود غارت کی موی و دست خدا کو ہیں  
 ۱۱۰  
 چاکر پناہ کی پوچھا کہ جسے جب  
 مویا ہو تو عین شانِ شاکر ہو



۱۰۰  
 ای غمخوار کسری و غمخوار کسری  
 ای غمخوار کسری و غمخوار کسری  
 ۱۰۱  
 بوی منقش جگر شکر شکر  
 بوی منقش جگر شکر شکر  
 ۱۰۲  
 آج ابله ای شکر شکر  
 آج ابله ای شکر شکر  
 ۱۰۳  
 کشتن گل کسری و غمخوار کسری  
 کشتن گل کسری و غمخوار کسری  
 ۱۰۴  
 بدن بهار یا غمخوار کسری  
 بدن بهار یا غمخوار کسری  
 ۱۰۵  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۰۶  
 غمخوار کسری و غمخوار کسری  
 غمخوار کسری و غمخوار کسری  
 ۱۰۷  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۰۸  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۰۹  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۱۰  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری

۱۱۱  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۱۲  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۱۳  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۱۴  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۱۵  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۱۶  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۱۷  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۱۸  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۱۹  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۲۰  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری

۱۲۱  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۲۲  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۲۳  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۲۴  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۲۵  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۲۶  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۲۷  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۲۸  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۲۹  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری  
 ۱۳۰  
 کسری و غمخوار کسری  
 کسری و غمخوار کسری



۱۲  
 مگر کی گئی تھی تیرے پیران زانو سی با  
 سببین علی ایضاً تیری سببین  
 ۱۳  
 تیرے پیران شاہ کو رو با گھمیر پیران  
 بیشمار خد کا شیر پیران پیران  
 ۱۴  
 پیران زانو علی علی پیران  
 پیران خاں کا پیران پیران پیران  
 ۱۵  
 پیران پیران پیران پیران پیران  
 پیران پیران پیران پیران پیران  
 ۱۶  
 پیران پیران پیران پیران پیران  
 پیران پیران پیران پیران پیران  
 ۱۷  
 پیران پیران پیران پیران پیران  
 پیران پیران پیران پیران پیران  
 ۱۸  
 پیران پیران پیران پیران پیران  
 پیران پیران پیران پیران پیران

[illegible]

۱۰  
کھانسی کی بات تیرو لگا ہو  
۱۱  
رضائی خدا کی کمان پر پی ہیں  
۱۲  
ہوین کمان مومن زبکین  
۱۳  
خیم شاخ کی کمان پر پی ہیں  
۱۴  
کھانسی کے اصفیٰ تیری چوہا کی  
۱۵  
کمان کی کمان کھنچے ہیں  
۱۶  
جری تیرو لگا ہو  
۱۷  
بہت شکر تے ہیں کھنچے ہیں  
۱۸  
نشان بھی ابو کمان پر پی ہیں  
۱۹  
خدا آئی زہر کی ٹپا سنبھالو  
۲۰  
شہید بنی و نکلیاں کھنچے ہیں  
۲۱  
پکڑی شہیدین کہ ان پر چھو  
۲۲  
گرمین چ رہی ہیں کھنچے ہیں  
۲۳  
جنیون پائی ہیں کہ درخیز  
۲۴  
مسافر پشیمان کھنچے ہیں



















۱۲  
 زخم جگر بر گرم آتش ز زمین  
 شاه دین کردین بنی بن  
 ۱۳  
 باغ فردوس کا اراده  
 کرم کو چھین  
 ۱۴  
 عشق عم کو چھین  
 ۱۵  
 و کرم کو چھین  
 ۱۶  
 ملائی وارنج  
 ۱۷  
 ملک آسمان پر  
 ۱۸  
 ملک آسمان پر  
 ۱۹  
 ملک آسمان پر  
 ۲۰  
 ملک آسمان پر  
 ۲۱  
 ملک آسمان پر  
 ۲۲  
 ملک آسمان پر  
 ۲۳  
 ملک آسمان پر  
 ۲۴  
 ملک آسمان پر  
 ۲۵  
 ملک آسمان پر  
 ۲۶  
 ملک آسمان پر  
 ۲۷  
 ملک آسمان پر  
 ۲۸  
 ملک آسمان پر  
 ۲۹  
 ملک آسمان پر  
 ۳۰  
 ملک آسمان پر

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



۱۰  
تکلیف ای سبب سبب زینک تیرین  
عشق کو عطر زینک تیرین  
۱۱  
ای طبع جانین تیرین که طیف خود باوین  
جو با بند صافین تیرین که کویا  
۱۲  
که یکدیگر عالم یکدیگر صفا کو کویا  
ناله هم سپید تقبال تیرین که کویا  
۱۳  
کس عالم دین تیرین نفس تیرین  
دل منظر کو کویا هم تیرین که کویا  
۱۴  
دل تیرین جان تیرین تیرین صفت تیرین  
غدا کو کویا هم تیرین که کویا  
۱۵  
دعای غنایت کر تیرین جان تیرین  
شوم حشر عشق حال تیرین که کویا  
۱۶  
دلم که کویا کین ناله کویا  
بیان تیرین که کویا جان کویا

۱۰  
بروز تیرین تیرین تیرین  
حل تیرین تیرین تیرین  
۱۱  
جو نام نمدن تیرین تیرین  
بلای تیرین تیرین تیرین  
۱۲  
چون تیرین تیرین تیرین  
کرین تیرین تیرین تیرین  
۱۳  
بلایین تیرین تیرین تیرین  
شام تیرین تیرین تیرین  
۱۴  
جو تیرین تیرین تیرین  
جوان تیرین تیرین تیرین  
۱۵  
تیرین تیرین تیرین  
جاری تیرین تیرین تیرین  
۱۶  
که جو تیرین تیرین تیرین  
بیان تیرین تیرین تیرین

۱۰  
ای طبع جانین تیرین تیرین  
ادامه تیرین تیرین تیرین  
۱۱  
چون تیرین تیرین تیرین  
دین تیرین تیرین تیرین  
۱۲  
بیاد تیرین تیرین تیرین  
حسین تیرین تیرین تیرین  
۱۳  
که جو تیرین تیرین تیرین  
تیرین تیرین تیرین تیرین  
۱۴  
تیرین تیرین تیرین تیرین  
تیرین تیرین تیرین تیرین  
۱۵  
تیرین تیرین تیرین تیرین  
تیرین تیرین تیرین تیرین  
۱۶  
تیرین تیرین تیرین تیرین  
تیرین تیرین تیرین تیرین



۱۷  
توئی شمع بزمین کی سحر بیکاروی  
کجا قید کجا بربان کجا ریب  
۱۸  
روا جو بزمی لگا شمع غریب کی خوش  
زیر بی کی نوا کی درخشاں ریب  
۱۹  
اورانی خاک سی جیب اب ریب  
کجا حسین کجا کجا بزمی ریب  
۲۰  
موم و دماغ بزمی جیب غنای ریب  
بھڑا کر تھمتے جیب بھلی ریب  
۲۱  
میرا عشق کی جلدی بزمی ریب  
حسین کی انیشت مرصا ریب  
۲۲  
و میکہ یرن بین خبا بزمی  
سکائی یرن بین خبا بزمی  
۲۳  
کہ بر باد آں خبا بزمی  
آفتاب بزمی  
۲۴  
پرو شمع کو آفتاب بزمی  
پرو شمع کو آفتاب بزمی

۱۔ بونچ مر علی و فلک  
 نر نر کی اسب بونچ  
 ۲۔ تو تو عجب مال  
 کی تو عجب بونچ  
 ۳۔ عجب بونچ کی  
 کی تو عجب بونچ  
 ۴۔ عجب بونچ کی  
 کی تو عجب بونچ  
 ۵۔ عجب بونچ کی  
 کی تو عجب بونچ  
 ۶۔ عجب بونچ کی  
 کی تو عجب بونچ  
 ۷۔ عجب بونچ کی  
 کی تو عجب بونچ  
 ۸۔ عجب بونچ کی  
 کی تو عجب بونچ  
 ۹۔ عجب بونچ کی  
 کی تو عجب بونچ  
 ۱۰۔ عجب بونچ کی  
 کی تو عجب بونچ

کس پر کلام مجرب ہو کر  
 تیری توبہ کی توفیق ہو کر  
 اُمّ الشّام کی توفیق ہو کر  
 بن آپ کی توفیق ہو کر  
 تیرے چچا کے توفیق ہو کر  
 اہل کونہ کے توفیق ہو کر  
 اتاری توفیق ہو کر  
 لکھنؤ کے توفیق ہو کر  
 تیرے توفیق ہو کر  
 وہ تیرے توفیق ہو کر  
 گئے جو تیری توفیق ہو کر  
 تیرے توفیق ہو کر  
 تیرے توفیق ہو کر



۱۰۰ گشتے بین پیش و برقی  
 ۱۰۱ جهان سراسر آفتاب و آفتابی  
 ۱۰۲ گشتے کو تو خاک صابو و نم  
 ۱۰۳ نشان نعل و دست و پا بوی  
 ۱۰۴ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۰۵ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۰۶ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۰۷ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۰۸ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۰۹ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۱۰ گشتے کو جو سو کے فکر

۱۱۱ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۱۲ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۱۳ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۱۴ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۱۵ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۱۶ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۱۷ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۱۸ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۱۹ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۲۰ گشتے کو جو سو کے فکر

۱۲۱ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۲۲ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۲۳ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۲۴ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۲۵ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۲۶ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۲۷ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۲۸ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۲۹ گشتے کو جو سو کے فکر  
 ۱۳۰ گشتے کو جو سو کے فکر



















۱۱  
تجسّم بیاد و یاد عیال کی  
اندک کیں شیر و گداز کی  
۱۲  
مخار و دان کی جب سب انداز  
۱۳  
دی شمشیر بنان کر گوا و غوغا  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



۱۰۰  
 کلمہ کہ نہ خفتی نہ تنگ شوی  
 روزی تو چنان علی صفتی  
 ۱۰۱  
 زینب کما سوز و بوی  
 کیا سوز و بوی  
 ۱۰۲  
 عشق کو در و در  
 آرام یک سبیل  
 ۱۰۳  
 و یک صفت  
 ۱۰۴  
 ای سلامتی  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰

۱۱۱  
 کجا اعدا جاوگی  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰

۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰



۱۶ کما کہ چہ دہم عشق زیندہ شد  
 ۱۷ ہادی ساسی جلدی بن کرد  
 ۱۸ بیکاری صبح کونہ کھڑو کسب بربانو  
 ۱۹ تمام لالت کیا بویا بادار کو  
 ۲۰ لکھو کما زعم کی سبابتادی کیا گذری  
 ۲۱ بوانو بویا عشق و بیکو شے کھر کو  
 ۲۲ پوری گو دین در درویشی بویا دین مہم  
 ۲۳ توجہ انہو بویا دین بویا دین مہم  
 ۲۴ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۲۵ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۲۶ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۲۷ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۲۸ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۲۹ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۳۰ بویا دین بویا دین بویا دین مہم

۱ کما کہ چہ دہم عشق زیندہ شد  
 ۲ ہادی ساسی جلدی بن کرد  
 ۳ بیکاری صبح کونہ کھڑو کسب بربانو  
 ۴ تمام لالت کیا بویا بادار کو  
 ۵ لکھو کما زعم کی سبابتادی کیا گذری  
 ۶ بوانو بویا عشق و بیکو شے کھر کو  
 ۷ پوری گو دین در درویشی بویا دین مہم  
 ۸ توجہ انہو بویا دین بویا دین مہم  
 ۹ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۰ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۱ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۲ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۳ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۴ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۵ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۶ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۷ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۸ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۹ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۲۰ بویا دین بویا دین بویا دین مہم

۱ کما کہ چہ دہم عشق زیندہ شد  
 ۲ ہادی ساسی جلدی بن کرد  
 ۳ بیکاری صبح کونہ کھڑو کسب بربانو  
 ۴ تمام لالت کیا بویا بادار کو  
 ۵ لکھو کما زعم کی سبابتادی کیا گذری  
 ۶ بوانو بویا عشق و بیکو شے کھر کو  
 ۷ پوری گو دین در درویشی بویا دین مہم  
 ۸ توجہ انہو بویا دین بویا دین مہم  
 ۹ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۰ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۱ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۲ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۳ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۴ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۵ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۶ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۷ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۸ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۱۹ بویا دین بویا دین بویا دین مہم  
 ۲۰ بویا دین بویا دین بویا دین مہم











۱۔ ایک مضطرب سادول پر چڑھیں  
 ۲۔ خست و داس تم کمر آسمان ہے  
 ۳۔ باغ رحمت تشبیب باغ ناز ہے  
 ۴۔ شاہ عجب عجب ناز و ناز ہے  
 ۵۔ گنہگار سر وفا طمع و شمشیر ہے  
 ۶۔ باد بہار خاک پر بستانا ہے  
 ۷۔ کج پر کج سبز توین تم سبز ہے  
 ۸۔ زلزلہ شہ کے کوئی ہو ستا ہے  
 ۹۔ ولایت شہید کا لٹا خیم و شمع ہے  
 ۱۰۔ بیاچار حسین کچھ بچہ ستا ہے  
 ۱۱۔ کعبہ عرب میں ظلم کرو ظلم ہے  
 ۱۲۔ فضل ابرار محض عرفان میں ہے  
 ۱۳۔ پیر بابر باغ محض عرفان ہے  
 ۱۴۔ حق تعالیٰ رنج قاطع مہر و فیض ہے  
 ۱۵۔ جس تمام شہر ایلان میں ہے

۱۔ عطا تویت شمع عین شمع و شمع ہے  
 ۲۔ علی شاہ کائنات و عطا تویت شمع ہے  
 ۳۔ گریز چرخ و عطا تویت شمع ہے  
 ۴۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۵۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۶۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۷۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۸۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۹۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۱۰۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۱۱۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۱۲۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۱۳۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۱۴۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۱۵۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے

۱۔ دم عین شمع عین شمع و شمع ہے  
 ۲۔ جو عطا تویت شمع عین شمع ہے  
 ۳۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۴۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۵۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۶۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۷۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۸۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۹۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۱۰۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۱۱۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۱۲۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۱۳۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۱۴۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے  
 ۱۵۔ ہر قدر عطا تویت شمع ہے







۱۰  
بماند تو ز من و من ز تو  
آنچه خدایا بهت منور از نور است بگو

۱۱  
تو بجز شکر و لا اله الا انت  
و تو را که در هر آن که هستی بگو

۱۲  
تو شوق شهادت پائی با هر که هستی  
خونی می سار از آن که هستی بگو

۱۳  
خیال با تو سپاس تو را که تو را  
جناب تو که تو را تو را تو را بگو

۱۴  
فرستون بهمان نامه اعمال و مولا  
ادب نام سرور تو که طریقت بگو

۱۵  
تو شرم ز نظر کی هر که تو را  
لا خبت کار نیستی تو را بگو

۱۶  
تو صبری که تو را تو را تو را  
او صبر با او و صبر با او بگو

۱۷  
تو عالمی تو عالمی تو عالمی  
جهان با تو که تو را تو را بگو

۱۸  
تو علی که تو را تو را تو را  
نظر بکن که تو را تو را تو را بگو

۱۹  
نظر از آن که تو را تو را تو را  
نیت که تو را تو را تو را بگو

۲۰  
آهاری که تو را تو را تو را  
نابل شمر تو را تو را تو را بگو

۲۱  
و تو که تو را تو را تو را  
آه آن که تو را تو را تو را بگو

۲۲  
تو نظری تو نظری تو نظری  
تو نظری تو نظری تو نظری بگو

۲۳  
تو زشتی تو زشتی تو زشتی  
تو زشتی تو زشتی تو زشتی بگو

۲۴  
تو بدی تو بدی تو بدی تو بدی  
تو بدی تو بدی تو بدی تو بدی بگو

۲۵  
تو خیال و عدل تو خیال و عدل  
تو خیال و عدل تو خیال و عدل بگو

۲۶  
تو حسین تو حسین تو حسین  
تو حسین تو حسین تو حسین بگو

۲۷  
تو صبر تو صبر تو صبر تو صبر  
تو صبر تو صبر تو صبر تو صبر بگو



۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

[illegible]

۱۲  
 کمر بست خفا تو لا نشسته سر زدی صدمه  
 شکسته که پستان چرخ چرخ جگر بیا  
 ۱۳  
 جب پنهان خواستار دینی ملک  
 صفا موبین او در کج جادول کب  
 ۱۴  
 بهنگام غم رخ فاطمه که چو لعل کویا  
 ای تیغ خنجر دل مرا داج بچیل کب  
 ۱۵  
 موی علی حال در غمی است که آینه  
 طفل ضعیف را زده چمن پین کب  
 ۱۶  
 کعبه زینتین بزم مضامین کس نیست هم  
 کعبه زینتین بزم مضامین کس نیست هم  
 ۱۷  
 عجب عشق تماشا طریق نظم  
 جانماز و ده طریق کونی خوان کب  
 ۱۸  
 گداز جو طریق کونی خوان کب  
 ۱۹  
 گداز جو طریق کونی خوان کب  
 ۲۰  
 گداز جو طریق کونی خوان کب







حضرت اشکباز عم شاه آبرو کبیر  
از اراک به کبودر اعدن نیاورین

بهار گلشن شهیدان استغفر و غفر رب  
خزان کرم و کرم کما عین مبارکین

خزانہ  
گر مین تخت دل و اشک شاد افروز  
جانب و موضع کفن نباتے ہیں

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

کلیں و در مرقی کبیر شریف  
میاو آن حسین بن ابی طالب

۱۱  
 جو غنچہ بین سے رویش شام کا فضا  
 نہ جلاوٹان نہ جلاوٹان

صاحب دین و علم  
شیخ الاسلام  
میرزا محمد تقی  
خان

۱۶  
کتابخانه خدای کبریا  
بیت الله بن محمد بن علی بن ابی طالب  
ع

پیشانی کا کشتان و تصویر حضرت  
فدائے عالمین

سلامتین میں مضامین تازہ و عالی  
نہنچی زمین کو خنجر  
است و

۱۲  
مقبول شد و در این باب که در این کتاب است  
نسخه‌های دیگر که در این کتاب است

بیان سنیہ جلالت  
فی خیرین کتب  
کتاب سنیہ جلالت  
کتاب سنیہ جلالت  
کتاب سنیہ جلالت

کتابت در سنه ۱۰۸۵  
در شهر تبریز

روان بنخت دل از کجوی  
تقصیر بکوی

۱۰  
 قوامی و مروت و کرامت و جلال  
 و کبریا و عظمی و جلال  
 و کبریا و عظمی و جلال

وہی ہے جو کہ

[illegible]

حسنی محمد بن ابی عقاب کبیر  
بنوین علی و میری کو و کون بناتین  
چا سدا و جاب

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

فما زلت في  
العلم والدين

Handwritten text in Arabic script, likely a signature or title, located at the bottom of the page.



۱۔ بوجھتی مر مر زور و زور شمشیر کی گھم کی  
 ۲۔ چراغ زندی کی تجھاری فتنہ چلائی میں  
 ۳۔ کسب جانی میں غیب غایبان کیا ہر کی  
 ۴۔ گھم کی دست بستہ کی اوچھلن قاتل تھائی میں  
 ۵۔ کھیتی میں اسکو جھنق میں شہادت کی  
 ۶۔ علمی مرضی قاتل کو اپنی خود و تھائی میں  
 ۷۔ اور اڑا خاک میں غور اور در و نام  
 ۸۔ ابلو میں زور کے میں گھم کی  
 ۹۔ غار میں اس کے الطاف کے ساقی کو  
 ۱۰۔ کہ نہت آپ خدیو میں جانکو لپائی میں  
 ۱۱۔ چلی میں بھی پر پر میں نال میں  
 ۱۲۔ علی کی جائز میں عارض میں جاب میں  
 ۱۳۔ خیر علی علی علی انیسو کواری  
 ۱۴۔ تارانی ہوئی کی کار میں سب کی قاتل

۱۔ کبھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 ۲۔ خدا کی گھم کی تھی تھی تھی تھی تھی  
 ۳۔ کھیتی میں والوں کے عجب میں تھائی میں  
 ۴۔ علمی لو شام اور اس طرح عجب میں  
 ۵۔ اور غم میں تھی تھی تھی تھی تھی  
 ۶۔ گویاں پاک میں میں میں میں میں  
 ۷۔ گھم کی تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 ۸۔ گھم کی تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 ۹۔ گھم کی تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 ۱۰۔ گھم کی تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 ۱۱۔ گھم کی تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 ۱۲۔ گھم کی تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 ۱۳۔ گھم کی تھی تھی تھی تھی تھی تھی  
 ۱۴۔ گھم کی تھی تھی تھی تھی تھی تھی

۱۔ جو نام شاہ سی پوچھا کسی مسافر میں  
 ۲۔ کما جس میں غیب الدیاری میں  
 ۳۔ جہان میں گل گل گل گل گل گل گل  
 ۴۔ کہانہ ایک تھی کو کیا ہر کتے میں  
 ۵۔ علمی گل گل گل گل گل گل گل  
 ۶۔ علمی گل گل گل گل گل گل گل  
 ۷۔ گل گل گل گل گل گل گل گل گل گل  
 ۸۔ کہی میں فنا بابا گل گل گل گل  
 ۹۔ قضا کا قول کی گل گل گل گل گل گل  
 ۱۰۔ عجیب غم میں گل گل گل گل گل گل  
 ۱۱۔ صلیب کار کی گل گل گل گل گل گل  
 ۱۲۔ غم میں گل گل گل گل گل گل گل  
 ۱۳۔ ہمارے گل گل گل گل گل گل گل  
 ۱۴۔ علمی گل گل گل گل گل گل گل











۱۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۲۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۳۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۴۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۵۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۶۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۷۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۸۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۹۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۱۰۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۱۱۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۱۲۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۱۳۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۱۴۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۱۵۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۱۶۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۱۷۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۱۸۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۱۹۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۲۰۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام

۲۱۔ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام







۱۰۰  
 دودھ کی شربت بنی اور ان کے ساتھ  
 تیز پانی میں سے تیز پانی میں سے  
 ۱۰۱  
 کوئی خوشبو بھی نہ ملے پودہ ان کی سرخسوں کی  
 بہاؤں میں سے کوئی بھی مرہم کی جاوے  
 ۱۰۲  
 دیکھا گیا جو داغ غنٹس کی گڑبالی بنی  
 صدائیں بان کی آہٹیں خورنہ پوچھو  
 ۱۰۳  
 صدمہ ہلکا ہونے کے حال میں  
 سحر تری نہ ہونے کے حال میں  
 ۱۰۴  
 تیشہ پین کے پیکاروں میں  
 تیشہ پین کے پیکاروں میں  
 ۱۰۵  
 جلیب کے کوئی انگریز مالدار کے معنی  
 غرض کی خاصیت مر مر مر مر مر  
 ۱۰۶  
 نام و نشین و افتخاری تلواریں  
 کو ہاتھ میں ہر ہاتھ میں  
 ۱۰۷  
 عدو کا تری سیاہ و سرخ عالم میں  
 مٹا دینا ہم سارے دشمنوں کا

۱۰۸  
 کسی کو سٹوٹ شہر میں کسی کو  
 تیز پانی میں سے تیز پانی میں سے  
 ۱۰۹  
 غم کو کوئی بھی نہ دیکھا  
 نہ کسی کو کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۱۰  
 کسی کو کوئی بھی نہ دیکھا  
 کسی کو کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۱۱  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۱۲  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۱۳  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۱۴  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۱۵  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۱۶  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۱۷  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۱۸  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۱۹  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۲۰  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا

۱۲۱  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۲۲  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۲۳  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۲۴  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۲۵  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۲۶  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۲۷  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۲۸  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۲۹  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۳۰  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۳۱  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۳۲  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۳۳  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۳۴  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۳۵  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۳۶  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۳۷  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۳۸  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۳۹  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 ۱۴۰  
 کوئی بھی نہ دیکھا  
 کوئی بھی نہ دیکھا





۳۱  
خداوند بنیاد بر سر مصلحت  
بسیلک نجات کا گیسو مصلحت  
بانج خزان و زمین گل مصلحت  
منزلت شاد و قوت بازو مصلحت

کیا انظار عجبہ و رسولہ پسند ہے  
رتبہ خدا کو بعد سبحو لشے بند ہے

۳۲  
تضرعی اسب کبیر بنیاد ہے  
ساری عیب و عجز و خجیل ہے  
نام رسول زینت عرش خجیل ہے  
ایک جوہر خجیل ہے

لو لاک شان دوست میں ارشاد ہو گیا  
یہ باغ انکی وجہ سے ایسا دہو گیا

۳۳  
شان خدا بنیاد و یار کی ہے  
بین چارہ سار کیس و یار کی ہے  
ایسا زمین شمع ننگ کی ہے  
عسلی زمین کا نام ہی یار کی ہے

جب وقت کرب تام رسول خدا لیا  
خط خدا لے دست اجل سے چھڑا لیا

۳۴  
یون جاب ساری بنیاد کی کا نور  
چلیے جو عکس بنیاد کی نور  
جستہ او کی موبی بنیاد کی نور  
منشور بنیاد کو نشان بنیاد کی نور

خود چھپ کر لپٹے نور کو ختم رسل کیا  
اچھ کو اپنی سمت سے مختار کل کیا

۳۵  
خداوند بنیاد کو خالق بنیاد کیا  
فراست کی ایک جوہر بنیاد کیا  
جی جی و شری تاج ابیاد کیا  
جی جی و شری تاج ابیاد کیا

ظاہر ہوا تو رونق بازار ہو گیا  
خود جو ہری صنم خسرا ہو گیا

۳۶  
سب بنیاد بنیاد و یہ جبار اور  
بنیاد بنیاد و یہ جبار اور  
سب کی بہار اور یہ ایسی بہار اور  
سب کی بہار اور یہ ایسی بہار اور

ہی نور آفتاب و در شان چراغ میں  
چاند ایک پھول چاندنی کا انکی باغ میں



<p>۳۸ کجا کجا پستی رسول خدای کو برین پستی بیستون ضعیفانی دیا پستی کیلج خدی من عطائی نیستی پستی بیستون من جوی موی</p>	<p>۳۹ بازک دو کو عشق جوی خدای منج موی ری پستی من جاب بپین جوی خدای پستی من جاب ز روی صوفی من جوی خدای</p>	<p>۴۰ مومن بستان عشق من جاب سلطان ملک و دولت من جاب چو کعبه یار و بسند او زینت من جاب</p>
<p>جس دل میں آئی انکی لاریج ہو گیا آئینہ میں جو عکس پڑا صاف ہو گیا</p>	<p>قربا میں ناتوان کو سرفراز و زمین طاؤس مارے قد کو چھری بال مور میں</p>	<p>بالا می عرش پاک ہی تارا نصیب کا ورور زبان ہی وصف خدا کی حبیب کا</p>
<p>۴۱ موتور میں سرفراز و دولت کجا کجا پستی بیستون ضعیفانی کجا کجا پستی بیستون ضعیفانی کجا کجا پستی بیستون ضعیفانی</p>	<p>۴۲ عوض جسم پر پستی بیستون خانی من آئی پستی کی جوی خاکہ من پستی بیستون پکیان من آئی پستی کی جوی</p>	<p>۴۳ خانا تنقیر و طلعت اعمال کو گواہ عشق منی و منی جوی خدای گو بون سیاہ کا پستی بیستون پستی منی جوی خدای</p>
<p>رنگ گل شیر و زدر آشکارا میں اسری بعدہ کو چین کی بہار میں</p>	<p>تاشیر سے وصف رسول نام کی ہوگی یہاں چھاؤں کی کلام کی</p>	<p>حمر بلال ہی شرف آفتاب ہون میں قدوری غلام رسالت مآب ہون</p>
<p>۴۴ مومن بستان عشق من جاب سلطان ملک و دولت من جاب چو کعبه یار و بسند او زینت من جاب</p>	<p>۴۵ مومن بستان عشق من جاب سلطان ملک و دولت من جاب چو کعبه یار و بسند او زینت من جاب</p>	<p>۴۶ مومن بستان عشق من جاب سلطان ملک و دولت من جاب چو کعبه یار و بسند او زینت من جاب</p>
<p>کو صا حبان غزم میں سار رسول میں اور و کو وہ نبی یہاں ہی رسول میں</p>	<p>مدوح پر ہوا ہی نبوت کا خاتمہ مجھے فضل حق ہی فصاحت کا خاتمہ</p>	<p>چلاؤ لگا یہ دیکھ کے نہ آفتاب کا وامن کہان ہی آج رسالت مآب کا</p>



<p>۱۶ میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا</p>	<p>۱۷ میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا</p>	<p>۱۸ میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا</p>
<p>سب کہیں گے خوب ثنا کا صلا دیا لو عشق کو حبیبے از یک دیا</p>	<p>خلقت میں مشکل نور خدا پیشتر ہیں آدم ابو اسفہ ہیں تو خیر البشر ہیں</p>	<p>ہر شے پر اختیار رسول غیور ہیں پھلے خدا ہی بعد خدا کے حضور ہیں</p>
<p>۱۹ میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا</p>	<p>۲۰ میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا</p>	<p>۲۱ میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا</p>
<p>مدوح فخر عرش برین ہی یہ فخر ہے ای منصف و غور نہیں ہی یہ فخر ہے</p>	<p>نہان میں عیب سیکڑوں حسن کلام میں فتمشیر کنہ جسے مرصع نیام میں</p>	<p>اعجاز پر نہ دسی ہو کوئی نگر شمار چاند اس چاند کوئی لنگائی نہرا چاند</p>
<p>۲۲ میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا</p>	<p>۲۳ میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا</p>	<p>۲۴ میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا میرزا کا کہنا کہ میں نے کبھی نہ دیکھا</p>
<p>بندش کہیں ہو خوب تو یہ عیدیل ہے ہو جو کہیں بیل دیان سبیل ہے</p>	<p>فضل خدا سب بکرت ماہ صیام ہے ہر صبح عید فطر شب قدر شام ہے</p>	<p>تھی معجزہ کی سیف عجب بے تاب ہے تواریخ پر گئی سہر ماہ تاب ہے</p>



<p>۱۷۷ تھا صاف خط کہ ترن مناب پر سر کیونکہ عابدی ہوئی نہان سر یابا جاکے شکار نہ سب سر پہر پوری ہو کر نصف و صفر سر</p>	<p>۱۷۸ اسکو چوکی کون کہا بندش نظر وارد ہو جو طرح چوکی سر چوچا تو دی سجھون ایسی چوکی سر وہو کر آسمان کے گزیر سر</p>	<p>۱۷۹ جو نہ تہ شیبہ صبح چوچیل آیا طبعی صلی صعد کا ویل کے صلی صلی صلی صلی صلی نہاں لبراق کے کب سر</p>
<p>تھی ٹسک شمع طور حبیب خدا کی ہاتھ خود معجزہ زویم یہ صلی صلی صلی</p>	<p>افلاک پر تپا نہ سر کا کہین ملا بھر تھوڑی دیر بعد جہان تھا وہین ملا</p>	<p>پاپوس کو سپہر چھبکا اشتیاق میں رکھا قدم نہ تپا نہ رکاب براق میں</p>
<p>۱۸۰ یابا چوچیل شاعر سلطان حق پرست شعور کی چوچیل شاعر سلطان حق پرست مہر پرست کی ریت ہوئی چوچیل یابا چوچیل شاعر سلطان حق پرست</p>	<p>۱۸۱ بالا دی عشق خالق کون مکان کے کون کی کیا جہان حویران کے تھامے لباس سول زمان کے اندر عرف کے کمان کے</p>	<p>۱۸۲ تھا دی عشق خالق کون مکان کے کون کی کیا جہان حویران کے تھامے لباس سول زمان کے اندر عرف کے کمان کے</p>
<p>روی سفید بد کی رنگت بدل گئی آئینہ بگرتے کہ ورت گل گئی</p>	<p>راز و نیاز عشق جو مرغوب ہو گئی محبوب بی نیاز کے محبوب ہو گئی</p>	<p>احمد روانہ قدرت باری کی جیون روح القدس حبیب خدا کی جیون</p>
<p>۱۸۳ جو بہن کو بہن شاعر سلطان حق پرست رکھا جیون بہن شاعر سلطان حق پرست جو بہن کو بہن شاعر سلطان حق پرست رکھا جیون بہن شاعر سلطان حق پرست</p>	<p>۱۸۴ کون کو بہن شاعر سلطان حق پرست رکھا جیون بہن شاعر سلطان حق پرست کون کو بہن شاعر سلطان حق پرست رکھا جیون بہن شاعر سلطان حق پرست</p>	<p>۱۸۵ جو بہن کو بہن شاعر سلطان حق پرست رکھا جیون بہن شاعر سلطان حق پرست جو بہن کو بہن شاعر سلطان حق پرست رکھا جیون بہن شاعر سلطان حق پرست</p>
<p>کیونکہ ہو کلف سے قرآب تاب پر اعجاز کی ہر ہر دل مانتاب پر</p>	<p>خداست کو لشکر ملک انس جان بنا یوسف کو چاہی گئی لیس کاروان بنا</p>	<p>خوش ہو د عاخذاتی مختاری قبول کی ہشیار ہو کہ آئی ہوار ہی سول کی</p>



جمع  
ارواح انبیا سوا زمین از دہم  
از کی تفسیر رعد جو غر و اختتام  
مصحح برق نازیدہ کی گم از تمام  
جو کی موی سیاح سلیکا چون تمام

جمع  
صدق و عاقبت دنیا و دہم  
بہم موی سیاح سلیکا چون تمام  
بہم موی سیاح سلیکا چون تمام

جمع  
بہم موی سیاح سلیکا چون تمام  
بہم موی سیاح سلیکا چون تمام  
بہم موی سیاح سلیکا چون تمام

فیض لباس اسد مختار ہو گیا  
دامن کا عکس ابر گہر بار ہو گیا

عہدہ محرمی کا عطار و کے ہاتھ تھا  
مریخ تیغ کھینچی ہوئے ہاتھ ساتھ تھا

گرد کو تھا ادبے ادب جم کے ہوئے  
تھا آگے مشعل مہتابان کے لئے ہوئے

جمع  
از آفتاب کے آفتاب  
از آفتاب کے آفتاب  
از آفتاب کے آفتاب

جمع  
از آفتاب کے آفتاب  
از آفتاب کے آفتاب  
از آفتاب کے آفتاب

جمع  
از آفتاب کے آفتاب  
از آفتاب کے آفتاب  
از آفتاب کے آفتاب

اروہی شکل جادو خط اکستان بنا  
اکھڑکی رگدڑ کا مرصع نشان بنا

طولی کی آمد ہی تھی یہ آواز بار بار  
صدق قدح صیب خدا پر سزا بار بار

مردود ہی یہاں جہی تھی غر و  
ہم سجدہ کر چکے ہیں جہی یہ وہ نور ہے

جمع  
از آفتاب کے آفتاب  
از آفتاب کے آفتاب  
از آفتاب کے آفتاب

جمع  
از آفتاب کے آفتاب  
از آفتاب کے آفتاب  
از آفتاب کے آفتاب

جمع  
از آفتاب کے آفتاب  
از آفتاب کے آفتاب  
از آفتاب کے آفتاب

عیسیٰ تھی فکر نذر رسالت تاب میں  
سونا بھری ہوئی طبع آفتاب میں

تا شیر وقت قرب خدا و رسول ہے  
کیسی نماز شب کو فضیلت حصول ہے

ایک چل ہی رہا رسول انام ہی  
چھپا ہی آفتاب جہان تاب شام ہی



<p>۴۴</p> <p>کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے</p>	<p>۴۵</p> <p>کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے</p>	<p>۴۶</p> <p>کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے</p>
<p>سدرہ کی پاس خوب سے مجبور گئے احمد کا قرب روح امین ور رہ گئے</p>	<p>تھی جس طرح یہ خالق ارض و سما کی پاس پہنچا نہ اس طرح کوئی بندہ خدا کی پاس</p>	<p>بار نہ مال صدق و یقین آج کل ملے اعجاز نخل دیکھ کے ایسا نکما بھل ملے</p>
<p>۴۷</p> <p>کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے</p>	<p>۴۸</p> <p>کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے</p>	<p>۴۹</p> <p>کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے</p>
<p>کرسی نشین شریع کی خدمت پسند ہے نعلین میر پاس ہر پایہ ملت ہے</p>	<p>سارے گناہگار بڑے غم سے بچ گئے وہ رہا ملا کہ جہنم سے بچ گئے</p>	<p>کلیان خوشی سی دین کی بھول گئی گھٹن شاخیں سول پال کی شانوں سے مل گھٹن</p>
<p>۵۰</p> <p>کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے</p>	<p>۵۱</p> <p>کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے</p>	<p>۵۲</p> <p>کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے کسی کو نہ تھا کہ اس کی طرف سے</p>
<p>کیا اچھا بشر کو بھلا اختیار ہے در بار و سکا ہر جوڑا بے نیاز ہے</p>	<p>ہر سہل لوٹنا سے مضمون کی بھول کا چھینو کہ ہے یہ باغ عطیہ رسول کا</p>	<p>شانوں کی صفوی رگ بھی پر آب تابین سب سے پھر بھول جائے عمر نہ فابین</p>



۱۰  
 جلد اول  
 صفحه ۱۰  
 کتاب التوحید  
 فی التوحید

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

اوس کی وہ درخت رہا منصف کمال  
 چکر دسکا بغیریں کہنی واپ حال  
 زنجیر زرد و خوبی گشتا خن چن حال  
 ناکا ہائی چکر حسرت و ملال

و طبری حوا و گالیوسنی ادبہ اور او دہر کر  
بیچھے سے آفتاب کے نجم سحر کرے

شاہین شہر جو ہر شاہین  
گو یا تھو پاتھ خضر کے بہر دعا بلند

واما آج احمد مرسل کہ یاں ہے  
آبادی بہشت مدنیہ او داس ہے

۳۵  
 تھا ایک نخل رو بہ و شاہ جہو بہ  
 تھا لیمن او آب صوفی گما کرد  
 بخشا پادشاه خورش کو المدا گم  
 سبب کہ صورت کفایتی

۱۴۷  
 منیر علی دین بوا علی کریم  
 خاں شیرازی صاحب خانہ  
 بیوہ بیگم بوا علی کریم  
 خاں شیرازی صاحب خانہ

۱۰۴  
 حکایتی از سید خواجه  
 صدیقی زردکلبی  
 در بیان حقایق  
 و معانی

اچھا ہوا مرے خوں سے ڈرامو  
سایمیں ناتوان بھی جب یا لہر ہوا

گو کہ زمین فلک کے لیے مین و سکی بھول  
پستریں اپنے والد کے مین و سکی بھول

خون جگر سے پھولوں کی پٹیوں پر گری  
تلوار کھا کر حیدر کرار مر گئے

۱۰۰  
 بزم باری آفرین و باری  
 طایر و جانور و گیاه و  
 آتش و آب و خاک و هوا  
 و هر چه در عالم است  
 و هر چه در عالم است  
 و هر چه در عالم است

کلمه  
 تھانے بلع اوروں حبیب دل عجب  
 دعا آری تمام شرم آری  
 بریل نو غنڈ کیب کی فانی  
 مائی صلائی پیل سدرہ پیا گمان

**م**

نیک و نسیب دوستی که  
اوسدی بار روزگار تو ان پیر  
خودت کی خطه ای جوان کبر  
چرخ جگر می جوئی چو آب

سب کی وہان نماز خدا نے قبول کی  
 مانتی تھی یہ آپ صوفیے رسول کی

وتیاسے دین کی چمن آرا گذر گئے  
فریاد ہے کہ احمدؔ افتخار مر گئے

ہو نسوی استقیان میں یا کہے مرض  
تے شفا کی واسطے کھا یا کہے مرض



<p>۷۶          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر</p>	<p>۷۶          جگر میں ہو جگر کا حال          جگر میں ہو جگر کا حال          جگر میں ہو جگر کا حال          جگر میں ہو جگر کا حال</p>	<p>۷۶          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر</p>
<p>بن جگر صورت دل و گار گریز ہے          ہے لہو میں کے یکبار گریز ہے</p>	<p>ہن مارے چول ہو کا بگاڑ ہے          روتی ہے غنڈی بستان او جاڑ ہے</p>	<p>دیکھنا نہ اونکی سمت رسالت مآب ہے          کیا جسم تھا کہ سر کو جھکا یا خباب ہے</p>
<p>۷۶          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر</p>	<p>۷۶          جگر میں ہو جگر کا حال          جگر میں ہو جگر کا حال          جگر میں ہو جگر کا حال          جگر میں ہو جگر کا حال</p>	<p>۷۶          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر</p>
<p>سدر جگر بلق میں ہو طبعی سخن میں ہے          ماری کے خستہ کین خزان حیرن میں ہے</p>	<p>مارا اونہیں وحی بشیر و نذیر ہے          سر کی ہم نجد جناب امیر ہے</p>	<p>اوسوقت کر بلا میں قیامت نہ آگئی          بھائی کی لاش پر جوہن بے رد آگئی</p>
<p>۷۶          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر</p>	<p>۷۶          جگر میں ہو جگر کا حال          جگر میں ہو جگر کا حال          جگر میں ہو جگر کا حال          جگر میں ہو جگر کا حال</p>	<p>۷۶          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر</p>
<p>کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر</p>	<p>کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر</p>	<p>کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر          کھنکھاتا ہوا جگر</p>



۱۷۴  
 غزل تھاجکتی دیکھ کے شمعیں سیاہ کی  
 فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی

۱۷۵  
 طائر بھی پھیرا رکھی جس جناب میں  
 اتک ہے مرغ قبلہ نما اضطراب میں

۱۷۶  
 غزل تھاجکتی دیکھ کے شمعیں سیاہ کی  
 فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی

۱۷۷  
 غزل تھاجکتی دیکھ کے شمعیں سیاہ کی  
 فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی

۱۷۸  
 طائر بھی پھیرا رکھی جس جناب میں  
 اتک ہے مرغ قبلہ نما اضطراب میں

۱۷۹  
 غزل تھاجکتی دیکھ کے شمعیں سیاہ کی  
 فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی

۱۸۰  
 غزل تھاجکتی دیکھ کے شمعیں سیاہ کی  
 فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی

۱۸۱  
 طائر بھی پھیرا رکھی جس جناب میں  
 اتک ہے مرغ قبلہ نما اضطراب میں

۱۸۲  
 غزل تھاجکتی دیکھ کے شمعیں سیاہ کی  
 فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی

۱۸۳  
 غزل تھاجکتی دیکھ کے شمعیں سیاہ کی  
 فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی

۱۸۴  
 طائر بھی پھیرا رکھی جس جناب میں  
 اتک ہے مرغ قبلہ نما اضطراب میں

۱۸۵  
 غزل تھاجکتی دیکھ کے شمعیں سیاہ کی  
 فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی

۱۸۶  
 غزل تھاجکتی دیکھ کے شمعیں سیاہ کی  
 فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی

۱۸۷  
 طائر بھی پھیرا رکھی جس جناب میں  
 اتک ہے مرغ قبلہ نما اضطراب میں

۱۸۸  
 غزل تھاجکتی دیکھ کے شمعیں سیاہ کی  
 فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی

۱۸۹  
 غزل تھاجکتی دیکھ کے شمعیں سیاہ کی  
 فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی

۱۹۰  
 طائر بھی پھیرا رکھی جس جناب میں  
 اتک ہے مرغ قبلہ نما اضطراب میں

۱۹۱  
 غزل تھاجکتی دیکھ کے شمعیں سیاہ کی  
 فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی



<p>۱۰۰ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ</p>	<p>۱۰۱ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ</p>	<p>۱۰۲ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ</p>
<p>رہتی ہیں کہ دشمن ہی پس و ہمار کی دستے ہیں مگر حفظ میں پروردگار کی</p>	<p>دنیا نہیں مکان ہے یہ پناہ کا بیٹی سنو مقام نہیں خضر اب کا</p>	<p>جلدی بناؤ اذ کو میں گل پر ہن کہان بیٹی کہو حسین کہان حسن کہان</p>
<p>۱۰۳ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ</p>	<p>۱۰۴ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ</p>	<p>۱۰۵ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ</p>
<p>جسٹو ماجرب مقدم سے علی بھر کہہ گیا حضر شہ بہان سے خادم نومر گیا</p>	<p>عاجی نصیر امیر شہ والا نہیں کوئی چوٹ کا میر سے بوجھن والا نہیں کوئی</p>	<p>لینے کو جبریل بھی شیعہ لائی زین خدمت کا وقت ہر نکال موت آئی ہن</p>
<p>۱۰۶ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ</p>	<p>۱۰۷ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ</p>	<p>۱۰۸ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ وہابیوں کی طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ</p>
<p>عشر کھا کر ساکنان فلک خاکیر کرے روح القدس دھر کل موت و دھر کرے</p>	<p>عاضر ہو تکی ببح کو تسلیم کر لے اوتھے گا کون پیار تقسیم کر لے</p>	<p>آئے ہی کر رہے شہ والا کی باون پر سر کھدے نواسوں ناک کی باون پر</p>











<p>۴۱ خونِ آسمانِ زبِ فاطمہؑ صفتِ جنابِ فاطمہؑ صفتِ جنابِ فاطمہؑ صفتِ جنابِ فاطمہؑ صفتِ جنابِ فاطمہؑ</p>	<p>۴۲ دلِ نشتِ صفتِ کو سامانِ خوش مکملِ ریاضِ دلِ نشتِ صفتِ مکملِ ریاضِ دلِ نشتِ صفتِ مکملِ ریاضِ دلِ نشتِ صفتِ مکملِ ریاضِ دلِ نشتِ صفتِ</p>	<p>۴۳ مثلِ بلالِ فداییِ زِ نشتِ حسانِ کاسِ صفتِ نشتِ حسانِ کاسِ صفتِ نشتِ حسانِ کاسِ صفتِ نشتِ حسانِ کاسِ صفتِ نشتِ</p>
<p>۴۴ ای چشمِ پاکِ پردہِ قرکانِ کو دلدی مردمِ کو جلدِ اپری مکانِ سی کالہ سے</p>	<p>۴۵ بہرِ داورِ دشنیِ بدرِ چاہ سے اچھا ہو سو فزعتِ شبِ قدرِ چاہ سے</p>	<p>۴۶ ہر آتشِ ناخاطرِ طبیعتِ سلیم کی صائب ہوئی نہ عقلِ سی جا کلیم کی</p>
<p>۴۷ ضمیمہٗ خلعتِ نشتِ صفتِ ضمیمہٗ خلعتِ نشتِ صفتِ ضمیمہٗ خلعتِ نشتِ صفتِ ضمیمہٗ خلعتِ نشتِ صفتِ ضمیمہٗ خلعتِ نشتِ صفتِ</p>	<p>۴۸ بجائِ نشتِ نشتِ صفتِ بجائِ نشتِ نشتِ صفتِ بجائِ نشتِ نشتِ صفتِ بجائِ نشتِ نشتِ صفتِ بجائِ نشتِ نشتِ صفتِ</p>	<p>۴۹ ای صفتِ نشتِ صفتِ ای صفتِ نشتِ صفتِ ای صفتِ نشتِ صفتِ ای صفتِ نشتِ صفتِ ای صفتِ نشتِ صفتِ</p>
<p>۵۰ نقشِ احسنِ چاہِ سنا رخ و ملال کا کیا مرثیہؑ فاطمہؑ ہر اک حال کا</p>	<p>۵۱ بینِ اسطورِ پر ہو یہ غلِ روزگار میں نہرِ لبینِ ہو سبیلِ زلفِ نگار میں</p>	<p>۵۲ رسمِ ہر اسی نیتِ رسولِ انا ص کا جب نام آئے غلِ ہو علیہا السلام کا</p>
<p>۵۳ کہ کا کوئی درت کا ہلوانہ بیان دلِ نشتِ نشتِ صفتِ دلِ نشتِ نشتِ صفتِ دلِ نشتِ نشتِ صفتِ دلِ نشتِ نشتِ صفتِ</p>	<p>۵۴ کہ کا کوئی درت کا ہلوانہ بیان دلِ نشتِ نشتِ صفتِ دلِ نشتِ نشتِ صفتِ دلِ نشتِ نشتِ صفتِ دلِ نشتِ نشتِ صفتِ</p>	<p>۵۵ کہ کا کوئی درت کا ہلوانہ بیان دلِ نشتِ نشتِ صفتِ دلِ نشتِ نشتِ صفتِ دلِ نشتِ نشتِ صفتِ دلِ نشتِ نشتِ صفتِ</p>
<p>۵۶ اچھا کیا ہی صفتِ ہماری حضور کا تلاشیِ آفتابِ کہ پڑھنا ہے نور کا</p>	<p>۵۷ اوستادِ نظم و سجعِ حیرت میں آگئی شاگردِ بو ترابِ مضامینِ تباگئی</p>	<p>۵۸ بس شامیہ عفتِ عصمت کا ابرہ مخفی جنابِ فاطمہؑ ہر کی تہہ</p>



<p>۲۰ کشتن کج شایخ شریف فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ</p>	<p>۲۱ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ</p>	<p>۲۲ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ</p>
<p>میرم جو ساتھ گوی شرافتین و گین بجھہ عطر و بھی طرہ عصمت کے گین</p>	<p>بہر خد بلاش کور کو مستاج ہو گئی معراج دوش صاحب معراج ہو گئی</p>	<p>مخلوق خاص بادشہ نر و گل مین ہم کیتا ریاض قدرت باری گزل مین ہم</p>
<p>۲۳ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ</p>	<p>۲۴ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ</p>	<p>۲۵ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ</p>
<p>کیسی خد کو خاک نشینی پسندو زہرا کی خاکسار کار تبہ لب رہے</p>	<p>بیساختہ یہ کیا تو کہا اور رک گئے بس دفعہ ملاکہ سجدی کو جھک گئی</p>	<p>بوسے کہ اور دیکھے نقشا بہشت کا چلیے دکھاؤن درجہ اعلیٰ بہشت کا</p>
<p>۲۶ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ</p>	<p>۲۷ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ</p>	<p>۲۸ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ بویں کشتن کج شایخ فاطمہ</p>
<p>عیسیٰ کا نام کشتہ جور و خباثتین او کو بسر کو اوج شہادت ملائین</p>	<p>نایاب حسرت کی مین موتی جہان مین موتانہ کچھ بھی یہ جونہ موتی جہان مین</p>	<p>مانع ہوا ادب مگر آگے ترے گئے صل علی ہر ایک قدم پر پھر گئے</p>



۱۰۱  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک

کا تو نہیں کو شوارہ انور چک گئی  
 خورشید صبح نور کو اتھر چک گئی

۱۰۲  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک

رنہ میں کم ہین ساری ہی ہو باپ سے  
 تھیں یہ کئی ہزار برس پہلے آپ سے

۱۰۳  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک

لیکن سب کا ہوش نہ کچھ رشتہ ایک کو  
 سن لو پھول ایک نہ دیکھ گیا ایک کو

۱۰۴  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک

مجھ سے جناب حبیب الہ کی  
 بیٹی ہی بادشاہ رسالت پناہ کی

۱۰۵  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک

بہتر ہے ورتوں میں ہی فرد کو  
 دیکھیں نہ مرد انکو یہ دیکھیں نہ مرد کو

۱۰۶  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک

ستار ہی کو کم ہے پروردگار سے  
 خیر انہی کا طہیم کا وہی پردہ واسے

۱۰۷  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک

نہیں کہ کہا اسی کو یہ دو نور حین میں  
 سبط رسول حین یہ سن وہ سن میں

۱۰۸  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک

بٹی پٹی اہل گنہ کی دعائیں ہم  
 ہوں گے ضرور سایہ عرش خدا میں ہم

۱۰۹  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک  
 لکھنؤ کی شہنشاہی ایک

بہتر ہی تو خالق کیا ہے شہر میں کی  
 امداد بھی فاطمہ صرا سہر میں کی



مرثیہ  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں

مرثیہ  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں

مرثیہ  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں

صحرے رشتہ زمین جب ہم ملائیگی  
 عے بہشت کی چھوڑ کر اچھا لگی

بلوے فریست بہشت رسول کو  
 مل کر کتبہ خوب خباب بول کو

سائل کو دی جواب سخی پر یہ بارے  
 ہوا و جا ہو ورنہ تمہیں اختیار ہے

مرثیہ  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں

مرثیہ  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں

مرثیہ  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں

چرچر کی طرح کی ہوئی شہر سہرین  
 بالکل زمین کی دوسرا ملک تہرین

میرت جی حسین حسن کا مدھال ہے  
 فاطمہ ہیں ہمیشہ یہ چون کا حال ہے

مدینہ و منشا ط کبرجی مائل نہیں ہوں  
 ان جنتوں میں جانے تو قابل نہیں ہوں

مرثیہ  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں

مرثیہ  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں

مرثیہ  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں  
 کجی توں کجی توں کجی توں کجی توں

تمہے جو برخلاف کوئی رشتہ کام ہے  
 ساری زمین پر اوسے چلنا حرام ہے

غل ہو مجیب غرت و توقیر بائی ہے  
 بیٹی رسول پاک کی مہمان آئی ہے

محبوب ہو گی رنج اور غامگی فاطمہؑ  
 کہہ دو کہ خیر صا جہواؑ کی فاطمہؑ



<p>۱۴۴۰ ایمان و دل خستہ ہو گیا چہرہ طالع کی گردہ ہو گیا نہ نہ تو نگاہ نکل نہ مردہ ہو گیا کیوں کہ سب جو بدل آرزو ہو گیا</p>	<p>۱۴۴۱ کیا کہ چوین خاطر نہ خدا کو کس دھوپ پائیں خلق دور دنیا کو پیرن مول زلزلہ زلزلہ کو صدیہ عجب عیبی سنی تھا کو</p>	<p>۱۴۴۲ کیا کہ کیا نہ سنا دوا دل خستہ ہو گیا کیا کہ کیا نہ سنا دوا دل خستہ ہو گیا کیا کہ کیا نہ سنا دوا دل خستہ ہو گیا کیا کہ کیا نہ سنا دوا دل خستہ ہو گیا</p>
<p>ہوئی دہان تو نور سی ڈیوڑھی بھر دیا طاق سقر کو خلد کی آغوش کردیا</p>	<p>نہ چرخ بقرار میں قدسی و داس میں سب حاملان عرش خدا عیواس میں</p>	<p>ہوئی دہان تو نور سی ڈیوڑھی بھر دیا طاق سقر کو خلد کی آغوش کردیا</p>
<p>۱۴۴۳ گفتار فاطمہ وہا چوین در کی گنجین فاطمہ طہر لائیں گنجین فاطمہ طہر لائیں گنجین فاطمہ</p>	<p>۱۴۴۴ ہو چاہیں یہ کلمہ امتیاز چاہو چاہیں یہ کلمہ امتیاز چاہو چاہیں یہ کلمہ امتیاز چاہو چاہیں یہ کلمہ امتیاز</p>	<p>۱۴۴۵ عطر رضا سی دلو بسائی ہوئی چلین منہ کو چھٹی ردائیں چھپا ہوئی چلین</p>
<p>۱۴۴۶ یہ آبرو کمان کسی سبب فی بائی ہے پہنوخدا فی چھٹی ہی پوشاک ثانی ہے</p>	<p>۱۴۴۷ محتاج کی خوشی کا بھلا طور کون تھا اس فاقہ کش کا تیری سوا اور کون تھا</p>	<p>۱۴۴۸ ختم گردون کو نور اوس کے سبب ہاتھوں میں سب لباس کی گوشہ کی ہر سب</p>



<p>۴۴          بلا شکر خجلی کہ دم کا شکر          ان نور توں میں جلوہ نہاں          ظلمت کہیں نور خدا کا نزل ہے</p>	<p>۴۵          تھوڑے ہی اکبر نور نبی فاطمہ کر پیں          تھا آفتاب بود رسول خدا و اول          کیوں جن جری غیث ہیں</p>	<p>۴۶          بولیں رسول اک جان کجکے نہیں          بولیں کہ سنئے باد شوق آسمان          حال کسی جی با چرخ و بندین</p>
<p>مثال مثال رنگ حسنیو نکا ماند ہے          ذروں میں آفتاب شرار و غین چاند ہے</p>	<p>جب مرضی کو دیکھئے شیعوں کا ذکر          کیوں کچھ تھیں بھی امت عاصی کی فکر</p>	<p>سم ہی غضب میں حسن کو خضال کے          رکھ دو گئی جلد کف جگر اپنے لال کے</p>
<p>۴۷          کوئی گھر اگر چھوٹی          جہان کوئی کوئی نہ ہو          صدی کوئی ہوئی کوئی نہ ہو          کوئی کمال شک سے جسے جلا کر</p>	<p>۴۸          بڑا محل مکی قیامت میں بجلی          حال فرود کو کوئی جگہ نہ          عیب صوبہ پنجاپ عسکریان ہوا لکن          تیری تباہ و جان جان</p>	<p>۴۹          کیا ہوئی نہ ضرور میں امن          اس جی کر یاد ہو جو دم و زور          کہو گئی کیا تباہ و لوی میری کمر          میں مہربان باز و عیب</p>
<p>دیکھی نہیں وہ شکل تھی او سدھم حضور کی          محضین آپ نور اور جوشی تھی وہ نور کی</p>	<p>مجرم گنہ سے ہوئی سب کا سطح          دور سے خبر چین کر گنہگار سطح</p>	<p>یون بھی گھسی گنہ جو نہ اہل قصور کے          رکھ دیکھی فاطمہ در دہان حضور کے</p>
<p>۵۰          بہتات آہ شمع و مصیبت          زخم کو لیا پس سالان بوطا          زخم کو لیا پس سالان بوطا          زخم کو لیا پس سالان بوطا</p>	<p>۵۱          سیر کی وینڈی بلی          چھوڑا رادی نور با بلی          اوسن میں مبارک گل کھلا بلی          خستہ میں کسی رو میں نہ</p>	<p>۵۲          سنا باری کھڑے کجکے نہیں          شہر یون میں دو دو بار باری          آواز دی کہ کوئی جی          بوجھ جو میں سم</p>
<p>اگر غضب میں بڑی تھوڑی کی          یہ لوگ یہ جگہ یہ نو اسی سول کی</p>	<p>ہوئی میان شہر نہایت رجوم سے          جنت میں لیکو جاؤ گی شیعوں کو رجوم سے</p>	<p>شیعوں کو فضل حق سے کجکے فاطمہ          محسن کی لاش دور کر رکھ گئی فاطمہ</p>







<p>حکم رو کہ کمال و خاصترین خصوص پیدا جو قد و دان را ای ملک بر کافران و اهل کفر و جور نمایان حاکم مبین غلبه کیا خرد</p>	<p>حکم کامیاب و عزیز دنیا کی طرح عالمیاد میں سر گریزین خرمین سرمخوئی و آہ چو کرب چشمین بزمین</p>	<p>حکم شغل فاطمہ کو سوا کیا تھا غیر خدا جانین کو تھا کوئی بیخود کوئی بیخود</p>
<p>نجلو محمد عزنی داغ دی گئے لطف اذان رسول خدا ساتھ لی گئے</p>	<p>حدی سوا جین و مشوق بوین ہوئے آنا کما کہ مای پریش بوین ہوئے</p>	<p>اعد کی شہر سے فائدہ رحمت او کر گئے بے جرم آفتاب سی ذری ہو کر گئے</p>
<p>حکم نمایا سب کمال پر جا بجا گفتہ شدہ اذان کی گویا وہ بے ہراس بیمبہر کعبہ کی آواز کی جا نہ کے لئے بال کی آواز کی جا</p>	<p>حکم کمال و خاصترین خصوص پیدا جو قد و دان را ای ملک بر کافران و اهل کفر و جور نمایان حاکم مبین غلبه کیا خرد</p>	<p>حکم شغل فاطمہ کو سوا کیا تھا غیر خدا جانین کو تھا کوئی بیخود کوئی بیخود</p>
<p>تھم ای عضو عضو بوین جو کر ہوئے و لکو پیکر کی بیٹھ گئیں خاک پر ہوئے</p>	<p>عش من پری ہی صاحب جلال کیئے آج اپنی فاطمہ کا ذرا حال دیکھئے</p>	<p>ہو کی کہ رنج دیکھئے سچی کوٹن میں ہم باندھین کی آج گردن حیدر رسن ہم</p>
<p>حکم ایا جو عبد اسلم رسول خدا کا نام سجی بی زبانی و دل و دماغ میں کوئی قطع کرے جس کا نہ کوئی قطع کرے جس کا</p>	<p>حکم بسم میں بال کی فاطمہ نما در دین میں ہو ہو کر نما در دین میں ہو ہو کر</p>	<p>حکم شغل فاطمہ کو سوا کیا تھا غیر خدا جانین کو تھا کوئی بیخود کوئی بیخود</p>
<p>جیش من لائی قلب کو شدت ملا کی کشت میں تھی زبان قلوب سی بال کی</p>	<p>غل تھا منوب حیدر کرار آہ آہ سو سے لحد میں آہ آہ آہ آہ</p>	<p>بیکھے ہیں جو جسے اٹھایا تھا بیکھا مصطفیٰ کو چھوڑ کے گھسی آیا بیکھا</p>



<p>حکم بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب</p>	<p>حکم بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب</p>	<p>حکم بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب</p>
<p>تا کی ملال صاحب آزار ہو گئیں آخر خباب فاطمہ بیمار ہو گئیں</p>	<p>وہن تمھارے حیدر زعفر کو لیچے مجھ تک پسین تم کے شوہر کو لیچے</p>	<p>جس حال سے مومن عامل نصرت ہم ہر لوگوں رسول مر گئے زہرا یتیم ہے</p>
<p>حکم بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب</p>	<p>حکم بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب</p>	<p>حکم بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب</p>
<p>طاقت جیسی نہ عاشق رب وہ دے اکثر غشائی کی مریج رکوع و سجود سے</p>	<p>گرتی تھی کانپ کانپ کر سہرا فاطمہ بولی علی کہ گھر سے خبر دار فاطمہ</p>	<p>صدے سواب علم نبی خاک پر گرا تبر رسول ہل گئی افسوس گرا</p>
<p>حکم بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب</p>	<p>حکم بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب</p>	<p>حکم بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب بہار کی جوت ہو گئی کیسی عین عجب</p>
<p>ہونا بہتیار جو یاد آئے کی بھول بیار ہے حکیم کے گھر جاسیگی بھول</p>	<p>حیدر کی ذوالفقارین عادت قصا کی ہو بر آج صاحت ہی میرے خدا کی ہے</p>	<p>در آئے بارگاہ بشیر و نذیر میں باندھی رکن گلوں نے جہاں امیر میں</p>



مرثیہ  
بہارِ حیات کی تپتی شمع  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی

مرثیہ  
نغمہ ہوا میں تیرے صدائے کمال  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی

مرثیہ  
خداوندِ عالم تیرے نورِ ناز  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی

تھکے یوں تو ہم غریب کسمندر  
مہمان ہیں جہان میں اب چند روز کے

صدیہ اوٹھا کر جانبِ کتبہ ہم چلے  
یا مضرعی خطائیں کل ہوں کہ ہم چلے

ایسا بڑھا مرض کہ اہل سہر آگئی  
زردی سی ایک روز جہین پر جو چھا گئی

مرثیہ  
بہارِ حیات کی تپتی شمع  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی

مرثیہ  
نغمہ ہوا میں تیرے صدائے کمال  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی

مرثیہ  
خداوندِ عالم تیرے نورِ ناز  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی

دیکھو مجھ کو جسے ایوانِ ازار پر  
ہر صبح میرے جلوہ کو لانا ازار پر

چہرہ چاندور شاہِ رسالت کیجیو  
نہ مرا نہ ہی سے میری شکایت کیجیو

صدیہ پڑھو اور ٹھکانے میں نیامی رشت میں  
بابا کو پاس مجھ کو لے بیٹھ میں

مرثیہ  
بہارِ حیات کی تپتی شمع  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی

مرثیہ  
نغمہ ہوا میں تیرے صدائے کمال  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی

مرثیہ  
خداوندِ عالم تیرے نورِ ناز  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی  
میں تیرے نورِ ناز کی تابانی

میرے سب بڑے گن گنِ افاق کے  
تسلیہ بہتہ قریب سے ہوں فراق کے

کس کو کہہ سی ہو بیانِ مجال بیان نہیں  
جو کسم کر بلا میں ہو وہ نہان نہیں

ظلمت کا رخ ہے نہ مزارِ کوشتی کا ہے  
محبوبِ وقت فاطمہؑ کی جاگتی کا ہے



<p>۴۴ بیک کی تو زور و زور باری جواری خدا کی عیون خطا میں بول کی جو زبانی زبانی بول کی</p>	<p>۴۵ سب درویش و غریب آوارہ کی گشت و گویا نہایتی جان کمان کی جوین بہار و باغ و باغ</p>	<p>۴۶ کے کچھ بیک کی کے کچھ بیک کی کے کچھ بیک کی کے کچھ بیک کی</p>
<p>لینا تو حساب دل کا رشتہ ہوں مالک نہ ہوں شمار کہ ہوں</p>	<p>غل تھا مگر بہشت کو نہت نہی گئی حجر میں پستی ہوئی فضلہ چلی گئی</p>	<p>ایسی بھی میند ہوئی ہی بیدار ہو جی گھر ہی اور اس میں بھٹی ہشیار ہو جی</p>
<p>۴۷ دل کا تعلق جہان کی تمام تیرے مدد کا تو ہے معبود تمام کوئی شکر کمال تو ہے عجب تمام تیرا ہی ہے زور و زور</p>	<p>۴۸ دیکھا را او تھا کن پر سکون تکھن میں ہی تیرے ہر ہر سکون کے کچھ بیک کی کے کچھ بیک کی</p>	<p>۴۹ دل کا تعلق جہان کی تمام تیرے مدد کا تو ہے معبود تمام کوئی شکر کمال تو ہے عجب تمام تیرا ہی ہے زور و زور</p>
<p>مشکل ہو پہل جلد پریشان حال کی تیری ہی ہر قسم کے زلف رسول کی</p>	<p>چلا کر کوہ پر کے بی بی گزر گئی لو یاد کار احمد محمد رمر گئی</p>	<p>جو تھر ہو گیا وہ کہیں اس بان سے بابا چلو کہ اوٹھ گئیں امان جہان سے</p>
<p>۵۰ دو عالم میں ہر کس کو دعا تیرے ہر کس کو دعا تیرے ہر کس کو دعا تیرے ہر کس کو دعا</p>	<p>۵۱ کے کچھ بیک کی کے کچھ بیک کی کے کچھ بیک کی کے کچھ بیک کی</p>	<p>۵۲ کے کچھ بیک کی کے کچھ بیک کی کے کچھ بیک کی کے کچھ بیک کی</p>
<p>چھپ چھپ آنی فاطمہ و لکیر کی صدا یکبار آ کے رہ گئی کبیر کا صدا</p>	<p>کیا جانی روح جسم سی کیوں نہ کل گئی امان مختاری چہر کی صورت بدل گئی</p>	<p>رو کی نگار سے لالہ غدار و گل گلو لو آؤ مان کی لاش پیار و گل گلو</p>



<p>منزل کے کہ پھر پھر کمان و کمان نظم تھی لاش کو فوج و دست عیان سکھل کے نیند بیاختہ کن کو بیان</p>	<p>منزل کے کہ پھر پھر کمان و کمان نظم تھی لاش کو فوج و دست عیان سکھل کے نیند بیاختہ کن کو بیان</p>	<p>منزل کے کہ پھر پھر کمان و کمان نظم تھی لاش کو فوج و دست عیان سکھل کے نیند بیاختہ کن کو بیان</p>
<p>ان سے خیر ملنے میں دو لوجو ساتھ تھے کل سے کلونین فاطمہ زہراؑ کو ہاتھ تھے</p>	<p>گرا ہر پیر کے جس رخ برین کو سفینا ان کو گلو نشے مرد کی باہن نکال دو</p>	<p>انصاف ہو جو شکر کو نبی رسولؐ کا مالک ہو میرا تھیں امن قبولؐ کا</p>







<p>۱۰ علیؑ کی نور سوزی کی پستی کی دریا بنی دلوان کی نسبت صوفی کی دریا بنی وہ مہر کی وہ عروس عرش جہانی صفائیں ہی فضا کی شے مین تو رہی</p>	<p>۱۱ تو تین چو درویشیت اسد تبت ضبط تو تین چو درویشیت اسد تبت ضبط اوٹھائی کی تھوڑی تھوڑی آسمان جھلکا پھر عالم کی کوئی عین عرف غافل کی</p>	<p>۱۲ عالم کی کوئی عین عرف غافل کی عالم کی کوئی عین عرف غافل کی عالم کی کوئی عین عرف غافل کی عالم کی کوئی عین عرف غافل کی</p>
<p>نہ آسمان ہی ایسا نہ ہی قمر ایسا جراغ ہی کوئی ایسا نہ کوئی گھر ایسا</p>	<p>نہین ہی سر سوا کوئی اسرا مچکو ترمی کنیز ہون دیکھنے گھر مین جا مچکو</p>	<p>کہیں یہ امر سے مین دم ولادت بھی علیؑ کی آپ اذان بھی کوی قاسم بھی</p>
<p>۱۳ تو تین چو درویشیت اسد تبت ضبط تو تین چو درویشیت اسد تبت ضبط اوٹھائی کی تھوڑی تھوڑی آسمان جھلکا پھر عالم کی کوئی عین عرف غافل کی</p>	<p>۱۴ تو تین چو درویشیت اسد تبت ضبط تو تین چو درویشیت اسد تبت ضبط اوٹھائی کی تھوڑی تھوڑی آسمان جھلکا پھر عالم کی کوئی عین عرف غافل کی</p>	<p>۱۵ تو تین چو درویشیت اسد تبت ضبط تو تین چو درویشیت اسد تبت ضبط اوٹھائی کی تھوڑی تھوڑی آسمان جھلکا پھر عالم کی کوئی عین عرف غافل کی</p>
<p>زبان چال ہی تو سر پر رنگ سود ہی ہم او سکی پاؤں کو جو چٹکے بکسی آمد ہی</p>	<p>حرم مین جلوہ عرش ندا ہوئی پیدا کہا نمازیوں کی پیشوا ہوئی پیدا</p>	<p>برائے سجدہ او دھر خاض عالم جھلکا ہی علیؑ کی کرسی سر صبح و شام جھلکا ہی</p>
<p>۱۶ علیؑ کی کوئی عین عرف غافل کی علیؑ کی کوئی عین عرف غافل کی علیؑ کی کوئی عین عرف غافل کی علیؑ کی کوئی عین عرف غافل کی</p>	<p>۱۷ علیؑ کی کوئی عین عرف غافل کی علیؑ کی کوئی عین عرف غافل کی علیؑ کی کوئی عین عرف غافل کی علیؑ کی کوئی عین عرف غافل کی</p>	<p>۱۸ علیؑ کی کوئی عین عرف غافل کی علیؑ کی کوئی عین عرف غافل کی علیؑ کی کوئی عین عرف غافل کی علیؑ کی کوئی عین عرف غافل کی</p>
<p>بلند نام خدا ہی سب جو شے نام علیؑ جہان مقام خدا ہی مین مقام علیؑ</p>	<p>بجایا انصیب یہ رتبہ کی کوکب ہوگا یہاں ہوا نہ پیدا کوئی نہ اب ہوگا</p>	<p>ججل ہے جان نرج بو تراب جھلکا ہے نہین ہے جان نرج دھوپ آفتاب جھلکا ہے</p>



<p>۱۰۱          کمال شاد و خوشی بیان بیست          کلام حضرت آدم کا قصہ خلاصہ          ہمارا نثر ہے یہ ایک عمدہ کوشش ہے</p>	<p>۱۰۲          ہرگز نہ ہو کہ میں نے کبھی          یہ سب کچھ کہا ہو یا نہ ہو          یہ سب کچھ کہہ دینا تو میرا</p>	<p>۱۰۳          یہ تھا کلام سلیمان خدا کو بیان          ایک سیریز ہیں تاج سلیمان          فلاں کا ہیں ان پتہ پر بیان          ہر وہ کہہ دینا ملک سلیمان</p>
<p>ہماری بگڑی ہوئی بات کو بنا بیگا          سوا جو کبھی گندم علی نہ کھایگا</p>	<p>کہیں زبان خدا کا کام کرتی ہیں          علی حجاب میں گویا کلام کرتے ہیں</p>	<p>وقار مثل سلیمان جتسیر کو دینگے          نماز میں یہ انگوٹھی نقشب کو دینگے</p>
<p>۱۰۴          غیب کی غیبی خبریں سن کر          صدیوں کا عجب و شگفتہ بیان          گنگوہی کا قصہ ہے یہ بے شمار</p>	<p>۱۰۵          گنگوہی کی زندگی کا بیان          ہم اس طرح کہہ دیتے ہیں          یہ سب کچھ کہہ دینا تو میرا</p>	<p>۱۰۶          انہیں کی وجہ سے جو کچھ          بی بی بی بی بی بی بی بی          یہ سب کچھ کہہ دینا تو میرا</p>
<p>زہن سے آپ جو تا کہند کہن جائے          علی کے شیعہ کی کشتی ہلال بن جائے</p>	<p>یقین ہے کہ نصیری خدا کہیں ان کو          وہ جان لگے انہیں جان دے گی جیسے کہ</p>	<p>بگاڑیں کفر کی شکلیں یہ انکو جو ہر          نبائیں دین کو آئیں یہ وہ سکندرن</p>
<p>۱۰۷          یہ سب کچھ کہہ دینا تو میرا          یہ سب کچھ کہہ دینا تو میرا          یہ سب کچھ کہہ دینا تو میرا</p>	<p>۱۰۸          یہ سب کچھ کہہ دینا تو میرا          یہ سب کچھ کہہ دینا تو میرا          یہ سب کچھ کہہ دینا تو میرا</p>	<p>۱۰۹          یہ سب کچھ کہہ دینا تو میرا          یہ سب کچھ کہہ دینا تو میرا          یہ سب کچھ کہہ دینا تو میرا</p>
<p>خدا کی حکم سے سوختہ کو کبھی نہ موڑیگا          یہ وہ خلیل ہے جو بت یہاں کی توڑیگا</p>	<p>جو اس خضر کے ہن پر و چھبک جائینگے          اسی طریق سے جنت کی راہ پائینگے</p>	<p>یہ شادیان میں سرفیل کو ولا دنگی          جو چوک میں صورت تو آواز آئی نوبت کی</p>



<p>۴۴</p> <p>محبوبانِ حق جو مذاقِ کسان کربانہ و جانی جو کہ باطنِ یار بہانِ حق و سستی کہ کربانِ یار ایکالِ شخص کربانِ یار</p>	<p>۴۵</p> <p>محبوبانِ حق جو مذاقِ کسان کربانہ و جانی جو کہ باطنِ یار بہانِ حق و سستی کہ کربانِ یار ایکالِ شخص کربانِ یار</p>	<p>۴۶</p> <p>محبوبانِ حق جو مذاقِ کسان کربانہ و جانی جو کہ باطنِ یار بہانِ حق و سستی کہ کربانِ یار ایکالِ شخص کربانِ یار</p>
<p>نہ ہونے اور نہ ہونے کے کسی سے دستِ شہ و افکارِ بندہ</p>	<p>کہا جوازِ علی سے نہ وہ کسی سے کہا بہی نہ لکھ بھی مگر اسی سے کہا</p>	<p>ولادتِ شہ رض و سما کی عید ہوئی رجب کی تیرھویں کو اترہا کی عید ہوئی</p>
<p>۴۷</p> <p>محبوبانِ حق جو مذاقِ کسان کربانہ و جانی جو کہ باطنِ یار بہانِ حق و سستی کہ کربانِ یار ایکالِ شخص کربانِ یار</p>	<p>۴۸</p> <p>محبوبانِ حق جو مذاقِ کسان کربانہ و جانی جو کہ باطنِ یار بہانِ حق و سستی کہ کربانِ یار ایکالِ شخص کربانِ یار</p>	<p>۴۹</p> <p>محبوبانِ حق جو مذاقِ کسان کربانہ و جانی جو کہ باطنِ یار بہانِ حق و سستی کہ کربانِ یار ایکالِ شخص کربانِ یار</p>
<p>یہ ہاتھ عقدہ ارباب جو رکھو لنگے جنوں کے ہاتھ کو بانہیں اور کو لنگے</p>	<p>ابو تراب بنایا گلِ حیر کو کرے گا خاک سے یہ پاک اہل جوہر کو</p>	<p>علاجِ گرسنگی کا بتائی محکو خدا کی راہ میں کھانا کھلائی محکو</p>
<p>۵۰</p> <p>محبوبانِ حق جو مذاقِ کسان کربانہ و جانی جو کہ باطنِ یار بہانِ حق و سستی کہ کربانِ یار ایکالِ شخص کربانِ یار</p>	<p>۵۱</p> <p>محبوبانِ حق جو مذاقِ کسان کربانہ و جانی جو کہ باطنِ یار بہانِ حق و سستی کہ کربانِ یار ایکالِ شخص کربانِ یار</p>	<p>۵۲</p> <p>محبوبانِ حق جو مذاقِ کسان کربانہ و جانی جو کہ باطنِ یار بہانِ حق و سستی کہ کربانِ یار ایکالِ شخص کربانِ یار</p>
<p>کہ روقاب ہوئی عسوم صلوٰۃ کوچ کو ملا ہے نامِ خدا خوب چاند سورج کو</p>	<p>ہمارے محمد سے محمود ہے مقامِ سکا ہمارا اسم ہے علی ہے نامِ اسکا</p>	<p>کہا کہ دیر نہ ہو جاؤ ساتھ لو اسکو طعام سب منع طرفِ طعام دو اسکو</p>



[illegible]



<p>مرثیہ عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں</p>	<p>مرثیہ عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں</p>	<p>مرثیہ عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں</p>
<p>نظم حضرت بقیہ کلفت میں بک جو راہ خدا میں علی وہ یوسفینا</p>	<p>ادب ہی بہر تناول جو ضیف جابیحے امام سامنے بہر نظارہ آئیٹھے</p>	<p>کسی کی باو غذا کا فراموشی ہے یہ تمہیں جو میں کھانا ہوں شرم آتی ہے</p>
<p>مرثیہ عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں</p>	<p>مرثیہ عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں</p>	<p>مرثیہ عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں</p>
<p>اس کر شکی را مال ہے محکو تلاش لغت خزان نوال ہر محبو</p>	<p>طعام کوئی ذرا سا جو کھالیا اوسے علیٰ اوسے متذکر رکھ دیا اوسے</p>	<p>عجب بھی و کریم و سلیل کو دیکھا سیان باغ جناب سلیل کو دیکھا</p>
<p>مرثیہ عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں</p>	<p>مرثیہ عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں</p>	<p>مرثیہ عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں عشق کا خون شادمانی میں</p>
<p>کہا ہے خالق کون و کمان کی ہو چایا پہاں غریب کو روزی برہان کی ہو چایا</p>	<p>سنا چو یہ نو نور جناب سے رو یا جھکا کر سہ کو زیادہ جناب سے رو یا</p>	<p>وحید او سکون جلی من نور میں پایا سب دس بزرگ کا جلوہ حضور میں پایا</p>



<p>۴۸۱</p> <p>بوقول امام کی دروغ شخص اکیدان ممان وہ باہنہ پیچھے چھپا کر انہیں ایک ایک کھٹکے اور تین تین چھپے جو غنیمت لوان خدا کی غنیمت بادشاہان خور و وکلان</p>	<p>۴۸۰</p> <p>جس شخص نے میر کو اس قدر خانہ کعبہ چھپا کر رکھا ہے لطیف لذت کا خوابان اگر کیا اور سکا بھی نازق و نغمہ سالان کے لیے مگر چھپا کر کاش نشان</p>	<p>۴۷۹</p> <p>کے شاندار ایسا کوئی نہ چھپا نکلتے شاندار ایسا تین تین تین تین نہیں چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا نہیں چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا</p>
<p>خود او کو ہاتھ دے لایا کو مرثیہ اور حسن بھی ہر سلطان ہل اور او بھی</p>	<p>اوسے کی واسطے اس کو لیکے جانگا چھپا کر وجہ سے بایا اوسے لکھا لکھا</p>	<p>مقابل اور تو کوئی نہیں حقیقت میں مشابہ آپ میں صورت میں ویر میں</p>
<p>۴۸۲</p> <p>کمال دیکھ کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر نہایت اس میں چھپا کر چھپا کر میر کی ہاتھ دے لایا کو مرثیہ اور</p>	<p>۴۸۱</p> <p>شاہ جہاں کی چھپا کر چھپا کر کے کمال میں چھپا کر چھپا کر جناب الداد امام کون و کون چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر</p>	<p>۴۸۰</p> <p>کے شاندار ایسا کوئی نہ چھپا نکلتے شاندار ایسا تین تین تین تین نہیں چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا نہیں چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا</p>
<p>خیال حدت ممان مام ہے ہکو بہند ہے زیادہ یہ کام ہے ہکو</p>	<p>طعام لیکے اندھیر میں شہ کو جاؤ میں فقیر سے بھی نہ اوٹھو وہ بار اوٹھاؤ میں</p>	<p>قلو سے میری دل شیریں کے مگر عباسی پاک میں نان جوین کی مگر</p>
<p>۴۸۳</p> <p>چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر</p>	<p>۴۸۲</p> <p>چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر</p>	<p>۴۸۱</p> <p>چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر چھپا کر</p>
<p>نہیں چھپا کر چھپا کر چھپا کر نہیں چھپا کر چھپا کر چھپا کر</p>	<p>نہیں چھپا کر چھپا کر چھپا کر نہیں چھپا کر چھپا کر چھپا کر</p>	<p>نہیں چھپا کر چھپا کر چھپا کر نہیں چھپا کر چھپا کر چھپا کر</p>



۴۶۴  
 کسی ز آنکه خند و عین کباب بیان  
 سازد و کزین آب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب

۴۶۵  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب

۴۶۶  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب

نہیں نہایت گلاکات کے جو مر جانوں  
 زمین و آسمان کدھر جانوں

نہ فکر و کچھ کم زیادہ قیمت میں  
 مگر و حیدر و صورت میں و سیرت میں

بہنچ گیا تو الگ مرضی کو کچھ اس کے  
 خوش نصیب یہ مالک سے عرض کی جا

۴۶۷  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب

۴۶۸  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب

۴۶۹  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب

سحید یوں تو خدا کا ہر ایک بندہ ہے  
 جو کام آئے کیسے وہ نیک بندہ ہے

لقاب دلت کے رخ بوترا ب کو دکھا  
 فروغ آدمی زمین آفتاب کو دکھا

کلیم عصر گر ساتھ ساتھ آیا ہے  
 تلاش نار میں یہ نور ساتھ آیا ہے

۴۷۰  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب

۴۷۱  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب

۴۷۲  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب  
 کباب و کباب و کباب و کباب

علحدہ کہیں بادشاہ دین سے  
 جان نشست غلاموں کی تھی وہیں بزرگ

خدا کی واسطہ جو جاسے یہ جلیق حق ہے  
 سنا یہ صوف ناطق تو توقف مطلق ہے

یکے ہیں اب خدائی انہیں کیا حجت  
 خدا کی راہ کا سودا آئین کیا حجت



۱۰۰  
 بویاں سنے او کی شادی تھی  
 کہ لالہ و کمان بڑی و غبار  
 مدد ہوئی بسبب خبر خدا خاں  
 عاقبت کو سنانی لاری صورت آقا

۱۰۱  
 بنیاں جو کوئی کام ہو تب نہ ہوا  
 بین سبکدہ ہون قادر علی غفار  
 کہ جو غفلت گویا وادی اکل  
 کہ جو غفلت گویا وادی اکل

۱۰۲  
 دیان او گھر کی خبر غبار  
 لڑائی و جنگی غبار  
 بڑھائی ناخوشی غبار  
 بڑھائی ناخوشی غبار

زمین فلک تھی قدم کی نشان دہی  
 علی کی نقش سی ہی ہم ستار و چھتری

کہا کہ تین فقط کام ہیں مگر مشکل  
 کہ ایک ایک سی ہو کچھ زیادہ مشکل

صد ابد تھی دشت و جبل کو دامن  
 برت کعبہ انہیں شوق ہی پیچیدہ

۱۰۳  
 جلال و رب بنی خاں خاں  
 ملک خصال بکار کی تہ تیغ  
 ہم تو خیر بیان جلدی آئے  
 ہی سے ہوئی عیال

۱۰۴  
 وہ مضطرب شہرین زمان  
 کہ ایک غضبناک از دھواں  
 نکل کو غاری آتش شام  
 خیر او بیاد و بیاں

۱۰۵  
 علی کی خبر غبار  
 بڑھائی ناخوشی غبار  
 بڑھائی ناخوشی غبار  
 بڑھائی ناخوشی غبار

عواں عیب و حاکم کی گھوڑے اوٹھا  
 جھکا سلام کو تعظیم کو لیے اوٹھا

شجر بھی شک بھی کو سوسے کھلے آؤں  
 اوس اثر وہی کو دہن میں سپ سمانی ہیز

بس اعتماد ہوا او کو ساتھ آقا کے  
 لگا کی آنکھوں نسو حاکم فی ماتہ آقا کے

۱۰۶  
 بڑھائی ناخوشی غبار  
 بڑھائی ناخوشی غبار  
 بڑھائی ناخوشی غبار  
 بڑھائی ناخوشی غبار

۱۰۷  
 کشت از نہ لعل گیاہ ریجی  
 زمین شست غنیوں سیاہ ریجی  
 بین بیان پیروں سیاہ ریجی  
 غرض شہر سیاہ ریجی

۱۰۸  
 کیا شاہ کہ بان مرو سکری  
 ہوا وہ عوف سا خشت یک ریجی  
 بڑھائی ناخوشی غبار  
 بڑھائی ناخوشی غبار

کسی بول جو کوئی غلام لیتا ہے  
 تو کچھ فراخ حال اس سے کام لیتا ہے

ہر ایک سال نیا جھکو داغ ہوتا ہے  
 کہ نصف شہر بہت بجا داغ ہوتا ہے

جو رجم جلا تو کبھی رک سکا نہ جو لئے  
 ہمارے شمس لڑتا ہی او کی سو جو لئے



۴۰  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات

۴۱  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات

۴۲  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات

یہاں گھٹا فلک کی بانی بھرے ہیں  
سب سے ساروئیسی باتیں کرتے ہیں

جیسا کہ خشک ہوا ڈر سی گھٹ گیا پانی  
سمجھ کے حداد بچھوٹ گیا پانی

قدائی معجزہ بارش ہوئی جڑھا دریا  
مگر نشان سی آگے نہ پھر بڑھا دریا

۴۳  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات

۴۴  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات

۴۵  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات

نکاح میں ہی ملاطم ہوا یہ کیا سکوا  
سرب سے ماسیے لڑا ہے سو اچھو

پکار می خضر کہ عالم ہی سا غرول پر  
جناب باقی کو شکر ہے ہیں دریا پر

لیے ہوئے در شہوار نذر دینے کو  
بلند چہ مر جان بلا میں لینے کو

۴۶  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات

۴۷  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات

۴۸  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات  
کھنکھاتی ہوئی ہے دل کی بات

جیلا ہے جانب دریا دلیر کو دیکھو  
ضرور جا ہے اعجاز شیر کو دیکھو

ہر ایک منع ہوا ڈوب کر بھگتا تھا  
علی کو خوف سی دریا کا دل دھگتا تھا

نہ اڑدی سی نہ دریا سے بیم باقی ہے  
فقط اب ایک وہ امر عظیم باقی ہے



<p>۹۱ کج کوئی نہ زبان پرین سنان نور ساری کج بیت نہیں سنان نہ چو جس کج کوئی نہ سنان کج نہ کج نہ کج نہ کج نہ کج نہ</p>	<p>۹۲ وکیل بنو جو چوینے انی نشان گر کسی میں برات چو صلیہ کسان یہ کام کج کوئی نہ کج نہ کج نہ نہ کج نہ کج نہ کج نہ کج نہ کج نہ</p>	<p>۹۳ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ</p>
<p>علیٰ بنام خدا و بی کا پیارا ہے اوسے کی چند برگر کو میرے مارا ہے</p>	<p>سرور ہونے کوئی فکر میرے کو مے جو سرور گیتی ستا کاسہ مجھ کو</p>	<p>لیے پھرنگو عدد نور عین کی سر کو شرف یہ خاص دیگا مسیٹر کو سر کو</p>
<p>۹۴ جہان میں سرور دلدار و زودہ جہان میں سرور دلدار و زودہ جہان میں سرور دلدار و زودہ جہان میں سرور دلدار و زودہ</p>	<p>۹۵ وہ چپ خوش جو نام چکی تقیر یہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ یہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ یہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ</p>	<p>۹۶ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ</p>
<p>وصیٰ خورشید شیر و تیر کہتے ہیں اوسے کو لوگ جناب میسر کہتے ہیں</p>	<p>ملازموں کی ہون دلشاد و ساتھ ہی تیرے یہ کام پاک سر انجام ہاتھ ہی تیرے</p>	<p>یہ عبد صورت تیر غلام ہے آقا زبان حق ہو مہار ایہ کام ہے آقا</p>
<p>۹۷ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ</p>	<p>۹۸ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ</p>	<p>۹۹ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ کج کوئی نہ</p>
<p>اوسے کی دی ہوئی زعفر کو بادشاہی جنون کی زبیر غلام میں پناہ چاہی ہے</p>	<p>وصیٰ سول کا المد کا ولی میں ہوں جسکا ہوں کانٹا شوق ہی علیٰ میں ہوں</p>	<p>جو کہنے پر رہ خالق میں جان تیرے وہ پھول یوہین ہزار د کو مول تیرے</p>



شمار  
دیوان ہر ایک شہر از جناب میر عشق  
دیوان نظامی و ادبی و علمی و  
کلاسیکی و تاریخی و جغرافیائی و  
صنعتی و تجارتی و ہر ایک صنف کی

شمار  
دیوان ہر ایک شہر از جناب میر عشق  
دیوان نظامی و ادبی و علمی و  
کلاسیکی و تاریخی و جغرافیائی و  
صنعتی و تجارتی و ہر ایک صنف کی

شمار  
دیوان ہر ایک شہر از جناب میر عشق  
دیوان نظامی و ادبی و علمی و  
کلاسیکی و تاریخی و جغرافیائی و  
صنعتی و تجارتی و ہر ایک صنف کی

نمازین ہوئے اسد کو دریا زخمی  
ہوا ہر آج سر مرخصا علی زخمی

لب لبو زلفک ساسے غلیم ہوا  
قیامت آئی حسین حسین قیامت ہوا

ضیاء چراغوں کی میلا کفن سے ملتی تھی  
غضب و داس تھیں گلیاں میں ملی تھی

شمار  
دیوان ہر ایک شہر از جناب میر عشق  
دیوان نظامی و ادبی و علمی و  
کلاسیکی و تاریخی و جغرافیائی و  
صنعتی و تجارتی و ہر ایک صنف کی

شمار  
دیوان ہر ایک شہر از جناب میر عشق  
دیوان نظامی و ادبی و علمی و  
کلاسیکی و تاریخی و جغرافیائی و  
صنعتی و تجارتی و ہر ایک صنف کی

شمار  
دیوان ہر ایک شہر از جناب میر عشق  
دیوان نظامی و ادبی و علمی و  
کلاسیکی و تاریخی و جغرافیائی و  
صنعتی و تجارتی و ہر ایک صنف کی

سیاہ پوش صغیر کو سیر ہو تو میں  
دو عالم سے جناب میر ہو تو میں

مرکب یا ہے مولا کی موند کو کتا تھا  
جنگل پر خجری حسین سے لپکتا تھا

ہلا کی راہن نظر آئیں چاند سورج کو  
فلک نے ٹھوکریں کھلاؤں چاند سورج کو

شمار  
دیوان ہر ایک شہر از جناب میر عشق  
دیوان نظامی و ادبی و علمی و  
کلاسیکی و تاریخی و جغرافیائی و  
صنعتی و تجارتی و ہر ایک صنف کی

شمار  
دیوان ہر ایک شہر از جناب میر عشق  
دیوان نظامی و ادبی و علمی و  
کلاسیکی و تاریخی و جغرافیائی و  
صنعتی و تجارتی و ہر ایک صنف کی

شمار  
دیوان ہر ایک شہر از جناب میر عشق  
دیوان نظامی و ادبی و علمی و  
کلاسیکی و تاریخی و جغرافیائی و  
صنعتی و تجارتی و ہر ایک صنف کی

دوم نماز جماعت ہر ایک و تہا ہے  
یقین نبرم غرا کے امام ہوتا ہے

نشاو کھالی سے اپنے کبھی سیر ہوا  
طللا دیا کسی بھوک کو آپ سیر ہوا

صد امین کریم و زار کی دور جانی تھیں  
گھروں سے عورتیں گھبرا کر نکلی آتی تھیں



<p>۱۱۱ والہان علی کا جو مقام ہے کہا جاوے کہ پیر عشق کا لیکے جا کے کہ پیر عشق کا سب کا سلام ہے کہ پیر عشق کا</p>	<p>۱۱۲ کہ پیر عشق کا جو مقام ہے کہا جاوے کہ پیر عشق کا لیکے جا کے کہ پیر عشق کا سب کا سلام ہے کہ پیر عشق کا</p>	<p>۱۱۳ کہ پیر عشق کا جو مقام ہے کہا جاوے کہ پیر عشق کا لیکے جا کے کہ پیر عشق کا سب کا سلام ہے کہ پیر عشق کا</p>
<p>بہادران عرب کے لیے پختہ تھے ترک کے پاس پیر عشق کے لیے تھے</p>	<p>نبی ہوئی ہے وصی رسول کی دم پر لکائی تیغ سب پر بہت عالم پر</p>	<p>اوٹھائی ہن نئی صورت سے شاہ مرد کو نمازی کے لئے ہاتھوں ہاتھ قرآن کو</p>
<p>۱۱۴ کہا نام نہ کہ پیر عشق کا نماز کو عرب کے لیے پختہ تھے ترک کے پاس پیر عشق کے لیے تھے</p>	<p>۱۱۵ کہ پیر عشق کا جو مقام ہے کہا جاوے کہ پیر عشق کا لیکے جا کے کہ پیر عشق کا سب کا سلام ہے کہ پیر عشق کا</p>	<p>۱۱۶ کہ پیر عشق کا جو مقام ہے کہا جاوے کہ پیر عشق کا لیکے جا کے کہ پیر عشق کا سب کا سلام ہے کہ پیر عشق کا</p>
<p>سحر سے آج ہے زخمی رہی نیا علی نماز عید شہادت ہوئی ترسا بکلی</p>	<p>بزرگ خلعت مسوم سبز جامتھا اوسے ترسے تخت النواک عامتھا</p>	<p>ذرا پھر کی جاوے یہ سبوں کے زادو کھڑی ہوڈوڑھی میں رہے تو بڑھ کر کلاو</p>
<p>۱۱۷ کہ پیر عشق کا جو مقام ہے کہا جاوے کہ پیر عشق کا لیکے جا کے کہ پیر عشق کا سب کا سلام ہے کہ پیر عشق کا</p>	<p>۱۱۸ کہ پیر عشق کا جو مقام ہے کہا جاوے کہ پیر عشق کا لیکے جا کے کہ پیر عشق کا سب کا سلام ہے کہ پیر عشق کا</p>	<p>۱۱۹ کہ پیر عشق کا جو مقام ہے کہا جاوے کہ پیر عشق کا لیکے جا کے کہ پیر عشق کا سب کا سلام ہے کہ پیر عشق کا</p>
<p>فروغ شرع کو نام خدا بڑھا بیٹے نماز اب حسن بچتا پڑھا بیٹے</p>	<p>جہن سے قطر خون دہم بکتری تھے سراہل بیت پکتری تھے دل حشر کو تھے</p>	<p>بھڑکی ہوئی ہے یہ نور کی صورت کچھ دور ہوئی میرے حضور کی صورت</p>



۱۱۸  
 کجی تھی تیرا کس کی تھی  
 خور و نوشی ملاقات کے لیے  
 جو کہنے سے بولنا ہم چاہی  
 نہ کہنے سے نہ کہنے سے نہ کہنے سے

امام ایک بڑا ایک تاقیا ہے  
 تمام محمدی ذی جامہ پراس ہے

۱۱۷  
 قاتل ہے جو بڑی دلی سادہ سادہ  
 روان تیرا تھی تیرا تھی تیرا تھی  
 خور و نوشی ملاقات کے لیے  
 جو کہنے سے بولنا ہم چاہی

کچھ دین ہوئی تیرا تھی تیرا تھی  
 سچو نکو آپ کا تھی تیرا تھی

۱۱۶  
 تمام اس کی صحبت ہے تیرا تھی  
 جو کہنے سے بولنا ہم چاہی  
 نہ کہنے سے نہ کہنے سے نہ کہنے سے

نہ دیکھے بھائی کا سر ہم سے بدخواہ  
 نہ بھگن ہو پرادر نہ بے روا خواہ

۱۱۹  
 جہات کا نہیں ہے تیرا تھی  
 نہ غافلوں کی نہیں ہے تیرا تھی  
 عجیب ہے تیرا تھی تیرا تھی

جوان نظر سے چھی کوئی بول سکتا ہے  
 اگر کھلی بھی ہیں آنکھیں تو خاک پر داتا

۱۲۰  
 دھڑ دھڑ کا پاپا زیادہ طاقت ہے  
 نہ کہنے سے نہ کہنے سے نہ کہنے سے

غش آگیا ہر دہ آب پر خرین بیٹی  
 غلی و کھو لے آنکھیں کہا نہیں بیٹی

۱۲۱  
 جو کہنے سے بولنا ہم چاہی  
 نہ کہنے سے نہ کہنے سے نہ کہنے سے

سے جو غرہ کبیر دھل پڑے آنسو  
 صدا اذانوں کی آلی نکل پڑے آنسو

۱۲۲  
 جو کہنے سے بولنا ہم چاہی  
 نہ کہنے سے نہ کہنے سے نہ کہنے سے

حسن بلائیے زبانی میں نہاد  
 حسین انکی نصیبت بری نصیبت

۱۲۳  
 جو کہنے سے بولنا ہم چاہی  
 نہ کہنے سے نہ کہنے سے نہ کہنے سے

فلق سے جان شب روز کھوگی مہیا  
 مٹھیں اندھیری او جالی میں مہیا

۱۲۴  
 جو کہنے سے بولنا ہم چاہی  
 نہ کہنے سے نہ کہنے سے نہ کہنے سے

نظر تھی او کی طرف جھوکی تھی علی  
 یہ دیکھ کر کسی کوٹ کر تھی علی







میر عشق کی سزا  
از سزا خدا کا جو ارشاد علی  
میں کو زمین جولوہ جیو جیو علی  
سخت ہو کر زمین کی بجائے علی

کاشن میں گران طبع کو بیل کا چغل ہو  
قارون کی طرح غرق ہو کر بیل کا چغل ہو

میر عشق کی سزا  
از سزا خدا کا جو ارشاد علی  
میں کو زمین جولوہ جیو جیو علی  
سخت ہو کر زمین کی بجائے علی

رخت سے جلای وہ اگر نامور دن کو  
اتش ہو شوق بیل خور کے پرو نکو

میر عشق کی سزا  
از سزا خدا کا جو ارشاد علی  
میں کو زمین جولوہ جیو جیو علی  
سخت ہو کر زمین کی بجائے علی

ہاں زور ید اسد کبھی زور جو دیکھے  
اور جاسے گس موندھ میں کسیر کو لیکھے

میر عشق کی سزا  
از سزا خدا کا جو ارشاد علی  
میں کو زمین جولوہ جیو جیو علی  
سخت ہو کر زمین کی بجائے علی

گر نامور دیا ی ایل کا بھی منجیل جا  
یا حیدر کو اگر اگر موندھ سی نکل جا

میر عشق کی سزا  
از سزا خدا کا جو ارشاد علی  
میں کو زمین جولوہ جیو جیو علی  
سخت ہو کر زمین کی بجائے علی

دم شربت دیدار سی پانی میں سیجا  
بیارو نکو خود منض کیجاتی میں سیجا

میر عشق کی سزا  
از سزا خدا کا جو ارشاد علی  
میں کو زمین جولوہ جیو جیو علی  
سخت ہو کر زمین کی بجائے علی

صانع کہوں باضغ شبہ کو دن مکان کو  
بیدا کیا خالق کی اوسے اوسے جہان کو

میر عشق کی سزا  
از سزا خدا کا جو ارشاد علی  
میں کو زمین جولوہ جیو جیو علی  
سخت ہو کر زمین کی بجائے علی

پچھلی جواوری بھوک میں دریا تو کیا ہو  
مرغا کی کوکب کا شکار اوسکور وا ہو

میر عشق کی سزا  
از سزا خدا کا جو ارشاد علی  
میں کو زمین جولوہ جیو جیو علی  
سخت ہو کر زمین کی بجائے علی

کیا دھن و اسد مجھے ہاتھ لگا ہے  
اسد کا بندہ ہی یہ بند و کا خدا ہے

میر عشق کی سزا  
از سزا خدا کا جو ارشاد علی  
میں کو زمین جولوہ جیو جیو علی  
سخت ہو کر زمین کی بجائے علی

ہی نہی اگر امر کر سب خرچ برین کو  
خسر غام فلک صید کری گا و زمین کو







<p>۱۰۱          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          گھر سے اونچے کی بجلی آگیا آنا          کونچے خیمہ کی کمان تو نہایت          وید پیر پیرا سب کے نام نہروانا</p>	<p>۱۰۲          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب</p>	<p>۱۰۳          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب</p>
<p>تم آگ میں جانی سے نہ گھبراؤ بیٹیا          یا شیر خدا کے گلے چلے جا یو بیٹیا</p>	<p>ہر کام پر عجاز ید اللہ عیان تھا          تھادور اوسے وقت گزرتا کان تھا</p>	<p>اسم تیر سوزان نہیں محرو زمین ہے          یہ ناز جنم کا بھی منہ و زمین ہے</p>
<p>۱۰۴          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب</p>	<p>۱۰۵          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب</p>	<p>۱۰۶          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب</p>
<p>شہد ید اللہ کو کھا سکتی ہی بیٹیا          وہ آگ کوئی تلو جلا سکتی ہی بیٹیا</p>	<p>جوال ہی قربان شہنشاہ عرب ہے          دربار علی میں تری بیڑی کی طلب ہے</p>	<p>اس فوج میں ہر ایک جری ماہ جبین ہے          کیا ایمین کوئی سیر سوادوست نہیں ہے</p>
<p>۱۰۷          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب</p>	<p>۱۰۸          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب</p>	<p>۱۰۹          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب          جلال و جبری مان تو نہایت خباب</p>
<p>کی عرض محب قدرت محبوبہ آقا          یہ مال بھی فرزند بھی موجود ہی آقا</p>	<p>بولی کہ وہ گنار موی نا کہان ہے          صد شکر یہ سید خلیل دو جہان ہے</p>	<p>ارشاد کیا جسک شہ عقدہ کشا ہے          بچہ مال کہ پیر و لا وہین ہی خدا ہے</p>



<p>حکم نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه</p>	<p>حکم نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه</p>	<p>حکم نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه</p>
<p>مسلّمہ و خورشید روان ہو گئی و نو اوس اک کو شعاع نین نہان ہو گئی و نو</p>	<p>کی عرض کیا برم پشیمان ہوا میں یا حیدر کرار سلمان ہوا میں</p>	<p>بچے کو دید امد اگر حکم و عا وے سورستم دستان سی دلیر و کو جگتا</p>
<p>حکم نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه</p>	<p>حکم نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه</p>	<p>حکم نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه</p>
<p>بجھتے گئے کم ہو گئی گیسر کی شعاع سرسری یہ تپ لی کہ تھرکے شعلے</p>	<p>وہ دوست علی آگ نہ جلا آگ سے نہیں کیون سنہ سپہیر جلالی گئی رن میں</p>	<p>دھاج کو ڈر کیا حد اہل ریا کا شمع مہ تابان کو نہیں خوف ہوا کا</p>
<p>حکم نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه</p>	<p>حکم نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه</p>	<p>حکم نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه نہ کہتا کہ کوئی پادشاه</p>
<p>کچھ مال کا نقصان کچھ جانکا و رہے کچھ ہسم کو ایذا پہ نہ کپڑو کو ضرر ہے</p>	<p>قوت میں جی نایاب شہ عقدہ کشتا تھا مگڑے درخیر کو سر دست کیا تھا</p>	<p>اللہ کی محبوب نے خبر کو بتایا مقداد کو سلمان و لبا ذکر کو بتایا</p>



میں نے تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے

مات فغوم کی یہ شاہی کو لپیڑ میں  
مستی و سکوہ گواہی کر لپیڑ میں

میں نے تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے

کم و زین ہوئی عمل یک ضرر کیا  
پا پر اگر یہ تو سب ان کا ڈر کیا

میں نے تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے

ہو بخت عجب رنگ کا گرد و لکڑی مکائیں  
تار و کی رہیں چل شہر کا کشتا عین

میں نے تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے

المنت لمدحتی ہر بار زبان پر  
کہ قاعہ و پاوی الالباز زبان پر

میں نے تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے

قمری کو توجہ نہ سوی سرو و را ہو  
معشوق کی الفت دل عاشق ہی جدا ہو

میں نے تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے

گر کشتہ فساد و فراع سے بوسے  
نور رشید کی رکھائی شاعری سے بوسے

میں نے تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے

مرکز کیا سامنا مونہ مونہ کے بھلا ہے  
جب آنکھ ملی تیغ و سپر چھوڑ کر بھلا ہے

میں نے تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے

لالی کی چین میں گل ز حسن ملا ہو  
گرد و لکڑی شفق میں گل خود رشید کھلا ہو

میں نے تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے  
تو کتنی دفعہ دیکھا ہے

چیتا کی محبت میں یہ سوسن کی دعا ہو  
لونڈی کی طافت آقا کی سوا ہو



۴۴  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں

۴۵  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں

۴۶  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں

تھا شور دو عالم کا مددگار یہی ہے  
ہاتھ فی کہا حیدر گزاری یہی ہے

کیا نام ہی مفتون جو زمانا ہے مختار  
مسکن ہے کہان کون گھرانا ہے مختار

شیعہ میں غزال اور ہم ایسا کو خلق میں  
سبطین بھی بھول میں جسکے وہ چہن میں

۴۷  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں

۴۸  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں

۴۹  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں

نزدیک علی کو بہت بد ذات کھڑا تھا  
پیش رسول عزلی لانت کھڑا تھا

ہم وہ ہیں کہ سینگ جو ادا دین محمد  
ہے نام علی خاست غلین محمد

دور تی ہیں لیران بہان ہاتھ سے میر  
کیا فائدہ جو قتل ہو ہاتھ سے میر

۵۰  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں

۵۱  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں

۵۲  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں  
میں جو کہ شریعت پر عشق میں ہیں

موا از گری تھی از زمین میں کہیں جسی  
نہا کوہ کہ چلنے سے از رتی تھی زمین جسی

سر سبز کیا ہے چمن تیغ زنی کو  
بھیجا ہے خدا فی بھی ہر بیت سنگی کو

کھیر کر ہو ہر مرگ تصور بھی کیا ہے  
جلدی کا کھر ہے سونہ میں تھیں جدا



۴۴  
 چرخ چرخ کا تو اور وہ سنگ  
 ابان نہ کیا نصف کر کوہ زمین پر  
 چرخ کا کماوار کو جس پر صدر  
 نہ تھی نہ پاک کہ ہوں غنچ خبیب

۴۵  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کہ پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان

۴۶  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان

یہ امر نو یا بند گیت نہیں کرے  
 خاصان خدا جسک میں بقبت نہیں کرے

کاٹھی سے کھینچتی ہوئی توار کو دیکھا  
 بالائی ہوا برق شرار کو دیکھا

آبادہ صدمہ کی سیاح گھر میں  
 پہلو میں سے قابض ارواح گھر میں

۴۷  
 چرخ کا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان

۴۸  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان

۴۹  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان

اب تیغ شرار کی چلنے کی گھڑی ہے  
 اور ہمیں یہود سنبھلنے کی گھڑی ہے

یہ اوج کیا تیغ شرار کی چلنے کی گھڑی ہے  
 سیکھا چلن اوس صاعقہ کا برق نکلتے

دیکھا یہ سبھوں نے یہ تیغ دو سرا ہے  
 تن سانسے تھا نہ کر سکا نہ کھڑا ہے

۵۰  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان

۵۱  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان

۵۲  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان  
 کیا پیکر کانی چرخ کسان جہان

اسلام دین کفر کی حد سے نکل آیا  
 رستم بھی کفر پہنچے حد سے نکل آیا

گر ہوش بجا ہوں تو ادھر جاکر سنبھل کے  
 سے طائر جان دیکھ لے پنج میں اصل ہے

یہ نشان دم حرب نہ دیکھنی سنی ہے  
 آفاق میں یہ حرب نہ دیکھنی سنی ہے



مرثیہ  
جنت میں شو کراچی شہر خلد  
افلاک سے دلی آفتاب غیبی نور صمدیہ  
فتح مبارک ہو غنیمت کشتاواہ  
کیا ہو کیا ہوچ اگست جاواہ

جنتی ملک انس کی طاعت سے ہی بہتر  
یہ ضرب دو عالم کی عبادت سے ہی بہتر

مرثیہ  
جنت میں کیا اور کس کو چھری قلعہ  
جنت میں کیوں کیا اور کس کو  
کیوں اس کا دنیا اپنے اسم  
نمایا ہے مولا زور ظالم

ارشاد کیا کیا ہمین مقدور نہیں ہے  
دشمن بھی ہو بی پردہ نیز طور نہیں ہے

مرثیہ  
جنت میں کیا اور کس کو چھری قلعہ  
جنت میں کیوں کیا اور کس کو  
کیوں اس کا دنیا اپنے اسم  
نمایا ہے مولا زور ظالم

محبوس کمن شاد کی ریت سے لیا تھا  
مولا نے کئے جاسوسی چاک کیا تھا

مرثیہ  
رواہ کو سب سے اسد سندان  
نقا مصر کی غنیمت کا کیا شمع  
بہترین جہیز و بیوی پسر سال  
سیر کا ہو بویہ گوارا

پیشمر کی بیکر کو جب زوج کب اٹھا  
محبوس حسین ابن علیؑ ٹوٹ لہا تھا

مرثیہ  
نقا مصر کی غنیمت کا کیا شمع  
بہترین جہیز و بیوی پسر سال  
سیر کا ہو بویہ گوارا

دھیان آپ کو دشمن کی کھیڑ پکاٹا تھا  
کس ہو پین چاند آپ کا بیگور پڑا تھا

مرثیہ  
نقا مصر کی غنیمت کا کیا شمع  
بہترین جہیز و بیوی پسر سال  
سیر کا ہو بویہ گوارا

گھوڑوں کو سب سے نعل پیل بک کر کھلے تھے  
پالکے شہ پرستم آباد تھے

مرثیہ  
نقا مصر کی غنیمت کا کیا شمع  
بہترین جہیز و بیوی پسر سال  
سیر کا ہو بویہ گوارا

کرتاشہ بے سر کے کلیے نہ تارو  
مچھیرے برادر کی کلیے نہ تارو

مرثیہ  
نقا مصر کی غنیمت کا کیا شمع  
بہترین جہیز و بیوی پسر سال  
سیر کا ہو بویہ گوارا

سب عضو بدن فوج بد اعمال کی کاڑی  
ہاتھ بنید اند کے جمال کی کاڑی

مرثیہ  
نقا مصر کی غنیمت کا کیا شمع  
بہترین جہیز و بیوی پسر سال  
سیر کا ہو بویہ گوارا

پیغام اجل بائی ہوئی پھرتی تھی مولا  
بیٹا کے گھبرے ہوئے پھرتی تھی مولا



<p>حکم نہایت کی غارتگری کی کیا نہایت کی غارتگری کی کیا نہایت کی غارتگری کی کیا</p>	<p>حکم بلاہ و صبح کھلا رات ہی بلاہ و صبح کھلا رات ہی بلاہ و صبح کھلا رات ہی</p>	<p>حکم دل تو آگے گھڑی ہوئی دل تو آگے گھڑی ہوئی دل تو آگے گھڑی ہوئی</p>
<p>مکھڑا تو موی یون شہ صندرنمیں لکھا ایسا تو کبھی آپ کو مشط نہیں لکھا</p>	<p>تختہ گوئی ملتا ہے تو لائی بھی پیارے مغموم نہونا کہ ہم آئی بھی پیارے</p>	<p>سجد میں اہل آگنی سردار کے سر پر تواریخی حیدر کرار کے سر پر</p>
<p>حکم کونیا کہ دربار میں جا کر نہایت کونیا کہ دربار میں جا کر نہایت کونیا کہ دربار میں جا کر نہایت</p>	<p>حکم میں نے تھک کر دی گئی ہے میں نے تھک کر دی گئی ہے میں نے تھک کر دی گئی ہے</p>	<p>حکم میں نے تھک کر دی گئی ہے میں نے تھک کر دی گئی ہے میں نے تھک کر دی گئی ہے</p>
<p>والہ کہ بیخون کی تشویش کی چاہے مختار کو دربار میں مجبور چلائے</p>	<p>کافور سحر حق کی کریمیں تو اڑایا زنگ رخ شکر پیر پتھی نے اڑایا</p>	<p>سر کھولے میں خاصا حق پرانی شمشیر خفا کھائی ہر سجد میں علی نے</p>
<p>حکم میں نے تھک کر دی گئی ہے میں نے تھک کر دی گئی ہے میں نے تھک کر دی گئی ہے</p>	<p>حکم میں نے تھک کر دی گئی ہے میں نے تھک کر دی گئی ہے میں نے تھک کر دی گئی ہے</p>	<p>حکم میں نے تھک کر دی گئی ہے میں نے تھک کر دی گئی ہے میں نے تھک کر دی گئی ہے</p>
<p>ہے خوف کہ دل سنیہ میں کھڑا نہ رہے مالک کی ملاقات کا دن آتا ہو نہایت</p>	<p>کر تو تھے سبھی منع میر کے وصی کو کیا روک رہے تھے سب دیا ر علی کو</p>	<p>ستی و لذت میں عجب حشر رہا ہے میں غنیمت علی زلزلہ میں عرش شد ہے</p>



<p>۲۶          کس شخص نے بجز ہم و خطا شاہ کو مارا          روزیے جناب اسد کو مارا</p>	<p>۲۵          ارشاد کیا آپ نے ہر کام ہمارا          کہ آئے یہ جلد ہی کوئی پیغام ہمارا</p>	<p>۲۴          اسکو نہ دم نہ رخ بھی ہاتھ آگیا پانی          افسوس کوئی مونس نہ پکا پکا پانی</p>
<p>۲۷          تھا خانہ معبودین ارشد کفشتا          چھوٹے چھوٹے دریاؤں کے شیا</p>	<p>۲۸          اب ابی بن عمر بن حجاج          دہری قوم کی ہر سوت زانا</p>	<p>۲۹          یوں کیے عیاب کو تلو زوہ و شیا          تھوڑے روزوں کا پیر بال پشیا</p>
<p>۳۰          تھا حال اصر غیر شمشاد عرب کا          اوٹھا ورنہ دیو اور دھر شو غصب کا</p>	<p>۳۱          انہو میں تم آئین تو سر مینکے بیٹی          بچنے کے نہیں ہم ابھی درجائے بیٹی</p>	<p>۳۲          کیا بگئی تھی رنج سی شہزاد کو دم پر          غش کھا کر گری پڑتے کیا یک دم پر</p>
<p>۳۳          ہر کوئی جو تھیں کچھ کے شرمانی ہر رنیا          سرکھولی ہوئی باپ کے پاس آتی ہر رنیا</p>	<p>۳۴          اچھا ادب حیدر کرار کیا تھا          جھیننی تھی رداونٹ پر سوار کیا تھا</p>	<p>۳۵          سرکھولی ہو ساتھ ہوانو کے ہر تھی          بیٹھے تھے مسن ہاتھ سرب و ہر تھی</p>



<p>۴۴          سوار ہو کر قطارِ جہانوار          تھی جہاں پہ پہاڑ تھیں بار          نہ نہشت کو تین کی نہشت یہ کیا          نہ نہشت کو تین کی نہشت یہ کیا</p>	<p>۴۵          اس کیلئے نہ تھی نہ تھی نہ تھی          نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی          نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی          نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۴۶          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان</p>
<p>دشوار ہوئی زینتِ محکمہ کو          آلودہ خون و لکیر ہنستی علی کو</p>	<p>سارِ اشفاق خونِ سو بدن لال ہوئی بی          خورشیدِ مامت کا عجب حال ہوئی بی</p>	<p>ہے حالِ سیر کوئی کوئی برہنہ پا ہے          مجروحِ محمد کا وضعِ شش میں ہے</p>
<p>۴۷          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان</p>	<p>۴۸          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان</p>	<p>۴۹          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان</p>
<p>زینتِ علی کو تو نہ صد نہ نہ الم ہے          روتا ہے زنِ بد کو گد جا بیکہ غم ہے</p>	<p>سجنِ پیرِ شمشیرِ ادا ہو گیا بابا          کیوں گھر سے گئے اور یہ کیا ہو گیا بابا</p>	<p>کرے ہی نظر زخمِ حسین شہرِ دین          دلِ محترم کو دیر مارا غامی کو زمین</p>
<p>۵۰          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان</p>	<p>۵۱          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان</p>	<p>۵۲          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان          تھان تھان تھان تھان تھان</p>
<p>اوٹن حق و لکی صفائی گئی کیونکر          ہیبت یہ تلواری کا گئی کیونکر</p>	<p>کچھ موحہ سے نہیں رہی خاموشی میں بابا          کو بوی ہوئی میں تو نہیں ہیوش میں بابا</p>	<p>المد کا ضیغ نہ بھگتا نہ سچے کا          آقامی دو عالم نہ سچے کا نہ سچے کا</p>







۴۰  
 میرزا محمد علی صاحب  
 در زبان بر علی کو فرار کا  
 پیشہ سیر و خوب فیضیم پروردگار کا

۴۱  
 خانان پیر و فقیر و شیخ  
 طاعت کران بن حاکم  
 وادی ممدار و سکندر و فاضل  
 سلطان حسن و شاہ حبیب و قیاد و حبیب

۴۲  
 میرزا محمد علی صاحب  
 در زبان بر علی کو فرار کا  
 پیشہ سیر و خوب فیضیم پروردگار کا

نام پدر صاحب لا جواب سے  
 آدم کی قبر کا ہے نشان پورا ہے

سب فیضیاب صورت پرنا و پیر ہیں  
 جتنے میں بادشاہی در کی فقیر ہیں

کیا آئیے ہیں رنگ ہم جہینش بال سے  
 سوئے صاف و گیلوہ صفائی کا حال ہے

۴۳  
 خانان پیر و شیخ  
 در زبان بر علی کو فرار کا  
 پیشہ سیر و خوب فیضیم پروردگار کا

۴۴  
 خانان پیر و شیخ  
 در زبان بر علی کو فرار کا  
 پیشہ سیر و خوب فیضیم پروردگار کا

۴۵  
 خانان پیر و شیخ  
 در زبان بر علی کو فرار کا  
 پیشہ سیر و خوب فیضیم پروردگار کا

جی پاتہا جانب جنت سجائیں ہم  
 بستر اسی شے کے در پر لگائیں ہم

پہو چا جو صحن میں در مقصود مل گئے  
 جب چل گئی ہو اگل سید کھل گئے

موت سے آسمان کہن ہی جھکا ہوا  
 پر ہے فقط انہیں کر سب سے کا ہوا

۴۶  
 خانان پیر و شیخ  
 در زبان بر علی کو فرار کا  
 پیشہ سیر و خوب فیضیم پروردگار کا

۴۷  
 خانان پیر و شیخ  
 در زبان بر علی کو فرار کا  
 پیشہ سیر و خوب فیضیم پروردگار کا

۴۸  
 خانان پیر و شیخ  
 در زبان بر علی کو فرار کا  
 پیشہ سیر و خوب فیضیم پروردگار کا

سوجہ سے زیادہ یہاں چشم اسلم ہیں  
 دیکھا ہی یہ مقام جو پہلے امام ہیں

دیوار و در کو چھانو نہیں کیا اب تباہ ہے  
 جو اس سے دکان کی شب ماتہا ہے

سہرا کہان پہ طوق گن و صریح پر  
 سورج فرار ہیں ہی کرن ہی صریح پر



<p>۲۰ کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں</p>	<p>۲۱ کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں</p>	<p>۲۲ کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں</p>
<p>۲۳ ہر صبح سانسو جو نکلتا ہے آفتاب سونا لکس کا دیکھ کر جلتا ہے آفتاب</p>	<p>۲۴ ہر شوق روضہ شاہ عرب ہمین دیکھیں خدا دکھائی وہ دبارک ہمین</p>	<p>۲۵ اہل عراہین نہر زیبا کی سائے میں اہل بہشت ٹیٹھو میں طوباکر سائے میں</p>
<p>۲۶ جہاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں جہاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں جہاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں جہاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں</p>	<p>۲۷ جہاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں جہاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں جہاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں جہاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں</p>	<p>۲۸ جہاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں جہاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں جہاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں جہاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں</p>
<p>۲۹ شہر نکو وہ مقام کہینو کر پسند ہو جنت کے در پہلین جو دان آکھ نہ ہو</p>	<p>۳۰ سب دل بیک بلبل شیدا مول میں جو داغ میں وہ گلشن جنت کی چھوٹ میں</p>	<p>۳۱ تسبیحوں سے خلوص عیاں خاص عام کی سوجاں سے میں عاشق و پیر و امام کے</p>
<p>۳۲ کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں</p>	<p>۳۳ کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں</p>	<p>۳۴ کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں کجاں کوں نہ سنا بیاد تو از سر کجاں</p>
<p>۳۵ ہر شوق روضہ شاہ عرب ہمین دیکھیں خدا دکھائی وہ دبارک ہمین</p>	<p>۳۶ یامر تھی علی کرت بے نہایت سہگام دستگیری وقت نہایت</p>	<p>۳۷ یون اہل طاہر آئے تو کیا مال گھر آگے جو چھین پاک آگے</p>



علم  
میر کا معنی ہے اسکا وہی  
جو معنی ہے میر کا معنی ہے  
کننے بن طائران سخاوت علی

ہر حرف صورت گرہ دل کھلی ہو  
گویا پرے میں عقدہ شکل کھلی ہو

علم  
میر کا معنی ہے اسکا وہی  
جو معنی ہے میر کا معنی ہے  
نماں میں خدا کی سچھی بندہ خدا  
نور کو در کھلے ہوئی قبول ہو

زنگ شہور اسکی سچائی سہ ماہ ہے  
نام خدایہ ساری ہندوئیں جا بڑی

علم  
میر کا معنی ہے اسکا وہی  
جو معنی ہے میر کا معنی ہے  
نماں میں خدا کی سچھی بندہ خدا  
نور کو در کھلے ہوئی قبول ہو

جاست رہا بھی عقدہ کشا بھی کی گئی  
چیدل بھی اٹھنی بھی سدر بھی علی بھی

علم  
میر کا معنی ہے اسکا وہی  
جو معنی ہے میر کا معنی ہے  
ماہرین عاشقان علی کی پیروی  
کھنڈا کی پیروی کی گئی پیروں

وصف جبین سے بڑھ نہ سکرم لٹ گیا  
بہر فیس کی تیغ سے ضمورن کٹ گیا

علم  
میر کا معنی ہے اسکا وہی  
جو معنی ہے میر کا معنی ہے  
ماہرین عاشقان علی کی پیروی  
کھنڈا کی پیروی کی گئی پیروں

طاس میں تیرہ رنگ ہی باطن میں کور  
ماتم نشین دو لہجے سیہ پوش حور

علم  
میر کا معنی ہے اسکا وہی  
جو معنی ہے میر کا معنی ہے  
ماہرین عاشقان علی کی پیروی  
کھنڈا کی پیروی کی گئی پیروں

نبت کا دوست تو کئی قدم سے بھلا ہوا  
ہے اگر دشمنوں سے جہنم بھلا ہوا

علم  
میر کا معنی ہے اسکا وہی  
جو معنی ہے میر کا معنی ہے  
ماہرین عاشقان علی کی پیروی  
کھنڈا کی پیروی کی گئی پیروں

عم چھا گیا بخت کی طرف بنگاہ کی  
او کھنڈا کی بونہ گئی برق آہ کی

علم  
میر کا معنی ہے اسکا وہی  
جو معنی ہے میر کا معنی ہے  
ماہرین عاشقان علی کی پیروی  
کھنڈا کی پیروی کی گئی پیروں

ذرات اس مہین میں شکر خدا کرے  
حمد خدا کو بعد علی کی ثنا کرے

علم  
میر کا معنی ہے اسکا وہی  
جو معنی ہے میر کا معنی ہے  
ماہرین عاشقان علی کی پیروی  
کھنڈا کی پیروی کی گئی پیروں

ہوں لاکھ خوف و کھو و کھو تو شیر  
بس موخہ سی علی کی کھنڈا کی دیر



مطلع  
تبت کو انتظار جناب امیر  
مبارک و ذوقا جناب امیر  
بایں سو کو احباب امیر

مطلع  
سرور بادشاهی جناب امیر  
خواجه جباری و عیال امیر  
توفیق و توفیق امیر

مطلع  
اونیخ برقعہ سلیمان بادشاہ  
مہر جناب خسرو لاؤکی خضر  
پوریت اوکی جباری و عیال

ظاہر ولیل رحم امام غیور ہے  
تلوار و کینا ز صان میں ضرور ہے

کیا کیا کیے میں کام فطرت اوکی شان ہے  
انسان کا چل نہ فرشتہ کی مان ہے

آحمد بن و جہ خلق جہان آسمان ہے  
مختار میں رسول انہیں اختیار ہے

مطلع  
از جناب امیر  
مبارک و ذوقا جناب امیر  
بایں سو کو احباب امیر

مطلع  
سرور بادشاهی جناب امیر  
خواجه جباری و عیال امیر  
توفیق و توفیق امیر

مطلع  
اونیخ برقعہ سلیمان بادشاہ  
مہر جناب خسرو لاؤکی خضر  
پوریت اوکی جباری و عیال

س فذہ وار خاک سرور سپرد و تکی  
شکلا شاماز میں تلوار کھائیے

پاکیزہ گوہر و کی یہاں شان گرو ہے  
جو ہر خدا کے گھر کا جو اس میں فرو ہے

اعجاز تھا فدا شدہ دل سوار پر  
مکیہ کی ہو کر تھر علی ذوالفقار پر

مطلع  
تبت کو انتظار جناب امیر  
مبارک و ذوقا جناب امیر  
بایں سو کو احباب امیر

مطلع  
سرور بادشاهی جناب امیر  
خواجه جباری و عیال امیر  
توفیق و توفیق امیر

مطلع  
اونیخ برقعہ سلیمان بادشاہ  
مہر جناب خسرو لاؤکی خضر  
پوریت اوکی جباری و عیال

توقیر میں غبار وریاں بھی نہیں  
کثیر کا ہی نام اشرفان بھی نہیں

سہی میں رحم سے روان جہان ہوا  
جو لے کہ خانہ زاو خدا سرخرو ہوا

تینین جباری سختی سکف کا جانہ تھا  
زرداوس جوان مہر تھا کا عمارہ تھا



[illegible]



<p>۴۴          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۴۵          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۴۶          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر</p>
<p>آشفتمہ و دراز خولع سیاہ تھی          و نطل غمرتہ کی کو یا گواہ تھی</p>	<p>پوچھا ہوا جو قتل گناہ سے کیا کیا          سے سراسر اس جوا کو تن سوتی جگہ کیا</p>	<p>ہو چا خدا کا حکم بھرا آئی قدم روح          لہجہ جناب شیر خدا کے قدم روح</p>
<p>۴۷          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۴۸          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۴۹          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر</p>
<p>مہارار و نکا اشارہ امام کو          با شاہ ذوالفقار بلال اوسلام گو</p>	<p>ابٹعی ہوی بن ملا طم عجیب ہے          ام پسین کشت خونگار زمانہ قریب ہے</p>	<p>کیا جائے کون سر کو بدبوسی ملا گیا          اوٹھا کہ جان ایک ہی محو کر میں پا گیا</p>
<p>۵۰          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۵۱          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر</p>	<p>۵۲          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر          ہر سحر و سحر و سحر و سحر</p>
<p>میشک یہاں بڑا کبھی ناک اور ایگا          تابوت لقمہ اسی وادی میں آئیگا</p>	<p>پرزمن ہو کہ یہ جو یہاں سوخا ایگا          اچھی طرح غیسین کب کو نہ آئے گا</p>	<p>بسیا خستہ ہر ایک کیا جانی گیا کہا          نور خدا کینے کینے خدا کہا</p>



<p>۱۱۱ بدر او سیل جگر کی طغیان در کار تیرا و تیرا کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان</p>	<p>۱۱۲ بدر او سیل جگر کی طغیان در کار تیرا و تیرا کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان</p>	<p>۱۱۳ بدر او سیل جگر کی طغیان در کار تیرا و تیرا کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان</p>
<p>جو آپ دین خبر وہ صداقت مال ہو کا فریب ہے جسکو اور کوئی احتمال ہو</p>	<p>سب حال دہشت شیر خا پر عیان کیا قصاب نے جو رنج دیا تھا بیان کیا</p>	<p>لامی تھی او سکو سرور دیا کہ سطح اوٹھایہ ہاتھ سوئی یاد کس طرح</p>
<p>۱۱۴ بدر او سیل جگر کی طغیان در کار تیرا و تیرا کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان</p>	<p>۱۱۵ بدر او سیل جگر کی طغیان در کار تیرا و تیرا کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان</p>	<p>۱۱۶ بدر او سیل جگر کی طغیان در کار تیرا و تیرا کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان</p>
<p>اب داسن جناب ہے خادم کا ہاتھ ہے جاننا ز عمر خبر انھیں قدون کو ساتھ ہے</p>	<p>بھجنا تانہ تھا وہ شہ قلعہ گیسر کو بس دھکے کی مار بیٹھا جناب امیر کو</p>	<p>زکرت سفید ہو گئی صدمہ بڑا ہوا ماند بید کانپ گیا اوٹھ کھڑا ہوا</p>
<p>۱۱۷ بدر او سیل جگر کی طغیان در کار تیرا و تیرا کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان</p>	<p>۱۱۸ بدر او سیل جگر کی طغیان در کار تیرا و تیرا کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان</p>	<p>۱۱۹ بدر او سیل جگر کی طغیان در کار تیرا و تیرا کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان تیرا کی طغیان کی طغیان</p>
<p>آخر فدائے شاہ زمین و زمین ہوا صفین میں شہید وہی صفت شکن ہوا</p>	<p>قصاب سے یہ ہلکا شہ نامور چلے اگر دن جب تک حمید رکرا گھر چلے</p>	<p>تھا جو اس حال پریشان کی ہو دورا در کالے دست پریدہ لی ہو</p>



<p>۴۱۲</p> <p>ما را جوهری که در این عالم است نمایا که این عالم است ما را جوهری که در این عالم است نمایا که این عالم است</p>	<p>۴۱۳</p> <p>ما را جوهری که در این عالم است نمایا که این عالم است ما را جوهری که در این عالم است نمایا که این عالم است</p>	<p>۴۱۴</p> <p>ما را جوهری که در این عالم است نمایا که این عالم است ما را جوهری که در این عالم است نمایا که این عالم است</p>
<p>ما را سو سو سو که مجبور جانتانده تھا اس تیرے خاندان کو پہچانتا تھا</p>	<p>اولاد مرضی کا مرقع اولٹ گیا حلق جسمین بازو عیاش کٹ گیا</p>	<p>بولاجائیے کہ خیال شکست ہے کچھ اندوہن طالع اسلام پست ہے</p>
<p>۴۱۵</p> <p>ما را جوهری که در این عالم است نمایا که این عالم است ما را جوهری که در این عالم است نمایا که این عالم است</p>	<p>۴۱۶</p> <p>ما را جوهری که در این عالم است نمایا که این عالم است ما را جوهری که در این عالم است نمایا که این عالم است</p>	<p>۴۱۷</p> <p>ما را جوهری که در این عالم است نمایا که این عالم است ما را جوهری که در این عالم است نمایا که این عالم است</p>
<p>بول علی کہ تیرے الہی سلطانہ تھی حیدر کو بھائی سے شکایت دراندہ تھی</p>	<p>مست ہوں یہ سائنہ پیش نگاہ ہے مرسا ہوا ہوں حسرت ویدار شاہ ہے</p>	<p>معلوم ہجوم فلک کا اثر تھے زیر قدم جو نہیں اوسکی خبر تھے</p>
<p>۴۱۸</p> <p>ما را جوهری که در این عالم است نمایا که این عالم است ما را جوهری که در این عالم است نمایا کہ این عالم است</p>	<p>۴۱۹</p> <p>ما را جوهری که در این عالم است نمایا کہ این عالم است ما را جوهری کہ در این عالم است نمایا کہ این عالم است</p>	<p>۴۲۰</p> <p>ما را جوهری کہ در این عالم است نمایا کہ این عالم است ما را جوهری کہ در این عالم است نمایا کہ این عالم است</p>
<p>اعجاز کی شربت دل سست ہو گیا دست ندے ملے زبردست ہو گیا</p>	<p>یہ عالم تیرا رخ بوترات تھا ہر فردہ دیر کا شرف آفتاب تھا</p>	<p>آگاہ سر سبب میں یہ ناز ہے ہمیں حاصل آرت دولت عجز ہی ہمیں</p>



<p>۱۲۹          کوئی نہ دینے کو تو بظاہر و عین          تو بنیاد و مستعد و یسار و نشان          میر ان کو دیتی کہما ہی شہر          معلوم کہ کس طرح ہو</p>	<p>۱۳۰          کہ شہنشاہی و شہنشاہی          جگہ بہ بین حکمت و حکیمان          نہ دینے نہ دینے نہ دینے          نہ دینے نہ دینے نہ دینے</p>	<p>۱۳۱          کہ شہنشاہی و شہنشاہی          جگہ بہ بین حکمت و حکیمان          نہ دینے نہ دینے نہ دینے          نہ دینے نہ دینے نہ دینے</p>
<p>ہو بخدا فی بات ہماری بنائی ہے          جسے خبر یہ خبر صدادت سے باقی ہے</p>	<p>ہاتھ کی تھی صدایہ و غایا و گار ہے          یاد آخری جہاد شہر ذوالفقار ہے</p>	<p>سج ہی جو ہاتھ و خدایہ ہمارے          سہرے علی کی یہ تری لوار علی کی</p>
<p>۱۳۲          کہ شہنشاہی و شہنشاہی          جگہ بہ بین حکمت و حکیمان          نہ دینے نہ دینے نہ دینے          نہ دینے نہ دینے نہ دینے</p>	<p>۱۳۳          کہ شہنشاہی و شہنشاہی          جگہ بہ بین حکمت و حکیمان          نہ دینے نہ دینے نہ دینے          نہ دینے نہ دینے نہ دینے</p>	<p>۱۳۴          کہ شہنشاہی و شہنشاہی          جگہ بہ بین حکمت و حکیمان          نہ دینے نہ دینے نہ دینے          نہ دینے نہ دینے نہ دینے</p>
<p>آگاہ درگ و رست کو چھپاتا نہیں          ہم جانتے ہیں جو کوئی جانتا نہیں</p>	<p>شمسیر این کچھ غدار سے گیا          سیف خدا کی نذر کو لوار لگیا</p>	<p>اب آمد دھی لشیر و ذریعہ          یہ عہد شرع عہد خیاب میر ہے</p>
<p>۱۳۵          کہ شہنشاہی و شہنشاہی          جگہ بہ بین حکمت و حکیمان          نہ دینے نہ دینے نہ دینے          نہ دینے نہ دینے نہ دینے</p>	<p>۱۳۶          کہ شہنشاہی و شہنشاہی          جگہ بہ بین حکمت و حکیمان          نہ دینے نہ دینے نہ دینے          نہ دینے نہ دینے نہ دینے</p>	<p>۱۳۷          کہ شہنشاہی و شہنشاہی          جگہ بہ بین حکمت و حکیمان          نہ دینے نہ دینے نہ دینے          نہ دینے نہ دینے نہ دینے</p>
<p>آنکھ نہیں روشنی یدریضا کی چھائی          دست خدا سے دولت دین مانگھائی</p>	<p>سجد میں خون حیدر مقدس ہائی          یہ تیغ بیدریغ پرست کام آئیگی</p>	<p>پنے لباس رخ جو در پردہ آئی تھی          خاصان کبریا کو لاؤین غنائی تھی</p>



۱۰  
 بخت سیاحی شب حسیان بخوار  
 ابرو نشان خجربہ لب بیکار  
 یکمین نام و حکم و رسم کو خوار  
 ایمان کی نذران سے لکھ لکھ کی بار

کتنی تھی تیر کی یہی خال سیاہ کی  
 نقطہ نبی سمس کے سیاہی گناہ کی

۱۱  
 بخت سیاحی شب حسیان بخوار  
 ابرو نشان خجربہ لب بیکار  
 یکمین نام و حکم و رسم کو خوار  
 ایمان کی نذران سے لکھ لکھ کی بار

سیم و طلا سودا من اسید بھر دے  
 نہدے اوہوں سے سیکڑوں آزاو کر دے

۱۲  
 بخت سیاحی شب حسیان بخوار  
 ابرو نشان خجربہ لب بیکار  
 یکمین نام و حکم و رسم کو خوار  
 ایمان کی نذران سے لکھ لکھ کی بار

آلودہ آب زہرین شمشیر ہو گئی  
 شیر خدا کی قتل کی تدبیر ہو گئی

۱۳  
 بخت سیاحی شب حسیان بخوار  
 ابرو نشان خجربہ لب بیکار  
 یکمین نام و حکم و رسم کو خوار  
 ایمان کی نذران سے لکھ لکھ کی بار

اچھین چرخ می ہوئی ہو گلوں سے ہوئے  
 سامان قتل ساقی کو شر کے ہوئے

۱۴  
 بخت سیاحی شب حسیان بخوار  
 ابرو نشان خجربہ لب بیکار  
 یکمین نام و حکم و رسم کو خوار  
 ایمان کی نذران سے لکھ لکھ کی بار

کہ دی نہیں ہے کوئی جگہ طراب کی  
 کھانا تو نہیں قسم تک بوترا ب کی

۱۵  
 بخت سیاحی شب حسیان بخوار  
 ابرو نشان خجربہ لب بیکار  
 یکمین نام و حکم و رسم کو خوار  
 ایمان کی نذران سے لکھ لکھ کی بار

کھی باں ل میں فاح پر چنین کے  
 مہمان حسن کی تھی کبھی مہمان حسن کے

۱۶  
 بخت سیاحی شب حسیان بخوار  
 ابرو نشان خجربہ لب بیکار  
 یکمین نام و حکم و رسم کو خوار  
 ایمان کی نذران سے لکھ لکھ کی بار

تجسے جو ہو سکی تو میں لاؤں باتک  
 اوسو کما عزیز نہیں تجسے جانک

۱۷  
 بخت سیاحی شب حسیان بخوار  
 ابرو نشان خجربہ لب بیکار  
 یکمین نام و حکم و رسم کو خوار  
 ایمان کی نذران سے لکھ لکھ کی بار

اچھیا شقی تو نہ تباہ یہ طور کیا  
 اوسے کہا کہ قتل یہ لٹا دیا کیا

۱۸  
 بخت سیاحی شب حسیان بخوار  
 ابرو نشان خجربہ لب بیکار  
 یکمین نام و حکم و رسم کو خوار  
 ایمان کی نذران سے لکھ لکھ کی بار

مسجد میں روئے تھی موزن بکار کے  
 محض کے نمازیوں نے عمار اوتار کے



<p>۴۴ ملو کار کاکی باؤں شہر علی گری بالا کی جانماز امام زان گری بہوٹوں کے عیسوی جن آستان گری نہروں کے عیسوی جن نوپری آستان گری</p>	<p>۴۵ ملو کار کاکی باؤں شہر علی بالا کی جانماز امام زان گری بہوٹوں کے عیسوی جن آستان گری نہروں کے عیسوی جن نوپری آستان گری</p>	<p>۴۶ ملو کار کاکی باؤں شہر علی بالا کی جانماز امام زان گری بہوٹوں کے عیسوی جن آستان گری نہروں کے عیسوی جن نوپری آستان گری</p>
<p>اوسدنی روز رنگ بدلتا ہی آفتاب دو باہواہو میں نکلتا ہی آفتاب</p>	<p>آیا نہ رحم بادشہ شہر قین پر ملو این پر رہی تھیں ہزاروں حسین پر</p>	<p>لویہ اوٹھا کوٹک سلم و جاہل کو بھیجو شرت کا جام باپ کے قاتل کو بھیجو</p>
<p>۴۷ حسین علی کراچی میں نہروں کے عیسوی جن نوپری آستان گری</p>	<p>۴۸ حسین علی کراچی میں نہروں کے عیسوی جن نوپری آستان گری</p>	<p>۴۹ حسین علی کراچی میں نہروں کے عیسوی جن نوپری آستان گری</p>
<p>بولی حسین سے کہ نہ آہ و بکا کرو تم بھی پھر جو نماز خدا سے دعا کرو</p>	<p>روز سے تھی امام امومین نہا کر اے گھر میں خدا کے گھر سے علی زخم کھا کر اے</p>	<p>بانی پلائی کا نواسہ حسین سے اے شہر میں روز کا پیا حسین سے</p>
<p>۵۰ حسین علی کراچی میں نہروں کے عیسوی جن نوپری آستان گری</p>	<p>۵۱ حسین علی کراچی میں نہروں کے عیسوی جن نوپری آستان گری</p>	<p>۵۲ حسین علی کراچی میں نہروں کے عیسوی جن نوپری آستان گری</p>
<p>گر نہ گئے تو غفور ہمارا شعار ہے حال ایک ضرب کا تمہیں بھرا اختیار ہے</p>	<p>چہرہ از رو جانہ سا نقشہ بدل گیا ہے ہوا تمام بدن کا کل گسیا ہے</p>	<p>اب موت آری ہی نظر چار سو گئے ہٹ جاؤ تم لڑا کی بیان قبلہ و گئے</p>



<p>منہ را تو کو باد آ سبکی زار می ضروری سے کج آخری یہ سواری حضور کی</p>	<p>منہ را تو کو باد آ سبکی زار می ضروری سے کج آخری یہ سواری حضور کی</p>	<p>منہ را تو کو باد آ سبکی زار می ضروری سے کج آخری یہ سواری حضور کی</p>
<p>منہ را تو کو باد آ سبکی زار می ضروری سے کج آخری یہ سواری حضور کی</p>	<p>منہ را تو کو باد آ سبکی زار می ضروری سے کج آخری یہ سواری حضور کی</p>	<p>منہ را تو کو باد آ سبکی زار می ضروری سے کج آخری یہ سواری حضور کی</p>
<p>منہ را تو کو باد آ سبکی زار می ضروری سے کج آخری یہ سواری حضور کی</p>	<p>منہ را تو کو باد آ سبکی زار می ضروری سے کج آخری یہ سواری حضور کی</p>	<p>منہ را تو کو باد آ سبکی زار می ضروری سے کج آخری یہ سواری حضور کی</p>
<p>منہ را تو کو باد آ سبکی زار می ضروری سے کج آخری یہ سواری حضور کی</p>	<p>منہ را تو کو باد آ سبکی زار می ضروری سے کج آخری یہ سواری حضور کی</p>	<p>منہ را تو کو باد آ سبکی زار می ضروری سے کج آخری یہ سواری حضور کی</p>



۱۱۰  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش

سیر رسوای خالق بکرتا نہیں کوئی  
 بابا ہمارا پوچھنے والا نہیں کوئی

۱۱۱  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش

مالوئس پر ساتھ ہو وہ شاہ ہے  
 بونگی یہ خدین تونہ مانے یا ہے

۱۱۲  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش

الفت نہ مال و زر سے نہ بچھہ قصام سے  
 کیا کام تجھ کو بھائی غریبوں کے نام سے

۱۱۳  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش

تقصیر کیا ہو کی جو وہ یوسف تھا ہوا  
 السدیر چاہنے والے کو کیا ہوا

۱۱۴  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش

الفت مگر تجھے کسی بھڑائی کی ہے  
 کیا شکل اور غریب تری آشنا کی ہے

۱۱۵  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش

ہر وہ سبب فقیر کی راحت کا چین کا  
 پورے حسین مان وہ بدتر تھا حسین کا

۱۱۶  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش

ایک کاش مری جاؤں غصہ بے قضائیں  
 گروہ نہیں تو جینے کا دم بھر فراہمیں

۱۱۷  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش

ہر دم خدا کی شکر کا خرہ بلب ہے  
 حمد و ثناء سے رب دو عالم پر ہے

۱۱۸  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش  
 کون تو غلامش کون تو غلامش

ای شخص تیرا دوست جہانسی گند گیا  
 مجروح تین روزی تھا آج مر گیا



۱۱۸  
 دل خاتم کرمی و جاودہ وفا  
 نغمہ کیا کہ آواز بہر لب  
 شہزادہ قمر کو کھینچ کر  
 مٹکا چو کجاوہ و مگر پیر

نہو گنا شارسید والا کی قبر پر  
 شہزاد و لچر کو مچھو قفا کی قبر پر

۱۱۹  
 دہلی کے شہنشاہ کی بیٹی  
 اپنے شوہر کو کھینچ کر  
 کس کا جو خوب مدد نہ کیا آفتاب  
 سزا کی کین پور میں نہان کی

ای شاہزاد و خلق کو رہبر کو کیا کیا  
 جلد می تباہ و حیدر صمد کو کیا کیا

۱۲۰  
 بے لعل و لعل کی دوزخ گوار  
 بے لعل و لعل کی لعل و دہان تیار  
 بے لعل و لعل کی لعل و دہان تیار  
 بے لعل و لعل کی لعل و دہان تیار

موتھہ پر بلا عبا جہان سے گزر گیا  
 لپٹا علی کی قبر سے درویش مر گیا

۱۲۱  
 بے لعل و لعل کی لعل و دہان تیار  
 بے لعل و لعل کی لعل و دہان تیار  
 بے لعل و لعل کی لعل و دہان تیار  
 بے لعل و لعل کی لعل و دہان تیار

جی بھر کے روئیگے شہر والا کی قبر پر  
 کب لچلو گے تم ہمیں بابا کی قبر پر

۱۲۲  
 ای عبا جو کہ لعل و دہان تیار  
 ای عبا جو کہ لعل و دہان تیار  
 ای عبا جو کہ لعل و دہان تیار  
 ای عبا جو کہ لعل و دہان تیار

سے وقت رحمت شہ گردون بہر کا  
 ماتم کروا با و کجا جناب امیر کا



[illegible]



[illegible]



[illegible]



<p>مرثیہ کجا کجا صغیر بنی چاہی نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی</p>	<p>مرثیہ نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی</p>	<p>مرثیہ نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی</p>
<p>آگاہ نہیں ہے چہاں لہر ہے کیا قبرین کہیں وہ مگر کیر ہے</p>	<p>زیرا کی شکل عاشق زہرا گزری پہلو کی ضرب وہ خوش طوار مر گئی</p>	<p>زیرا کی شکل عاشق زہرا گزری پہلو کی ضرب وہ خوش طوار مر گئی</p>
<p>مرثیہ نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی</p>	<p>مرثیہ نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی</p>	<p>مرثیہ نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی</p>
<p>سب مثل ہے وہی پیر کا معجزہ سے جناب ساقی کوثر کا معجزہ</p>	<p>دیکھا شگاف قبرین حصار نکستے عجاز قلیسوی دسویا ہر ایک سے</p>	<p>دیکھا شگاف قبرین حصار نکستے عجاز قلیسوی دسویا ہر ایک سے</p>
<p>مرثیہ نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی</p>	<p>مرثیہ نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی</p>	<p>مرثیہ نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی نہیں تھی چاہی تھی</p>
<p>شکل ہوا جواب سدو الہ کہ بولان لوار کی اس گنجیہ کو</p>	<p>برجیا کہ ہر ایک طرف کو نگاہ کی وگیا کیا وہ صورت پرورشہ کی</p>	<p>برجیا کہ ہر ایک طرف کو نگاہ کی وگیا کیا وہ صورت پرورشہ کی</p>



عشق کی باتیں سن کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے  
جس کو دیکھ کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے

کہ ہر کوئی دیکھ کر افسوس لگے  
سب کو روای خلق خوشی کی جگہ لگے

عشق کی باتیں سن کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے  
جس کو دیکھ کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے

جب یہ سنا دسی می موجوں سے  
شرابی سر جھکا کر علی سوچ رہے

عشق کی باتیں سن کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے  
جس کو دیکھ کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے

لائی ہیں سیریاں باغی ہی کو گل  
لینا چاہتا زرتو یہ دنیا ہمارے گل

عشق کی باتیں سن کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے  
جس کو دیکھ کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے

سینہ پر ایک تخت نہایت کا شگفتا  
دل دسکا و بدم کے کھانسی کی گان تھا

عشق کی باتیں سن کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے  
جس کو دیکھ کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے

ماکسہ تو فی دی ہر ضیا صبر و ماہ مین  
دینا ہوں اپنے شمس و قمری کا دن

عشق کی باتیں سن کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے  
جس کو دیکھ کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے

خیر کی یہ دیکھتے صبر مام کو  
ہم آئیں دو دو چاند نکالیں گے شام کو

عشق کی باتیں سن کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے  
جس کو دیکھ کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے

سے ہزار چین کی صورت میں  
خضر شادامی دین کی صورت نہیں کی

عشق کی باتیں سن کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے  
جس کو دیکھ کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے

تار و کمان ہے ساتھ سب رہ فرما  
اوغلی کو بکڑے الیا دھرا کیا و دھرا

عشق کی باتیں سن کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے  
جس کو دیکھ کر دل میں  
سوز و گداز ہوتا ہے

خادم و مہر طفل سخاوت علی و دوست  
یار و بلبل نام ہمیشہ نخی کا سہ



حکم  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی

گھر اٹھو نہ وقت الم و کاہتے  
 ہم شام کس خرو و چھین لہو آتے

حکم  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی

مان باب ہوں جدا کوئی الٹی شری  
 شہزاد و پرنسپی یہ صیبت پری نہ تھی

حکم  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی

محنت جو کئی بھی خوب تو بیاں لگے  
 گلشن میں پھول قاطر میرا کر سونے

حکم  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی

سے اختیار غیر اسے جوت ہو  
 خاشاک و دھوا و جلہرستان در ہو

حکم  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی

بلبل بکار تی بھی نشان طبل ہے  
 نرگس وی ملال و اناک ملیل ہے

حکم  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی

باہم کلوٹن اچھ تھو تھو لوگوں سے  
 کیا سو رہی تھو لپے ہوے دونوں پہاڑے

حکم  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی

شبنم تھی اب شرم نہا یا کے چمن  
 ناچار دونوں پھول نہا یا کے چمن

حکم  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی

جبریل نیلے صورت سلمان آگے  
 لاسے ہوے بہشت کے میوے کھلائے

حکم  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی  
 کج خلقی و کج خلقی

گلچین کہین گری کہین صبا و گر پے  
 سب خیران رہ پے کہین شمشاد گر پے



مرثیہ  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی

مرثیہ  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی

مرثیہ  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی

میں بسکین تر تو کسی اور تو کیا کریں  
میں بسکین تر تو کسی اور تو کیا کریں

ہے عارت غریب تواری نام میں  
ہے عارت غریب تواری نام میں

ہو کیوں نہ دور دوری کو زریں  
ہو کیوں نہ دور دوری کو زریں

مرثیہ  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی

مرثیہ  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی

مرثیہ  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی

شب کو ایک باغ میں تیرے نام کی  
شب کو ایک باغ میں تیرے نام کی

رواق میں تیرے نام کی  
رواق میں تیرے نام کی

کچھ ہو تیرے نام کی  
کچھ ہو تیرے نام کی

مرثیہ  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی

مرثیہ  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی

مرثیہ  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی  
کے جگر و لب پر تیرے نام کی

چھوڑا ہوا تیرے نام کی  
چھوڑا ہوا تیرے نام کی

یہ حال ہے تیرے نام کی  
یہ حال ہے تیرے نام کی

بڑی تیرے نام کی  
بڑی تیرے نام کی



<p>۱۴۱          جو چاہو کوئی کہ جہنم خوشحال          بہر کون تھا کہ جانی کو کھو کھال          جہنم جہان شوق ہے کمال          لالہ جو بیرون میں ہے کمر و رجاں</p>	<p>۱۴۰          وہ ملک شہید ہوئی ہو داراں جناب          بہر جہاد و سوا غازی ہو داراں          دینت پادشاه کی غلامیہ آسمان</p>	<p>۱۳۹          غافل ہو کر کئی بات غلامیہ کھنڈین          نہایت چلتی کی تو لاؤں گے نورین          نہایت ہے اوکو چو جہاں نورین</p>
<p>جو چاہو کوئی دخل نہیں زمین ویر کو          بھیجیں ملک کی فوج کو یا پھر شیر کو</p>	<p>وہ ملک شہید ہوئی اور اوکو کھنڈین          اسلام سو کفر ستم سو دین چلا</p>	<p>الفاظ خوب ہیں نہ شہر طلیعت          اس سے نہیں عرض کہ رویت جیسے</p>
<p>۱۴۰          آواز جو سول علی          جہان جہان جہان جہان          جہان جہان جہان جہان</p>	<p>۱۳۹          آواز جو سول علی          جہان جہان جہان جہان          جہان جہان جہان جہان</p>	<p>۱۳۸          آواز جو سول علی          جہان جہان جہان جہان          جہان جہان جہان جہان</p>
<p>جہان جہان زمین کی رگین جہان          بہر خاک و اہل کو خدا جہان</p>	<p>آیا زوال کفر پر اس کے کمال سے          کافی قمر سے کوہ کی جوئی ہلال سے</p>	<p>مشکلاں شانہ تھی کسی کا کوڑ نہ تھا          خوش تھی کہ شہر علم کے ہمراہ نہ تھا</p>
<p>۱۴۱          گلاب شہان شہان          گلاب شہان شہان شہان          گلاب شہان شہان شہان</p>	<p>۱۴۰          گلاب شہان شہان شہان          گلاب شہان شہان شہان          گلاب شہان شہان شہان</p>	<p>۱۳۹          گلاب شہان شہان شہان          گلاب شہان شہان شہان          گلاب شہان شہان شہان</p>
<p>کیش کانی کے صفت کوہ ہے گیا          مثل برق قیل سو دلدل لپٹ گیا</p>	<p>دیسے کہا کہ چل جو چھو کچھ شور ہے          دیدار صطفیٰ دوم آخر ضرور ہے</p>	<p>کھار حاکم اوکو ستم سے او جا رہا تھا          وہ شکر ل سجنو کی نظر میں بہا رہا تھا</p>



<p>حکم بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت</p>	<p>حکم بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت</p>	<p>حکم بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت</p>
<p>ماراجو ہاتھ زور علی آشکار تھا دو تھا وہ ایک اور سچ فیل چار تھا</p>	<p>اوسدن کو خطر اسے ایک چال ہے بجلی کو ایک لوطہ ٹھہرنا محال ہے</p>	<p>دو ٹکری کوئی خاک کوئی مرو و حل کیا بالف کو موندھ سو نعرہ حسین بخل کیا</p>
<p>حکم بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت</p>	<p>حکم بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت</p>	<p>حکم بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت</p>
<p>ہر چند جات میں پھر مصر ہوئے کتا ہے خدا کے زچال مقرر ہوئے</p>	<p>دشمن کی جان نہر فولاد میں چھپی بہل جو بھالی دامن صیاد میں چھپی</p>	<p>ابو قرین بلند جو کھو بہت ہو گئے پیش آگے زیر ساری زبرد ہو گئے</p>
<p>حکم بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت</p>	<p>حکم بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت</p>	<p>حکم بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت بہارِ بخت و بخت و بخت</p>
<p>دم بھر میں خانہ شمع و کفر توڑنا مان میرے شہر ایک کو جتیا نہ چھوڑنا</p>	<p>اونچا ہوا جو صاعقہ مرضی علی چلانے آسمان سے میسی کیا علی</p>	<p>سکان نہ سپہر کی آنکھیں جبک گئیں دو جلیان ایک جگہ جبک گئیں</p>







۴۰  
صورتی کی جاکہ آسمان  
زخمی ہو کر مری دی بیان  
صورتی کی جاکہ آسمان  
زخمی ہو کر مری دی بیان

دانا سے غریب یہ کیسا غضب ہوا  
جبریل بولے قتل امیر عرب ہوا

۴۱  
ماراوی و متغیر و متغیر  
ماراوی و متغیر و متغیر  
ماراوی و متغیر و متغیر  
ماراوی و متغیر و متغیر

رکن رکن رولق دین و اہمیتاہ  
سردار آسمان و زمین و اہمیتاہ

۴۲  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان

آدم و ہی تھے چاک گریبان کی ہوئے  
بیٹھے تھے گو دین سر زخمی لہو ہوئے

۴۳  
صورتی کی جاکہ آسمان  
زخمی ہو کر مری دی بیان  
صورتی کی جاکہ آسمان  
زخمی ہو کر مری دی بیان

مشتوق ہے نیاز کا عاشق ہی مرتضیٰ  
رہنا گواہ صبح کی صادق ہی مرتضیٰ

۴۴  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان

دامن ہی دو نو خون حسین پوچھتے رہے  
گرد و گزہ نہ کی نو دہرین پوچھتے رہے

۴۵  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان

اوٹھے کلیم کہ نہ کچھ اور لاؤن مین  
ارشاد ہو تو اپنی رد کو بچاؤن مین

۴۶  
صورتی کی جاکہ آسمان  
زخمی ہو کر مری دی بیان  
صورتی کی جاکہ آسمان  
زخمی ہو کر مری دی بیان

کی آہ و گلو تمام کی نزدیک جو گیا  
زنگ خباب شیر خدا سب ہو گیا

۴۷  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان

شہزاد یون فی انیم شاہ عرب کیا  
نصرت ہے سیکو ہر دست طلب کیا

۴۸  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان  
آب و حیات کی جاکہ آسمان

ہندسی السومین و کل جان کو سینگ  
آقا ہاری مرگے ہندسی روتینگ



مرثیہ  
 دین و دنیا کی ہر چیز  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے

مرثیہ  
 دین و دنیا کی ہر چیز  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے

مرثیہ  
 دین و دنیا کی ہر چیز  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے

دیار آخری ہے میری گزریکا  
 دیکھو امنِ حل کو حال جناب میر کا

موتہ بریلی لگی خاکِ تپانہ جامہ تھا  
 برین تباہ تھی کالائے مہر کا

عارض میں زرد فاشن رت قدر کے  
 ہن سر دہاتھ پاؤں جناب میر کے

مرثیہ  
 دین و دنیا کی ہر چیز  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے

مرثیہ  
 دین و دنیا کی ہر چیز  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے

مرثیہ  
 دین و دنیا کی ہر چیز  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے

تھا حال غیر نامِ فلکِ حشام کا  
 چو ماکلا حسین علیہ السلام کا

او زمین ہو قصور وفا کے جو کام میں  
 ہشیار تم حسین سے اب ہم تمام میں

اتہا جہان میں کوئی ٹھکانا نہیں رہا  
 پایا نے کی قضا وہ زمانا نہیں رہا

مرثیہ  
 دین و دنیا کی ہر چیز  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے

مرثیہ  
 دین و دنیا کی ہر چیز  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے

مرثیہ  
 دین و دنیا کی ہر چیز  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے  
 میری نظر سے گزرتی ہے

ور دایہ حال و خیر شہ کا افسانہ ہوا  
 رسی بندھی تھی ہاتھ میں تھا گھٹا ہوا

دو پونہاں کے مالک مہار مر گئے  
 آئی انداکہ حسد رگر مر گئے

کس کی سی بجائی گزرتی بنگاہ کی  
 بیساختہ حسین نے چلائے آہ کی



<p>حالت کلیہ کیا بنا شد پیر سر پیر مسیحیان جو بکھن بکین محلہ دین و حنین جال نیکو دین بایاں</p>	<p>حالت اوپر لکھو کہ مسیحین آیا اذان بنام علی آنکھیں پر نہ دراز بافتہ دی صد کہ جا</p>	<p>حالت کلیہ کیا بنا شد پیر سر پیر مسیحیان جو بکھن بکین محلہ دین و حنین جال نیکو دین بایاں</p>
<p>ترین سرگودھ کو کوٹھنسی ہے تو خدا کی شیر گھا اور گر پین</p>	<p>مسیح کا مصال و نایاں دیا نریب منبر و کراب اوٹھ گیا</p>	<p>ہو گانہ عذر کسی خدمت کام مشیار اسلمین اسنے غلام</p>
<p>حالت آمین نالان با شہید دور اور کبھی نہ گیا</p>	<p>حالت کلیہ کیا بنا شد پیر سر پیر مسیحیان جو بکھن بکین محلہ دین و حنین جال نیکو دین بایاں</p>	<p>حالت کلیہ کیا بنا شد پیر سر پیر مسیحیان جو بکھن بکین محلہ دین و حنین جال نیکو دین بایاں</p>
<p>پیشین جو لیکے نام ہی کو وزیر کا پرساوا سبھوں جناب میر کا</p>	<p>کہتے تھے ذوالجلالی پیر کی سیر ہو بہم سب کی زندگی کو سہاری کی سیر ہو</p>	<p>مادرین آپ اور یہاں عاش قوت بازو میلن کا</p>
<p>حالت کلیہ کیا بنا شد پیر سر پیر مسیحیان جو بکھن بکین محلہ دین و حنین جال نیکو دین بایاں</p>	<p>حالت کلیہ کیا بنا شد پیر سر پیر مسیحیان جو بکھن بکین محلہ دین و حنین جال نیکو دین بایاں</p>	<p>حالت کلیہ کیا بنا شد پیر سر پیر مسیحیان جو بکھن بکین محلہ دین و حنین جال نیکو دین بایاں</p>
<p>میں دھونڈتی ہوں قلم کی نور کو لوگوں کے ہرین جلد تباہ حسین کو</p>	<p>میں دھونڈتی ہوں قلم کی نور کو لوگوں کے ہرین جلد تباہ حسین کو</p>	<p>آئی ادھر ادھر کتبہ علی گئی کھوئی ایک سمت کو رہا جلی گئی</p>











۴۱  
بیت تعالیٰ اور کون و مکان  
نہی شہید ہوا  
پس خباہت میں ملامت نشان  
میں طو قیامت عیان ہوا  
کی حسین

غل تھا کہ سبط صاحب ہجراج اوٹھ گئے  
گو یا جہان سے شیر خدا آج اوٹھ گئے

۴۲  
بیت تعالیٰ امام حسن کا خیار  
فرزین کا خیار  
کچھ نہیں دیکھیں کا خیار  
کچھ نہیں دیکھیں کا خیار

کون بیزل ہو جو سبھا کی حسین کو  
امداد کی غم میں چاہے حسین کو

۴۳  
بیت تعالیٰ امام حسن کا خیار  
فرزین کا خیار  
کچھ نہیں دیکھیں کا خیار  
کچھ نہیں دیکھیں کا خیار

برج قمر فرار ہے ماہ منیر کا  
سوز ہے آفتاب خباب امیر کا

۴۴  
درد خباب سید مومن کے گھر  
درد کس کا ہوا  
کو بہشت باب نہ چھوڑے  
ایکے کی زندگی نہ کرے

زمرہ کھنڈی نہ رسول امام  
باقی خط حسین علیہ السلام میں

۴۵  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا

جو چھپا ہے گئے ہیں شہید  
افسوس ہم خباب برادر محبت کے

۴۶  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا

مشتاق تھی جی خلیفہ براب  
وہ ہاتھ تھی خباب سالک مہربان

۴۷  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا

ہر جاہک انک شہ خوشصال نے  
موتی لٹاؤ قاطع ہر کلال نے

۴۸  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا

مردار اپنے لاشہ رشک سر گیا  
جائے وہیں خیارہ شہر گرب

۴۹  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا  
بیت تعالیٰ قضا کی غصہ ہوا

آغوش خضر میں تین دین کا بھول  
نابوس بہر شمع فرار بھول



<p>۱۰۰ پیمان بیان فرمایا آفتاب نمی بجز کج روی و غیبت ازین کو چرخ حسین در بون جلیت عجب کو چرخ بر دروغانی نیاب</p>	<p>۱۰۱ پیش فرمای کی درین فغان باز کسی که خالق ملک باریان حسین جوی جوی عیال و یو باریان جانی ایچا زین نهانیان باریان</p>	<p>۱۰۲ مجلس اکی پانینش عین پیش روی بنیان فغان نصیب باری عالم و حسین نصیب باری فغان جانی</p>
<p>آنسو بهای فاطمه کز نور عین پیش کمالی بر اقصای سالی حسین آنسو بهای فاطمه کز نور عین پیش کمالی بر اقصای سالی حسین</p>	<p>بے آسک نه آهنگ تا صبح حسین آج تنها نماز شب کو پڑھیا حسین آج بے آسک نه آهنگ تا صبح حسین آج تنها نماز شب کو پڑھیا حسین آج</p>	<p>بہو بجای رحمت آیو جوی بڑی نور و شرفی من رو باریان ایلی بہو بجای رحمت آیو جوی بڑی نور و شرفی من رو باریان ایلی</p>
<p>۱۰۳ کربلا کی ہر طرفی غم خالدی امام حسین دین اسلام کی عیال و یو باریان سور کی عیال و یو باریان</p>	<p>۱۰۴ جست و فزای شہر کربلا کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم</p>	<p>۱۰۵ کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم</p>
<p>ناموس من بر خدا جیسے حضور بخو کو بیایے بھائی حضور ناموس من بر خدا جیسے حضور بخو کو بیایے بھائی حضور</p>	<p>افسوس کون جانتے والا جدا ہوا کس کو چھپا کر خاک میں جاتی ہین کیا ہوا افسوس کون جانتے والا جدا ہوا کس کو چھپا کر خاک میں جاتی ہین کیا ہوا</p>	<p>سچ ہی تمھاری فرشتہ لطف جاکے بھائی کو فرار بردار نہا چلے سچ ہی تمھاری فرشتہ لطف جاکے بھائی کو فرار بردار نہا چلے</p>
<p>۱۰۶ حسین کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم</p>	<p>۱۰۷ کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم</p>	<p>۱۰۸ کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم کربلا کی ہر طرفی غم</p>
<p>ہم کو چھپا کر کون ہوا اگر سری چلے ہو چھپے نہ کوئی اب جو گے بر جھری چلے ہم کو چھپا کر کون ہوا اگر سری چلے ہو چھپے نہ کوئی اب جو گے بر جھری چلے</p>	<p>رفتاری مجال وہ صد گزر گئے ہے غصہ خدین کو بڑے بھائی در رفتاری مجال وہ صد گزر گئے ہے غصہ خدین کو بڑے بھائی در</p>	<p>رولق نہیں وہ کثرت نور و ضیائین سب گھیر من میں تھا حسن مجتہدین رولق نہیں وہ کثرت نور و ضیائین سب گھیر من میں تھا حسن مجتہدین</p>



۱۵۱  
 فراق  
 شد کواکب طیف کی طاقت  
 فرستد لعل و زینت  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں

۱۵۲  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں

۱۵۳  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں

بجالی جو شہید ہوا ہر ہو گیا  
 جینا ہمیں خدا کی قسم زہر ہو گیا

حال امی و سمنو تھا اگر غیب ہو گیا  
 یہ جان کہ خاتمہ با آنس ہو گیا

اچھا ہی صین اب جو نہ آئی حسین کو  
 اسد و نسی جلد لای حسین کو

۱۵۴  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں

۱۵۵  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں

۱۵۶  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں

انسور و ان محو سید و الکی باہرین  
 گردن جو بکائی بیٹھے تھے بابائی باؤن

سو گئی کمال پیار سے اوس لقا کی  
 مٹی بھری لباس میں مٹی چٹا کی بو

جلا میں آؤں جا جو آؤں جا کرو  
 جی بھر کے ماتم حسن مجتہد کرو

۱۵۷  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں

۱۵۸  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں

۱۵۹  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں  
 کجایں کجایں کجایں

کہنا امام را شہماہین تو آپ ہاہین  
 اب بابا ہین تو آپ چچا ہین تو آپ ہین

عمو خضاب کو مالک عطا کرے  
 نصرت ہماری لاش و ہتھائیں اگر

کر مراد مصطفیٰ علی کو نصب ہو  
 تابوت پر بھی تیر چلے کیا غضب ہو



وہ جاہلانہ بیان سے خط نشانہ کرتا ہے  
اور دودل سے اپنے اس خط کو  
نہایت دلچسپی سے لکھتا ہے

[illegible]

کتابخانه کتب خطی  
مکتبہ اسلامیہ  
لاہور

دل خون ہو کر گھر کی او داسی ہو گیا  
تھے دو چراغ الین ہیں الین دگیا

برادر محنت شیر خرد اهوئی  
کسرو گویا تپاه قیامت پیا هوئی

لیل و نهار مشغول تو وصف امام باقر  
زهر حسیب مرغیان مدام باقر





۴۰  
کونین کو منتخا دی ان کی بین  
بیا علیہ سر کین کین کین کین  
سلطان

وہ نسل دل صاحب علاج ہو ہیں  
خود فرق شہادت کے اوتاج ہو ہیں

۴۱  
پاؤں کی عین غم غم غم غم  
جو کب کب کب کب کب کب کب  
کب کب کب کب کب کب کب

ماتم کو گریبان تو گل بھار ہو ہیں  
سب سرو زمین سبز علم گاڑ ہو ہیں

۴۲  
ظلم ظلم ظلم ظلم ظلم ظلم  
کین کین کین کین کین کین  
کین کین کین کین کین کین

لو ما نہیں پاسا کوئی مذبح اہو میں  
ٹریا کے تھی فاطمہ کی روح اہو میں

۴۳  
کونین کو منتخا دی ان کی بین  
بیا علیہ سر کین کین کین کین  
سلطان

سروار کو ان فوج سے چھٹی ہو گیا  
جہن باغ کسی جہل کا لٹی نہیں دیکھا

۴۴  
پاؤں کی عین غم غم غم غم  
جو کب کب کب کب کب کب کب  
کب کب کب کب کب کب کب

یکتہ بد فیروزہ میں سیار کی گمان  
بالائی فلک اشک و رشتہ گردان میں

۴۵  
ظلم ظلم ظلم ظلم ظلم ظلم  
کین کین کین کین کین کین  
کین کین کین کین کین کین

کیا سیتے صلیب سے سلیمان دنیا کی  
اؤنگلی کسی خاتم کے لیے عقد کشا کی

۴۶  
کونین کو منتخا دی ان کی بین  
بیا علیہ سر کین کین کین کین  
سلطان

بالای سنان کسا سر پاک چڑھا  
مر کے بھی کسی شاہ ذوقان بڑھا

۴۷  
پاؤں کی عین غم غم غم غم  
جو کب کب کب کب کب کب کب  
کب کب کب کب کب کب کب

قربان عشق شہ دین کی کششوں پر  
گلشن میں ٹپتی ہو صبا سر و شون پر

۴۸  
ظلم ظلم ظلم ظلم ظلم ظلم  
کین کین کین کین کین کین  
کین کین کین کین کین کین

شہ سا کوں نکلوم کیا تو خلا ہے  
کچھ ناسب مولا کو جو کہیے تو بجا ہے



۱۱۱  
مسلم تانگو کا کوئی زبیر افغانی  
نہیں کہ خدا کا شوق سلطان جانی  
فوج نہ لے کر اور دل میں غازی  
مختار ہے کہ جس کی ہر جگہ

۱۱۲  
مسلم تانگو کا کوئی زبیر افغانی  
نہیں کہ خدا کا شوق سلطان جانی  
فوج نہ لے کر اور دل میں غازی  
مختار ہے کہ جس کی ہر جگہ

۱۱۳  
مسلم تانگو کا کوئی زبیر افغانی  
نہیں کہ خدا کا شوق سلطان جانی  
فوج نہ لے کر اور دل میں غازی  
مختار ہے کہ جس کی ہر جگہ

کیا مجمع علم و عمل و راز بین مسلم  
شعبہ میر کی انجام کا آغاز بین مسلم

کوئی کو نہیں آج کو چھوٹی بین مسلم  
کمل و یمنانہ بھی کہ چلی جان بین مسلم

ای مہر و سو وقت سحر و راز بین مسلم  
ہاں بار کہ ہنگام سحر و راز بین مسلم

۱۱۴  
یہاں کی کوئی کوئی بین مسلم  
مولا جو دم نہ رہا بین مسلم  
نہیں کہ خدا کا شوق سلطان جانی  
فوج نہ لے کر اور دل میں غازی

۱۱۵  
مسلم تانگو کا کوئی زبیر افغانی  
نہیں کہ خدا کا شوق سلطان جانی  
فوج نہ لے کر اور دل میں غازی  
مختار ہے کہ جس کی ہر جگہ

۱۱۶  
مسلم تانگو کا کوئی زبیر افغانی  
نہیں کہ خدا کا شوق سلطان جانی  
فوج نہ لے کر اور دل میں غازی  
مختار ہے کہ جس کی ہر جگہ

احباب کو پیغام سفر دیتی بین مسلم  
قتل شہرہ والائی جبر دیتی بین مسلم

مردان خدا ز اہد غازی ہوئی بیدار  
آواز اذان آئی نمازی ہوئی بیدار

سیا خوں کو مرغوب بیابانی ہوئی  
جو طالب غربت ہیں اونہیں گھر بھی ہوا

۱۱۷  
مسلم تانگو کا کوئی زبیر افغانی  
نہیں کہ خدا کا شوق سلطان جانی  
فوج نہ لے کر اور دل میں غازی  
مختار ہے کہ جس کی ہر جگہ

۱۱۸  
مسلم تانگو کا کوئی زبیر افغانی  
نہیں کہ خدا کا شوق سلطان جانی  
فوج نہ لے کر اور دل میں غازی  
مختار ہے کہ جس کی ہر جگہ

۱۱۹  
مسلم تانگو کا کوئی زبیر افغانی  
نہیں کہ خدا کا شوق سلطان جانی  
فوج نہ لے کر اور دل میں غازی  
مختار ہے کہ جس کی ہر جگہ

نہیں کہ خدا کا شوق سلطان جانی  
فوج نہ لے کر اور دل میں غازی

یار کو کوئے ذکر جو یاروں کو اٹھایا  
سجادہ متاب تاروں کو اٹھایا

اس وقت عجب کوچ کا سامان نہ ہوا  
آواز اذان بھی ہیں آواز درہا



<p>۴۵ سلمان سخن کہ ترغی کھنکھانے خسرو شہنشاہ تجھے خانہ خانی کے چہرے پر دیکھ کر حجازی کے چہرے پر دیکھ کر تفریق یازی</p>	<p>۴۶ مسلم کی توجہ دوست کو بھانپ کر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر</p>	<p>۴۷ عقلمند بن رقیق بن مسلم کی طاعت بن اجت کا خیال بن عقلمند بن رقیق بن</p>
<p>آرام کر دن عیش کی راتیں پون وہ جھٹک وہ لطف کی باتیں پون</p>	<p>جب نوچڑھا کر زمین کے پروں لے کے لیے آئے بہت لگھڑیوں سے</p>	<p>یہ سکے و عاباپ کو دینے ہوئی اٹھو پس ہاؤسی نیچے لیتے ہوئے اٹھو</p>
<p>۴۸ کے چہرے پر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر</p>	<p>۴۹ تھا صبح کا آغاز دستے میں کوئی گر دیکھ کر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر</p>	<p>۵۰ مسلم کی توجہ دوست کو بھانپ کر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر</p>
<p>تھا سب کو عالم قاصد سلطان من کا مجمع تھا جلو خانہ میں باران طن کا</p>	<p>بے دوریت دیکھ کر کہتے ہیں مسلم والد باریج ہوا جائے میں مسلم</p>	<p>احباب آتے تھے شوش بری تھی چلنے کے لیے ساتھ اصل چھوڑی تھی</p>
<p>۵۱ کے چہرے پر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر</p>	<p>۵۲ مسلم کی توجہ دوست کو بھانپ کر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر</p>	<p>۵۳ کے چہرے پر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر کے چہرے پر دیکھ کر</p>
<p>جنا ب شہ کو ح کر سامان ہوئے فرزند بھی مسلم کر تھیں سامان ہوئے</p>	<p>گردن کو جھٹک ہوئے بر سر جوان تھا بیٹھا ہو اکو شمیم کوئی لشک نشان تھا</p>	<p>خوشید کوئے جو کر بانج کے نکلا تھا جو نہری ناو سفر بانج کے نکلا</p>







۴۱  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی

اسوقت بودر کار بودی که چاهم  
 جود لمین اوارمان ده که که چاهم

۴۲  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی

آرام کاسامان مہا کے بہت  
 یہ دھوپ میں کیلینگی تو سایہ کی رہنا

۴۳  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی

الطاف زیادہ شو ابرار کر نیکی  
 والدہ و محسوس بھی سوا پیر کر نیکی

۴۴  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی

سینے سے لگایا اوسے مسلم دی ہلاکی  
 سو خہ چوم لیا پاری ہلو پین ہجاکے

۴۵  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی

اوجھیں جو قدم رو کیو شادی فرج سے  
 بازو سے لپٹ جائیو بھجلی کی طرح سے

۴۶  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی

ظالم و کلا ترک سمن بانج کی گھنچا  
 کیا نخے سے بازو میں سن بانج کی گھنچا

۴۷  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی

انکو نہ کسی وقت خفا کیجیو بیٹا  
 ساتھ انکے شہ و پھر کیجیو بیٹا

۴۸  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی

بہلا یو غم انکو جو کھانی ہو کر سنا  
 غصہ جو کرین سر کو جب کای ہو کر سنا

۴۹  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی  
 کجایم که درین کجایی

بوری نہیں بچنے کے پریشان چلو ہم  
 لوصا جو اندھمبیاں پہلے ہم



۴۴  
خوشی و غم کی باتیں  
ابن عقیل کی ہر بات میں  
میں نے سیکھ لی ہے  
میں نے سیکھ لی ہے

۴۵  
خوشی و غم کی باتیں  
ابن عقیل کی ہر بات میں  
میں نے سیکھ لی ہے  
میں نے سیکھ لی ہے

۴۶  
خوشی و غم کی باتیں  
ابن عقیل کی ہر بات میں  
میں نے سیکھ لی ہے  
میں نے سیکھ لی ہے

چند ہی شوق اپنی وقت ہے آقا  
ہے وقت نہ صرف یہ جو ہے آقا

اچھا کسی حد تک مختار ہوں خادم  
پر خط سے جس کا سرفراز ہوں دم

سب موت کا سامان سید مظلوم ہی ہوتا  
کیونکہ دو سو سو مہم بھی بڑی جو مہم ہوتا

۴۷  
خوشی و غم کی باتیں  
ابن عقیل کی ہر بات میں  
میں نے سیکھ لی ہے  
میں نے سیکھ لی ہے

۴۸  
خوشی و غم کی باتیں  
ابن عقیل کی ہر بات میں  
میں نے سیکھ لی ہے  
میں نے سیکھ لی ہے

۴۹  
خوشی و غم کی باتیں  
ابن عقیل کی ہر بات میں  
میں نے سیکھ لی ہے  
میں نے سیکھ لی ہے

گو بازشین و نہر و سنگ ہو بھلائی  
صدا بری وہی جو نہ بھی سنگ ہو بھلائی

ہم فخر سے شوق طلب بھی رہیں گے  
ہستار گالی ہو سب نیچے رہیں گے

اس وقت بھی جانتے ہیں گلشن ہمارے  
کون ہاں اوجھا لگا دھان لاش ہمارے

۵۰  
خوشی و غم کی باتیں  
ابن عقیل کی ہر بات میں  
میں نے سیکھ لی ہے  
میں نے سیکھ لی ہے

۵۱  
خوشی و غم کی باتیں  
ابن عقیل کی ہر بات میں  
میں نے سیکھ لی ہے  
میں نے سیکھ لی ہے

۵۲  
خوشی و غم کی باتیں  
ابن عقیل کی ہر بات میں  
میں نے سیکھ لی ہے  
میں نے سیکھ لی ہے

لے جیسے ہمیں ساتھ ضرر کیا ہے  
ہمارے رکاب پہ نہیں من فرما ہے

شاہان فلک قدر کی سامان سے اوجھا  
سلیم کا جنازہ بھی عجیب شالہ اوجھا

فرصت ہو احباب سے مسلم کی بھی  
دیر یا بھی ہو آہ روان اور گھر بھی



<p>۱۵۴          ہر کوئی کوئی بات نہ کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی</p>	<p>۱۵۵          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی</p>	<p>۱۵۶          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی</p>
<p>پھر کے طین ایسی کوئی بات نہیں ہے          اب تو ہمیں امید ملاقات نہیں ہے</p>	<p>اچھی کوئی فال سفر آتی نہیں آقا          بہبود گیت موت نظر آتی نہیں آقا</p>	<p>ہو ساعت مسعود تو جانی ہن مسافر          کچھ بات بری ہو تو چھڑا کر ہن مسافر</p>
<p>۱۵۷          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی</p>	<p>۱۵۸          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی</p>	<p>۱۵۹          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی</p>
<p>غل خاک میں تھا صاحب شمشیر شاہ          کہنی تھی ہوا انبساط شمشیر شاہ</p>	<p>ساری سفری نیک گون لہی ہن حضرت          چو پائی مجھے دیکھ کر رو دیتی ہن حضرت</p>	<p>چہر مایہ جو کو میں یہ خادم نہ چہرے کا          سو بار سیہ مر کے تو مسلک نہ چہرے کا</p>
<p>۱۶۰          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی</p>	<p>۱۶۱          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی</p>	<p>۱۶۲          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی          کہ جو کوئی کہے تو کہی</p>
<p>نکنا تھا وہ ہر محل کے سرگ کی صورت          ہیہات پھری پیش نگہ مرگ کی صورت</p>	<p>تم خلد میں ہو چکے تھے کہ شہید ہن          اوی جانی کچھ اب تو رہیں مرثیہ ہن</p>	<p>بند کو نہ تھا علم کہ تیر میری ہے          مولانی کہا خواہش تیر میری ہے</p>



<p>مرثیہ ایک بوی بہت خداوندین چاہی چو بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو</p>	<p>مرثیہ ایک بوی بہت خداوندین چاہی چو بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو</p>	<p>مرثیہ ایک بوی بہت خداوندین چاہی چو بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو</p>
<p>مشکل ہے بہت کوہ صیبت نہ اٹھیکا بے اپنے کبھی با شفاعت اٹھیکا</p>	<p>ماچار ہوئے تیغ و سہر بان کو کھلے مرنگے لیے بہت کمر باندھ کے کھلے</p>	<p>افسوس و خوشی یہ پشیمان ہوئیں کیا قتل کے کیا موت کے سامان ہوئیں</p>
<p>مرثیہ ایک بوی بہت خداوندین چاہی چو بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو</p>	<p>مرثیہ ایک بوی بہت خداوندین چاہی چو بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو</p>	<p>مرثیہ ایک بوی بہت خداوندین چاہی چو بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو</p>
<p>ایک بوی بہت راہ میں پاتے ہوئے کو پیہ میں غرض رنج اوٹھاتے ہوئے</p>	<p>کھوئے گئے تھی خوش عروسان چین کے دم نہ تھے خوش بوی غزالان ختن کے</p>	<p>غل تھا کہ نہ مجروح کرو کشتہ غم کو اسباب غاکہ ہے تھی جھلک دم کو</p>
<p>مرثیہ ایک بوی بہت خداوندین چاہی چو بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو</p>	<p>مرثیہ ایک بوی بہت خداوندین چاہی چو بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو</p>	<p>مرثیہ ایک بوی بہت خداوندین چاہی چو بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو کہ بوی کو چو بوی کو چو بوی کو</p>
<p>سب طالب زرد شمن دار ہوئے شمن خود رہ گئے تھے وہ شکر ہوئے شمن</p>	<p>تھا عکس کما حقہ حال کا شام کی شبان تھی حال غرا گردن مجبور پرخدا میں</p>	<p>رہوار و نکاحا قصد قہر سے نہیں گئے نہروں نے کہا گوشہ نشین پڑ نہیں گئے</p>



سید عالم  
کوی کوی جان من بیدار  
مستور و مضطر از دست تو بجزین هم  
منقو در خواب سلطان و دولتم  
گشتم نساوے سناور کا ہوا

گو یا ہوے گرز آگو ہم خاک میں ملان  
سب بر جہان کہتی تھیں کہ ہم کمر لگان

سید عالم  
کجا نشو و بالا جو توبین آیا  
مگر جو ان کی الفت کا تھیں توبین آیا  
نقص ہوئی غور و جی تو توبین آیا  
منیر اکبر و بیکر بیکر توبین آیا

پیارا ہوں میں فرزند رسول عربی کا  
کچھ پاس نہیں کہ حسین ابن علی کا

سید عالم  
کجا نشو و بالا جو توبین آیا  
مگر جو ان کی الفت کا تھیں توبین آیا  
نقص ہوئی غور و جی تو توبین آیا  
منیر اکبر و بیکر بیکر توبین آیا

پیشانی نویر روشنک سہرے اطلال  
نکستے تھے عجب شکل سے ہر طرف

سید عالم  
کجا کجا بکریں چاہوں بار  
نہا بون بکریں گز قار بون بار  
ناکہ مسلم بون بکریں بون بار  
بکریں بکریں بکریں بکریں بکریں

یہیم و طاقل کی تیر سیر کی ہو  
میں تھی سنون کون سی تقصیر ہوئی ہو

سید عالم  
کجا کجا بکریں چاہوں بار  
نہا بون بکریں گز قار بون بار  
ناکہ مسلم بون بکریں بون بار  
بکریں بکریں بکریں بکریں بکریں

تیرہ جہاں کراہ میں کاٹا  
ایا جواد میر تیر کوئی راہ میں کاٹا

سید عالم  
کجا کجا بکریں چاہوں بار  
نہا بون بکریں گز قار بون بار  
ناکہ مسلم بون بکریں بون بار  
بکریں بکریں بکریں بکریں بکریں

موتیہ دیکھتے کا آسمین انھیں شوق بڑا  
کواریں دانوں کا مگر کس کس پر آ

سید عالم  
کجا کجا بکریں چاہوں بار  
نہا بون بکریں گز قار بون بار  
ناکہ مسلم بون بکریں بون بار  
بکریں بکریں بکریں بکریں بکریں

زندہ ہوں اگر چھوڑ دو جہان سمجھکے  
مگر باز رہو قتل سے مہمان سمجھکے

سید عالم  
کجا کجا بکریں چاہوں بار  
نہا بون بکریں گز قار بون بار  
ناکہ مسلم بون بکریں بون بار  
بکریں بکریں بکریں بکریں بکریں

ملواریں کہ تھیں سب کو ہوا ہے  
ستاخ مہ نوین کل خورشیدی جا ہے

سید عالم  
کجا کجا بکریں چاہوں بار  
نہا بون بکریں گز قار بون بار  
ناکہ مسلم بون بکریں بون بار  
بکریں بکریں بکریں بکریں بکریں

تجارت سمجھنے والا ور کی چمک میں  
سمجھ نہ تھیں کئی فانوس فلک میں



مرثیہ  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

مرثیہ  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

مرثیہ  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

یہ قاصد جان پر نہیں دعویٰ غلط اسکا  
 ہر ایک سیدہ کار کی سر پر خط اسکا

مہر ملک مہر و طغی کو گرا یا  
 تھا شور کہ لوجہ مین یوسف کو گرا یا

کہد کہ غلام آپ کا مہمان کوئی دم  
 اس حالین ہے آپ کا قاصد یہ قسم

مرثیہ  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

مرثیہ  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

مرثیہ  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

رکنتی ہے بھلا ضرب کہیں کی دلی کی  
 حضرت کو قسم جان مین ابن علی کی

فریاد جرات بھی مگر اشک نشان بھی  
 نواری لہو کرتی مسلم سے روان بھی

اب ایک جہان ناب حضرت کا گھر آ  
 تیغون مین غلام آپ کا اس وقت گھر آ

مرثیہ  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

مرثیہ  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

مرثیہ  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی  
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

اعدائے کیا مگر کا اظہار وہی جا  
 دیندار کو رو کر ہے رنکار وہی جا

کہتے تھے کج جاؤں جو باؤں شہین ک  
 کیونکر یہ قسم تاج دکھاؤں شہ دین ک

کہتے مین خبا کار یہ ہو قتل تو زور  
 بابا سے ہوا رشاد کہ بیٹے کی خبر لو



۱۹۰  
نسخه بنین و عقده کشف کتاب بنین  
بجای  
جلد بنین و عقده کشف کتاب بنین  
بجای

مرحوم توروسے کوئی یہ اس نہیں ہے  
 کہنے کا ہر وقت کوئی پاس نہیں ہے

Handwritten text in Persian script, likely a continuation of the historical account, mentioning the year 1040 and the location of the battle.

بہتے نہیں ایک کہیں درو جگرمی ہین  
اسے پاو صباو کچھ لے ہم تو غرق ہین

۹۰  
 در این کتاب  
 از حضرت  
 آقا جعفر  
 کز قلم

چون در حق دخل حضور اسمین نہیں ہے  
ناچار ہے مسلمان کا حضور اسم نہیں ہے

۹۲  
 کتب کوفی مکتوبه  
 فی سبک کوفی  
 کتب کوفی مکتوبه  
 فی سبک کوفی

یہ خول میں دُوبی ہوئی دُستہ کھڑے ہیں  
مانندِ ابد کس نسبتہ کھڑے ہیں

کونسا کھیل آج کے بچے کے لئے بہتر ہے؟

حسن یعنی گاہک خادموں کی  
حضرت کو نہ دیکھا اسی حسن فقیر کی

[illegible]

وتمن بین تم بن بھی ہوں مہمان مخصار  
یہ بات جو مانو تو ہی احسان تمخصار

۲۷  
 بجزه مستحکار و نکاح مرا غافل آید  
 او موفق عجب مال جهان غافل آید  
 کجایانست ظلم و کفر بنیشتا غافل آید  
 کجایانست کجایانست غافل آید

حامی تھا خدا اور نبی غیر کفر سے تھے  
ہر ایک طرف لوگ بڑے کفر سے تھے

جان و حکم و جبر سے تمہارے کہنا  
ایسا دیکھا ہے کہ اس سے کہنا

طاہر مین بلاتی ہیں شیادی و دوسے  
چیز جابائے حضرت سے بھی مگر کچھ

۱۹۹  
 چھپنے پر  
 اندوہ و غم منہ پر  
 سے داغ و لالہ غداروں کو دکھا دو  
 چھپنے پر دکھا دو  
 چھپنے پر دکھا دو

مل لینی در او ن در نو کو حجه نه دن  
جایان و نه من آغوش من کلا ث لو تیر







<p>۱۱۱          خورشید تابان ز آفتاب چو تابان          بجای خود ایستاد و ایستاد          زینب کو آج آفتاب چو تابان          بجای خود ایستاد و ایستاد</p>	<p>۱۱۲          زینب کو آج آفتاب چو تابان          بجای خود ایستاد و ایستاد          زینب کو آج آفتاب چو تابان          بجای خود ایستاد و ایستاد</p>	<p>۱۱۳          مولانا کما مان نری بابا بنی قضا          بجای خود ایستاد و ایستاد          گلدان از آب حیات راسے قضا          بجای خود ایستاد و ایستاد</p>
<p>پہلے خوش خبری دی کہ بہت دکھ فاق ہے          جلالی کلیجہ غم و اندوہ سے شوق ہے</p>	<p>کھرین جو گو سب کو بیماری شیر مضطر          کس درد سے زینب کو بیماری شیر مضطر</p>	<p>ہے قصہ سفر غمچہ امید کھلے گا          شہید بہت جلد برادر سے ملے گا</p>
<p>۱۱۴          مولانا کما مان نری بابا بنی قضا          بجای خود ایستاد و ایستاد          گلدان از آب حیات راسے قضا          بجای خود ایستاد و ایستاد</p>	<p>۱۱۵          بجائی کا جیل و عادی تباہ          کالا کوئی زاری تری کا لگاؤ          نور سیرت کو غلام و اسباب          سب کو غلام و اسباب</p>	<p>۱۱۶          مولانا کما مان نری بابا بنی قضا          بجای خود ایستاد و ایستاد          گلدان از آب حیات راسے قضا          بجای خود ایستاد و ایستاد</p>
<p>فالیوں کی نسبت عالی کے شرف سے          سولا اچھی جاتی مٹی کی ہون نجف سے</p>	<p>ماتم ہمیں لازم ہی فدا فی کاسے ماتم          ہون خاک بسیر بجائی کہ بجائی کا ہی ماتم</p>	<p>بیماری عصیان کو مسیحا ہو گیا اور          مسلم کا نقد و محجو پا پس پڑا لو</p>
<p>۱۱۷          مولانا کما مان نری بابا بنی قضا          بجای خود ایستاد و ایستاد          گلدان از آب حیات راسے قضا          بجای خود ایستاد و ایستاد</p>	<p>۱۱۸          حضرت کی صدا سن کر زینب کو تابان          جلالی یہ کیا ہے کہ جو ماتم کا ہی تابان          تیرے حسین آئی یہی مال بر تابان          تیرے حسین آئی یہی مال بر تابان</p>	<p>۱۱۹          مولانا کما مان نری بابا بنی قضا          بجای خود ایستاد و ایستاد          گلدان از آب حیات راسے قضا          بجای خود ایستاد و ایستاد</p>
<p>سب کاموں کو ادبی اس میں پڑھی ہے          محتاج کنفل لاف سر بہ پڑھی ہے</p>	<p>آئی ہی مٹی کی بلامرگے بابا          کچھ صاف تو فرما لی کیا مرگے بابا</p>	<p>۱۲۰          مولانا کما مان نری بابا بنی قضا          بجای خود ایستاد و ایستاد          گلدان از آب حیات راسے قضا          بجای خود ایستاد و ایستاد</p>



<p>۴۱          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک</p>	<p>۴۲          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک</p>	<p>۴۳          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک</p>
<p>آواز مولیٰ آتی ہو تھابے مدینہ          افسوس کہ شکر سے چھٹا ہے مدینہ</p>	<p>آرام نہ چھو ستم گاہ فر جا          کسنا کہ کین آؤنگا جو الہ نے جا</p>	<p>کوئی سخن نہیں وعدت نہ کرونگا          بیعت کو کہے گا تو میں بیعت نہ کرونگا</p>
<p>۴۴          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک</p>	<p>۴۵          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک</p>	<p>۴۶          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک</p>
<p>چھاتی تھی او اسی رخ شاہ دوسرے          بیچے ہوئے تھے مرقد محبوب خدا پر</p>	<p>ریپ نہ کر کہا لشکر آس آئے ہیں بھائی          کیوں خیر تو ہو رہا ہے دوسرا تو میں بھائی</p>	<p>لجھ نک برا ہے شجر ظلم چھلین گے          حاکم کی ملاقات کو ہم آج چھلین گے</p>
<p>۴۷          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک</p>	<p>۴۸          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک</p>	<p>۴۹          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک          کج چلک کج چلک کج چلک</p>
<p>موسیٰ امام دوہسان فرست کر دنگا          کچھ مضر رہی ہیں اوجھیں غرض کر دنگا</p>	<p>منظور ملاقات ہی یاد ہے کہین ہے          مولانی کہا کچھ ابھی مسامح نہیں ہے</p>	<p>جاو سپر جعفر طیار بھی لاؤ          اس کی بھی مولیٰ تلوار بھی لاؤ</p>



۱۷۰  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف

۱۷۱  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف

۱۷۲  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف

ان باپ و امی کے فدا کی نہیں کشتی  
 میں غیر حسین اب کوئی جہانی نہیں کشتی

آقا کو پہلو میں نہیں ہو گا یہ خادم  
 نعلین جہان ہو گی وہیں ہو گا یہ خادم

اصول بزرگستم آرا کے سر زمین  
 تاشام ہو سب خاک سید تو پھر آئین

۱۷۳  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف

۱۷۴  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف

۱۷۵  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف

حق تو میں میرا نیکو کیا ہے حضرت  
 کچھ بات نہیں فصل خدا چاہے حضرت

بس کیا شاربین ولی ابن ولی کے  
 حاکم کا ہی سر ماتہ میں عباس علی کے

دیکھو نہ بھلاؤ جو کتنا علی اکبر  
 تم باپ کے پہلو ہی میں رہنا علی اکبر

۱۷۶  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف

۱۷۷  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف

۱۷۸  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف  
 کون تو زبیر بن عوف

تلوار علی شہ سے لڑتے جاگتی : نیا  
 گریس جو حسین آج اوت بارگئی نیا

ان بچوں سے داغ و گریس کو کھینکے  
 پھل بھی ہائیں آج تو پھول لہیں گے

گو در پناہ آزار جناب شہ دین سے  
 ہم حشر میں امان ابھی ایسا تو نہیں







<p>۴۸</p> <p>زینت شادی کج بخت نور بویون باغ نونشا وین اکبر نیز در شمع من و در کون نور چرخ کجای جود کھنکھ پوری</p>	<p>۴۹</p> <p>نما و دین و دنیا و دل و جان نیز در دین و دنیا و دل و جان ابن کمر و زور و آقا و خاوند نیز در دین و دنیا و دل و جان</p>	<p>۵۰</p> <p>نور بویون باغ نونشا وین اکبر نیز در شمع من و در کون نور چرخ کجای جود کھنکھ پوری نیز در دین و دنیا و دل و جان</p>
<p>اب شمع نور محفل شاد وین جلے کی یہو پچی نہ قدم مکہ تو حنا ہاتھ شنگی</p>	<p>نور بویون باغ نونشا وین اکبر نیز در شمع من و در کون نور چرخ کجای جود کھنکھ پوری</p>	<p>گرتے کی صفارخ کی خضیا مائے زمین فانوسین نو آئینہ کی ہیں جان پدشمن</p>
<p>۵۱</p> <p>نور بویون باغ نونشا وین اکبر نیز در شمع من و در کون نور چرخ کجای جود کھنکھ پوری</p>	<p>۵۲</p> <p>نور بویون باغ نونشا وین اکبر نیز در شمع من و در کون نور چرخ کجای جود کھنکھ پوری</p>	<p>۵۳</p> <p>نور بویون باغ نونشا وین اکبر نیز در شمع من و در کون نور چرخ کجای جود کھنکھ پوری</p>
<p>باہر انہیں جان نہ دیا کیجے آقا ہتیار لگا تو نہ دیا کیجے آقا</p>	<p>اور تیہین سہیہ کا گلین رہیں زمین لہر رہی ہیں انگیر سنبل کو چمن</p>	<p>کرو زمین دلیر و کمر نظر آتی ہیں ہر مرثیہ آپس میں اڑی جاتی ہیں</p>
<p>۵۴</p> <p>نور بویون باغ نونشا وین اکبر نیز در شمع من و در کون نور چرخ کجای جود کھنکھ پوری</p>	<p>۵۵</p> <p>نور بویون باغ نونشا وین اکبر نیز در شمع من و در کون نور چرخ کجای جود کھنکھ پوری</p>	<p>۵۶</p> <p>نور بویون باغ نونشا وین اکبر نیز در شمع من و در کون نور چرخ کجای جود کھنکھ پوری</p>
<p>سپر نہیں جس کی باتیں نظر آئیں جتنے تھے وہ جانے اوتی ہیں انہیں</p>	<p>نہ تھے تھے میں یہ دل شہر علی اکبر رکھو انھیں تم اپنے برابر علی اکبر</p>	<p>وہ نہیں شہر تھے کہ ملک باہر جن اونکو خورشید فاکٹ تو نہ جتا ہوتا ان کو</p>



<p>مرثیہ خونِ نبی در تنِ پاک نیکوین و نیکوین میں کوئی اور کوئی نہیں زیادہ میں کوئی اور کوئی نہیں زیادہ</p>	<p>مرثیہ نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین</p>	<p>مرثیہ نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین</p>
<p>پچھلے شام کے حاکم کی تہ زنا چلی گی دم برق کا بھڑکنا وہ لوہا چلے گی</p>	<p>تھی تیغ و سپر حاکم گمراہ کی آگے رکھی ہوئی تھی سین علی شاہ کو آگے</p>	<p>زہارِ نو پاسر امام ازی کا سر کاٹ کے بھجوا دی حسین ابن علی</p>
<p>مرثیہ حاکم کی تہ زنا چلی گی دم برق کا بھڑکنا وہ لوہا چلے گی</p>	<p>مرثیہ نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین</p>	<p>مرثیہ نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین</p>
<p>ہر چند ہے کہتے آتے رہبرِ اکمل سے پر خیر مہین چاہتے شراہی سے</p>	<p>تو ام صفت شادی و غم ہوئی ہیں پیدا اوسنے گل و خار ہم ہوئے ہیں پیدا</p>	<p>تکلیف ہوئی بادِ شہِ دینِ بظاہر حضرت در دولتِ کبریا ہوں</p>
<p>مرثیہ حاکم کی تہ زنا چلی گی دم برق کا بھڑکنا وہ لوہا چلے گی</p>	<p>مرثیہ نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین</p>	<p>مرثیہ نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین</p>
<p>نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین</p>	<p>نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین</p>	<p>نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین نیکوین و نیکوین</p>







۴۴  
بہارِ اوس غارِ اکرام سے مولا  
جس کو کئے کثرتِ لالہ سے مولا  
پنچے کوئی خط بھی نہ آرام سے مولا  
نہا ناگنی زیارت کوئے شام سے مولا

۴۵  
بہارِ اوس کیا کہی ہوئے زینب  
میں سے مولا عربی جاں کر بیان  
کی نہ ہوئے نہ مالِ فرا مالِ بیان  
میں تھکے ہوئے علی اور بیان

۴۶  
بہارِ اوس کیا کہی ہوئے زینب  
میں سے مولا عربی جاں کر بیان  
کی نہ ہوئے نہ مالِ فرا مالِ بیان  
میں تھکے ہوئے علی اور بیان

۴۷  
قرآن سونے کے مرتبہ پھر کے  
اکھوئے لگایا کے تو بیکوگر کے

۴۸  
کئے ہیں چلے آپ دینے سے ہمارے  
سے چاند لپٹ جائے سنیہ سے ہمارے

۴۹  
ہم اس کے لئے کوئے سچ جو ہر گز  
تم خونین ڈوبو ہوئے نام سے ہو گز

۴۸  
کیا بچے ہیں صبرِ پاک کی رو  
اوس چاند سے جو ہر گز ناک کی رو  
زندہ و فراق شہرِ لاک سے رو  
شام و شب کے بچے پاک سے رو

۴۹  
بہارِ اوس کیا کہی ہوئے زینب  
میں سے مولا عربی جاں کر بیان  
کی نہ ہوئے نہ مالِ فرا مالِ بیان  
میں تھکے ہوئے علی اور بیان

۵۰  
بہارِ اوس کیا کہی ہوئے زینب  
میں سے مولا عربی جاں کر بیان  
کی نہ ہوئے نہ مالِ فرا مالِ بیان  
میں تھکے ہوئے علی اور بیان

۵۱  
بولے کہ شام سے چن آپ کا نانا  
جا ہے مدینہ سے حسین آپ کا نانا

۵۲  
کیون زینب سے اترتے گھر سے ہو پیر  
اب مجھے بہت جلد ملے جائے ہو پیر

۵۳  
کی جا کی فغان مریم کی لحد پر  
عشش ہو گئے شہرِ فاطمہ زینب کی لحد پر

۵۴  
بہارِ اوس کیا کہی ہوئے زینب  
میں سے مولا عربی جاں کر بیان  
کی نہ ہوئے نہ مالِ فرا مالِ بیان  
میں تھکے ہوئے علی اور بیان

۵۵  
بہارِ اوس کیا کہی ہوئے زینب  
میں سے مولا عربی جاں کر بیان  
کی نہ ہوئے نہ مالِ فرا مالِ بیان  
میں تھکے ہوئے علی اور بیان

۵۶  
بہارِ اوس کیا کہی ہوئے زینب  
میں سے مولا عربی جاں کر بیان  
کی نہ ہوئے نہ مالِ فرا مالِ بیان  
میں تھکے ہوئے علی اور بیان

۵۷  
مستہ تھے اوجھالے جو بکے شہر  
بائیں لحد آخر شب ہو گئے شہر

۵۸  
فرمایا کہ باقی بہت الام میں بیٹا  
تھو بھی دنیا میں ہے کام میں بیٹا

۵۹  
بیہوشین سلطان حجازی کی خبر  
امان بھین گچھ اپنے ماری کی خبر











۲۰  
بنا چاہیے کہ جس کو چاہے  
باقی بچوں کو دے دے  
میں سے دین کے لیے جو چاہے  
الفاظ کی زبان کو چاہے

۲۱  
میں نے دیکھا ہے کہ جو لوگ  
مخزون دین کے لیے جو چاہے  
میں سے دین کے لیے جو چاہے  
الفاظ کی زبان کو چاہے

۲۲  
میں نے دیکھا ہے کہ جو لوگ  
مخزون دین کے لیے جو چاہے  
میں سے دین کے لیے جو چاہے  
الفاظ کی زبان کو چاہے

۲۳  
سرت کی تلخ و سوسان کی گویا ہے  
مختص یہ جگہ گو زبان کو پیر ہے

۲۴  
غازی ہو سب جمع جلو غار میں ہے  
اسطبل سر حاضر ہو گویا ہے

۲۵  
بستی میں بچوں کی زنجیر میں ہے  
رستے میں کسرو کی طرح کام لڑو

۲۶  
میں نے دیکھا ہے کہ جو لوگ  
مخزون دین کے لیے جو چاہے  
میں سے دین کے لیے جو چاہے  
الفاظ کی زبان کو چاہے

۲۷  
میں نے دیکھا ہے کہ جو لوگ  
مخزون دین کے لیے جو چاہے  
میں سے دین کے لیے جو چاہے  
الفاظ کی زبان کو چاہے

۲۸  
میں نے دیکھا ہے کہ جو لوگ  
مخزون دین کے لیے جو چاہے  
میں سے دین کے لیے جو چاہے  
الفاظ کی زبان کو چاہے

۲۹  
رکھنے میں بہت دوست ہوں اور بی کو  
کیون ساتھ لے جاتی ہوں اور بی کو

۳۰  
رکھنے میں بہت دوست ہوں اور بی کو  
کیون ساتھ لے جاتی ہوں اور بی کو

۳۱  
رکھنے میں بہت دوست ہوں اور بی کو  
کیون ساتھ لے جاتی ہوں اور بی کو

۳۲  
میں نے دیکھا ہے کہ جو لوگ  
مخزون دین کے لیے جو چاہے  
میں سے دین کے لیے جو چاہے  
الفاظ کی زبان کو چاہے

۳۳  
میں نے دیکھا ہے کہ جو لوگ  
مخزون دین کے لیے جو چاہے  
میں سے دین کے لیے جو چاہے  
الفاظ کی زبان کو چاہے

۳۴  
میں نے دیکھا ہے کہ جو لوگ  
مخزون دین کے لیے جو چاہے  
میں سے دین کے لیے جو چاہے  
الفاظ کی زبان کو چاہے

۳۵  
اس کل سے ہوں خاطر کی بیان میں  
سپر تو نون جاوین شادی ہوں زمین

۳۶  
خاموش تھی سے ضعیف ہوں  
بیٹھی ہوئی تھی و کسو نہ ہوں

۳۷  
کیا جبور کو صغیر کو سیلا ہوا گویا  
سچ ہے، میں تم ساتھ نہ لجاؤ گویا







سحر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر

سحر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر

سحر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر

تھا شور ابھی جی سر گذر جا رہی ہے  
حضرت کو غش آجا ہوا مرثیہ سحر

کیا ہاتھ نکالیں شہ والا کو گے  
لوگوں نے چھڑا دیں بابا کے سگ سے

گو یا ہو یہ کہ بکا کرنی ہے سحر  
کیوں کہ غالی اکبر کو کیا کرنی ہے سحر

سحر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر

سحر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر

سحر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر

دل فوج علم و سچ سے بال ہے بچی  
انکا بھی تھا راجھی عجیب سال ہے بچی

اے خوش تریت بن او تارین شہ والا  
بنو اکوہان قبر سدھارین شہ والا

کے بھی جو رو ہوئی سحر سحر  
وہم محلوں میں کثرت آت سے لگے تھے

سحر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر

سحر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر

سحر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر  
سحر کو چھوڑ کر

صبا برہونہ بین آہ و بکا پائی جانی  
سدا گر صبر کیا پائی ہے ہسانی

بولی کہ خدا حافظ و ناصر خدا ہو  
اچھا میں فدائے مسافر خدا ہو

مجھا لے تھے جب لوگ تو رہ جاتی تھی سحر  
چھڑاؤں تے انوکے لب جاتی تھی سحر



۱۱۱  
جسٹین کی جیبت میں جو تھیں  
دہلی ہوئی سب محکوم بن گئے  
کس کو بچا کر لے کر گئے  
کس کو بچا کر لے کر گئے

کیا باریق بونے یہ چلا کے مذاکی  
جانی ہے سواری پس شیر خدا کی

۱۱۲  
ہر محنت سوار کیا ہوئی جو وہ کیلئے  
دوکان میں کچل چھوڑ کر اٹھ کر آئے  
لوٹی ہوئی کاسید نے نظر سے اُڑا کر  
کھڑک بن کر بچا کر لے کر گئے

تھے ذکر کہ اس شہر پر آتش ہلا ہے  
شیعوں کا شہنشاہ مدینہ سے چلا ہے

۱۱۳  
کس کو بچا کر لے کر گئے  
کس کو بچا کر لے کر گئے  
کس کو بچا کر لے کر گئے  
کس کو بچا کر لے کر گئے

ساد ہی سی کسی وقت جو بدل نہا کر دے  
ج ہے مجھے تم لوگ بت یاد کر دے

۱۱۴  
کھانچ گئی گرج کی گھنٹی واہ  
شاہی ہوئی سواری کی نایاب  
خاندان غنیمت تھا کہ شہنشاہ  
سب باہمی و سب باہمی

کھانچے ہوئے تھو کو کبھی پیر جوان  
نکوار و نکلیں سائیں شہ کوئی مکان

۱۱۵  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ

ہم پر جو بلا آئیگی رد کون کرے گا  
مشکل بن مصیبت میں مدد کون کرے گا

۱۱۶  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ

رکھو گے کشت اپنی اگر تیری ہر  
حسان ہے تم کجا حسین ابن علی

۱۱۷  
خلف حافظ امین کہ یہ سامان سوا ہے  
سلطان خانی ابن خانی  
پس عرض بال حافظ را ہو  
پس عرض بال حافظ را ہو

پھر لے سلاست تھو احمد سوسے  
خالی نہ پھرے ہم بھی شام تری دے

۱۱۸  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ

حاجی وہی مالک وہی مختار وہی ہے  
میرا بھی تمھارا بھی مددگار وہی ہے

۱۱۹  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ  
کھانچے ہوئے شہ کی گھنٹی واہ

پیش آئے عتسے عدو سے تھو ہوا  
کھین گے اگر کشت گئے ہاتھ ہمارے



مین عالم غریب میں مودعا کا بیڑ  
ہو گیا تھکین میں سے تھکین کا بیڑ  
اس کو دو پیا او کی رومیں باوتم  
میں سے کایا او میں تم جو بیوہ جو

بہار چلی آتی ہیں حضرت  
ناکھ کوئی لاکھ کی آتی ہیں حضرت  
بہار چلی آتی ہیں حضرت  
ناکھ کوئی لاکھ کی آتی ہیں حضرت

بہار چلی آتی ہیں حضرت  
ناکھ کوئی لاکھ کی آتی ہیں حضرت  
بہار چلی آتی ہیں حضرت  
ناکھ کوئی لاکھ کی آتی ہیں حضرت

رو میں تجھے سب سے پیار کی لہر  
چس کو رہے محبت غم تربت چس

کھر میں ہیں جانیں عرق آیا ہی نہیں پر  
گھڑا کھڑی ہیں گھڑا کھڑی ہیں

کھر میں ہیں جانیں عرق آیا ہی نہیں پر  
گھڑا کھڑی ہیں گھڑا کھڑی ہیں

برگزیدے جان ولی ابن ولی کی  
رہ جائے گمراہ تھکین ابن علی کی

بہار چلی آتی ہے جاؤ علی اکبر  
سینے سے لگاؤ ہوئی آؤ علی اکبر

بہار چلی آتی ہے جاؤ علی اکبر  
سینے سے لگاؤ ہوئی آؤ علی اکبر

دی کو سوازی میں ابھی  
ابھی ابھی ابھی ابھی ابھی

بہار چلی آتی ہے جاؤ علی اکبر  
سینے سے لگاؤ ہوئی آؤ علی اکبر

بہار چلی آتی ہے جاؤ علی اکبر  
سینے سے لگاؤ ہوئی آؤ علی اکبر

کھیلے ہیں سی جا اس سی میں بہیز  
بانو سے اس شہر ناچار سپاہین

شفقت سے بیان میری لڑائی کا کہ لاؤ  
آہستہ بھادلے ہو کے بیمار کو لاؤ

شفقت سے بیان میری لڑائی کا کہ لاؤ  
آہستہ بھادلے ہو کے بیمار کو لاؤ



[illegible]



۱۲۱  
بوی که دست جگر آرموت زانی  
بوی که دست جگر آرموت زانی  
بوی که دست جگر آرموت زانی  
بوی که دست جگر آرموت زانی

۱۲۲  
بوی که دست جگر آرموت زانی  
بوی که دست جگر آرموت زانی  
بوی که دست جگر آرموت زانی  
بوی که دست جگر آرموت زانی

۱۲۳  
بوی که دست جگر آرموت زانی  
بوی که دست جگر آرموت زانی  
بوی که دست جگر آرموت زانی  
بوی که دست جگر آرموت زانی

بصر خیر سے کہیں رخ گلفام مھارا  
بھائی صدوسی سال سے نام مھارا

جلا بکر جمو بات سفر کے زم سے گا  
لوہا جو جاو کہ میں اب یہ رہے گا

مے بس لب ہاتھ اوٹھا و علی اصغر  
کچھ بس نہیں مجھ میں جاؤ علی اصغر

۱۲۴  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی

۱۲۵  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی

۱۲۶  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی

برہم کے نور سے سامان ہمارے  
سب خاکین بجا نیلے ارمان ہمارے

بھو امین کی ہم ٹھنیوں جو تہ سے بگا  
جھٹ جا بگا مان سے تو پچھ نہ مایگا

اوکھیں کے او دوں کی جاشک و ہن  
تا حشر نہ اب ہو کی ملاقات ہن سے

۱۲۷  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی

۱۲۸  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی

۱۲۹  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی  
بوی کہ دست جگر آرموت زانی

صغرا او جو دیکھا اسے نزدیک سے جا  
مردم ہنسائے سے ہاتھوں کو دھرا

بر لگی نلو کر کبھی ہونہ دھو نیکی لوگو  
سیدہ پر انھیں لیکے ہن سو نیکی لوگو

سیدہ میں نے صرف کہا ہو گئے اصغر  
روئے ہوئے صغرا ہی صید ہوا



صغیر کو بیاں ہے او عاجز و ناتوان  
خفا کا طعمہ کس نصیب کا زانا  
وہ بکشت شمشاد کا شمع جلا  
وہ کرد و دیو و جنات کیم نظر آنا

کسی کا جہنم کہاں توں ہے  
نہی غصت جان قلعے کی دیوار  
شہید کے شہید فاقہ کی غم  
بغض شک و ان پریم پریم کو

صغیر کو بیاں ہے او عاجز و ناتوان  
خفا کا طعمہ کس نصیب کا زانا  
وہ بکشت شمشاد کا شمع جلا  
وہ کرد و دیو و جنات کیم نظر آنا

کھڑائی معانجام ہو بڑھ گئی صغیر  
تھی اکب بندی کو ان پر بڑھ گئی صغیر

کس یاس تو گئی تھی نسبت میں بری  
جاتے تھے مسافر وہ پریشان کنری تھی

زہرا و بی بی واسد اللہ کو سونا  
اسے بیوٹھو کو تمھیں اللہ کو سونا

بہشت کی کوئی بات  
بہشت کی کوئی بات  
بہشت کی کوئی بات  
بہشت کی کوئی بات

کیا غم ہے اگر عالم درپیش قضا کا  
ہے زاد سفر عشق مع غریب لغو با کا





میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں  
تو کو کبھی نہیں بھولوں گا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا

اندر تیرے تار کی لیے ماہ کا چھٹنا  
بوجھے دل صغرت کوئی شاہ کا چھٹنا

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں  
تو کو کبھی نہیں بھولوں گا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا

آرام کو یہ مضطر زماں شاد جواب ہے  
زانوسے دبا بیگا اوسے شمر غضب ہے

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں  
تو کو کبھی نہیں بھولوں گا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا

جب اکثر تیرے ہم ہوئی ہر عشت نہیں ہوئی  
کتنے ہیں کہ بیمار کو صحت نہیں ہوئی

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں  
تو کو کبھی نہیں بھولوں گا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا

تم بگائیں سہر سب اتفاق ہوا ہے  
کیا فضل کا یہیم علی الاطلاق ہوا ہے

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں  
تو کو کبھی نہیں بھولوں گا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا

ابا کی دامن میں تنہا پائی کی معرا  
یہ تھی نہ خبر پاس ہے جھٹ جائی معرا

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں  
تو کو کبھی نہیں بھولوں گا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا

شب بھر سیڑی آئیں یہ اوس ستم کار کو  
عکس رخ شہ جاتی ہی فری قمر کو

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں  
تو کو کبھی نہیں بھولوں گا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا

تو کو کہ در اس تن زار میں طاقت  
بھرنے سے بہت ہوئی ہی بیمار میں طاقت

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں  
تو کو کبھی نہیں بھولوں گا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا

فریاد عجب جہنم کی بیداد گری ہے  
بیمار سے بلبل گل کہ ہر سفری ہے

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں  
تو کو کبھی نہیں بھولوں گا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا  
تو نے میری جان بچائی  
میں نے تیرا دل چھو لیا

وہ کو کسی ہی قوم جواب جمع نہیں ہے  
پر وہ تو شوق میں ہر جمع نہیں ہے



عاشق کریم بودی سلطان عشق  
نیکو کار بودی سبب کجی اسباب  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی

یار تو همان بود خود شام و صبح کی  
چرخ کوئی ندید سر سبز کے سفر کی

عاشق کریم بودی سلطان عشق  
نیکو کار بودی سبب کجی اسباب  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی

اب آبی خوش من آنا نہیں اچھا  
دم بھر کے لیے پیار رہا نابھل چھا

عاشق کریم بودی سلطان عشق  
نیکو کار بودی سبب کجی اسباب  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی

دل بر جو گذر جاگی ناچار سہنگے  
جو خوش شش نقد بر کسے ہی سہنگے

عاشق کریم بودی سلطان عشق  
نیکو کار بودی سبب کجی اسباب  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی

چلائی کہ بر باد پگر کرتے ہیں بابا  
نیکو نہیں مسلم سفر کرتے ہیں بابا

عاشق کریم بودی سلطان عشق  
نیکو کار بودی سبب کجی اسباب  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی

مدت کجی نیت کی جاتی نہیں جھوٹا  
ہو کسی ورے کی تی نہیں جھوٹا

عاشق کریم بودی سلطان عشق  
نیکو کار بودی سبب کجی اسباب  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی

آنکھوں کو چھایے جہان باؤں حرو  
رو مال ہلائے جگے جب آرام کرو گے

عاشق کریم بودی سلطان عشق  
نیکو کار بودی سبب کجی اسباب  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی

ان چھوڑ نہا میں شہر دجا بہ چھوڑی  
یہاں میں ہی ضرور پیرا سہ چھوڑی

عاشق کریم بودی سلطان عشق  
نیکو کار بودی سبب کجی اسباب  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی

کوسے میں چھوڑا رام اگر یا سہ چھوڑا  
اس سہ کی قسم ہم نہیں ملو ایسے چھوڑا

عاشق کریم بودی سلطان عشق  
نیکو کار بودی سبب کجی اسباب  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی  
خشنود شمع غریبی شمع غریبی

دن کیل میں کتہا بیکار اتھ سہنگے  
اتھ کو شلوکے غلام خر کے سہنگے



<p>۴۴۰ جانی سے کہیں</p>	<p>۴۴۱ جانی سے کہیں</p>	<p>۴۴۲ جانی سے کہیں</p>
<p>اعداد نہیں لوستے تھے نہ درمیں عجائب کمان ہونگے جو سوار کریں</p>	<p>اس بات بہت کم شہرہ ہے ہمارا دوچارہ تیرے ہیں پستہ ہمارا</p>	<p>تین تو کرین زور سی اکہین تو قسم کو بابا اکہین رستے میں کر اکہین تو قسم کو</p>
<p>۴۴۳ جانی سے کہیں</p>	<p>۴۴۴ جانی سے کہیں</p>	<p>۴۴۵ جانی سے کہیں</p>
<p>صغرائی کہا آہ نہیں نکالے گھر سے تم گھر سے بے صاحبہ دیکھا پلہم</p>	<p>سرور و دیوار سے ٹکراتے دھنگے ٹھانے گا ہمیں کون جو گھبراہٹ کے دھنگے</p>	<p>جس گھر میں تھا وہ گھر کے نہیں ہم جودہ کی ہنسی مچانے کے نہیں ہم</p>
<p>۴۴۶ جانی سے کہیں</p>	<p>۴۴۷ جانی سے کہیں</p>	<p>۴۴۸ جانی سے کہیں</p>
<p>جل جلال کے مرنے پر واندہ نہیں روٹی جو ہمیں شمع صفت کوئی نہیں ہے</p>	<p>مغموم پرالہ کا گھر و نظر آیا روال در اشک سے ملامت آیا</p>	<p>کس در گھمیں آہ عشق سے نہیں ملی دھوپ سے مریض کو دکھاتی نہیں ملی</p>







<p>۴۴۴          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>	<p>۴۴۵          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>	<p>۴۴۶          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>
<p>خوشوار سے مرغ فلک پر نہ دیکھے          لوار کوئی دین جو ہر سے نہ دیکھے</p>	<p>عجب ب حضرت زینب و ہماں          اوس روزی عقیقتا نہیں معلوم نہاں</p>	<p>حضر سچ جو دیکھا کہ ہن برہن نہیں          محل کی بندی ہی بہت خبر نہیں</p>
<p>۴۴۷          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>	<p>۴۴۸          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>	<p>۴۴۹          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>
<p>۴۵۰          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>	<p>۴۵۱          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>	<p>۴۵۲          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>
<p>۴۵۳          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>	<p>۴۵۴          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>	<p>۴۵۵          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>
<p>۴۵۶          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>	<p>۴۵۷          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>	<p>۴۵۸          خورشید صبا بختیاری          افکار منوچهر مومنان          پیران کربلا          در جہان دل قافلہ</p>



<p>۴۴          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو</p>	<p>۴۵          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو</p>	<p>۴۶          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو</p>
<p>گردن کو شہر جانتے ہیں تور کی گردن          صندل کے جوہن پاؤں تو بور کی گردن</p>	<p>محتاج رو بجائی ہم آوارہ وطن ہیں          آتی تھی سدا ہم بھی تو فوگور و کفن ہیں</p>	<p>پلے کی تمنا میں جو سب چھوٹی ہوئی          تھکتے ہوئے رہواروں کی گونگوتر ہوئی</p>
<p>۴۷          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو</p>	<p>۴۸          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو</p>	<p>۴۹          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو</p>
<p>ما قسے پری بکری پری ہوئی سہیں ہے          بس رکی کا کل دیو ہمارا وکی نہیں ہے</p>	<p>بور شہ والا تھیں داور کی قسم ہے          روزانہ بہت اکبر و صغیر کی قسم ہے</p>	<p>دروازہ میں ہمارے صبا کی کھڑی تھیں          آباد جو گلیاں تھیں ہنسناں پری تھیں</p>
<p>۵۰          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو</p>	<p>۵۱          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو</p>	<p>۵۲          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو          کجاں کجاں ہوئی جگر کی زنجیر          نہ تو وہ صدمہ کہ صدمہ کجاں ہو</p>
<p>اس جاہ و شہر سے تھیں جاں نوبارک          گھر میں پھر شہر سے آتا ہو مبارک</p>	<p>لے آئے غذا اگر ہو اچھری روٹی          صحت سے ذرا سوخہ کا ذرا چھری روٹی</p>	<p>یہ قافلہ دو چار مہینے میں پھر لے          بار بار یہ شہنشاہ ہوئے میں پھر لے</p>



<p>۴۴</p> <p>آرام سے تڑپتے ہیں نہ اب سہو امان ہم جاتے ہیں فریب کو ہمیں رنج امان</p>	<p>۴۵</p> <p>برسوی عجیب علمو حساب ہے ہین نا نا ہم ہین سفری یا بر کا رہا ہے ہین نا نا</p>	<p>۴۶</p> <p>اوردے جوڑی ہوئی رہوار حضرت چو باکیو بیمار کا ہونہ پیار سے حضرت</p>
<p>۴۷</p> <p>بے غلطی سے جان بچا کر بے غلطی سے جان بچا کر</p>	<p>۴۸</p> <p>سے سانسنا کوار سے پیاسی کی گلو کا لے لیجیے بوسہ لوں واسے کے گلے کا</p>	<p>۴۹</p> <p>یہ جسے ملا ہے مجھے وہاں ہے امان جانی علی صغیر کو نہ بجا ہے امان</p>
<p>۵۰</p> <p>اب کوئی ہے فاقہ آئے کو میر لے گل کوئی دو پھول چڑھ کر کو میر</p>	<p>۵۱</p> <p>روما کے تادیر کوئے تربت حیدر زینت کوئے فاطمہ زہرا کی حیدر</p>	<p>۵۲</p> <p>صغیر کو لگای ہوئے شمع کھری ان گودی لپٹی تھی قیامت کی کھری</p>



<p>مرثیہ مولا کی ساری خوبیوں کو بوجھ کر کھینچ کر لیا ہے کہ اس نے میرے دل کو بوجھ کر بھرا دیا ہے</p>	<p>مرثیہ اے خداوندی صدفِ عالم تو نے میرے دل کو بوجھ کر بھرا دیا ہے کہ وہاں نہیں رہتا</p>	<p>مرثیہ اے خداوندی صدفِ عالم تو نے میرے دل کو بوجھ کر بھرا دیا ہے کہ وہاں نہیں رہتا</p>
<p>سجدہ و کوشاں و نمین سارو کی چھٹی کیا فیض قدم تھا کہ زمین رشکِ فلک</p>	<p>ماتم کے لیے خاک سے چہرہ کو بھر زانو کے قرین ایک کر بندہ ہے</p>	<p>بھٹا ہے جگر آج وہی طور ہو کچھ رنگ کر بند علی اور ہے</p>
<p>مرثیہ اے خداوندی صدفِ عالم تو نے میرے دل کو بوجھ کر بھرا دیا ہے کہ وہاں نہیں رہتا</p>	<p>مرثیہ اے خداوندی صدفِ عالم تو نے میرے دل کو بوجھ کر بھرا دیا ہے کہ وہاں نہیں رہتا</p>	<p>مرثیہ اے خداوندی صدفِ عالم تو نے میرے دل کو بوجھ کر بھرا دیا ہے کہ وہاں نہیں رہتا</p>
<p>پستی و بلندی میں ہو کس کو بھلا ہے بوجھ کر لو نہیں اوجھ لسی جو تار و نمین صفا ہے</p>	<p>افسوسن جلی باو خزان باغ ہی پر آئی ہے بلا آج حسین ابن علی پر</p>	<p>تور و نہ ابھی سوچے اوسدجے رونا اوجھ جاوگا دنیا سے تو امی جن مجھ کو</p>
<p>مرثیہ اے خداوندی صدفِ عالم تو نے میرے دل کو بوجھ کر بھرا دیا ہے کہ وہاں نہیں رہتا</p>	<p>مرثیہ اے خداوندی صدفِ عالم تو نے میرے دل کو بوجھ کر بھرا دیا ہے کہ وہاں نہیں رہتا</p>	<p>مرثیہ اے خداوندی صدفِ عالم تو نے میرے دل کو بوجھ کر بھرا دیا ہے کہ وہاں نہیں رہتا</p>
<p>غلِ تھاشہ دگر کو بوجھ کر بھلا ہے لو حضرت شہید کو بوجھ کر بھلا ہے</p>	<p>پابندِ قضا آج یہ نظم سو مہوا ہے ای جن تجھے کس طور سے معلوم ہو ہے</p>	<p>تھا غازیون برابرِ دغفار کا سایا کو سون کلا دھوپ میں رنجار کا سایا</p>



<p>الحکم          فرمایا آج جو حضورؐ نے دنیا میں          کیا کیا ہے وہ سب میرے نام کے ہیں          ان کے لئے کیا کوئی بدلہ ہو گا          میں نے اسے بے جا طعنہ دیا ہے</p>	<p>الحکم          وہ روزِ قلم سے امام و جہان          بیکانِ ختم کے ملے ہیں          حجابِ بنِ امیہ سے بھی          ان کے لئے کیا کوئی بدلہ ہو گا</p>	<p>الحکم          شاہِ شہسوار کی جو کراہی          میرے لئے ہے بدنامی          ان کے لئے کیا کوئی بدلہ ہو گا          میں نے اسے بے جا طعنہ دیا ہے</p>
<p>فرمایا الم ترے نہ آئیکے ترے تھے          ہم دیر کا صدرِ شوق کہہ رہے تھے</p>	<p>بسکی دمِ آخر ہے تمنا نہیں آیا          افسوس ابھی قاصدِ غم نہیں آیا</p>	<p>اگر کوئی لائق ہے تقدیر کما ہے          تاحسبیر نظمِ موم نہ اٹھیکارہا ہے</p>
<p>دو جگہ سے پتھر پڑا تھا          دیکھو تو بن جائیگا آج جو          خط کشہ دیا اور پتھر دسی ہو          جا کر پتھر کا جگہ لگ گیا</p>	<p>نہایتِ دل کی گریہ کیا          نہایتِ سوز و گم          نہایتِ غم و غم          نہایتِ غم و غم</p>	<p>کلہاڑیوں کی آواز          نہایتِ غم و غم          نہایتِ غم و غم          نہایتِ غم و غم</p>
<p>بے تیر کو یا شاہِ بہت پیار کیا ہے          ہمیشہ محکم کو یہ نگاہ سے دیا ہے</p>	<p>گنت جگر حیدر کرار کمان سے          کیوں بھائیو اس فوج کا سالار کمان سے</p>	<p>پچاتے ہیں شاہِ جو قتل کی ہو کو          کس مرتبہ فرستے امامِ دوسرا کو</p>
<p>عیاں کے گھر میں          عیاں کے گھر میں          عیاں کے گھر میں          عیاں کے گھر میں</p>	<p>بولیائے ختم کے          سزاوارِ عمر کے          سزاوارِ عمر کے          سزاوارِ عمر کے</p>	<p>سب تیر لگاتے تھے مجاہد کر گئے          فل تھا کہ چھتری پیر دوست کی گئی</p>
<p>افسوس کہ ہرچیز میں ہے جیسا ہے          سید کا مسافر کا چمن ان کا ہے</p>	<p>رخسارِ افسوسِ کبر میں ہو میں          حسرت کے قطرے باطنِ کبر میں</p>	<p>سب تیر لگاتے تھے مجاہد کر گئے          فل تھا کہ چھتری پیر دوست کی گئی</p>







<p>۴۹۰          امان بھی کیلئے نہیں مگر          از غم دوری کو کیا کام لے گا          ہے وہ جان حسین میں جو تمام جان          جی جی ہو جی سے تو نام لے گا</p>	<p>۴۹۱          حضور کا ہوا خاندانی شوق باری          اب جو درد وہاں نشیدین کی باری          ہے کہ جو وقت ہوئی طاری          ہے کہ جو پیر ہوئی کثرت زاری</p>	<p>۴۹۲          کس سے کہیں جی پر جو بی رہی ہو          ہر دم ہمیں اعضا شکنی رہی ہو</p>
<p>ہوئے کہ ہو س رہ گئی سید اکو نہ دیکھا          دنیا سے چلے فاطمہ خرا کو نہ دیکھا</p>	<p>دیکھا نہ گیا آہ محل سے محل آئے          خط بند کیا شاہ محل سے محل آئے</p>	<p>کس سے کہیں جی پر جو بی رہی ہو          ہر دم ہمیں اعضا شکنی رہی ہو</p>
<p>۴۹۳          نبت اسدند شایہ سب سے          ہے کہ جو کجی ہو سب سے</p>	<p>۴۹۴          فاطمہ کے گم کیلئے شہ جہانم          کہ کہ گویا ہو سلطان عالم          کہ کہ گویا ہو سلطان عالم</p>	<p>۴۹۵          بوجہ دل کے نہ ملے کہ نہ ملے          بوجہ دل کے نہ ملے کہ نہ ملے</p>
<p>افسوس کہ دنیا گواہ تے ہو دیکھا          بابا کا گلا ظلم سے کئے ہوئے دیکھا</p>	<p>در پیش سفر ہے ہمیں قوت کی گھڑی ہے          گیسر میں خفا کیش اہل باہر گھڑی ہے</p>	<p>بڑھتا ہے قلق نالہ مرغان جو ہے          کچھ خون کی بو آتی ہے دامن جو ہے</p>
<p>۴۹۶          گویا کہ جو شوق ہے اودھ خاں آباد          گویا کہ جو شوق ہے اودھ خاں آباد</p>	<p>۴۹۷          فاطمہ کے گم کیلئے شہ جہانم          کہ کہ گویا ہو سلطان عالم</p>	<p>۴۹۸          بوجہ دل کے نہ ملے کہ نہ ملے          بوجہ دل کے نہ ملے کہ نہ ملے</p>
<p>رہ رہ کے تر تباہاں پاک زمین پر          ناتے سے گرا قاصد غناک زمین پر</p>	<p>صمان صفت نوز چراغ سحری ہیں          جا جلد کہ ہم دار فن امین سفری ہیں</p>	<p>لکھتے نہیں خط کیوں شہ لکیر تھا ہو          بجا رہے یا حضرت شہیر تھا ہو</p>







مرثیہ عشق  
یار توئی کما فی قلوبی  
میرزا کی یاد میں  
میرزا کی یاد میں  
میرزا کی یاد میں

مرثیہ عشق  
کھنڈ ز کور ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور

مرثیہ عشق  
جاوید و ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور

نویز سید لولاک بولگی  
بولی زمین خاک سے میں پاکی بولگی

ایدا ہے او سک و چین بیان جو قسم ہے  
لشے کا و زمین کہ کھبان کریم ہے

ارض بلا و منزل صبر رضا ہے  
معتوی بے نیاز و عشق کی جا ہے

مرثیہ عشق  
چو چو ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور

مرثیہ عشق  
چو چو ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور

مرثیہ عشق  
چو چو ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور

بر عاشق حسین کما دل شاد ہو گیا  
بیشہ علی کے شیر و آ باد ہو گیا

زیر قدم ہر شے کے چو لو کافریں ہے  
سراج ہوگی ہو کوجہان یہ وہ عرش ہے

پاسے گا اوج وہ جسے اید اذرا ہونی  
شوق ہو کر جیسے جان کی رونق ہوئی

مرثیہ عشق  
چو چو ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور

مرثیہ عشق  
چو چو ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور

مرثیہ عشق  
چو چو ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور  
بے بدین و ک لوار و کور

جنت ہی ہوئی ہے و وطن ہی ہو گیا  
سوسنے کا لطف ہے کہ طلالی زمین ہو گیا

خاں میں میں کی نیت صحت سے کھا گیا  
بان لوگ و در در سے فریاد آ گیا

غازی رکاب شاہ سو اثر لڑ گیا  
خورشید ہلال سے آخر لڑ گیا



۴۰  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا

۴۱  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا

۴۲  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا

سب خلق تحت حکم امام حجاز ہو  
عمر خد پو شہر سب و بچہ دراز ہو

بعد فنا بھی باون سے آنکھیں ہا کرے  
خسرت کی پابندی ہو یہ خادوم خدا کرے

ہر سمت شاد شاد و وہ بیدار دل کے  
پرخار دشت میں گل فردوس کھل گئے

۴۳  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا

۴۴  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا

۴۵  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا

دیکھا جو نور سب پیروں کریم کو  
غش کیا کس دین بابر اکیم کو

ہو یاس کی بہار عیان بکسی رہے  
بھولوئے کویا سے بکسی رہے

استکمال زندگی کے بگڑ سکا لطیف  
اسجاوند کی راہ میں لڑ سکا لطیف

۴۶  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا

۴۷  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا

۴۸  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا  
کجا بوی گلستان زمین بیا

ہے ماہ برج حسن قریب قیام کے  
بوغہ کھڑے ہیں اپنی سالت فام کے

امد سے ملو گے یہاں بابے عید کے  
اس کا غبار سر نہ چشم شہید ہے

مرجا میں ہم سنا گئے ہزارہ کو دل کے  
آفا کے سنا گئے ہو لڑائی تو بن رہے



<p>علم بہارِ جنت میں ہو کر بہارِ جنت میں ہو کر بہارِ جنت میں ہو کر بہارِ جنت میں ہو کر</p>	<p>علم گویا ہوں کہ جس نے گویا ہوں کہ جس نے گویا ہوں کہ جس نے گویا ہوں کہ جس نے</p>	<p>علم گویا ہوں کہ جس نے گویا ہوں کہ جس نے گویا ہوں کہ جس نے گویا ہوں کہ جس نے</p>
<p>دیکھو ہوا چلے تو شریر ہو کہین بارہین سرور ہو کی سوائیر ہو کہین</p>	<p>تجویز بارگاہِ معلیٰ ہے کس گم شہ نے کہا کہ بھائی مناسب ہو جبکہ</p>	<p>جس گناہ گار کہین وہ صفینہ ہوں میں دستِ نبی و غلی کا خزینہ ہوں</p>
<p>علم دیکھو ہوا چلے تو شریر ہو کہین بارہین سرور ہو کی سوائیر ہو کہین</p>	<p>علم تجویز بارگاہِ معلیٰ ہے کس گم شہ نے کہا کہ بھائی مناسب ہو جبکہ</p>	<p>علم جس گناہ گار کہین وہ صفینہ ہوں میں دستِ نبی و غلی کا خزینہ ہوں</p>
<p>سب ہوں شہید تو میں قبرِ عطا کر اجاسے حشر کو بھی نہ اٹھیں خدا کرے</p>	<p>یہ جا ہے خیمہ شہِ صفد رکھوا سٹے آئینہ ہوزمین سکند رکھوا سٹے</p>	<p>جاے ادب کا دلبر زہرا قریب میں بولے نہ کوئی سید والا قریب میں</p>
<p>علم دیکھو ہوا چلے تو شریر ہو کہین بارہین سرور ہو کی سوائیر ہو کہین</p>	<p>علم تجویز بارگاہِ معلیٰ ہے کس گم شہ نے کہا کہ بھائی مناسب ہو جبکہ</p>	<p>علم جس گناہ گار کہین وہ صفینہ ہوں میں دستِ نبی و غلی کا خزینہ ہوں</p>
<p>چرچے ہوں کیا ملک ہے شہِ شہین کا افسانہ گہا تھا ہے حسین کا</p>	<p>خیمہ بیا ہوا ہے شہِ خوشحال کا سر سبز ہوں فیض ہے زہرا کو لال کا</p>	<p>بٹھا وہاں قنات بہان بھی رکھی ہوئی ماتر کی آنکھیں بندھیں گردن جھکی ہوئی</p>



<p>۱۴۱          دلور پاشی عیب و شب گنج بوا          یون تھک کی زینت یارین باجا          اوسے آیت یار مغان کر لے          اوسے گنج باجے کسے بھلے</p>	<p>۱۴۲          پورے عین صبح و شام شایب          پورے دیان و مہر و شام          پورے پورے پورے پورے          پورے پورے پورے پورے</p>	<p>۱۴۳          عین صبح و شام شایب          عین صبح و شام شایب          عین صبح و شام شایب          عین صبح و شام شایب</p>
<p>اب دور اس مقام سے چھوڑ پڑی ہیں          جنگل میں پارست منادی کھڑی ہیں</p>	<p>یار سیارہ شوکت شاہ غریب ہو          بھائی بہن کو چین سے رہا نہیں</p>	<p>آقا کی بد سے رسیدین گل کو حسام ہو          دے ہیں بہن جان نیک غلام ایسے کام ہو</p>
<p>۱۴۴          گور و دین گور و دین گور و دین          گور و دین گور و دین گور و دین          گور و دین گور و دین گور و دین          گور و دین گور و دین گور و دین</p>	<p>۱۴۵          شہزادہ دیان و مہر و شام          شہزادہ دیان و مہر و شام          شہزادہ دیان و مہر و شام          شہزادہ دیان و مہر و شام</p>	<p>۱۴۶          عین صبح و شام شایب          عین صبح و شام شایب          عین صبح و شام شایب          عین صبح و شام شایب</p>
<p>پھرتے ہیں ایک طرف سے جنگل میں          اندھے بہان ہیں رکھا ہر کسے</p>	<p>ہر جا پہل پہل سے نمودار دیکھتے          یوسف ہیں آپ رونق بازار دیکھتے</p>	<p>نہیں کہیں گی تیغ و سپر کو نہیں          کیا ہے جو بھائی جان کر کھولتی نہیں</p>
<p>۱۴۷          گور و دین گور و دین گور و دین          گور و دین گور و دین گور و دین          گور و دین گور و دین گور و دین          گور و دین گور و دین گور و دین</p>	<p>۱۴۸          شہزادہ دیان و مہر و شام          شہزادہ دیان و مہر و شام          شہزادہ دیان و مہر و شام          شہزادہ دیان و مہر و شام</p>	<p>۱۴۹          عین صبح و شام شایب          عین صبح و شام شایب          عین صبح و شام شایب          عین صبح و شام شایب</p>
<p>تھے ہاتھ ہاتھ میں شہر و شیان لے کر ہو          محل سے اوتریں گو دین قرآن لے کر ہو</p>	<p>قابل اس نظام کے ہیں ناتوان نہیں          تمسا کو حسی ہیں آگے گھڑیں جو ان نہیں</p>	<p>ساز سفر جہاد کا سامان لیجئے          بابا کا یہ لباس بھو بھی جان لیجئے</p>



<p>۱۲۱          کبریا کی شان و عظمت کی جو بے شمار          تبار و اعدا کی شان و عظمت کی جو بے شمار</p>	<p>۱۲۲          قذوخال بھول سے لب غیب سے قون          درگاہ کی شان و عظمت کی جو بے شمار</p>	<p>۱۲۳          قذوخال بھول سے لب غیب سے قون          درگاہ کی شان و عظمت کی جو بے شمار</p>
<p>یہ طور دیکھنے والی ابر حلیہ کے          تلواریتے ہوئے ابر حلیہ کے</p>	<p>کب سے وہ شان و عظمت کی جو بے شمار          تلواریتے ہوئے ابر حلیہ کے</p>	<p>قریبان اس بنا برقدسی صفات کے          نکلا ہے آفتاب کمار سے فوات کے</p>
<p>۱۲۴          کبریا کی شان و عظمت کی جو بے شمار          تبار و اعدا کی شان و عظمت کی جو بے شمار</p>	<p>۱۲۵          قذوخال بھول سے لب غیب سے قون          درگاہ کی شان و عظمت کی جو بے شمار</p>	<p>۱۲۶          قذوخال بھول سے لب غیب سے قون          درگاہ کی شان و عظمت کی جو بے شمار</p>
<p>قاسم کو اور عون و محمد کو چلو          تم بھی ہمارے ساتھ تھاتے چلو</p>	<p>پھر آپ اس گاہ کے سوا کیوں کہیں ہیں          بولے دعا کرو کہ ہمیشہ یہیں رہیں</p>	<p>موجودین شور تھا کہ صدق ہوں گات          زہر طلال ابر کا گرا ہے گھاٹ پر</p>
<p>۱۲۷          کبریا کی شان و عظمت کی جو بے شمار          تبار و اعدا کی شان و عظمت کی جو بے شمار</p>	<p>۱۲۸          قذوخال بھول سے لب غیب سے قون          درگاہ کی شان و عظمت کی جو بے شمار</p>	<p>۱۲۹          قذوخال بھول سے لب غیب سے قون          درگاہ کی شان و عظمت کی جو بے شمار</p>
<p>جائے میں جوتے ہوئے ہاتھوں میں          بلا کوئی کہ حضرت عباس سائیں</p>	<p>ہر دم روان ہوں صاحب شمشیر کے لیے          لہر رہا ہے کہ دل اس شیر کے لیے</p>	<p>پانچمین برق جلو دست منیر ہے          کوثر میں ذوالفقار چاہا پیر ہے</p>



<p>مرثیہ خادمی شمع شمع شمع شمع شمع ماری باد و رخ کیا سر سے بند بسیار کی سیر کی کیا سر سے بند</p>	<p>مرثیہ روز چکھائی کوئی جان کی تھی بان اسد بچہ و بچہ کین جو چکی بیان مغیبن کین بچہ کین مسدیم کمان سر کمان کین کین کین کین کین</p>	<p>مرثیہ مردمیدار چرخین کند رخ آلود کیا بکلی کی تھی جو اندکی سپاہ نوبت کین کین کین کین کین کین ہاتھ کین کین کین کین کین کین</p>
<p>ناگاہ دمی کہی ہی ذی شعور سے شہزاد و آوا د کیا ہے حضور سے</p>	<p>کہتی تھی گردنوں میں ہم ہاتھ ڈالے کیوں لے گیا ہم کوئی کو نکال کے</p>	<p>سپر گر افکلت قلق میں خیال ہے تھمنار میں کا پاؤں گویا محال ہے</p>
<p>مرثیہ خادمی شمع شمع شمع شمع شمع جلدی شمع شمع شمع شمع شمع جلدی شمع شمع شمع شمع شمع</p>	<p>مرثیہ رویا دل کو اس سفر میں ہے رویا دل کو اس سفر میں ہے رویا دل کو اس سفر میں ہے</p>	<p>مرثیہ بنی</p>
<p>بیٹھا ادب سے زنت آفامین جو گیا دربار بادشاہ زمین کریم ہو گیا</p>	<p>رد ہون بلا میں قلب بھر جا کیا کرین آؤ بچھا بچھا کے مصائب و ما کرین</p>	<p>مڑے کے کمان خبر ہوشہ مشرقین کو فصد بلا لے دوڑ کے بھائی حسین کو</p>
<p>مرثیہ کمان بچھا بچھا بچھا بچھا بچھا کمان بچھا بچھا بچھا بچھا بچھا کمان بچھا بچھا بچھا بچھا بچھا</p>	<p>مرثیہ کمان بچھا بچھا بچھا بچھا بچھا کمان بچھا بچھا بچھا بچھا بچھا کمان بچھا بچھا بچھا بچھا بچھا</p>	<p>مرثیہ کمان بچھا بچھا بچھا بچھا بچھا کمان بچھا بچھا بچھا بچھا بچھا کمان بچھا بچھا بچھا بچھا بچھا</p>
<p>حیران تھیں شکیل تھی مزیات کی انسو بھر آئے اکھ میں جب فی بات کی</p>	<p>خیمہ دھاس دیکھے دم ہے گھٹا ہوا گو یا کسی ریس کا گھر سے سا ہوا</p>	<p>خستگی سفر کی نہ کچھ کام کیے دم بھر محل میں بیچہ کے آرام کیے</p>



<p>۴۴ بہارِ حسین کو اس حال کی خبر بلدِ مدینہ میں سے سنشہا کی خبر تھا جمع اگر جو حضرت زانو نام لکھ تھے غیبی طور پر شک و شکوکا توین</p>	<p>۴۵ میں نے اپنے غم کی خبر فائدہ مند و عزیز چاہا کیا جائے کہ اندر کی ہر طرف چراغ کی جگہ سو اب ذرا</p>	<p>۴۶ میں نے اپنے غم کی خبر فائدہ مند و عزیز چاہا کیا جائے کہ اندر کی ہر طرف چراغ کی جگہ سو اب ذرا</p>
<p>تھا صحن میں یہ کس دم تھوڑا کھوئے قرآن کی نسا سے بھی ہوا تھوڑا کھوئے</p>	<p>یہ حال ہے کہ حال بہانہ کیا غیب شہیر کی لہا کا بھی تک تو نہیں ہے</p>	<p>خیمہ کا ہے یہ رنگ کہ ناب لہر ہین دم پر ہی ہوئی ہے تھیں کچھ جہین</p>
<p>۴۷ میں نے کہا کہ یہ خبر نہیں ہے کہ اسے شریع ہے کہ ان کا یہ جا کہ جو شریع تو ہے انعام کی کچھ چاہے</p>	<p>۴۸ میں نے کہا کہ یہ خبر نہیں ہے کہ اسے شریع ہے کہ ان کا یہ جا کہ جو شریع تو ہے انعام کی کچھ چاہے</p>	<p>۴۹ میں نے کہا کہ یہ خبر نہیں ہے کہ اسے شریع ہے کہ ان کا یہ جا کہ جو شریع تو ہے انعام کی کچھ چاہے</p>
<p>بستی کوئی قریب اگر ہو چلے پلو خیمہ اٹھا کے جلد کہیں اور چلے پلو</p>	<p>سب جو دین کو جانے لکھ اور کی بہن روٹی ہوئی یہاں سے چلی جاؤ گی بہن</p>	<p>اس وقت ہو گیا ہے خدا جانی کیا بہن ہم ڈر رہے ہیں گود میں لہو چاہے بہن</p>
<p>۵۰ میں نے کہا کہ یہ خبر نہیں ہے کہ اسے شریع ہے کہ ان کا یہ جا کہ جو شریع تو ہے انعام کی کچھ چاہے</p>	<p>۵۱ میں نے کہا کہ یہ خبر نہیں ہے کہ اسے شریع ہے کہ ان کا یہ جا کہ جو شریع تو ہے انعام کی کچھ چاہے</p>	<p>۵۲ میں نے کہا کہ یہ خبر نہیں ہے کہ اسے شریع ہے کہ ان کا یہ جا کہ جو شریع تو ہے انعام کی کچھ چاہے</p>
<p>ہر بار میں کھد سے بہن کوئی چاہے آگے بڑھیں یہاں سے یہ کلمہ خدائیں</p>	<p>ہر بار میں کھد سے بہن کوئی چاہے آگے بڑھیں یہاں سے یہ کلمہ خدائیں</p>	<p>ہر بار میں کھد سے بہن کوئی چاہے آگے بڑھیں یہاں سے یہ کلمہ خدائیں</p>



۲۰۵  
 کھنکھاتی پندار کھنکھاتی پندار  
 جو چاہیے نصرت عباس زور  
 یونین بیان نو کار ملکوتی شوق  
 بخار دین بھی در چاہا جان نوری

سنے تھے بولتے ہوے گوید بدھم  
 پر غور سے پکار نہ سکتے تھے ہم نصین

۲۰۶  
 جنگل کی لہری عریض صغر بیچال  
 نکلے نکلے سہلے مایہا تھاپال  
 کج خوش آگیا جوادہ بوسہ جال  
 بخت نشو و چون نصین لایا جال

کہتی نصین جیکے چکے خبر لوزار علی  
 دوسری نصین گل ہوئی جاتی بین علی

۲۰۷  
 لہری لہری عریض صغر بیچال  
 نکلے نکلے سہلے مایہا تھاپال  
 کج خوش آگیا جوادہ بوسہ جال  
 بخت نشو و چون نصین لایا جال

کچھ قابل نشا رشتہ کر بلا نصین  
 سندھ حسنین کا کوئی نصین نصین

۲۰۸  
 کھنکھاتی پندار کھنکھاتی پندار  
 جو چاہیے نصرت عباس زور  
 یونین بیان نو کار ملکوتی شوق  
 بخار دین بھی در چاہا جان نوری

ابن آج ملک غیر میں آید بلا کی ہے  
 کو سوئ وطن سے دور ہیں صفت خدائی ہے

۲۰۹  
 جنگل کی لہری عریض صغر بیچال  
 نکلے نکلے سہلے مایہا تھاپال  
 کج خوش آگیا جوادہ بوسہ جال  
 بخت نشو و چون نصین لایا جال

کس محنتوں سے علم کی کیر بڑھو تم  
 سونا گیا ہے رنگ کہ لو میں جلو ہو تم

۲۱۰  
 لہری لہری عریض صغر بیچال  
 نکلے نکلے سہلے مایہا تھاپال  
 کج خوش آگیا جوادہ بوسہ جال  
 بخت نشو و چون نصین لایا جال

آباد نصر سرور والا ہم رہے  
 ہم سبکے بادشاہ کا دنیا میں دم رہے

۲۱۱  
 کھنکھاتی پندار کھنکھاتی پندار  
 جو چاہیے نصرت عباس زور  
 یونین بیان نو کار ملکوتی شوق  
 بخار دین بھی در چاہا جان نوری

جنگل میں تھکات تھکاتی بھوئی  
 اونچے آذان کو اکبر مہر دھر ہوئی

۲۱۲  
 جنگل کی لہری عریض صغر بیچال  
 نکلے نکلے سہلے مایہا تھاپال  
 کج خوش آگیا جوادہ بوسہ جال  
 بخت نشو و چون نصین لایا جال

کہنا طلب کیا یونہی کر حبیب سے  
 تکلیف دی ہے نکو امام غریب سے

۲۱۳  
 لہری لہری عریض صغر بیچال  
 نکلے نکلے سہلے مایہا تھاپال  
 کج خوش آگیا جوادہ بوسہ جال  
 بخت نشو و چون نصین لایا جال

طاہر ہے شان حجت حق کی زول کی  
 سراج سے پھری ہے سواری سول کی







<p>۴۴ خبر رسید کہ علی اکبر سید عالم در بار بادشاہ غریب دولتین در قضاوت دایہ کبوتری است و جا کجا کجا جویند و کجا کجا</p>	<p>۴۵ خبر رسید کہ علی اکبر سید عالم اولاد مال کھر عبد اب پرست اس بادشاہ و رض و سار سید پرست تسلی کی تسلی کی کباب پرست</p>	<p>۴۶ خبر رسید کہ علی اکبر سید عالم در بار بادشاہ غریب دولتین در قضاوت دایہ کبوتری است و جا کجا کجا جویند و کجا کجا</p>
<p>۴۷ آنکھیں اب کی دہریہ چو کیے ہوئے چپکے کھر سے بھی ہاتھ نہیں نڈین لہو ہوا</p>	<p>۴۸ یہ آپ کو حضور فقط احتیاط ہے جائیں فدا زمین کی بھلا کیا بساط ہے</p>	<p>۴۹ غل خانستان رحمت پروردگار ہے یہ عاصیوں کی من و امان کا حصا ہے</p>
<p>۵۰ کھنکھ کی مری کہانہ لکھ آہستہ آہستہ کھنکھ لکھ بہشت پروردگار کجا کجا کجا بہشت پروردگار کجا کجا کجا</p>	<p>۵۱ دوستان طلب جو تیرے پیچھے دوستان کی تیرے پیچھے دوستان کی تیرے پیچھے دوستان کی تیرے پیچھے</p>	<p>۵۲ دوستان طلب جو تیرے پیچھے دوستان کی تیرے پیچھے دوستان کی تیرے پیچھے دوستان کی تیرے پیچھے</p>
<p>۵۳ تکلیف تو ہو لی تھیں ہنر طلب کیا پرستے خوش ہوئے کہ ہمارا ادب کیا</p>	<p>۵۴ پاری کرن زمین شہ لا جواب ہے سٹی عزیز ہو خلف پو تراب ہے</p>	<p>۵۵ کیا اس مقام پر شہر دیشان بنا ہوے حسین کو رغبہ بان بنا</p>
<p>۵۶ کھنکھ کھنکھ اور کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ</p>	<p>۵۷ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ</p>	<p>۵۸ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ کھنکھ</p>
<p>۵۹ وہ ہیں قصہ ہے کہ باتوں خائیں ہم تم دوہرین دین کو ہستی بہا ہن ہم</p>	<p>۶۰ مقدار الہی شہر مظلوم ہے زمین گو یا ہوئے حسین کو مظلوم ہیں</p>	<p>۶۱ دی و خدائے مظلوم حسین کی اب ہم سبھوئی ہو حسین حسین کی</p>



<p>۴۱۱ نزدیک آنکسے ہونے کا شکار لینا دوا خیر و غریبوں کے ہونے فرار ہو گیا زار و دل کو تکلیف نہ بار انہی اوجھیں ہوئی تو بھی ہو گا کار</p>	<p>۴۱۲ بہین کے خطر نہ غصہ کیا کہو کہ نہ ہوئی جسم غضب ہوا جس نے بنا ہوئی جسم غضب ہوا تو رہا وطن سے غلبہ ہوا</p>	<p>۴۱۳ علم نہیں عرف کا بس ہوا جس نے نہ ہوئی نہ ہوئی ہوا نہ ہوئی نہ ہوئی نہ ہوئی ہوا نہ ہوئی نہ ہوئی نہ ہوئی ہوا</p>
<p>خاطر شکستہ ہو نہ کسی غم نصیب کی خوش ہو گی جسے روح حسینؑ غریب کی</p>	<p>دیریش میں صیتیں سارے جہان کی خالق بچاے جان یہاں بھائی جان کی</p>	<p>سمجھے نہ ذوالجلال کا پیار حسینؑ کو است فرزند کو واسطے ملا حسینؑ کو</p>
<p>۴۱۴ منہ سے اپنے گھر میں اوجھیں جا کر لایو انفس ان کے ساتھ ذرا ہیں باہر جواب کھا ہو دی دو کو طلاق ہو جس میں بیوی بانی بلا ہو</p>	<p>۴۱۵ شہر و دیار میں مضطر و غم و درد ہو پوشیدہ عیان ہوین کہ نظر کے منہ باغی جی جاہست صدائیں ہوین بند ازین جی جی ہوین بند</p>	<p>۴۱۶ کسی کوئی دوست یاں نہ ہو بہرہ ریزی لاش بیابان ہو گناہ و درجی نہ ہو دن چاندی کے المزم و قیام ہو</p>
<p>سب زار و دست کے چین کا سامان کچھو دو تین دن ہر ایک کو مہمان کچھو</p>	<p>دم میں موی و دست خطر ناک جھر گئی بدلی سپاہ شام کی ہرمت گھر گئی</p>	<p>ٹھکانوں پر چھتا جو سینا امام کا تر تھا گلے سے خوشی سینا امام کا</p>
<p>۴۱۷ ویران کی تہ جھوٹی کہا جاوے چکر ہوئی تو سے گھر کو چکر و تہ نشین لائی بادشاہت و تہ جس نے خطر نہ تہ</p>	<p>۴۱۸ ویران کی تہ جھوٹی کہا جاوے چکر ہوئی تو سے گھر کو چکر و تہ نشین لائی بادشاہت و تہ جس نے خطر نہ تہ</p>	<p>۴۱۹ ویران کی تہ جھوٹی کہا جاوے چکر ہوئی تو سے گھر کو چکر و تہ نشین لائی بادشاہت و تہ جس نے خطر نہ تہ</p>
<p>سچ ہے جگہ خدا کو فدائی ہو مولیٰ بی بی زمین آگے بھائی فی محل لی</p>	<p>دو پالہ میں وادی پر خسا کر ملا پٹیا کے سرو کو زیندار کر ملا</p>	<p>جلوں کیا سریر بوڑا پ سے سرخو کے سدا م کیا آفتاب سے</p>



۱۰۱  
چنانچہ تان تو زردی کے کو سہار  
جانب سے شہر دین کی چٹائی  
منہ تو نہ لے کر جو بار بار  
پہرے لگا کر دیکھتا رہا

تھا شوکت کیا سہرا بہان کر بلا  
تاج ہوا شہید سلیمان کر بلا

۱۰۲  
بندو باندیوں کی جھڑپ  
جادی ہو کر دیکھتا رہا  
انہی صدائیں سن کر  
سکھڑوں کی دھڑکیں

رہا کٹے لگا کین تین لاش اپنے ماہ کی  
پھرتی تھی کر دروج رسالت پناہ کی

۱۰۳  
جس کوئی نہ دیکھتا تھا  
کونسی جھڑپ میں  
تو کئی دنوں تک  
سلطان کے دربار

کا راز نہ تو لے سکے فدائی کی لاش کو  
پامال تو نہ کیجیو بھائی کی لاش کو

۱۰۴  
کھینچ کر لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے

پہلے تو ان کے دفن کی تدبیر کیجیے  
پھر پامال لاشہ شہید کیجیے

۱۰۵  
کھینچ کر لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے

روزی کے جسم پر صغیر کی بھول  
ہو اسے پامال کیجیے بھول

۱۰۶  
کھینچ کر لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے

اوسپر تو فرض باس حسین دلیر ہے  
آزاد جوئی نے کیا تھا وہ شیر ہے

۱۰۷  
کھینچ کر لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے

کلیف دیکھ کر سید صابر کی لاش کو  
دیکھ کر پامال سادہ کی لاش کو

۱۰۸  
کھینچ کر لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے

جو کچھ ہوا وہ کمال وہی میرا حال ہو  
بھائی کے ساتھ آج نہیں پامال ہو

۱۰۹  
کھینچ کر لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے  
تو نہ لے کر گئے

شیران کر بلا میں شرافت حصول  
وہ شیر دل سے عاشق آل رسول ہے



<p>۱۱۱  یوسف کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  یوسف کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  یوسف کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  یوسف کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی</p>	<p>۱۱۲  کھوڑنے کے لئے غلامی کی شہینہ  کھوڑنے کے لئے غلامی کی شہینہ  کھوڑنے کے لئے غلامی کی شہینہ  کھوڑنے کے لئے غلامی کی شہینہ</p>	<p>۱۱۳  اسے شہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  اسے شہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  اسے شہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  اسے شہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی</p>
<p>دیکھا کہ خاک اور لی ہر جگہ و داس  دیکھا کہ خاک اور لی ہر جگہ و داس  دیکھا کہ خاک اور لی ہر جگہ و داس  دیکھا کہ خاک اور لی ہر جگہ و داس</p>	<p>کوئی نہیں جو اسے بچا سکے  کوئی نہیں جو اسے بچا سکے  کوئی نہیں جو اسے بچا سکے  کوئی نہیں جو اسے بچا سکے</p>	<p>ہے ہر قدم سہینہ مجروح شاہ پر  ہے ہر قدم سہینہ مجروح شاہ پر  ہے ہر قدم سہینہ مجروح شاہ پر  ہے ہر قدم سہینہ مجروح شاہ پر</p>
<p>۱۱۴  غفلت کی صورت کفایت کا وقت  غفلت کی صورت کفایت کا وقت  غفلت کی صورت کفایت کا وقت  غفلت کی صورت کفایت کا وقت</p>	<p>۱۱۵  ایک مہر اول غلامی کی شہینہ  ایک مہر اول غلامی کی شہینہ  ایک مہر اول غلامی کی شہینہ  ایک مہر اول غلامی کی شہینہ</p>	<p>۱۱۶  باجلوت کی شہینہ کی غفلت کا وقت  باجلوت کی شہینہ کی غفلت کا وقت  باجلوت کی شہینہ کی غفلت کا وقت  باجلوت کی شہینہ کی غفلت کا وقت</p>
<p>قید کو چین ہے نہ مجھ کو چین ہے  قید کو چین ہے نہ مجھ کو چین ہے  قید کو چین ہے نہ مجھ کو چین ہے  قید کو چین ہے نہ مجھ کو چین ہے</p>	<p>سر شرم سے جھکے رہا سب کے سامنے  سر شرم سے جھکے رہا سب کے سامنے  سر شرم سے جھکے رہا سب کے سامنے  سر شرم سے جھکے رہا سب کے سامنے</p>	<p>ہم سب غریب دین کی ہمیشہ عاجز  ہم سب غریب دین کی ہمیشہ عاجز  ہم سب غریب دین کی ہمیشہ عاجز  ہم سب غریب دین کی ہمیشہ عاجز</p>
<p>۱۱۷  غلامی کی شہینہ کی غفلت کا وقت  غلامی کی شہینہ کی غفلت کا وقت  غلامی کی شہینہ کی غفلت کا وقت  غلامی کی شہینہ کی غفلت کا وقت</p>	<p>۱۱۸  شہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  شہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  شہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  شہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی</p>	<p>۱۱۹  اسے شہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  اسے شہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  اسے شہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  اسے شہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی</p>
<p>ہے سہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  ہے سہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  ہے سہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی  ہے سہینہ کی بیوی سے جا بادی نہ ہوئی</p>	<p>ماپو نکا ہو ملال نہ پیاسی کی لاش کو  ماپو نکا ہو ملال نہ پیاسی کی لاش کو  ماپو نکا ہو ملال نہ پیاسی کی لاش کو  ماپو نکا ہو ملال نہ پیاسی کی لاش کو</p>	<p>چوہے قدم ادب سے شہینہ شہینہ کے  چوہے قدم ادب سے شہینہ شہینہ کے  چوہے قدم ادب سے شہینہ شہینہ کے  چوہے قدم ادب سے شہینہ شہینہ کے</p>



<p>۱۱۸          کھنکھاتی ہے لڑائی کی طرف          کھنکھاتی ہے لڑائی کی طرف          کھنکھاتی ہے لڑائی کی طرف          کھنکھاتی ہے لڑائی کی طرف</p>	<p>۱۱۹          کھنکھاتی ہے لڑائی کی طرف          کھنکھاتی ہے لڑائی کی طرف          کھنکھاتی ہے لڑائی کی طرف          کھنکھاتی ہے لڑائی کی طرف</p>	<p>۱۲۰          کھنکھاتی ہے لڑائی کی طرف          کھنکھاتی ہے لڑائی کی طرف          کھنکھاتی ہے لڑائی کی طرف          کھنکھاتی ہے لڑائی کی طرف</p>
<p>جھلک میں آہ کی گھنٹی جھلک کے اسی طرح          عورت جوان بیگم کو روٹی ہے جس طرح</p>	<p>مارا عجیب دم سے اے گھمڈن ٹھنڈن          کب دیکھے نصیب کو رو کفن ٹھنڈن</p>	<p>پردیس میں گھر آل محمد کا لگتا          بھائی حسین آج کا سحر آج چھٹ لگتا</p>
<p>۱۱۹          لاش کے باپ کے کبھی بچاں          گھوڑو کا بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>۱۲۰          لاش کے باپ کے کبھی بچاں          گھوڑو کا بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>۱۲۱          لاش کے باپ کے کبھی بچاں          گھوڑو کا بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>
<p>یعنی علی بہشت تھیں لڑائی میں          شیر خدا کی حفاظت کو آئی میں</p>	<p>دیکھا جو لاشہ شہ عالی مقام کو          جھک جھک گئیں تمام کنیرین سلام گو</p>	<p>ہاں آئے تھے جہانے گدھ کی سطر          لی تھی زمین اپنے مرنے کو واسطے</p>
<p>۱۲۱          لاش کے باپ کے کبھی بچاں          گھوڑو کا بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>۱۲۲          لاش کے باپ کے کبھی بچاں          گھوڑو کا بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>۱۲۳          لاش کے باپ کے کبھی بچاں          گھوڑو کا بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>
<p>ماں محاسن شیر قانع بدر و حسنین کا          نعل تھا تمام دشت میں ہے جیسے سیر کا</p>	<p>سب سو گوارا اپنے رخ و محن میں          لون کس طرح بلا میں کہ باز و رسن میں</p>	<p>صدے سہین کی ظالموں کی انجمن میں          آئی صدا حسنین کی ہوئی لگن میں</p>



<p>۱۲۰ خونِ غمِ جگر لازم بن گیا کہ جو بارِ اس کے سنان پہ جا رہا تسک دے کہ حالِ دلِ او کی سیرِ کوہِ بن جگہ کی بن گیا</p>	<p>۱۲۱ دینِ اس کے زینتِ ناز بار کیچا زبِ نازِ بے زینت خدا بن گیا علیٰ حسین کا سیرِ کربلا کے سناور بن گیا</p>	<p>۱۲۲ اب حالِ شہرِ مین بون نہ جا نہت بلایا مین نہ بواوہ نہ شکار راہِ دارِ حرمِ حسین کا عینِ شوقِ حرمِ حسین کا</p>
<p>جدیدین سر کو شمعِ عین کا ستار زانو سے دیر تک بھی کسینہ دہار</p>	<p>شبابش کی وفادل و جان بول تیری شاکر و گی مین مانا رسول</p>	<p>شماق ہون زبارت شاہِ دلیر کا روضہ دکھا دی فاطمہؑ ہر اکیر کا</p>
<p>۱۲۳ ہوسا جانِ فتنہ کوئی نہ تھا کائناتِ بے غم سے خلقِ مین نہتک نہتک جان کہ نہتک نیپا جاب سب سے دنیا جاب نام</p>	<p>۱۲۴ دینِ جی رو کیچو تھا شہرِ حال تفاہمِ جی موی ہی کو لال اور اشکِ نوا کھنسی جاری حال یون تھا زبانِ حال کے گویا دم</p>	
<p>سو کھ گئے سے خیرِ مرہم ہر گامِ فرج بھی ہمیں بانی نہیں</p>	<p>اس بن مین فرج بادشہِ رحم دل ہوا دعا سترتا مین شہرِ خدا سے جمل ہوا</p>	
<p>۱۲۵ نہتک نہتک نہتک نہتک نہتک ماہِ طلب کے تو نہتک نہتک بالوئے نہتک نہتک نہتک نہتک جا کدو غلطی کے تو نہتک نہتک</p>	<p>۱۲۶ راہِ نکاحِ فاطمہؑ نہتک نہتک بیچارہ ماہِ شہرِ نہتک نہتک سب بن جکا بڑا نہتک نہتک نہتک نہتک نہتک نہتک نہتک نہتک</p>	
<p>کو بے ردا ہو پر ہے عیانِ شانِ فاطمہؑ سپردہ بچا سایہ دامنِ فاطمہؑ</p>	<p>وی جانِ قبرِ بادشہِ شہرِ مین پر بس مر گیا ترپ کے فرحِ مین پر</p>	



۴۱  
کے ہونے کی خبر پہنچ کر  
بہشت میں کیا کرے گا  
جو ہرگز نہ دیکھا ہو  
نہ سنا ہو نہ پڑھا ہو  
نہ سمجھا ہو نہ جانتا ہو  
نہ پہچانتا ہو نہ پہچانے ہو  
نہ پہچانے ہو نہ پہچانے ہو

کچھ تو بہت بنا کر تین دنیاؤں پر  
مقرر ہے مقرر ہے مقرر ہے

۴۲  
کے ہونے کی خبر پہنچ کر  
بہشت میں کیا کرے گا  
جو ہرگز نہ دیکھا ہو  
نہ سنا ہو نہ پڑھا ہو  
نہ سمجھا ہو نہ جانتا ہو  
نہ پہچانتا ہو نہ پہچانے ہو  
نہ پہچانے ہو نہ پہچانے ہو

کیا کیا نہ آخرت کی ہر چیز  
اس مہمان سر میں بھی کچھ ضرور ہوگا

۴۳  
کے ہونے کی خبر پہنچ کر  
بہشت میں کیا کرے گا  
جو ہرگز نہ دیکھا ہو  
نہ سنا ہو نہ پڑھا ہو  
نہ سمجھا ہو نہ جانتا ہو  
نہ پہچانتا ہو نہ پہچانے ہو  
نہ پہچانے ہو نہ پہچانے ہو

بہشت میں کس کو نقد جان فانی  
سربسج کی حضور جناب مولو کے

۴۴  
کے ہونے کی خبر پہنچ کر  
بہشت میں کیا کرے گا  
جو ہرگز نہ دیکھا ہو  
نہ سنا ہو نہ پڑھا ہو  
نہ سمجھا ہو نہ جانتا ہو  
نہ پہچانتا ہو نہ پہچانے ہو  
نہ پہچانے ہو نہ پہچانے ہو

جو اس سدا میں مقرر ہے پیر ہو گئی  
اؤ کو مکان بہشت میں تیار ہو گئی

۴۵  
کے ہونے کی خبر پہنچ کر  
بہشت میں کیا کرے گا  
جو ہرگز نہ دیکھا ہو  
نہ سنا ہو نہ پڑھا ہو  
نہ سمجھا ہو نہ جانتا ہو  
نہ پہچانتا ہو نہ پہچانے ہو  
نہ پہچانے ہو نہ پہچانے ہو

رگین بیان سے دست نہو و سکرنگ  
یا قوت آفتاب گنبد ہے سنگ

۴۶  
کے ہونے کی خبر پہنچ کر  
بہشت میں کیا کرے گا  
جو ہرگز نہ دیکھا ہو  
نہ سنا ہو نہ پڑھا ہو  
نہ سمجھا ہو نہ جانتا ہو  
نہ پہچانتا ہو نہ پہچانے ہو  
نہ پہچانے ہو نہ پہچانے ہو

دولہ کی شکل آج شہیدانین ہو گئی  
اسپہتم کی ٹاپوئی با مال ہو گئی

۴۷  
کے ہونے کی خبر پہنچ کر  
بہشت میں کیا کرے گا  
جو ہرگز نہ دیکھا ہو  
نہ سنا ہو نہ پڑھا ہو  
نہ سمجھا ہو نہ جانتا ہو  
نہ پہچانتا ہو نہ پہچانے ہو  
نہ پہچانے ہو نہ پہچانے ہو

بن شاہ در نسب از کویہ ہوئے  
چھینے لگا کون قضا کے دی ہوئے

۴۸  
کے ہونے کی خبر پہنچ کر  
بہشت میں کیا کرے گا  
جو ہرگز نہ دیکھا ہو  
نہ سنا ہو نہ پڑھا ہو  
نہ سمجھا ہو نہ جانتا ہو  
نہ پہچانتا ہو نہ پہچانے ہو  
نہ پہچانے ہو نہ پہچانے ہو

در یامی خون میں تشنہ دین غرق ہو گئی  
پہلے کوئی حسین سے سا مظلوم ہو گئی

۴۹  
کے ہونے کی خبر پہنچ کر  
بہشت میں کیا کرے گا  
جو ہرگز نہ دیکھا ہو  
نہ سنا ہو نہ پڑھا ہو  
نہ سمجھا ہو نہ جانتا ہو  
نہ پہچانتا ہو نہ پہچانے ہو  
نہ پہچانے ہو نہ پہچانے ہو

جو مال نشان صحر و فاعلی بہشت میں  
کٹوا کر دو ہونا تہ وہ ہو کر بہشت میں



<p>۱۰۰ کبریا کشف غایتی تو بیستون مینین مینین تو پادشاه کس کا طاق تو توں کی بیستون کس کا طاق تو توں کی بیستون</p>	<p>۱۰۱ کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال</p>	<p>۱۰۲ کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال</p>
<p>عشیر طرب کی قدر کہاں جانی من نیک بام فلک کو قف مکان جانی من نیک</p>	<p>اکاذب اول ہو گا نہ ان صا و قو کو غم معتشوق مہمان ہر تو کیا عاشق کو غم</p>	<p>کس کا یہ اختیار یہ اجلال و جاہ ہے مہسا بھی آج اور کوئی بادشاہ ہے</p>
<p>۱۰۳ کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال</p>	<p>۱۰۴ کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال</p>	<p>۱۰۵ کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال</p>
<p>خدا کو علم فاطمہ کے گل و ٹھاگو رستے میان گلشن فردوس پاکے</p>	<p>کھمیری جو غیر ارج زمین زیر گھسین مہمان میان شہر تو کی جسک کہیں</p>	<p>کہہ رہا عجب حال سوا و سوقت آئین گی فرما دے کہ عرش کا پایہ پائین گی</p>
<p>۱۰۶ کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال</p>	<p>۱۰۷ کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال</p>	<p>۱۰۸ کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال کھا جوتون شہنشاہیجا احوال بیب در انعام رکھا لکھا دیوال</p>
<p>جانی بیان جو دھوپ کی شدت میں شکر جنت میں زبر سبایہ طوبی وہ سویشہ</p>	<p>تھا دُرنہ جب کو آج کا ظالم وہ کیا ہو جو صاحبان حکم تھو حاکم وہ کیا ہو</p>	<p>او سو وقت اس لباس میں ہیوں گے سب شاہ و گدا می خلق کفن پوشن ہو گے سب</p>



۱۷  
و وقت وہ جلال میں غلاق جھوٹ  
حیدر کا باغ بن علم و طبع  
چرخ علم کے جلوہ نما سید شمس  
وہ پہلوئیں موی واد و دم و ہر

۱۸  
کے سب  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں

۱۹  
کے سب  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں

سارے ہمیر اپنی حفاظت کی فکر میں  
لیکن رسول بخشش است کی فکر میں

اس دم نشان شاہ امم کی روشنی  
مظلوم کر بلا کو علم کی روشنی

عرشے لائین سید عالم کا  
جائیں ہمیں ان سلف اہتمام کو

۲۰  
کے سب  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں

۲۱  
کے سب  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں

۲۲  
کے سب  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں

پر تو سے ہارست تجلی یہ جہانگی  
شمس و قمر کو نہ تم قیامت میں انگی

دیکھو نہ حال فاطمہؑ کی نور عین کا  
اسے اہل حشر فاطمہؑ یا حسین کا

اور کس جائے فکر یا بھی نہ لائے  
سب باندہ ہو کر دلیر صرا کو لائے

۲۳  
کے سب  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں

۲۴  
کے سب  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں

۲۵  
کے سب  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں  
کے گلیں گلیں گلیں گلیں

زہی نئی بہار کہ پھولے گا باغ نور  
میدان شمس و قمر سے گا چراغ نور

بھرسب شہید زخم نون پر ہے  
مگر بن نبیین لائین سر نور کے ہے

عرشہ عالم کا سائین کہ شاہ حسن  
تسلیم و الحلال کو جگہ جائے خیر







[illegible]



<p>۱۰۰          روزی ازین عشق و محبت          نظر اهل رین یکسره          در جبهه عشق عیان بار بار          و جان خمار و دنیا و دین</p>	<p>۱۰۰          بولاده کیون نام و چنان          بیاد تو خاص و کبریا          کیم کبریا کیون ملک و اب          کیم کبریا کیون پانی کوئی</p>	<p>۱۰۰          بولاده کیون نام و چنان          بیاد تو خاص و کبریا          کیم کبریا کیون ملک و اب          کیم کبریا کیون پانی کوئی</p>
<p>موت و حجابان کاسه بن کھیل لور کو          و در دینے ہیں مردم آبی حضور کو</p>	<p>چ ہے قبل فوج امام غیور ہے          اس درجہ اسہام بھلا کیا ضرور ہے</p>	<p>آوہا ہلال برجم شیر کھل گیا          کاکل سے نصف ابرو سے شیر کھل گیا</p>
<p>۱۰۰          کربلا کیون نام و چنان          بیاد تو خاص و کبریا          کیم کبریا کیون ملک و اب          کیم کبریا کیون پانی کوئی</p>	<p>۱۰۰          کربلا کیون نام و چنان          بیاد تو خاص و کبریا          کیم کبریا کیون ملک و اب          کیم کبریا کیون پانی کوئی</p>	<p>۱۰۰          کربلا کیون نام و چنان          بیاد تو خاص و کبریا          کیم کبریا کیون ملک و اب          کیم کبریا کیون پانی کوئی</p>
<p>بس یون طہور فوج زیر پیر حسین          آقا ز خط کار وے زمین پر فطین ہوا</p>	<p>فوج نہا ہی و ر و دہ کیون از دام ہو          بی امن جو قطرہ قطرہ تو دریا تمام ہو</p>	<p>جاہوں تو ایک ضربین اہل حفا منون          بر کیا کروں خیال ہے آقا خاندون</p>
<p>۱۰۰          کربلا کیون نام و چنان          بیاد تو خاص و کبریا          کیم کبریا کیون ملک و اب          کیم کبریا کیون پانی کوئی</p>	<p>۱۰۰          کربلا کیون نام و چنان          بیاد تو خاص و کبریا          کیم کبریا کیون ملک و اب          کیم کبریا کیون پانی کوئی</p>	<p>۱۰۰          کربلا کیون نام و چنان          بیاد تو خاص و کبریا          کیم کبریا کیون ملک و اب          کیم کبریا کیون پانی کوئی</p>
<p>جیہ ہے جب گایہ کو کیا او سکا نام ہے          بولا کوئی حسین علیہ السلام ہے</p>	<p>اوٹھ باہر نہر سے نہ کوئی مکان          کجائیکہ خیام نہ ٹھہرین بہان حسین</p>	<p>تاہر شہر سو سے ہیں دین خیال ہے          ہم شیر ہیں ترا کی نکلنا محال ہے</p>







<p>مرثیہ جنت کثرت جادو باغی نہیں دور سے لے لے کر غم کا دوزخ نیا لکھو غم کی کجی نہیں کسی کا کام سیاہی غم والی نہیں</p>	<p>مرثیہ بخت جری سوار کو باجوہ ام لو بجائی آجانی دھندلے غلام پہلے وہ ہاتھ جوڑ کر خودی غلام ترخانین کیا کمون جو خوں کا کام</p>	<p>مرثیہ جنت کثرت جادو باغی نہیں دور سے لے لے کر غم کا دوزخ نیا لکھو غم کی کجی نہیں کسی کا کام سیاہی غم والی نہیں</p>
<p>موسم غافلوسین سے موزا چاہیے کوثر کو باغ غلہ کو جھوڑا چاہیے</p>	<p>شہ بولے چاہیے چوڑ دو کیا انتظار ہے صمان کو کھینچا میں جہاں اختیار ہے</p>	<p>چھلے تھے دوست دلیر ہر اور آباد جو وقت ظہر تو کوئی نہ پاس تھا</p>
<p>مرثیہ جنت کثرت جادو باغی نہیں دور سے لے لے کر غم کا دوزخ نیا لکھو غم کی کجی نہیں کسی کا کام سیاہی غم والی نہیں</p>	<p>مرثیہ جنت کثرت جادو باغی نہیں دور سے لے لے کر غم کا دوزخ نیا لکھو غم کی کجی نہیں کسی کا کام سیاہی غم والی نہیں</p>	<p>مرثیہ جنت کثرت جادو باغی نہیں دور سے لے لے کر غم کا دوزخ نیا لکھو غم کی کجی نہیں کسی کا کام سیاہی غم والی نہیں</p>
<p>انہی پہ لکے شاہ جبار مجھ شہسوار سہ غلط میں حسین کا غار غرضیہ</p>	<p>نہی جو نہایت انویسے سب گزری تھوڑی رہی ہے بھائی بہت اگلی</p>	<p>دنیا بیان نار کیے تول تول کے کین آنکھیں سوئے دل کھول کھول کے</p>
<p>مرثیہ جنت کثرت جادو باغی نہیں دور سے لے لے کر غم کا دوزخ نیا لکھو غم کی کجی نہیں کسی کا کام سیاہی غم والی نہیں</p>	<p>مرثیہ جنت کثرت جادو باغی نہیں دور سے لے لے کر غم کا دوزخ نیا لکھو غم کی کجی نہیں کسی کا کام سیاہی غم والی نہیں</p>	<p>مرثیہ جنت کثرت جادو باغی نہیں دور سے لے لے کر غم کا دوزخ نیا لکھو غم کی کجی نہیں کسی کا کام سیاہی غم والی نہیں</p>
<p>انند مہر کا پتہ میں طال ہے ہے فوج بزرگاد غرض کا جلال ہے</p>	<p>اسکے سے فوج فوج کو سالار لے گئے سمجھا کے بھائی کو شہر بار لے گئے</p>	<p>پانی کو دشت کین سے رستے ہو گئے انصار شاہ خلدین ہنستی ہو گئے</p>



<p>۱۰۰</p> <p>کے لئے ہوئے پسری اسکی بڑی          بلوخی شہر میں روح امین بنیہ راستے</p>	<p>۱۰۱</p> <p>یونق امنون ہی تیر کی سران بھول          برائے جبریل سے برائے نکل نہیں</p>	<p>۱۰۲</p> <p>جی جی انہیں کہیں جبریل اور          تم سو والوں کو فورا کیجا نہیں</p>
<p>۱۰۳</p> <p>کے لئے ہوئے پسری اسکی بڑی          بلوخی شہر میں روح امین بنیہ راستے</p>	<p>۱۰۴</p> <p>یونق امنون ہی تیر کی سران بھول          برائے جبریل سے برائے نکل نہیں</p>	<p>۱۰۵</p> <p>جی جی انہیں کہیں جبریل اور          تم سو والوں کو فورا کیجا نہیں</p>
<p>۱۰۶</p> <p>کے لئے ہوئے پسری اسکی بڑی          بلوخی شہر میں روح امین بنیہ راستے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>یونق امنون ہی تیر کی سران بھول          برائے جبریل سے برائے نکل نہیں</p>	<p>۱۰۸</p> <p>جی جی انہیں کہیں جبریل اور          تم سو والوں کو فورا کیجا نہیں</p>
<p>۱۰۹</p> <p>کے لئے ہوئے پسری اسکی بڑی          بلوخی شہر میں روح امین بنیہ راستے</p>	<p>۱۱۰</p> <p>یونق امنون ہی تیر کی سران بھول          برائے جبریل سے برائے نکل نہیں</p>	<p>۱۱۱</p> <p>جی جی انہیں کہیں جبریل اور          تم سو والوں کو فورا کیجا نہیں</p>
<p>۱۱۲</p> <p>کے لئے ہوئے پسری اسکی بڑی          بلوخی شہر میں روح امین بنیہ راستے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>یونق امنون ہی تیر کی سران بھول          برائے جبریل سے برائے نکل نہیں</p>	<p>۱۱۴</p> <p>جی جی انہیں کہیں جبریل اور          تم سو والوں کو فورا کیجا نہیں</p>
<p>۱۱۵</p> <p>کے لئے ہوئے پسری اسکی بڑی          بلوخی شہر میں روح امین بنیہ راستے</p>	<p>۱۱۶</p> <p>یونق امنون ہی تیر کی سران بھول          برائے جبریل سے برائے نکل نہیں</p>	<p>۱۱۷</p> <p>جی جی انہیں کہیں جبریل اور          تم سو والوں کو فورا کیجا نہیں</p>
<p>۱۱۸</p> <p>کے لئے ہوئے پسری اسکی بڑی          بلوخی شہر میں روح امین بنیہ راستے</p>	<p>۱۱۹</p> <p>یونق امنون ہی تیر کی سران بھول          برائے جبریل سے برائے نکل نہیں</p>	<p>۱۲۰</p> <p>جی جی انہیں کہیں جبریل اور          تم سو والوں کو فورا کیجا نہیں</p>



<p>محم          کجاست که در این کجاست          کجاست که در این کجاست          کجاست که در این کجاست          کجاست که در این کجاست</p>	<p>محم          کجاست که در این کجاست          کجاست که در این کجاست          کجاست که در این کجاست          کجاست که در این کجاست</p>	<p>محم          کجاست که در این کجاست          کجاست که در این کجاست          کجاست که در این کجاست          کجاست که در این کجاست</p>
<p>بوسه لب صغیر کا حضرت شایسته          مسحت کی اہل بیت ہوا میں دیا ہے</p>	<p>بوسه بدن نوکر تہ خرد و محبوب جدا ہو میں          گدازد بھی جا ہے میں بے یار و مددگار</p>	<p>بھی دھوپ اور باد شہر غربت شرف تھا          رہا کا آفتاب پس میں غرق تھا</p>
<p>محم          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست</p>	<p>محم          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست</p>	<p>محم          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست</p>
<p>ہرگز باندہ و دودہ نہ لیا          بولی اخیل کہ نہ رہن تو فریب</p>	<p>اکھا بنا و رنج نہیں ہر محل حضور          یا ہر سد کار میں یہ پہلے پہل حضور</p>	<p>پانی کی جستجو میں ہوا شہر اسے رود          دریا کی سمت دیکھتے سرور رود</p>
<p>محم          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست</p>	<p>محم          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست</p>	<p>محم          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست          کجاست کہ اری کجاست</p>
<p>تھا یہ دور کی آنکھ کا مارا نہیں          کیر سے پہلے ناگہ بھی پیارا نہیں</p>	<p>نارین باغ میں نیکو رون صد اتوار کے          دودھ کی شان سے ابھی جیسا سوار کے</p>	<p>مجبور ہیں کہ دم میں میں دم خدا کی شان          لہو پیاری پانی مانگو میں ہم خدا کی شان</p>



۴۱  
کجاست آنکه در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا

۴۲  
کجاست آنکه در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا

۴۳  
کجاست آنکه در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا

آنکه کویش است که بچا و چهل  
بس خون موخته است و در دهر کی بر نخل

صدقه عرب و بکس و مضطر کی لاش  
معبود اسطه علی صخر کی لاش

دل سے کلام تھا کہ شکایت و ضما کی  
مسی ہم اکو دیتے ہیں قدرت خدا کی

۴۴  
کجاست آنکه در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا

۴۵  
کجاست آنکه در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا

۴۶  
کجاست آنکه در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا

وہ گوری گوری باختر وہ موخته زر  
باندھیں جو بٹھیاں تو بدن سر دیو

اذا نبجوات بکس کا لالہ  
تھرا کے یوں زمین کی کما کیا مجال

صخر کی بعد کیا کوئی دم جو حسین  
نہنقی ہی قبر کیلے رو کیلے حسین

۴۷  
کجاست آنکه در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا

۴۸  
کجاست آنکه در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا

۴۹  
کجاست آنکه در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا  
بوی کربلا در کربلا

صدہ ہوا دل شہ عالم نخل گیا  
اچکی تریب بڑیکے جولی دم نخل گیا

جنت میں ہم سو کو ذرا کام آئیو  
شہ غور کیوں کو لب کوثر بلائیو

پوچھیں شباب مال جو اس مقصود کا  
کنا پسر حسین کا پوتا حضور کا



<p>مرثیہ          لعلی کو جب پیری وہ عسل میں          بولی کہ جا بیکے پیر و عسل          لایا سیکے اسے لعلی کو پیر و عسل</p>	<p>مرثیہ          میرے آئینہ میں نہایت مصطفیٰ          گر نہ تھا تو جو ہم بابا پیر سے کیا          جہاں جہاں حسینؑ</p>	<p>مرثیہ          شام اکبر کے دم و جوانی دی صدا          بلو میں بی بی در زینہ صلیبی ہو          زینہ و جاری کو در میں لا نہ ختم ہو          جا بیکے پیر و عسل میں جا بیکے پیر و عسل</p>
<p>دیکھا جو کئے گود میں تو یار جس گئی          سیت سے بوسہ سینہ تسلیم آگئی</p>	<p>شاید پروردگار جو تیر کھا کو آئے          داوی سے دیکھنے کو لہو میں نہا کو آئے</p>	<p>اس عمر میں لہو سی بیض و لال ہے          کیا جانے کیا حسینؑ کا وقت ہے</p>
<p>مرثیہ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ</p>	<p>مرثیہ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ</p>	<p>مرثیہ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ</p>
<p>تواری سے تھا طعمہ کے نور عین کی          اس سن میں حور تھی ہی صورت حسینؑ کی</p>	<p>تھا شور و جہ پر کہ غش آیا بول کو          کوئی سنبھال نہا نہیں زبیر بول کو</p>	<p>موجود میں مدد کو شہیدان کر بلا          ایجا کینگے بہشت میں سلطان کر بلا</p>
<p>مرثیہ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ</p>	<p>مرثیہ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ</p>	<p>مرثیہ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ</p>
<p>جس کو علیؑ کے لال کا دلبر بھی تو ہے          افسوس مصطفیٰؐ کی خاطر بھی تو ہے</p>	<p>غش حسینؑ جاک گریبان کی ہو          آغوش میں وہ لاشہ بخون کی ہو</p>	<p>مرثیہ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ          تیرا دل ایک دن پر حسینؑ</p>



<p>۴۱ کیا جو سب کی بات چلی ہے نجان کی کیاں درازت چلی ہے ایز بنو خیال تو درازت چلی ہے عین بن ہرگز بن کی سوچ چلی ہے</p>	<p>۴۲ خداوندان بوقعاں خوش چلی ہے تسے نعل میں قباہ عالم بھی نماز بیدار اور غرض جھکنا باس نیاز آزاد ہو جو جہنم جہنم کا نیاز</p>	<p>۴۳ نورس جن جن کو بکھینکنا نورس جن جن کو بکھینکنا نورس جن جن کو بکھینکنا نورس جن جن کو بکھینکنا</p>
<p>چرب اب تو اور ہی کچھ رسم و راہ ہے مہمان کر بلائے معلے گواہ ہے</p>	<p>کیا دل کو عشق خالق اکبر بن کل ہے اوتھے دعا کو ہاتھ کہ آنسو کل پڑے</p>	<p>یہ ہے تیری یاد میں روئی و سہلے کل سے تمام راتیں میں سوئی و سہلے</p>
<p>۴۴ سب کی بات چلی ہے نجان کی کیاں درازت چلی ہے ایز بنو خیال تو درازت چلی ہے عین بن ہرگز بن کی سوچ چلی ہے</p>	<p>۴۵ تھی یہ عین غرض عشق چلی ہے ہر روز امتحان کا پروردگار چلی ہے آج کل تیری سانس میں ہر سانس چلی ہے نورس جن جن کو بکھینکنا چلی ہے</p>	<p>۴۶ نورس جن جن کو بکھینکنا نورس جن جن کو بکھینکنا نورس جن جن کو بکھینکنا نورس جن جن کو بکھینکنا</p>
<p>لو کی نہیں کریم شہ شرفین سا حرسا ہو یہاں تو آقا حسین سا</p>	<p>آنکھو نہیں ہو یہ بند کسی پر نظر ہو کب حلق کٹ گیا مجھے یہ بھی خبر ہو</p>	<p>بولین ہو ہی نہ ہر اختر اور اس سے مہتاب کل خبر صفر اور اس سے</p>
<p>۴۷ نجان کی کیاں درازت چلی ہے ایز بنو خیال تو درازت چلی ہے عین بن ہرگز بن کی سوچ چلی ہے نورس جن جن کو بکھینکنا چلی ہے</p>	<p>۴۸ نورس جن جن کو بکھینکنا نورس جن جن کو بکھینکنا نورس جن جن کو بکھینکنا نورس جن جن کو بکھینکنا</p>	<p>۴۹ نورس جن جن کو بکھینکنا نورس جن جن کو بکھینکنا نورس جن جن کو بکھینکنا نورس جن جن کو بکھینکنا</p>
<p>مونہ تھا سفیر رخ سے ماہ منہر کا غل تھا کہ دست چرخ میں کاسہ سیر کا</p>	<p>دل جاگنے کا لطف او تھا تو خوش ہے بیاسی کو آج منیدنا سے تو خوب ہے</p>	<p>بی بی بٹھا ڈرا نومی شاہ حجاز پر پڑھ دین دعا لٹا دو انھیں جاننا زپر</p>



<p>۴۰ افق و افق کا شیشہ کا تکیا الکاح و الکاح علی مخبر فانی علی جسے جلیبی کی طرح</p>	<p>۴۱ قرآن پر جو سخن ہے ملا کر انی گمان ملا کر جو سخن ہے ملا کر انی گمان</p>	<p>۴۲ سلطان زمانہ ہوں کون سا وقت ہوں ملا کر جو سخن ہے ملا کر انی گمان</p>
<p>مستحق کی کتاب بھی عاشق کے قرآن آیا مصحف تالوق کے سامنے</p>	<p>بہر تمام اہل ادب اوٹھ کھڑے ہو کہہ کہہ کے آیا میر عرب اوٹھ کھڑے ہو</p>	<p>زویا کی ایسی گویا تاج کے ہو سنے کی اشتیاق میں ہم اکٹری ہو</p>
<p>۴۳ میں نے کہا ہے میں نے کہا ہے میں نے کہا ہے</p>	<p>۴۴ میں نے کہا ہے میں نے کہا ہے میں نے کہا ہے</p>	<p>۴۵ میں نے کہا ہے میں نے کہا ہے میں نے کہا ہے</p>
<p>سب صورتیں نئی تھیں شہر فرقاوت قرآن شروع کی</p>	<p>بے شک وقت آپ خیال اہل میں ہیں بھرجا و بادشاہ دو عالم محل میں ہیں</p>	<p>سے الوداع خلق ہی حالت کرینگے ہم کل سے سان پر آہ تلاوت کرینگے ہم</p>
<p>۴۶ میں نے کہا ہے میں نے کہا ہے میں نے کہا ہے</p>	<p>۴۷ میں نے کہا ہے میں نے کہا ہے میں نے کہا ہے</p>	<p>۴۸ میں نے کہا ہے میں نے کہا ہے میں نے کہا ہے</p>
<p>وجہ عبادت شہر خوش فضا ہو گئی بہتر ہزارا سے وہ رات ہو گئی</p>	<p>نافط کا نخل غلط شہر مشرقین پر بس ختم سے تلاوت قرآن حسین پر</p>	<p>سرسے کہیں تالوق سے کاچہ بھل گیا وقت آج بھی حضور کو خاصہ کامل گیا</p>



<p>۴۱          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان</p>	<p>۴۲          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان</p>	<p>۴۳          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان</p>
<p>مہمان ہے وہ وفا خیز کو نور عین کا          ہے دشمن نہیں چاہی والا حسین کا</p>	<p>اوس فری ہی ماتم شاہ امام میں          موباف اس لیے نہیں کیسے شام میں</p>	<p>دعویٰ نہیں کیا غم و آہ کی سوا          کوئی نہیں غریب کا اند کے سوا</p>
<p>۴۴          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان</p>	<p>۴۵          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان</p>	<p>۴۶          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان</p>
<p>رو کی تھی جسے زاد امام زمان وہی          کس پیار سے کہا شہر والا فانی ہی</p>	<p>معتوق کے اشار میں پانی جس کے          دو دھڑکے دانوں سے برائی لپٹ گئے</p>	<p>وہ گل نہیں جو دور ہوں گشتن آس کے          پیسیر کے خاک پہ بھی وہن ہی گئے</p>
<p>۴۷          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان</p>	<p>۴۸          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان</p>	<p>۴۹          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان          بیکون شکر گشتی زینت خندان</p>
<p>مٹھی چاندنی میں دھوپ یہ عیش دنیا ہوا          بولی زمین فلک سے ترا جاذب کیا ہوا</p>	<p>دیکھو کہ میں فہم نہ شکر زمانہ ہو          آپس میں اپنے اپنے گھر کو روانہ ہو</p>	<p>بستر ابھی سو ہو گی تربت کے باغ میں          ہے نکمت عروس شہادت و باغ میں</p>







<p>مجلس جای بابت عبت و عبادت مجلس مجلس مجلس</p>	<p>مجلس مجلس مجلس</p>	<p>مجلس مجلس مجلس</p>
<p>دن ہے جہاد باد شہ مشرقین کا کسا ہون کل خچور بوداں حسین کا</p>	<p>مجلس مجلس مجلس</p>	<p>مجلس مجلس مجلس</p>
<p>مجلس مجلس مجلس</p>	<p>مجلس مجلس مجلس</p>	<p>مجلس مجلس مجلس</p>
<p>وقت طلوع تیر ہزارا قریب ہے بشیار ہو کہ صبح تمنا قریب ہے</p>	<p>مجلس مجلس مجلس</p>	<p>مجلس مجلس مجلس</p>
<p>مجلس مجلس مجلس</p>	<p>مجلس مجلس مجلس</p>	<p>مجلس مجلس مجلس</p>
<p>سے کی ہر نذر خدا علیہ السلام دیار میں مع رفقا علیہ السلام</p>	<p>مجلس مجلس مجلس</p>	<p>مجلس مجلس مجلس</p>



<p>۱۴۴          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۴۵          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۴۶          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>آیا جوشا و او دھری او دھری جاکر روپا          خوش ہو کر سنس و پاک بھی گھر گھر دیا</p>	<p>تھا شب کو جاکر وہ غازی کیا بیگا          بولے امام و پرہیز ہے اب آ بیگا</p>	<p>پہلے کے اشتیاق میں ملواریں برہن          خود آیتین تیرو کی ساتھ چھر گھن</p>
<p>۱۴۷          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۴۸          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۴۹          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>چمکا نشان صبح قمر کا مل گپ          ہیرا عقیق زندگیاں سے بدل گیا</p>	<p>میدین او دھری او دھری گئی نسیم          حر کا سلام شاہ کو پہنچا گئی نسیم</p>	<p>کیا شان ہر جری گئی قبائل جل میں تھی          قرآن مانعہ میں تو سرور جی نعل میں تھی</p>
<p>۱۵۰          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۵۱          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۱۵۲          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی          کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>سنان کو علی کا پڑھو دھتارا          سزا دے سنان او دھو دھتارا</p>	<p>آکر نہا خوشیہ کو نرین بین سے          حبت ملی ہے گلشن عشق حسین سے</p>	<p>موزونین پاؤں سانی نری گری سے          دودھ کی پیاس آنکھوں جلتی پیر سے</p>

تھا غلط



<p>۴۴ کجی جو کوئی تیغ آفتاب پر کجی جو کوئی تیغ آفتاب پر کجی جو کوئی تیغ آفتاب پر کجی جو کوئی تیغ آفتاب پر</p>	<p>۴۵ شب زنده دار و قاری و حاجی و غم شب زنده دار و قاری و حاجی و غم شب زنده دار و قاری و حاجی و غم شب زنده دار و قاری و حاجی و غم</p>	<p>۴۶ چسپے جو او کی تیغ کی مون کائنات میں چسپے جو او کی تیغ کی مون کائنات میں چسپے جو او کی تیغ کی مون کائنات میں چسپے جو او کی تیغ کی مون کائنات میں</p>
<p>۴۷ عمک سلاح لعل و زرد برے ہوئے عمک سلاح لعل و زرد برے ہوئے عمک سلاح لعل و زرد برے ہوئے عمک سلاح لعل و زرد برے ہوئے</p>	<p>۴۸ آغا و حنین سدا آگے دیا آغا و حنین سدا آگے دیا آغا و حنین سدا آگے دیا آغا و حنین سدا آگے دیا</p>	<p>۴۹ آبادی و بار جهان وہ دلیر تھے آبادی و بار جهان وہ دلیر تھے آبادی و بار جهان وہ دلیر تھے آبادی و بار جهان وہ دلیر تھے</p>
<p>۵۰ آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے</p>	<p>۵۱ آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے</p>	<p>۵۲ آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے</p>
<p>۵۳ آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے</p>	<p>۵۴ آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے</p>	<p>۵۵ آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے</p>
<p>۵۶ آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے</p>	<p>۵۷ آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے</p>	<p>۵۸ آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے آٹھین ملین علم کا حشم و کچھ بحال کے</p>



۴۱  
 عشق را که در دین است  
 و در دنیا است  
 و در هر دو است  
 و در هیچکدام نیست  
 و در هر دو نیست  
 و در هیچکدام نیست

او کی نظر او هر شبهه دین کی نظر او هر  
 غصه بقرار عاشق و مشتوق او هر او هر

۴۲  
 عشق را که در دین است  
 و در دنیا است  
 و در هر دو است  
 و در هیچکدام نیست  
 و در هر دو نیست  
 و در هیچکدام نیست

کو سون چو سایه تنها سپهر بدین است که  
 جنگلیمین و شبنم و کور و شبنم است که

۴۳  
 عشق را که در دین است  
 و در دنیا است  
 و در هر دو است  
 و در هیچکدام نیست  
 و در هر دو نیست  
 و در هیچکدام نیست

بگر که گز و شب و سپهر و سرین گز  
 نل خاک رنگ سمن درین گز

۴۴  
 عشق را که در دین است  
 و در دنیا است  
 و در هر دو است  
 و در هیچکدام نیست  
 و در هر دو نیست  
 و در هیچکدام نیست

فوج ستمی من اور کوئی با خدا مین  
 اندر کس کوئی خمر و کوئی

۴۵  
 عشق را که در دین است  
 و در دنیا است  
 و در هر دو است  
 و در هیچکدام نیست  
 و در هر دو نیست  
 و در هیچکدام نیست

چله کما تو سکه دم بیکار کحل گئے  
 تیر اس قدر دلب سو فار کحل گئے

۴۶  
 عشق را که در دین است  
 و در دنیا است  
 و در هر دو است  
 و در هیچکدام نیست  
 و در هر دو نیست  
 و در هیچکدام نیست

ہون سب سیر کم سپر و لاجل  
 اقبال شاہین ز کما کیا نجل ہے

۴۷  
 عشق را که در دین است  
 و در دنیا است  
 و در هر دو است  
 و در هیچکدام نیست  
 و در هر دو نیست  
 و در هیچکدام نیست

تھا اہتمام خور سے لاکر کو سٹے  
 کٹر سٹھ لاکھ کی تھی ہتر کو سٹے

۴۸  
 عشق را که در دین است  
 و در دنیا است  
 و در هر دو است  
 و در هیچکدام نیست  
 و در هر دو نیست  
 و در هیچکدام نیست

کب چھپان بلند تھیں ارباب ناک کی  
 پیدا ہوئیں تھیں کوہی شاخین تھار کی

۴۹  
 عشق را که در دین است  
 و در دنیا است  
 و در هر دو است  
 و در هیچکدام نیست  
 و در هر دو نیست  
 و در هیچکدام نیست

وہ سگانہ نریدی تو بھی اگر چھرا  
 یہ کھکھ خوش ہو اید اوھر چھرا



<p>حکم ایا دہانے کی جگہ صبر اور اس نفا نفا جو چین دیر و خفتگی مرگ نفا نرہ ایک غصہ وین نفا جو اس نفا نفا و جی نفا وین جو پو پو نفا</p>	<p>حکم طاہر شامیون بن غن کر نفا نفا جو چین دیر و خفتگی مرگ نفا نرہ ایک غصہ وین نفا جو اس نفا نفا و جی نفا وین جو پو پو نفا</p>	<p>حکم ایا دہانے کی جگہ صبر اور اس نفا نفا جو چین دیر و خفتگی مرگ نفا نرہ ایک غصہ وین نفا جو اس نفا نفا و جی نفا وین جو پو پو نفا</p>
<p>جسک سب پہلو شیر و مائی آواز مرغ دل کو شیرین کی آگئی</p>	<p>شید بختین کی ذرا شان دیکھنا اتامے کس شکوہ سے مہمان دیکھنا</p>	<p>قاکم کو جب سلام لیا اوس غیور کا اوسے کو افراج مبارک حضور کا</p>
<p>حکم طاہر شامیون بن غن کر نفا نفا جو چین دیر و خفتگی مرگ نفا نرہ ایک غصہ وین نفا جو اس نفا نفا و جی نفا وین جو پو پو نفا</p>	<p>حکم طاہر شامیون بن غن کر نفا نفا جو چین دیر و خفتگی مرگ نفا نرہ ایک غصہ وین نفا جو اس نفا نفا و جی نفا وین جو پو پو نفا</p>	<p>حکم ایا دہانے کی جگہ صبر اور اس نفا نفا جو چین دیر و خفتگی مرگ نفا نرہ ایک غصہ وین نفا جو اس نفا نفا و جی نفا وین جو پو پو نفا</p>
<p>اجرو عذاب نیکی و شکر دیکھتا ہوں کیا جانی تو بہشت و فقر دیکھتا ہوں</p>	<p>جب بوسہ کا بشتہ کر بلا لیا حضرت مسکرا کے گلے لگا لیا</p>	<p>منے کو اوس دیر و غامی سے لگے آکے حبیب اپنی نظر سے لگے</p>
<p>حکم ایا دہانے کی جگہ صبر اور اس نفا نفا جو چین دیر و خفتگی مرگ نفا نرہ ایک غصہ وین نفا جو اس نفا نفا و جی نفا وین جو پو پو نفا</p>	<p>حکم ایا دہانے کی جگہ صبر اور اس نفا نفا جو چین دیر و خفتگی مرگ نفا نرہ ایک غصہ وین نفا جو اس نفا نفا و جی نفا وین جو پو پو نفا</p>	<p>حکم ایا دہانے کی جگہ صبر اور اس نفا نفا جو چین دیر و خفتگی مرگ نفا نرہ ایک غصہ وین نفا جو اس نفا نفا و جی نفا وین جو پو پو نفا</p>
<p>رہوار خود سے شہر بکریں اور ہتس پر خدب ذوالجناح اور تازیانہ ہتس</p>	<p>بختے ترے گناہ و فاکو خیال سے جوین نمی وہ دیتی من پہ سوال سے</p>	<p>کیا باغ باغ طبع نہر بر سب ہتقی حر کو علی کو جانڈ سے منی کی عید ہتقی</p>



مرثیہ  
بوسہ لیا علم کا تسلل اسے ملا  
علوئی کے پاس صوفی ملتا رہی ملا

مرثیہ  
آواز دی آواز دی آواز دی  
خون کھانچا کھانچا کھانچا

مرثیہ  
خفا نوا نوا نوا نوا  
آبادی کی سبب سبب

ایا تو خوش وہ صاحب تو قیوم ہو گئے  
سلمان و کرم مع بغلکے ہو گئے

بوسہ لیا علم کا تسلل اسے ملا  
علوئی کے پاس صوفی ملتا رہی ملا

بس ایک تو نے حق محبت ادا کیا  
دیکھا بابا کے ہمسے لعینوں کی کیا کیا

مرثیہ  
سکھڑی میں جی باقی کے چھوٹی  
چھوٹی چھوٹی چھوٹی

مرثیہ  
خون کھانچا کھانچا کھانچا  
خون کھانچا کھانچا کھانچا

مرثیہ  
خفا نوا نوا نوا نوا  
آبادی کی سبب سبب

جسمیر نور ہوئی تھی ملاقات راہین  
نصویر بھی حضور کی ہر دم نگاہ میں

غفلت سے زر کی آتش سے افواج شام کو  
خالتی سے میکے سے نکالا غلام کو

مہمان کہیں نہ گھر سے یہ صاحب جہان  
اس شہر کہیں میں خوبی قسمت سے آگیا

مرثیہ  
گراؤ کو طمع کی نارت نصیب ہو  
جان باز یوں نارت نصیب ہو

مرثیہ  
خون کھانچا کھانچا کھانچا  
خون کھانچا کھانچا کھانچا

مرثیہ  
خفا نوا نوا نوا نوا  
آبادی کی سبب سبب

عہد ظہور خط ہوشیہ شرفین کو  
مصنعت کا ماشیہ ہو مبارک شرفین کو

تھنے دیا عرش امام امم سے تجھے  
ایک آن میں گلے سے لگاٹھیکے تم تجھے

ہم من وطن کی ہجر سے ناناوا کھل  
بالکل ہی کا شہر ہے برباد اکھل



<p>۴۴ مگر کیا بجائے غم و غم خادم کو جو غم و غم میں کیا کہوں جو قصہ یاد دہم شیر کی کیا کہیں یاد دہم</p>	<p>۴۵ مگر کیا کہیں جو غم و غم کنت میں چنی بان عالم نیا کی گلزار کی خوشی کی شہر کی بہن سفید بوی دین کی</p>	<p>۴۶ مگر کیا کہیں جو غم و غم ای سو کو دیا جو غم و غم جنان میں مرغ فریاد کی نیکار کی جو غم و غم</p>
<p>پھر جا سب جہان غرض کیا ہی ہیں بیعت زبرد کی تو نہ ہو گی حسین سے</p>	<p>رویا مصیبت پر بو تراب پر آنسو ٹپک پر شہرین کی کاب پر</p>	<p>کیا ہو گئے رسول خداوند پاک کے ہن در مثال آئینے پر دین خاک کے</p>
<p>۴۷ مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم</p>	<p>۴۸ مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم</p>	<p>۴۹ مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم</p>
<p>مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم</p>	<p>پانی سے ہو کر ہون سرا حجاب ہون آقا کی نور خشک میں میں آب ہون</p>	<p>مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم</p>
<p>۵۰ مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم</p>	<p>۵۱ مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم</p>	<p>۵۲ مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم مگر کیا کہیں جو غم و غم</p>
<p>ہو گی نہ دین لاش کسی گلزار کی کچھ غم نہیں خوشی ہی پروردگار کی</p>	<p>بیکار اتو کو شمشیر آب و طعام ہے سیرا جمل ہے آج یہ قصہ تمام ہے</p>	<p>فتنہ نے دی صدا کہ علی کی مانجھو اگر دے مائیں دیتی ہیں صیدانیاں جھو</p>







<p>قال ما بین غا کو قصد ناکیا سنا بون دوی کی سادہ ناکیا تسکین کما در صبور صنوان کیا کیا تسکین کیا ناکیا</p>	<p>قال تسکین کما در صبور صنوان کیا کیا تسکین کیا ناکیا</p>	<p>قال تسکین کما در صبور صنوان کیا کیا تسکین کیا ناکیا</p>
<p>آجہا ہوا جیسی بڑائی بھی گئی بنت کی سقر سے رانی بھی ہو گئی</p>	<p>تجگو قسم خدا کی بسا کون امام ہے بیسین جدا جدا آقا کا نام ہے</p>	<p>لین ہم جو خاک ہاتھ میں حکم خباب ہے ہو جائے کہیا کریم پو ترا بے</p>
<p>قال تسکین کما در صبور صنوان کیا کیا تسکین کیا ناکیا</p>	<p>قال تسکین کما در صبور صنوان کیا کیا تسکین کیا ناکیا</p>	<p>قال تسکین کما در صبور صنوان کیا کیا تسکین کیا ناکیا</p>
<p>عطر عطا سی جامہ مید بس گئے دامن دراز ہوئی ہی موتی برس گئے</p>	<p>بھیر عنائین ہو میں سید رسول کی تسکین کما در صبور صنوان کیا کیا</p>	<p>تسکین کما در صبور صنوان کیا کیا تسکین کیا ناکیا</p>
<p>قال تسکین کما در صبور صنوان کیا کیا تسکین کیا ناکیا</p>	<p>قال تسکین کما در صبور صنوان کیا کیا تسکین کیا ناکیا</p>	<p>قال تسکین کما در صبور صنوان کیا کیا تسکین کیا ناکیا</p>
<p>بے منصب و براق سفر گر گیا تو کیا سنا تڑپ تڑپ کے اگر گر گیا تو کیا</p>	<p>کیا خلعت عطا تو شہریت بڑ ہے آتا نہیں نظریہ لطافت کا جوش ہے</p>	<p>تسکین کما در صبور صنوان کیا کیا تسکین کیا ناکیا</p>



<p>۱۲۱۱          عشق خدا کو نور مانج جا بار          زین ہون بار بار کرین مانج جا بار          دہر کی ہر چیز بھی نہیں جی جلا میں ہزار          عید کے آگے میں جی جلا میں ہزار</p>	<p>۱۲۱۲          نگر نہ دراز جاوے جاوے دیکھا          نگر نہ دراز جاوے جاوے دیکھا          سب سے کھا تھا خیال کر دیکھا          نگر نہ دراز جاوے جاوے دیکھا</p>	<p>۱۲۱۳          کھانے اور شہ کی کیناں دیکھا          کھانے اور شہ کی کیناں دیکھا          تباہی کی کیناں دیکھا          کھانے اور شہ کی کیناں دیکھا</p>
<p>پھر جو چین حال عشق شہ شریفین کا          کہد وں خدا کی جہد ہون بندہ حسین کا</p>	<p>نعرہ کیا یہ دیکھنے والوں دور سے          نوازدہ کا موندہ نکل آتا نور سے</p>	<p>اللہ رزور عاقلی مشکاک علی          رہو ہر سے کھینچ لیا کنگے یا علی</p>
<p>۱۲۱۴          صفوں کو جواب نہ آیا تیرے          بیک و سب سے کھینچ لیا کنگے یا علی          دیکھ کے کمانہ آ گیا کنگے یا علی          دیکھ کے کمانہ آ گیا کنگے یا علی</p>	<p>۱۲۱۵          نگر نہ دراز جاوے جاوے دیکھا          نگر نہ دراز جاوے جاوے دیکھا          سب سے کھا تھا خیال کر دیکھا          نگر نہ دراز جاوے جاوے دیکھا</p>	<p>۱۲۱۶          کھانے اور شہ کی کیناں دیکھا          کھانے اور شہ کی کیناں دیکھا          تباہی کی کیناں دیکھا          کھانے اور شہ کی کیناں دیکھا</p>
<p>کی ہو گی قدر کا طبع کی نور عین سے          رہے او کی دکھا دی ہو حسین سے</p>	<p>دی حرج فی صدا کہ یہ نہ گام غور سے          گوش کا دین شاہ کی مہمان کا دور سے</p>	<p>سینے کو دکھا کر طرف بہت پھر پرا          حرز فیذا شاہ جو دیا دے گر پڑا</p>
<p>۱۲۱۷          نگر نہ دراز جاوے جاوے دیکھا          نگر نہ دراز جاوے جاوے دیکھا          سب سے کھا تھا خیال کر دیکھا          نگر نہ دراز جاوے جاوے دیکھا</p>	<p>۱۲۱۸          نگر نہ دراز جاوے جاوے دیکھا          نگر نہ دراز جاوے جاوے دیکھا          سب سے کھا تھا خیال کر دیکھا          نگر نہ دراز جاوے جاوے دیکھا</p>	<p>۱۲۱۹          کھانے اور شہ کی کیناں دیکھا          کھانے اور شہ کی کیناں دیکھا          تباہی کی کیناں دیکھا          کھانے اور شہ کی کیناں دیکھا</p>
<p>اواز دی بکار کو ہر کھوار سے          توڑا نگر کی شاخ کو شاخ بہار سے</p>	<p>تسک کا نشان روا انصاف ہو گئی          خاک اور گئی ہوا سے زمین صاف ہو گئی</p>	<p>ای شیر شاخ نخل طفر تیری ہاتھ          تائبہ کے لیے اسد اللہ ساتھ ہے</p>



<p>۱۲۸          طوطا و کز و شیر و شغال کرب          عمار و عیال و عجب و عجب          شیش و شیش و شیش و شیش          شیش و شیش و شیش و شیش</p>	<p>۱۲۹          آواز دی و آواز دی و آواز دی          آواز دی و آواز دی و آواز دی          آواز دی و آواز دی و آواز دی          آواز دی و آواز دی و آواز دی</p>	<p>۱۳۰          آواز دی و آواز دی و آواز دی          آواز دی و آواز دی و آواز دی          آواز دی و آواز دی و آواز دی          آواز دی و آواز دی و آواز دی</p>
<p>کتاب چلا و لیر تو غل بابا ہوا          جاتا ہے شیر صید کا موٹہ دیکھا ہوا</p>	<p>کون سے میر جوم غنچہ ہے جسے خوش ہو          شہ کماندو جی جسے خوش ہو</p>	<p>ہم بعد اس کے سپہ علم میں گھر میں          جن سے ہماری حق میں کہا تھا وہ گھر</p>
<p>۱۳۱          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر</p>	<p>۱۳۲          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر</p>	<p>۱۳۳          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر</p>
<p>کھا و کھا و کھا و کھا و کھا و کھا          رخسہ ہزاروں ڈال دے ایک مہجہ کی</p>	<p>در پیش ہلکے بھی ہوا راہ نواس          تو ہی جو راہ میں تو بہان ہزار ہے</p>	<p>حر و لکائی تیغ لعین خاک پر گرا          پروہ ادھر گرا یہ بہادرا دھر گرا</p>
<p>۱۳۴          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر</p>	<p>۱۳۵          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر</p>	<p>۱۳۶          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر          شکر و شکر و شکر و شکر</p>
<p>رضوان سے منتظر ترے آئین کی دھوم ہے          حور و نکاح با سید برین پر دھوم ہے</p>	<p>سینے سے سب کھا لیا کھجور محبہ دل بول کو          سب زخم تن و کھا لیا کھجور رسول کو</p>	<p>آواز سے شاہ امام کو تعجب ہوا          اکبر کو موٹہ کو دیکھ کر بول غصہ ہوا</p>



۱۳۶  
شیرین موت سلطان جبروت  
نیشہ پلے دل کو شاد و کابیر  
نہ سنا تھہ نہ کہ نہ کجانی اوہر اور  
نہ جو جو عباس وہ نظر آراہوین تر

۱۳۷  
الیک قدرت زانی و لطیف و جانی  
لائی خشنود او خاک کو آواز و جانی  
میتھا جو کہ نہ کجانی کالیاں  
سیکھا نہ خاک پر مہمان حق

۱۳۸  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب

صمد سیرین شاہ و لایستہ کمرہ دیا  
حرک سر جانی بیکہ خستہ رودیا

مولا کو تھا خیال بہار کو چین کا  
تھا سرکے بجز زانوہ اقدس میں کا

میں اور یہ کلام رسالت آج کا  
جو کچھ ہوا یہ سبے تصدق خیاب کا

۱۳۹  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب

۱۴۰  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب

۱۴۱  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب

سرتاقہ معرق میں نہاؤ ہوی بھر سے  
دماں کو گلے سے لگائی ہوئی بھر سے

تھا تو تھی باس نزع میں شامی شہزاد  
زانوہ تھا کہ کا سر ہاں حسین کی

نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب

۱۴۲  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب

۱۴۳  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب

۱۴۴  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب  
نہ کجانی جگر کرار و کرب

گر دجین و گر و گلو پوچھتے رہے  
نہ کجانی جگر کرار و کرب

کیونکر نہ آپ سیر و کھانہ بہشت کی  
آئی ہیں با حسین ہوا میں بہشت کی

ہم تو چلو کریم مختاری مذکور سے  
ادب تم سمجھو کہی ملاؤ کور و کر سے



<p>حاج اکبر کی پادشاه کی اور نیکو ایک پادشاه اور آفاق اس وقت کے پادشاه کا نام اس وقت کے پادشاه کا نام</p>	<p>حاج اکبر کی پادشاه کی اور نیکو ایک پادشاه اور آفاق اس وقت کے پادشاه کا نام اس وقت کے پادشاه کا نام</p>	<p>حاج اکبر کی پادشاه کی اور نیکو ایک پادشاه اور آفاق اس وقت کے پادشاه کا نام اس وقت کے پادشاه کا نام</p>
<p>ہوتا ہے کہ کرب خاں سے موافق ہوئی ہو ہو گیا ہے نہ دیکھے دم توڑے ہو</p>	<p>نوعہ چھ لاکھ کا ہے شیعہ شیعہ ہوئی غیب طرہ کی ہمایوں حسین</p>	<p>دیکھے جو طور مرگ شیعہ شیعہ قبلہ کی سمت پھیر دیا موافق</p>
<p>حاج اکبر کی پادشاه کی اور نیکو ایک پادشاه اور آفاق اس وقت کے پادشاه کا نام اس وقت کے پادشاه کا نام</p>	<p>حاج اکبر کی پادشاه کی اور نیکو ایک پادشاه اور آفاق اس وقت کے پادشاه کا نام اس وقت کے پادشاه کا نام</p>	<p>حاج اکبر کی پادشاه کی اور نیکو ایک پادشاه اور آفاق اس وقت کے پادشاه کا نام اس وقت کے پادشاه کا نام</p>
<p>سورہ آب سے مہر کا دل ہے مختوفہ داغ سے شہ والا کا دل ہے</p>	<p>مختوفہ اسو و شو شاہ کو دھوئی نہ دھو آقا گوہر واسطے رونے نہ دھو</p>	<p>خوش ہو کر ایسے داغ و داغ اہل گیا قرآن پر نگاہ رہی م نخل گیا</p>
<p>حاج اکبر کی پادشاه کی اور نیکو ایک پادشاه اور آفاق اس وقت کے پادشاه کا نام اس وقت کے پادشاه کا نام</p>	<p>حاج اکبر کی پادشاه کی اور نیکو ایک پادشاه اور آفاق اس وقت کے پادشاه کا نام اس وقت کے پادشاه کا نام</p>	<p>حاج اکبر کی پادشاه کی اور نیکو ایک پادشاه اور آفاق اس وقت کے پادشاه کا نام اس وقت کے پادشاه کا نام</p>
<p>مشکل کا سامنا بھی نہیں ہوا پہلو میں مین علی و ساری رسول</p>	<p>یانی جو ہو سائے کوثر یاسین آقا کو خشک ہوئے ہمیں یاد یاسین</p>	<p>وجہ یہ جسم نہ سے ذرا ہو نریا و خرم تائب سے چکا گیا</p>



[illegible]







<p>۴۱ چرخِ مراد از خداوند کون نزدک کا چرخِ ثباتا کے چرخِ مراد از خداوند کون نزدک کا چرخِ ثباتا کے</p>	<p>۴۲ گلگونہ خون کی گل خانہ کی شکر قربان اسی بد کی ادا پر دم خیر گلگونہ خون کی گل خانہ کی شکر قربان اسی بد کی ادا پر دم خیر</p>	<p>۴۳ ہی شان کی شانی شجاعت کی حالت سے اسی کلائی میں غصیب کی ہی شان کی شانی شجاعت کی حالت سے اسی کلائی میں غصیب کی</p>
<p>ابر کرم لطف خدا سا پہلے ہی جنت جسے کہتے ہیں وہ مرد کو پہلے ہی</p>	<p>ہی وہ لکھ فرط قلوب سے نہیں بھرتی یہ آنکھ دہم نہ بھی حق سے نہیں بھرتی</p>	<p>اس پاؤں ہی آراستہ میدان دعا کیا رنگ ہے نہایت قدمی اس کی دعا</p>
<p>۴۴ خدا کو غنا اچھی مال مستور کیا اچھی مال خدا کو غنا اچھی مال مستور کیا اچھی مال</p>	<p>۴۵ کچھ ناواشی کچھ کربسبات اس کچھ کلائی کچھ کربسبات کچھ ناواشی کچھ کربسبات اس کچھ کلائی کچھ کربسبات</p>	<p>۴۶ فہم کلائی کلائی کچھ کربسبات کچھ کلائی کلائی کچھ کربسبات فہم کلائی کلائی کچھ کربسبات کچھ کلائی کلائی کچھ کربسبات</p>
<p>نائب جو ہوا ہی منصب حق سے دل جنت میں جگہ نامی جہنم سے نکل کے</p>	<p>ہے یہ وہ گلزار تم طلب شوق سے اسکا یہ ہمارا سیکھا ہی یہی طوق ہے اسکا</p>	<p>مان باب سے الفت میں زیادہ کہیں مشہور یہ ہی شہر گریز فرسین</p>
<p>۴۷ مستور کیا اچھی مال مستور کیا اچھی مال مستور کیا اچھی مال مستور کیا اچھی مال</p>	<p>۴۸ حافظ کا فضل بانی و کائنات اس کا فضل بانی و کائنات حافظ کا فضل بانی و کائنات اس کا فضل بانی و کائنات</p>	<p>۴۹ نائب جو ہوا ہی منصب حق سے دل جنت میں جگہ نامی جہنم سے نکل کے</p>
<p>کسو پہ سب خوش آئین نہ ذریعہ سیل افشان سے تک پہنچی ہر ماحول میں</p>	<p>لاکھوں سے لکھ کے کوئی حق جو نہ نکلتا یہ دل جو ہوا تو یہ پہلو نہ نکلتا</p>	<p>حر پر جو ہوا لطف قدر ازلی کا بس عشق دیا اسکو حسین ابن علی</p>



<p>۱۰          سہم جواری ہوئی شامینیاں          حرم کو وارہ میں شکر سے مقابل          بولا کوئی حرم سے نہ نکلیں          سہم یا ہوئی شامینیاں</p>	<p>۱۱          اٹکا ہونا تو سوار ایک نمودار          آیا وہ بھی وہ سوار غوث طوار          ان جہاں کے وفادار کو تسلیم کی بار          ان جہاں کے وفادار کو تسلیم کی بار</p>	<p>۱۲          اٹکا ہونا تو سوار ایک نمودار          آیا وہ بھی وہ سوار غوث طوار          ان جہاں کے وفادار کو تسلیم کی بار          ان جہاں کے وفادار کو تسلیم کی بار</p>
<p>۱۱          سچ کہتے ہیں جو قول بر صاوت کہا          دشمن نہ کہو اسکو وہ عاشق ہمارا</p>	<p>۱۲          سردار نہ سمجھا وہ مجھ کے پسر کو          تسلیم کی بادشاہ جن دلشہر کو</p>	<p>۱۳          ہم جسکے ہیں شائق مگر عیاد وہی ہے          پہلو سے کہانوت نے صوایہ وہی ہے</p>
<p>۱۳          حرم صومین آیا جو دم خاصا          حرم صومین آیا جو دم خاصا</p>	<p>۱۴          خطا نہ دیکھو نہ پڑھا توین          خطا نہ دیکھو نہ پڑھا توین</p>	<p>۱۵          اٹکا ہونا تو سوار ایک نمودار          آیا وہ بھی وہ سوار غوث طوار</p>
<p>۱۴          سحر کی ہوا ابھی ہوئی یا دہل میں          کتہہ کی طرح صیغہ تھی حضرت کی نعل میں</p>	<p>۱۵          حط پڑھ کر منے شاہ کہا شکر خدا کا          پروا نہیں کچھ وقت ہی تیرا صفا کا</p>	<p>۱۶          آفت نہ کوئی عاشق معبود پر اسے          مولا نہ کہا سن بل مقصود پر اسے</p>
<p>۱۵          حرم صومین آیا جو دم خاصا          حرم صومین آیا جو دم خاصا</p>	<p>۱۶          اٹکا ہونا تو سوار ایک نمودار          آیا وہ بھی وہ سوار غوث طوار</p>	<p>۱۷          حرم صومین آیا جو دم خاصا          حرم صومین آیا جو دم خاصا</p>
<p>۱۶          کیا ظلم ہوے بادشاہ خلق پر فوسکا          پانی نہ ملا تیغ ملی حلق پر فوسکا</p>	<p>۱۷          رہوار کہان شکر شہیر کہاں ہے          طاووسوں پر اسد حرم حسن ان ہے</p>	<p>۱۸          مصروف عباد تین ولی ابن ولی بھی          قرآن کی تلاوت تین حسین ابن علی بھی</p>



<p>۴۰۰</p> <p>جان کی شمع تو بجھا کر رکھو خیمہ سی رکھنا تو بھلا تھا شمع نہ بجھو خیمہ نہ رکھو خیمہ نہ رکھو خیمہ نہ رکھو</p>	<p>۴۰۱</p> <p>خیمہ نہ رکھو خیمہ نہ رکھو خیمہ نہ رکھو خیمہ نہ رکھو خیمہ نہ رکھو خیمہ نہ رکھو</p>	<p>۴۰۲</p> <p>خیمہ نہ رکھو خیمہ نہ رکھو خیمہ نہ رکھو خیمہ نہ رکھو خیمہ نہ رکھو خیمہ نہ رکھو</p>
<p>اقبال بکار کہ شہادت ہو مبارک آواز رسول آئی کہ خبت ہو مبارک</p>	<p>کلمہ حسنین اہل جہاں سے کھل گیا خوشید جہاں تاب کلمات کھل آیا</p>	<p>مہر و ست کی عرض بہت مرگ تو رہا مہمان ہون مہری کوئی تقصیر نہیں</p>
<p>۴۰۳</p> <p>جان باندھی تھی مانتھی چو باندھنا خود کو کھولی کہ باور عقیدہ کشنا جہاں کیا باور جہاں کیا باور جہاں کیا باور جہاں کیا باور</p>	<p>۴۰۴</p> <p>جان باندھی تھی مانتھی چو باندھنا خود کو کھولی کہ باور عقیدہ کشنا جہاں کیا باور جہاں کیا باور جہاں کیا باور جہاں کیا باور</p>	<p>۴۰۵</p> <p>جان باندھی تھی مانتھی چو باندھنا خود کو کھولی کہ باور عقیدہ کشنا جہاں کیا باور جہاں کیا باور جہاں کیا باور جہاں کیا باور</p>
<p>مولا کا طریقہ نہ کیا جسے کسی نے کھولی نہ رسن باز دھری پیچ کی گئی</p>	<p>پاس تو رہی لپٹا شہ عالم کو قدم سے بس پامی شرف تیرا عظم کو قدم سے</p>	<p>کر دہشہ ابرار ہجوم رفت باغ شیر بکے ستاروں میں جلوہ نما تھا</p>
<p>۴۰۶</p> <p>جان باندھی تھی مانتھی چو باندھنا خود کو کھولی کہ باور عقیدہ کشنا جہاں کیا باور جہاں کیا باور جہاں کیا باور جہاں کیا باور</p>	<p>۴۰۷</p> <p>جان باندھی تھی مانتھی چو باندھنا خود کو کھولی کہ باور عقیدہ کشنا جہاں کیا باور جہاں کیا باور جہاں کیا باور جہاں کیا باور</p>	<p>۴۰۸</p> <p>جان باندھی تھی مانتھی چو باندھنا خود کو کھولی کہ باور عقیدہ کشنا جہاں کیا باور جہاں کیا باور جہاں کیا باور جہاں کیا باور</p>
<p>آداب کمال کو ذرا میری طرف سے رہنے کو کہا کہ دماغ میری طرف سے</p>	<p>بجھتا ہے چراغ قہیلہ میں کوئی خراپ کے خدو دیکھا وسیلہ میں کوئی</p>	<p>جاننا جو ہے ہو چکا نہیں اچھا چلنے ہی کا ہی قصد تو رکنا نہیں اچھا</p>



<p>۴۴۴ خود غرض کی خدمت و نافرمانی سے بیشک و ہوس کے غیالت کا عالم حاضر ہے جس میں گنگنا بھی اس میں میں غصہ و کینہ میں دردمند</p>	<p>۴۴۵ جو کہ نہ لیا شہ و اکابر اہل محبوبین ناچار ہیں مظلوم بن جائیں کیا کیا کہیں شرم آتی و خالق کی دہائی ہو کہ جس میں پائی بھی ہیں جس بھی ہو</p>	<p>۴۴۶ ان کی خبر تو بھی میں نے سنی ہے تو کہیں کہیں جو ہو سکے جانے بجائے کیسے کہیں جو ہو سکے جانے بجائے کیسے کہیں جو ہو سکے جانے</p>
<p>فرمایا کہ اب کیا ہو گئے شاہ نے بخشا میں نے شہ مظلوم سے اس نے بخشا</p>	<p>ہم بہت اعداسی پریشان ہو ہیں مہمان کی دعوت کی یہ سامان ہو ہیں</p>	<p>یہ کوہ صیبت کے جانی ہیں دم میں سرویکے ہیں ہم تو چلے جانی ہیں دم میں</p>
<p>۴۴۷ پہلے ہی میں نے جانا کیا میں نے جانا کیا میں نے جانا کیا میں نے جانا کیا میں نے جانا کیا میں نے جانا کیا میں نے جانا کیا</p>	<p>۴۴۸ ان کے کہنے سے آواز نہ رہا ان کے کہنے سے آواز نہ رہا ان کے کہنے سے آواز نہ رہا ان کے کہنے سے آواز نہ رہا</p>	<p>۴۴۹ ان کے کہنے سے آواز نہ رہا ان کے کہنے سے آواز نہ رہا ان کے کہنے سے آواز نہ رہا ان کے کہنے سے آواز نہ رہا</p>
<p>یوں تو کسی سببی کو اوڑھ کر نہیں لکھا ایسا کبھی قسمت کو بگڑتے نہیں دیکھا</p>	<p>آگہی خدا وجہ عداوت نہیں کوئی اب بھائی کی کینے کی تو دعوت نہیں کوئی</p>	<p>تکلیف بھی شام و سحر فاقہ کشی کی بھوکوں کو دیا آب مگر فاقہ کشی کی</p>
<p>۴۵۰ خاک اٹھانے دن فاقہ سے غمی غم خاک اٹھانے دن فاقہ سے غمی غم خاک اٹھانے دن فاقہ سے غمی غم خاک اٹھانے دن فاقہ سے غمی غم</p>	<p>۴۵۱ ان کے کہنے سے آواز نہ رہا ان کے کہنے سے آواز نہ رہا ان کے کہنے سے آواز نہ رہا ان کے کہنے سے آواز نہ رہا</p>	<p>۴۵۲ ان کے کہنے سے آواز نہ رہا ان کے کہنے سے آواز نہ رہا ان کے کہنے سے آواز نہ رہا ان کے کہنے سے آواز نہ رہا</p>
<p>کس لطف کو قفسہ کر لے آئی بھی سیو فردوس جبریل امین لاسی بھی سیو</p>	<p>آگے کھری ہوئی ہر دختر کے سرا تا دیر ابھی رو گئی صخر کے سرا</p>	<p>مہمان کو یہ دنیا میں بشری نہیں سکتا جنت میں کیسے کوئی گھروں میں سکتا</p>



<p>مرثیہ تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>	<p>مرثیہ تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>	<p>مرثیہ تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>
<p>کی عرض کہ جانا ہوں فدا ہوں کیوں میں لے لے میں گل زخم شہادت کی چمن میں</p>	<p>لے جانیں حرم سب تجھی منظور یہی ہے ہوں قتل حسین اب تجھی منظور یہی ہے</p>	<p>ویران نیستان علی دیکھ سکیگا تو جاک گروبان علی دیکھ سکیگا</p>
<p>مرثیہ تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>	<p>مرثیہ تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>	<p>مرثیہ تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>
<p>یا تو کی ہے ڈانک تو ہیر کا گین ہے ہر عطر ہیناں فردوس جہین ہے</p>	<p>ایسا ستم اس طور کی بدعت نہیں کرتے مہمان بلکہ یہ عداوت نہیں کرتے</p>	<p>محسن سے کریم میکو نکا اسلو نہیں غافل ہی سمجھ نو پستہ تم خوب نہیں ہے</p>
<p>مرثیہ تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>	<p>مرثیہ تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>	<p>مرثیہ تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>
<p>سایہ سرخسہ روی مول عربی کا سوجان سی عاشق ہر دل و جان بقی کا</p>	<p>رونق ہے اسی جاند سی افلاک میں باقی ہے ایک یم خیرت پاک میں باقی</p>	<p>سجد ہوں سو قلیہ میں آئینہ رو ہون ہوں غسل سی میں اسی دریا و نہر ہون</p>



<p>۴۴ کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی</p>	<p>۴۵ کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی</p>	<p>۴۶ کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی</p>
<p>تا نم تو بگو تو مر نام بین منظور ہوں طالب زرجی ہی گذر نام بین منظور</p>	<p>ہم بھی سفری ہیں کہ دم فوت بھی گئے وہ تیغ کھینچی وہ کلاہوت بھی آئے</p>	<p>جواہرین جوان ظالم و سفاک بری ہیں تو دیکھنا بیدم وہ کوئیدم مین پڑ ہیں</p>
<p>۴۷ ایمان جو بوزوں تو بید منظور وہ کیجئے اور اہل خیال منظور</p>	<p>۴۸ خداوندی کا دار کا دلدار بناد خداوندی کا دار کا دلدار بناد</p>	<p>۴۹ خداوندی کا دار کا دلدار بناد خداوندی کا دار کا دلدار بناد</p>
<p>دیکھ آگے پہاں ہی ہر دم کما و دھرم بول لاکہ وان جانے سے آگے نہ نظر کم</p>	<p>تھا شور کہ دھالو کو اوٹھا و نہ دھامت ای فوج کہین بیان کرتی ہیں گھمات</p>	<p>شمسیر غلام چمن آرا سے وفا ہیں یوسف کی قسم رونق بازار رضا ہیں</p>
<p>۵۰ کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی</p>	<p>۵۱ کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی</p>	<p>۵۲ کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی کیا تو چو کی کیا کنی</p>
<p>احول جہر نامہ درانی ہیں بھی کو ایک ایک کی دھو و نظر آئین بھی کو</p>	<p>درب کو سر دہش کی جدائی کا رہیگا بھائی کو بیان پاس نہ بھائی کا رہیگا</p>	<p>لواری چلی شہر سے تو آباد ہو سکے تم نار سے کبھی آزاد نہ ہو سکے</p>



<p>۴۱ جنت کو بیٹے کو نظر غم نہیں بہر چوئی دست سفر غم نہیں گر غم نہیں دبی تو غم نہیں کچھ پیچیدگی جان بد غم نہیں</p>	<p>۴۲ مردم کو غلام کہہ کر خوش حال بن ہوں کہین مردم کو غلام کہہ کر خوش حال بن ہوں کہین</p>	<p>۴۳ مردم کو غلام کہہ کر خوش حال بن ہوں کہین مردم کو غلام کہہ کر خوش حال بن ہوں کہین</p>
<p>الف کے سفر پر جو کہنے کسی ہے مزارہ الف میں دیر دن کو کسی ہے</p>	<p>بم عسرت و دشان ہو آقا جانب از غلام آ پکا بچان ہو آقا</p>	<p>دشمن پر بھی موت کا رستا نظر آیا گرتی ہوئی برق ابر رستا نظر آیا</p>
<p>۴۴ چچین بہت خوشہ والا کو بلا لون چچین بہت خوشہ والا کو بلا لون چچین بہت خوشہ والا کو بلا لون چچین بہت خوشہ والا کو بلا لون</p>	<p>۴۵ اوج کو ماضی کے داغ بیا بکافین کی صد آئی کیر نزع کا حکم کہہ کر نزع کا حکم کہہ کر</p>	<p>۴۶ اچھے گم و غماز بیکر کے فدا بجین ہوا حشر و فاد کا بجائی گم و غماز بیکر کے فدا بجین ہوا حشر و فاد کا بجائی</p>
<p>کیا لوہے پر چاروں خاک پر اسدم رکھو تو نظر جبرسن پاک پر اسدم</p>	<p>بیابا ہول شو عدم ہوئی میں جھوٹ تم مر کے ادھر دیکھ لو ہم ہوئے میں جھوٹ</p>	<p>جاننا جھوٹ آج سے ہی نام ہمارا اچھا ہوا اچھا ہوا اچھا ہوا</p>
<p>۴۷ خاک کو فریاد و آواز وہ زانی پہلو سے ہوا باراد و دھن نہ نشانی آواز سے کہا کہوں نہیں تو کوئی مانی خاک کو فریاد و آواز وہ زانی</p>	<p>۴۸ مردم کو غلام کہہ کر خوش حال بن ہوں کہین مردم کو غلام کہہ کر خوش حال بن ہوں کہین</p>	<p>۴۹ مردم کو غلام کہہ کر خوش حال بن ہوں کہین مردم کو غلام کہہ کر خوش حال بن ہوں کہین</p>
<p>لایا ہی عجب راہ پر اسدم ہمارا حامی ہی سر دست پر اسدم ہمارا</p>	<p>مشکل ہی تو آسان ہوئی جاتی ہی سار ہشیار رہو جو حسین آتی ہی سار</p>	<p>تائید دم نزع ہی بس کام علی کا وم تن سے نکلتا ہی تو لو نام علی کا</p>







<p>حکم تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی</p>	<p>حکم تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی</p>	<p>حکم تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی</p>
<p>دیکھا جسے پر سا اوی و نی کو کھڑی تھی ہو جس سے قیامت میں قیامت وہ کھڑی</p>	<p>کس سے کہوں جو گزری تھی نہا گئی بجھم چھری چل گئی بابا کے گلے پر</p>	<p>بجھم شہر میں و بشارت ہو سہا آغوش میں داری کے پیر و فرج ہو سہا</p>
<p>حکم تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی</p>	<p>حکم تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی</p>	<p>حکم تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی</p>
<p>کہا زوہر مجھ کو دلا سا بھی نہ دگی بہی کو مگر باپ کا پر سا بھی نہ دگی</p>	<p>مجھ کو پر شاہ خف دیکھے روئے کچھ بس نہ چلا میری طرف دیکھے روئے</p>	<p>مہما زہون مجھ کو دلا سا بھی نہ دگی نام شہدین پر ہون فدا آخر کی طرح</p>
<p>حکم تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی</p>	<p>حکم تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی</p>	<p>حکم تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی تو خود صاحب پادشاهی خدای تعالی</p>
<p>اشک آنکھوں سے ٹپکا کیے تھکالی وسنے جو لیا گو دین چلائی</p>	<p>فرق شاہ ابرار بد انجام سے کاٹا سر شمرنے ہم بیٹوں کے سامنے کاٹا</p>	<p>فرق شاہ ابرار بد انجام سے کاٹا سر شمرنے ہم بیٹوں کے سامنے کاٹا</p>



۴۱  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے

تاریک ہو شباء ہر اندوہ کشتی میں  
آئینہ ہے آغوش عروس حبشی میں

۴۲  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے

بالا تو ملک سم تھے سب ہی جگہ پر  
افشان تھی مگر سونکی اوراق سیہ پر

۴۳  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے

تارے ہیں فلک پر کہ یہ موتی ہیں ہر پر  
ہے بھولو کی چادر کسی بکس کی تھک پر

۴۴  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے

انصار میں رہا کاسر جاگ رہا تھا  
تارو کو لیے ساتھ فوج جاگ رہا تھا

۴۵  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے

کچھ شک خیزان تات کی تھی مرگ کی  
تھا چاند قلم سے گل صدر گریہ کی

۴۶  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے

کیا صحن میں سر کو لے بکا کر دیکھ کر  
تھی میر کی جینے کی دعا کرنی ختم کر

۴۷  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے

تھی کلک شان نالہ جانکاہ کا نقشہ  
تھارے ملک فاطمہ کی آہ کا نقشہ

۴۸  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے

معرے صفت رہا و اسد کر کی عیال  
سیر و کی صداقت میں کرتی عیال

۴۹  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے  
کے ہر دم میں رہتا ہے

اے جان پر ہو گی خوشی است بدن  
جھو لکی عوض ہو گی تم آغوش بدن



۱۰۰  
گروہ بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
روایہ بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
کبار بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف

شاخین بھین درختوں کی ہوائیں زین پر  
خاک رہ تھیں لگاؤں سے جہیں پر

۱۰۱  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف

جنہیں صلی علیہا السلام سحر اسی ملا سے  
لہرین بھین مگر قلم خضر امین ہوا سے

۱۰۲  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف

صدہ یہ ہوا تیغ شغاعی کی چپکے سے  
جو چھوٹ گئی مہکی پیرست فلک سے

۱۰۳  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف

وہاں مجرم سی شہ ناسا کی خصیت  
تھی قبروں کی باغ میں ہمشاد کی رخصیت

۱۰۴  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف

زینت گر سپر بند سپر کوٹے سے نکلے  
شیر و کی طرح بھونکے توڑے سے نکلے

۱۰۵  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف

پر گرد شجر و محبوب نہاں چھاؤں کی نیچے  
درد نہ بھرتی تھی زمین پاؤں کے پیچھے

۱۰۶  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف

سید انیاں ڈیوڑھی میں کھڑی تھیں  
تھیں پراش شہ میں تلواریں چلین گی

۱۰۷  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف

سب جمع او وہر دشمن الہدیٰ تھو  
موجودا وہر ہاشمی و سطلبی تھے

۱۰۸  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف  
بنی ہاشم و بنی عبد مناف

سب بکیتی تھے حسن شباب علی اکبر  
تھے قلب میں لشکر کے جناب علی اکبر



<p>۱۴۱ ایک گاہ چلے ہو چنے بے زاری سیدان بن قداش نے غفلت سے کام کے شہادت بن کر ہوئی کی تو</p>	<p>۱۴۲ یہ وہی ہے پیری یہ فتنہ دینا تھا یہ شہر واپس آئے ہیں کہ چاہے پہلے تھا جا لگا موجود ہی تھا نہ جاؤ غیب میں کہ وہ چین کی</p>	<p>۱۴۳ یہ وہی ہے پیری یہ فتنہ دینا تھا یہ شہر واپس آئے ہیں کہ چاہے پہلے تھا جا لگا موجود ہی تھا نہ جاؤ غیب میں کہ وہ چین کی</p>
<p>یہ وہی ہے گھبرائے حبیب بن مظاہر خستہ کے لیے آئے حبیب بن مظاہر</p>	<p>اس صوبے کے صدمہ یہاں توجہ سہو تم شایان فاقہ ہے وہیں جا کے رہو تم</p>	<p>ان باتوں کو سن سکے یہ کیا ہستی ہو تو میں پیر ہوں کیوں مجھ سے جھلا ہستی ہو تو</p>
<p>۱۴۴ لباؤں بہشتیوں کے پیارے نہاؤں کو بین دیدار کے آفاق میں نہ ہو مددگار کے سپہ سالار کے</p>	<p>۱۴۵ کوئین کو ملنے سے تیار اولاد کی لائیں چھوڑ کر تیار زبان نہ منظر تو ادھیڑ چال آو جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>	<p>۱۴۶ کوئین کو ملنے سے تیار اولاد کی لائیں چھوڑ کر تیار زبان نہ منظر تو ادھیڑ چال آو جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>جینا ہی یہ چھوڑے طور و دل سے گھرنا ہی پہلی جوانوں سے بجا پیر کا مرنا</p>	<p>اچھا نہیں اس وادی پر باد میں رہنا حقا کہ بت ہے ہم اولاد میں رہنا</p>	<p>ہوئی نہیں خاطر شکنی سے میری دعوت ہوئی کس طور سے میری</p>
<p>۱۴۷ یہ وہی ہے پیری یہ فتنہ دینا تھا یہ شہر واپس آئے ہیں کہ چاہے پہلے تھا جا لگا موجود ہی تھا نہ جاؤ غیب میں کہ وہ چین کی</p>	<p>۱۴۸ یہ وہی ہے پیری یہ فتنہ دینا تھا یہ شہر واپس آئے ہیں کہ چاہے پہلے تھا جا لگا موجود ہی تھا نہ جاؤ غیب میں کہ وہ چین کی</p>	<p>۱۴۹ یہ وہی ہے پیری یہ فتنہ دینا تھا یہ شہر واپس آئے ہیں کہ چاہے پہلے تھا جا لگا موجود ہی تھا نہ جاؤ غیب میں کہ وہ چین کی</p>
<p>منظور نہیں قتل مخفی میں تمہارا رحمونی ہوں جو ضعیفی میں تمہارا</p>	<p>فرمایا پس مرگ بھی اندوہ سہین کے ہم آپ بیان گو کہ محتاج سہین کے</p>	<p>کفار کو رخ قبیلہ عالم سے چھوڑتے آیا ہو غنیمت اوسم کہ ہر اور غنیمت چھوڑتے</p>



<p>۴۱ آفتاب خنکے ہی فرستے تھے میں نے بن مظهر کو بھیج دیا تھا دولہ کہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ تو میری دوستی کا شوق تھا</p>	<p>۴۲ انصاف کرو جان و دل کا محبور دن بھر میں کروں گی عیش و عشرت میں رہیں تو میں بھی جانتی ہوں کہ</p>	<p>۴۳ دیکھو دیکھو کہ کتنی پاکیزگی ہے اس میں دیکھو دیکھو کہ کتنی پاکیزگی ہے اس میں</p>
<p>کچھ بات جب آئیگی امام ازلی پر تو پہلے فدا ہوگا <b>مدین ابن علی</b> پر</p>	<p>سب سے دیا تھا نہ میں انعام کے قابل اب کہتے ہو واجب ہا کام کے قابل</p>	<p>دنیا سو ذرا دلوں کا رہنمائی سے ایک سو کوئی سو کوئی دلوں کا رہنمائی سے</p>
<p>۴۴ میں نے کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>	<p>۴۵ میں نے کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>	<p>۴۶ میں نے کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>
<p>ہوں مورو الطاف جوانی میں پدر کا جب پیر ہوں تو چھوڑ دوں ہاتھ کو لپکا</p>	<p>مٹھلی سے اسی گھر کی غلامی میں ہوں پیر ہوں کسی اور کو سردار کہوں میں</p>	<p>کس کے لیے کہے تو ہر لاکھ میں جہیز میں نے جہیز کیا کہ کس کے لیے جہیز</p>
<p>۴۷ میں نے کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>	<p>۴۸ میں نے کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>	<p>۴۹ میں نے کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>
<p>ہوں تو نے شہنشاہ خوش اقبال کو چھوڑا رہے ہو افاطہ کے لال کو چھوڑا</p>	<p>عامی ہی وہ مجھ کیسے محبوبس بلا کا نہیہ کو اگر ہی تو سہارا ہی خدا کا</p>	<p>کس نہ کو حاصل یہ زانیہ میں شریک نہیہ کو اگر ہی تو سہارا ہی خدا کا</p>



مجموعہ  
میں ہیں کہیں کہیں  
یوں ہے کہیں کہیں  
نہا کوئی جگر کمر  
نہا کوئی جگر کمر

تم مالک سرکار خباب احد می ہو  
ز سر کے جگر بان علی روح می ہو

مجموعہ  
میں ہیں کہیں کہیں  
یوں ہے کہیں کہیں  
نہا کوئی جگر کمر  
نہا کوئی جگر کمر

ارشاد جو ہوز و زو جو انیکاد کھا دون  
تواریں لعینوں نسو ابھی چھین کے لاؤں

مجموعہ  
میں ہیں کہیں کہیں  
یوں ہے کہیں کہیں  
نہا کوئی جگر کمر  
نہا کوئی جگر کمر

نفسہ سے کہا کیوں بھی کیا دی نہیں  
وہ بولی کہ نصرت کی دعا دیتی ہیں

مجموعہ  
میں ہیں کہیں کہیں  
یوں ہے کہیں کہیں  
نہا کوئی جگر کمر  
نہا کوئی جگر کمر

گل کتے ہیں باغ اسد امٹھین ہو  
روشن ہے چراغ اسد امٹھین ہو

مجموعہ  
میں ہیں کہیں کہیں  
یوں ہے کہیں کہیں  
نہا کوئی جگر کمر  
نہا کوئی جگر کمر

جب نام علی لکے صفوں میں چکاؤں گا  
تم دیکھنا مولانا رکوں گا نہ رکوں گا

مجموعہ  
میں ہیں کہیں کہیں  
یوں ہے کہیں کہیں  
نہا کوئی جگر کمر  
نہا کوئی جگر کمر

سیدان کی طرف باک نہ موڑتی نظر آئی  
ہاں سانس کچھ گروی اوڑتی نظر آئی

مجموعہ  
میں ہیں کہیں کہیں  
یوں ہے کہیں کہیں  
نہا کوئی جگر کمر  
نہا کوئی جگر کمر

دواذن و غاب جیسے گدڑ جاؤں گا آقا  
دیکھو میں کلا کلا کے مر جاؤں گا آقا

مجموعہ  
میں ہیں کہیں کہیں  
یوں ہے کہیں کہیں  
نہا کوئی جگر کمر  
نہا کوئی جگر کمر

ہر ضرب پر اس فوج میں سب وا کہیں گے  
شاہ اش جناب اسد امٹھین کے

مجموعہ  
میں ہیں کہیں کہیں  
یوں ہے کہیں کہیں  
نہا کوئی جگر کمر  
نہا کوئی جگر کمر

کتابا من رین او سکی او حرا و او حرا  
رہو ار تو ہی حسن کاٹاؤں یہ پرہین



<p>۴۳</p> <p>سبب سعادت کا ہوا جو کہ ہر منفعہ کے لیے ہے کہ بیان صبا میں جو دستور ہو گیا ہے کہ ہر ایک کی ہر ایک</p>	<p>۴۴</p> <p>دور دور سے پہنچ رہا ہے ہر ایک چل کر پہنچ رہا ہے ہر ایک بالائی ہوا جو کہ ہر ایک کی ہر ایک</p>	<p>۴۵</p> <p>سبب سعادت کا ہوا جو کہ ہر منفعہ کے لیے ہے کہ بیان صبا میں جو دستور ہو گیا ہے کہ ہر ایک کی ہر ایک</p>
<p>سلمان کا ثانی انھیں کہتے تو بجا ہی غازی کی عبادت سحر آل عباد ہے</p>	<p>تھی زحلی ایک ہر خوشان کی ایک پر خورشید فلک تھا تیر خورشید فلک پر</p>	<p>عشق تھا غضب رستم دستا کی ہر سہا پہ بھی رہا کہ تیرا تھا کھین</p>
<p>۴۶</p> <p>سبب سعادت کا ہوا جو کہ ہر منفعہ کے لیے ہے کہ بیان صبا میں جو دستور ہو گیا ہے کہ ہر ایک کی ہر ایک</p>	<p>۴۷</p> <p>سبب سعادت کا ہوا جو کہ ہر منفعہ کے لیے ہے کہ بیان صبا میں جو دستور ہو گیا ہے کہ ہر ایک کی ہر ایک</p>	<p>۴۸</p> <p>سبب سعادت کا ہوا جو کہ ہر منفعہ کے لیے ہے کہ بیان صبا میں جو دستور ہو گیا ہے کہ ہر ایک کی ہر ایک</p>
<p>چار آئینہ میں چرخ شہدای خدا پر بانی ہو یہاں چار چرخہ دایم و عباد پر</p>	<p>انداز جوانی جو دکھائی کہیں رک کے سینے سے لگا یا فلک پر چرخہ ک</p>	<p>جس کو شہر چھوئے تھے وہ سانچہ تھا موتیہ پر جو عرا ماتھہ طمانچہ تھا اسل کا</p>
<p>۴۹</p> <p>سبب سعادت کا ہوا جو کہ ہر منفعہ کے لیے ہے کہ بیان صبا میں جو دستور ہو گیا ہے کہ ہر ایک کی ہر ایک</p>	<p>۵۰</p> <p>سبب سعادت کا ہوا جو کہ ہر منفعہ کے لیے ہے کہ بیان صبا میں جو دستور ہو گیا ہے کہ ہر ایک کی ہر ایک</p>	<p>۵۱</p> <p>سبب سعادت کا ہوا جو کہ ہر منفعہ کے لیے ہے کہ بیان صبا میں جو دستور ہو گیا ہے کہ ہر ایک کی ہر ایک</p>
<p>وزن و کوش کمان پیش کچھ دین گو باد رو یافت و صدق ایک کچھ دین</p>	<p>سب بچوں اوی دے گات تا میں چھو برو انہیں مروت صفت فر کا میں چھو</p>	<p>مضبوط جو تھے خاک میں زندہ گری موتیہ رنگ میں پوشیدہ کی شہر گری</p>



<p>۴۴</p> <p>تم نام بود و نور تم از نام بود و اعلیٰ تم عظم بود و عدل تم کبریا کسود و کینا تم تدبیر بود و صدق تم معراج و دسیا تم خیر بود و آرام تم خیر و شکر و تار</p>	<p>۴۵</p> <p>ایا ہوں میں دور و نزدیک پاسی کی طرف سے نرنا ہوں مجھ کے لئے لوگ کی طرف سے</p>
<p>۴۶</p> <p>تم کلمہ اخوان وہ مجھ کا چین ہے تم بخش ہو وہ سعد ہے تم بدو حسن ہے</p>	<p>۴۷</p> <p>ایا ہوں میں دور و نزدیک پاسی کی طرف سے نرنا ہوں مجھ کے لئے لوگ کی طرف سے</p>
<p>۴۸</p> <p>تم نور بود و ماہی تم جن و بیان تم جرم بود و خفہ تم چشم و گلستان تم غم بود و جنت تم ازاد و جهان تم غم بود و ناسخ تم خیر و ظلم</p>	<p>۴۹</p> <p>ایا ہوں میں دور و نزدیک پاسی کی طرف سے نرنا ہوں مجھ کے لئے لوگ کی طرف سے</p>
<p>۵۰</p> <p>تم دیر ہو وہ کعبہ ہی تم شکر و یقین ہی تم کفر و اسلام ہی تم شرک و دین ہی</p>	<p>۵۱</p> <p>ایا ہوں میں دور و نزدیک پاسی کی طرف سے نرنا ہوں مجھ کے لئے لوگ کی طرف سے</p>
<p>۵۲</p> <p>تم غم بود و صبر تم شاد و دلگیر تم درد بود و شاہ علم تم بیدار و خواب تم غم بود و عشق تم دین و دنیا تم غم بود و قبول تم خیر و شر</p>	<p>۵۳</p> <p>ایا ہوں میں دور و نزدیک پاسی کی طرف سے نرنا ہوں مجھ کے لئے لوگ کی طرف سے</p>
<p>۵۴</p> <p>تم شکر و یقین ہی تم شکر و یقین ہی تم کفر و اسلام ہی تم شرک و دین ہی</p>	<p>۵۵</p> <p>ایا ہوں میں دور و نزدیک پاسی کی طرف سے نرنا ہوں مجھ کے لئے لوگ کی طرف سے</p>



۲۶۱  
 غنیمت باد بوی منیران نجات  
 زنی و زینت کم و زینت ابل تفاوت  
 ای کجاست طویں او کجاست جویں  
 تماشا شود کہ کو کجاست جویں غایت

۲۶۰  
 کجاست صفت صفت صفت صفت  
 نازل بر اسب غنیمت نازل  
 مبدانین کجاست جمع کجاست  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت

۲۵۹  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت

کس کام کار صراع صفوا اہل ستم ہے  
 ظاہرین زیادہ ہو قطع طبع میں کم ہے

ہر ضرب میں جانوں کی لعلینو کوڑی تھی  
 دامن کو قضا غنیمت میں گروا کے کھڑی تھی

بھل نیرہ دشمن پر اگر جولوہ نمانتا  
 بالاسے الف مکمل طبع کلاک قضا تھا

۲۶۲  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت

۲۶۱  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت

۲۶۰  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت

ہو دیکھنے کہا حال یہی وجہ خطر تھی  
 کجھ ماضی و آئین کی مطلق نہ خبر تھی

بھل جیو پیو کے شوق ہوتے تلوار کی صفا  
 تاروں کے گلے کٹ گئے تیغ مہ نو سے

باغی روکش ظلم و ستم بھول گئے تھے  
 بھلائی تھی شکست اب قدم بھول گئے تھے

۲۶۳  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت

۲۶۲  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت

۲۶۱  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت  
 غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت

جس خاتون میں یگنی دوا و سیدم ہے  
 ہر بیت میں بس مصرع شمشیر و دم ہے

ای غافل تلوار کا کیا روپ سے دیکھو  
 دھانوکو بھی سائیں میان ہو پے دیکھو

مردم نے بہت خوف کر دیا جو سے تھے  
 چھپ جانے کی آنکھوں میں جگہ دھونڈے تھے



<p>۴۴۴</p> <p>مظفر اور جغتے جابر طرغ عالم جابل نہا کا دیوانے پیکار سے شہر عادل کہ شک نہیں تم فتنہ بیجا عت بین کام اب ہم جمع بھی کیا یا بے جا حاصل</p>	<p>۴۴۵</p> <p>وہا تو بین گجی کہ جو بے نکل آئی مکو اور نو بھی گرتی سے نکل آئی وہ آئی حبیبین میں تو دین سے نکل آئی نئی ہوئی گئے خاندان سے نکل آئی</p>	<p>۴۴۶</p> <p>مظفر اور جغتے جابر طرغ عالم جابل نہا کا دیوانے پیکار سے شہر عادل کہ شک نہیں تم فتنہ بیجا عت بین کام اب ہم جمع بھی کیا یا بے جا حاصل</p>
<p>آقا تمہیں دو دہر شجاعت کے جو فرہین تم جانتے ہو دہر لونج یا با کے ملین</p>	<p>غش میں ہے عدو کو چک او سکی نظرانی سونا ہوا کہیر کہ چاندی لکھ آئی</p>	<p>پہلے سے جو ان رعبت سے پاسکی چک میں ہر خوف سے رشہ بدن پر فلک میں</p>
<p>۴۴۷</p> <p>کہ شک نہیں تم فتنہ بیجا عت بین کام اب ہم جمع بھی کیا یا بے جا حاصل</p>	<p>۴۴۸</p> <p>مظفر اور جغتے جابر طرغ عالم جابل نہا کا دیوانے پیکار سے شہر عادل کہ شک نہیں تم فتنہ بیجا عت بین کام اب ہم جمع بھی کیا یا بے جا حاصل</p>	<p>۴۴۹</p> <p>مظفر اور جغتے جابر طرغ عالم جابل نہا کا دیوانے پیکار سے شہر عادل کہ شک نہیں تم فتنہ بیجا عت بین کام اب ہم جمع بھی کیا یا بے جا حاصل</p>
<p>مشتاق اجل ساری وفادار کھڑی ہیں ہم شکل بھی مزیکو تیار کھڑے ہیں</p>	<p>کہ خون کے دیاسے نہائی ہوئی نخلی دھالوئے کبھی بھول وڑائی ہوئی نخلی</p>	<p>پھر ملی تھی جو مرگ صفت لشکر شہین پشیدہ تھیں رو حین ملک الموت کے پرن</p>
<p>۴۴۸</p> <p>مظفر اور جغتے جابر طرغ عالم جابل نہا کا دیوانے پیکار سے شہر عادل کہ شک نہیں تم فتنہ بیجا عت بین کام اب ہم جمع بھی کیا یا بے جا حاصل</p>	<p>۴۴۹</p> <p>مظفر اور جغتے جابر طرغ عالم جابل نہا کا دیوانے پیکار سے شہر عادل کہ شک نہیں تم فتنہ بیجا عت بین کام اب ہم جمع بھی کیا یا بے جا حاصل</p>	<p>۴۵۰</p> <p>مظفر اور جغتے جابر طرغ عالم جابل نہا کا دیوانے پیکار سے شہر عادل کہ شک نہیں تم فتنہ بیجا عت بین کام اب ہم جمع بھی کیا یا بے جا حاصل</p>
<p>ہیں شائد عہد اس تو شمشیر کے مشتاق ۴۴۸</p>	<p>پانی کی طرف دیکھتے ہیں شرم کی جاہ کیا شاہ کے بچوں سے ہمیں پارس سہ</p>	<p>ابر کو جو کانا تو نسج سے نکل آئی تھی برق فلک تو ترنج سے نکل آئی</p>







ع  
 کہنے کی دعاؤں میں نہ تھی دعا کا جادو  
 وہ جا بجا مہربانوں میں ایک شوقیہ  
 قاتل کی جی لاش نظر آئی کی بال  
 حرم کو گلا غونسے کی جیسے اچھا

ع  
 کہنے کی دعاؤں میں نہ تھی دعا کا جادو  
 وہ جا بجا مہربانوں میں ایک شوقیہ  
 قاتل کی جی لاش نظر آئی کی بال  
 حرم کو گلا غونسے کی جیسے اچھا

ع  
 کہنے کی دعاؤں میں نہ تھی دعا کا جادو  
 وہ جا بجا مہربانوں میں ایک شوقیہ  
 قاتل کی جی لاش نظر آئی کی بال  
 حرم کو گلا غونسے کی جیسے اچھا

رجاؤں کے تم اچھے ابھی پاس مل کے  
 مر جائیگا معصوم اوٹوٹھ سے اوگل کے

اپس میں کہیں کے یہ ملک ج پھین ہی  
 صابر کوئی شہید سا دنیا میں نہیں ہی

خسار پر آشوب شہ معصوم ہے  
 سہا کر وہیں سے لیکے وہ دم توڑ ہی

ع  
 زبان میں نہ تھی دعا کا جادو  
 وہ جا بجا مہربانوں میں ایک شوقیہ  
 قاتل کی جی لاش نظر آئی کی بال  
 حرم کو گلا غونسے کی جیسے اچھا

ع  
 کہنے کی دعاؤں میں نہ تھی دعا کا جادو  
 وہ جا بجا مہربانوں میں ایک شوقیہ  
 قاتل کی جی لاش نظر آئی کی بال  
 حرم کو گلا غونسے کی جیسے اچھا

ع  
 کہنے کی دعاؤں میں نہ تھی دعا کا جادو  
 وہ جا بجا مہربانوں میں ایک شوقیہ  
 قاتل کی جی لاش نظر آئی کی بال  
 حرم کو گلا غونسے کی جیسے اچھا

تو بال جگر موٹھ سے کل لیکھا پھٹ کے  
 مر جائیگا عباس جو قدموں سے لپٹ کے

دل میں دگر کابل سے لپٹ کے  
 شہید کا سراپے دامن میں سے گٹ کے

اسد ریح اوٹھن شوق شہنشاہ ام تھا  
 دم بھر رہتے تھے شاہ کا کوسنیہ میں دم تھا

ع  
 کہنے کی دعاؤں میں نہ تھی دعا کا جادو  
 وہ جا بجا مہربانوں میں ایک شوقیہ  
 قاتل کی جی لاش نظر آئی کی بال  
 حرم کو گلا غونسے کی جیسے اچھا

ع  
 کہنے کی دعاؤں میں نہ تھی دعا کا جادو  
 وہ جا بجا مہربانوں میں ایک شوقیہ  
 قاتل کی جی لاش نظر آئی کی بال  
 حرم کو گلا غونسے کی جیسے اچھا

ع  
 کہنے کی دعاؤں میں نہ تھی دعا کا جادو  
 وہ جا بجا مہربانوں میں ایک شوقیہ  
 قاتل کی جی لاش نظر آئی کی بال  
 حرم کو گلا غونسے کی جیسے اچھا

نہتے ہواؤں کے شکر نہ ہٹیں گے  
 علی بند معصوم کے ہاتھ آج نہیں گے

افسوس کہا سید دیجاہ نے اوٹھ کے  
 قبلہ کی طرف پاؤں کیے شاہ نے اوٹھ کے

یہ کہے حبیب شہ صابر لو قضا کی  
 جلا کے حسد میں مارے قضا کی



غازی کی سبکدوشی است احقر بنظر  
 منعم و مروت و حسن و قیاس  
 ترش و شکر و کرم و جود و سخاوت  
 انوار و تاب و نور و تابان

کیوں رنگ بوی نیا جو کمر کیلئے حم ہی  
 شاید یہ افسوس کا فلک ہو کر تو ہم ہے

مشتاق زیارت ہی یہ مداح مختار را  
 شاہان چه عجب گر نبوا زندگدارا



[illegible]



۴۱  
 کہ کشتن صبح کا راز و شب بیل  
 و زین اس کی صواب و از بیل  
 نواری خورشید عبات بیل  
 نہایت شہادت بیل

۴۲  
 کہ کشتن صبح کا راز و شب بیل  
 و زین اس کی صواب و از بیل  
 نواری خورشید عبات بیل  
 نہایت شہادت بیل

۴۳  
 کہ کشتن صبح کا راز و شب بیل  
 و زین اس کی صواب و از بیل  
 نواری خورشید عبات بیل  
 نہایت شہادت بیل

لی خورشید صبح سے خوب و خوب  
 تا صبح طوف کہہ کیا آفتاب سے

دیکھا جدھر درخت سے کہ سیاہ سے  
 یا جا بجا سا فروئے دود آہ سے

شہزادان تردد و بیل و بلا میں بخت  
 مصروف سب خطا و شہ کی دعائیں بخت

۴۴  
 کہ کشتن صبح کا راز و شب بیل  
 و زین اس کی صواب و از بیل  
 نواری خورشید عبات بیل  
 نہایت شہادت بیل

۴۵  
 کہ کشتن صبح کا راز و شب بیل  
 و زین اس کی صواب و از بیل  
 نواری خورشید عبات بیل  
 نہایت شہادت بیل

۴۶  
 کہ کشتن صبح کا راز و شب بیل  
 و زین اس کی صواب و از بیل  
 نواری خورشید عبات بیل  
 نہایت شہادت بیل

ما تھ اس طرح بیل کہ نہ تشر ہو بیل  
 چکین بال تیغ ستارہ کی جہا بیل

ہوئے انداز سے ہی کہا دیکھ ہم  
 تم جگہ مرگے ہو خوشی سے مرگے ہم

بیشب ہی کہ رو کسی کی دعا کر دین  
 نہن اوٹھا کے لٹھ جو مانگ عطا کر دین

۴۷  
 کہ کشتن صبح کا راز و شب بیل  
 و زین اس کی صواب و از بیل  
 نواری خورشید عبات بیل  
 نہایت شہادت بیل

۴۸  
 کہ کشتن صبح کا راز و شب بیل  
 و زین اس کی صواب و از بیل  
 نواری خورشید عبات بیل  
 نہایت شہادت بیل

۴۹  
 کہ کشتن صبح کا راز و شب بیل  
 و زین اس کی صواب و از بیل  
 نواری خورشید عبات بیل  
 نہایت شہادت بیل

ظاہر خدا کی شان ہی سامان یاس  
 رونی قی روح قاطعہ بیل و اس

اشکو سے جانا ز میں طوفان  
 سوئی ہزاروں شہادت و اس کے

ماگو دعائیں وقت مگر اس کا  
 طالب ہیں حق دولت سہرہ کا



<p>۱۷۱</p> <p>عطر بوم و عارض و عارضی بول بن بکری و عیب و عیب و عیب و عیب خوش و خوش و خوش و خوش</p>	<p>۱۷۲</p> <p>کجاست و کجاست و کجاست و کجاست کجاست و کجاست و کجاست و کجاست کجاست و کجاست و کجاست و کجاست</p>	<p>۱۷۳</p> <p>مہلت نہ امل شام کے ہاتھوں سی پائینگے وقت نماز صبح پہاڑ تیر آئینگے</p>
<p>۱۷۴</p> <p>اے اس کے سامنے نگہ شیریا ہے ہم شیرین فقط چین شیریا ہے</p>	<p>۱۷۵</p> <p>صداق ہیں کوئی دوست مقام ہمال عاشق بناؤ کوئی تین بیچ وصال ہی</p>	<p>۱۷۶</p> <p>خون شوق میں غرق نہ یار نہیں تھا نورشید صبح محشر قتل حسین تھا</p>
<p>۱۷۷</p> <p>دور و دور و دور و دور و دور دور و دور و دور و دور و دور</p>	<p>۱۷۸</p> <p>کس کو عوص و عوص کے نیم سہاں ہی پانی اگر زمین تو نہ وفا ک پاک ہے</p>	<p>۱۷۹</p> <p>زور و زور و زور و زور و زور زور و زور و زور و زور و زور</p>
<p>۱۸۰</p> <p>پیشانیہ کے نور و زاکتے مادی و حیل سورج جریغ آئینے قرآن طالع و حیل</p>	<p>۱۸۱</p> <p>حورین بھی سانسے میں جہان کے قادی بھی ہوتے ہیں بے محل سے برا رحمہ و جی</p>	<p>۱۸۲</p> <p>زور و زور و زور و زور و زور زور و زور و زور و زور و زور</p>



۴۱  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 دعا دینے کے لئے شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر

۴۲  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 دعا دینے کے لئے شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر

۴۳  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 دعا دینے کے لئے شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر

کھنکھناتے ہیں جہاں جہاں کہے ہو  
 کہہ سہجوں کے عطر و فاسے بے ہو

مشہور جان شمار امام غریب ہو  
 تم سب کے سلسلے میں مزار نصیب ہو

دیکھا ہو دور سے تو سا فریہ کہ گئے  
 کھرے اخیر شب کے یا باغین رہ گئے

۴۴  
 کوئی جہاں کہے شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر

۴۵  
 کوئی جہاں کہے شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر

۴۶  
 کوئی جہاں کہے شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر

پر ہوں خدا سب سے بڑھ کر  
 ہنسنے کا دن پھر اس کے سوا کوئی اور

بچھا نبارا وحش کے جوہر جا زمین کا  
 غل تھا و مگر رہا ہی کیا جا زمین کا

وڑے پسے غم بامثال طلا ہوا  
 سونا ہوا سے اور رہا حاصل کیا ہوا

۴۷  
 کوئی جہاں کہے شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر

۴۸  
 کوئی جہاں کہے شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر

۴۹  
 کوئی جہاں کہے شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر  
 شکر شکر شکر شکر شکر شکر

تاواروں کے خطوط سے ہو غنیمت لیا  
 ہوں نقش جاہ میں شہادت لباس میں

سب کام میں میں شہر شہرین کے  
 عامت نخل کے پتے تھکے حسین کے

ہر اسلاف شکر گین بر کتاب میں  
 تھی کثرت اس قدر کہ نہ آؤ صبا میں



۴۰  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے

مرتب کا موٹھ سفید سحر کی مثال تھا  
جو نزع میں تھول کے چہرہ کا حال تھا

۴۱  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے

کیون مٹی بدھرا تو کچھ اسوقت جی نہیں  
نکھ سے ہاتھ جوڑ کے بولیں کہ جی نہیں

۴۲  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے

دل خون ہو گیا رخ رکشن کہ دیکھ کے  
بے صغ فوج ہوتی ہوں گرد کو دیکھ کے

۴۳  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے

اوتھ کے کہیں کنیریا نسو خا سکی  
اچھی طرح سے پاؤں سکھینہ دبا سکی

۴۴  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے

میں کہ رہی تھی کھٹکے موٹھ تیج شاہ کا  
نقشا کھینچا ہوا ہے مگر متو آہ کا

۴۵  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے

تصویر پر وہ شہ گردوں سا ہے  
قبضے میں اس مول کے چہرے کے پاس ہے

۴۶  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے

تلوار میں کھینچے پیر جو ان ہاتھ سا ہیں  
قبضہ پیر اس طرف بھی دلیروں کے ہاتھ ہیں

۴۷  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے

برہمنی ہی فوج صاحب شمشیر کیا کرین  
ناحق ستارے کوئی تو پھر غمیر کیا کرین

۴۸  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے  
کے ہونے کی نظر نہ کرے

مقل سے قاسم و علی اکبر کو لاینگ  
خمیرہ میں ہم بھی تو کوئی بار آینگے



۱۴۴  
 جو چرخ و فلک سے چرخ زمین  
 پوچھو کہ کون سا چرخ زمین  
 نہ چلی کون سا چرخ زمین  
 نہ چلی کون سا چرخ زمین

سپرِ غلامہ تلخ کی صوت و حرے ہو  
 صوتِ خدائے آنکھوں میں آنسو بھر ہو

۱۴۵  
 جس نے اوتار کی کھینچ کر  
 بوجھ کر اوتار کی کھینچ کر  
 بوجھ کر اوتار کی کھینچ کر  
 بوجھ کر اوتار کی کھینچ کر

اوتے کہا کہ طالبِ عرب و تار ہیں  
 دولت ہے لازوال بھی بہ قرار ہیں

۱۴۶  
 شہنشاہِ عالم کی دولت و کرم  
 شہنشاہِ عالم کی دولت و کرم  
 شہنشاہِ عالم کی دولت و کرم  
 شہنشاہِ عالم کی دولت و کرم

تجلیل ہی زمین تو وفا کے طور کی  
 تاخیر کر رہی ہر وقت حضور کی

۱۴۷  
 کہ جو چرخ و فلک سے چرخ زمین  
 پوچھو کہ کون سا چرخ زمین  
 نہ چلی کون سا چرخ زمین  
 نہ چلی کون سا چرخ زمین

یہ کلمہ جھک گیا کوئی غازی غلام کو  
 جنت میں بھیج دیجیے پہلے غلام کو

۱۴۸  
 جس نے اوتار کی کھینچ کر  
 بوجھ کر اوتار کی کھینچ کر  
 بوجھ کر اوتار کی کھینچ کر  
 بوجھ کر اوتار کی کھینچ کر

باہارِ بہنِ نجوم تو سرورِ اراد ہے  
 حقا عجیب سپاہِ عجیب باد ہے

۱۴۹  
 شہنشاہِ عالم کی دولت و کرم  
 شہنشاہِ عالم کی دولت و کرم  
 شہنشاہِ عالم کی دولت و کرم  
 شہنشاہِ عالم کی دولت و کرم

لے شوق سے عزیز جسے لہجہ جان نہیں  
 سودا ہی سہل منہ شہادت گراں نہیں

۱۵۰  
 کہ جو چرخ و فلک سے چرخ زمین  
 پوچھو کہ کون سا چرخ زمین  
 نہ چلی کون سا چرخ زمین  
 نہ چلی کون سا چرخ زمین

پہلے سو بہشت چلوں نہا بنوں  
 باگ و درے کا فائدہ کر بلا بنوں

۱۵۱  
 جس نے اوتار کی کھینچ کر  
 بوجھ کر اوتار کی کھینچ کر  
 بوجھ کر اوتار کی کھینچ کر  
 بوجھ کر اوتار کی کھینچ کر

دورِ رخ سے گامِ محو ہو فعلِ رشت میں  
 بہتو کرے ہوئے میں بھی اپنی رشت میں

۱۵۲  
 شہنشاہِ عالم کی دولت و کرم  
 شہنشاہِ عالم کی دولت و کرم  
 شہنشاہِ عالم کی دولت و کرم  
 شہنشاہِ عالم کی دولت و کرم

وقتِ سفرِ قریب ہی مضطر سوا نہو  
 میں پاتا ہوں تم میں کوئی صبا نہو



<p>۴۵          کہ ایک ننگ ایک سبب کیا خاک          عبد ایک کی جہاد میں ہو گا نام ایک          جو کا نہ ہو پر بیان بنیام ایک          چکا چکیا سے فغان نہ لکھ ایک</p>	<p>۴۶          تیرے تیرے قصور عاری نہ ہو          عبد ایک کے ایک نازی ہو افغان          چکا چکیا سے تازی ہو افغان          تیری نام عبد نازی ہو افغان</p>	<p>۴۷          کہ ایک ننگ ایک سبب کیا خاک          عبد ایک کی جہاد میں ہو گا نام ایک          جو کا نہ ہو پر بیان بنیام ایک          چکا چکیا سے فغان نہ لکھ ایک</p>
<p>جسے گل مراد لکھن اوس سے یو جیسے          بروئے کے دست جس سے چیلن میں در</p>	<p>وہ دور ہو گئے جو ہمیشہ فریب تھے          بسا بن عوجہ نہ ترسیر و ملیب تھے</p>	<p>کہ اول سے ہا کے حب و عقل و شعور          آقا سے اپنے شجوا بازت ضرور ہے</p>
<p>۴۸          چکا چکیا سے ایک سبب کیا خاک          عبد ایک کی جہاد میں ہو گا نام ایک          جو کا نہ ہو پر بیان بنیام ایک          چکا چکیا سے فغان نہ لکھ ایک</p>	<p>۴۹          تیرے تیرے قصور عاری نہ ہو          عبد ایک کے ایک نازی ہو افغان          چکا چکیا سے تازی ہو افغان          تیری نام عبد نازی ہو افغان</p>	<p>۵۰          کہ ایک ننگ ایک سبب کیا خاک          عبد ایک کی جہاد میں ہو گا نام ایک          جو کا نہ ہو پر بیان بنیام ایک          چکا چکیا سے فغان نہ لکھ ایک</p>
<p>دہی را بہین سے خربے صد اہل شام کو          تاروہ ہوں جو پہلے نکلتا ہو شام کو</p>	<p>تھے سانسے عزیز شہ مشرقین کے          وہ دست بستہ بھیجے گھر اٹھا سپہن کے</p>	<p>لرزاد بہین سے کے سبب مہر کا ہوا          شہوت سے درد کے سر اقدس چمکا ہوا</p>
<p>۵۱          تیرے تیرے قصور عاری نہ ہو          عبد ایک کے ایک نازی ہو افغان          چکا چکیا سے تازی ہو افغان          تیری نام عبد نازی ہو افغان</p>	<p>۵۲          تیرے تیرے قصور عاری نہ ہو          عبد ایک کے ایک نازی ہو افغان          چکا چکیا سے تازی ہو افغان          تیری نام عبد نازی ہو افغان</p>	<p>۵۳          کہ ایک ننگ ایک سبب کیا خاک          عبد ایک کی جہاد میں ہو گا نام ایک          جو کا نہ ہو پر بیان بنیام ایک          چکا چکیا سے فغان نہ لکھ ایک</p>
<p>لڑ کے فدائے سیدنا شاد ہو گیا          حر تھا جو نام نارسے آزاد ہو گیا</p>	<p>مخصوص مدفن شہدایہ زمین ہے          ہم میں سے کوئی اہل بیگیا یقین ہے</p>	<p>افسوس آہ کھو بڑا افعال ہے          ہا بہین اوس بلین ہمارا یہ حال ہے</p>



<p>۴۱۴ جس کا وہ بڑا بڑا ہے جو کہ بہت سے لوگوں کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے</p>	<p>۴۱۵ جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے</p>	<p>۴۱۶ جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے</p>
<p>بات دہی کر دلائے شہ شرفین پر ہوتا ہے تو شمار سا فرحیدین پر</p>	<p>ہم جو کہ چلے تو بہت ہی مدھال تھا اس وقت بھی وہی تری آکا کا حال تھا</p>	<p>کوئی خلاف بات نہویہ علاج ہے بیمار کا غلام بھی نازک مزاج ہے</p>
<p>۴۱۷ جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے</p>	<p>۴۱۸ جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے</p>	<p>۴۱۹ جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے</p>
<p>چھٹنے کا اس غلام کے صد کیاں تھا بھلی بندھی ہوئی تھی یہ فصد کا حال تھا</p>	<p>دم بھر نہ چین گردش لیل و نہار دے مہو پہلے شرفاؤ نہیں پروردگار دے</p>	<p>قائم مقام قنبر عالی مقام ہوں پوتا ہی جو علی ام کا میں اس کا غلام ہوں</p>
<p>۴۲۰ جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے</p>	<p>۴۲۱ جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے</p>	<p>۴۲۲ جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے جو کہ اس کے لئے ہے</p>
<p>عذر غلام عذر مسافر قبول ہو ہاں بخشند و قصور تمام قبول ہو</p>	<p>کیا فکر بہت و خیر من نازی و ادب تھا شوق جہاد ترک اسے نازیانہ تھا</p>	<p>خداون بکارتا ہی کہ آسمو ستا ہوا ہی ترے واسطے دخت کھلا ہوا</p>



۴۴  
 کہ جو در کتب عالم کے ہیں  
 آزاد کو دیا ہی امام کے ہیں  
 خادم و غلام و غلام کے ہیں

۴۵  
 کہ جو در کتب عالم کے ہیں  
 آزاد کو دیا ہی امام کے ہیں  
 خادم و غلام و غلام کے ہیں

۴۶  
 کہ جو در کتب عالم کے ہیں  
 آزاد کو دیا ہی امام کے ہیں  
 خادم و غلام و غلام کے ہیں

کیونکہ نو فکر حفظ خیال جہاد ہے  
 قرآن تمام نام خدا جگہ یاد ہے

یہ سہرا اور رانوی شاہ و عرب ہے  
 بند کی سلطنت کا زمانہ قریب ہے

کوئی اور تھا ہے پردہ بہت صطراب ہی  
 اترتا ہی چھوک پیاس میں حکو جہاب ہی

۴۷  
 کہ جو در کتب عالم کے ہیں  
 آزاد کو دیا ہی امام کے ہیں  
 خادم و غلام و غلام کے ہیں

۴۸  
 کہ جو در کتب عالم کے ہیں  
 آزاد کو دیا ہی امام کے ہیں  
 خادم و غلام و غلام کے ہیں

۴۹  
 کہ جو در کتب عالم کے ہیں  
 آزاد کو دیا ہی امام کے ہیں  
 خادم و غلام و غلام کے ہیں

سکہ ہر گاہ چاروں طرف میرے نام کا  
 معلوم ہو چلن مجھے جو تھی امام کا

تنگ و کھلا دن موت کی تصویر پر کھینچے  
 بجلی گراؤں میان سے شمشیر کھینچے

بدر دو ہفتہ شین کے مراتب کو کھینچے  
 رشتے ہوئے ہم اپنے صاحب کو کھینچے

۵۰  
 کہ جو در کتب عالم کے ہیں  
 آزاد کو دیا ہی امام کے ہیں  
 خادم و غلام و غلام کے ہیں

۵۱  
 کہ جو در کتب عالم کے ہیں  
 آزاد کو دیا ہی امام کے ہیں  
 خادم و غلام و غلام کے ہیں

۵۲  
 کہ جو در کتب عالم کے ہیں  
 آزاد کو دیا ہی امام کے ہیں  
 خادم و غلام و غلام کے ہیں

سوجان سے شاربہ شہ شرفین کے  
 دھوم بھر میں روح گرد بھر گئی حسین کے

اوسے ہیں دل کہ شمع ہدا ہے پیام سے  
 یہ ابو اہل کا اللہ قلوب لام سے

بھی بکسی عریض کو برہنہ لیے ہوئے  
 بھینچے تھیں آپ کی طرف موفخہ کیے ہوئے



۴۱۱  
تو از صفت خود نظر ز عدل  
میدان کا زدن تخت از عیال  
تخت با بنو بجای جانب شمال  
جای او در پست می چکا او در حال

۴۱۲  
ببین صفت زجی که با او برتری  
دم تو ز جی منی صفت از برتری  
جیب و گپا سامر گنجی از برتری  
بانی با چو چرخ کا بجای از برتری

۴۱۳  
کشتای تو کو صفت از خفیه  
تو از صفت خود نظر ز عدل  
تو از صفت خود نظر ز عدل  
تو از صفت خود نظر ز عدل

تختی تیغ بهر قتل جوهر سو جلی ہوئی  
روحین یحیی در میان بیایان کی ہوئی

موندن صفت کا لوت طبیعت نہ سیر تھی  
دشمن کا خون نہی مین شمشیر شیری تھی

بابا ہی تم سب جو نگاہ ہم مین آج خوب  
مالک مزاج دان ہی کر گیا علل خوب

۴۱۴  
جوان کی صفت از این با  
گرین صفت از این با  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان

۴۱۵  
جوش تیغ صفت از این با  
گرین صفت از این با  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان

۴۱۶  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان

۴۱۷  
با حق تو کور قلب کو آرام مل گیا  
امچہ کیا جو کام تو نفسام مل گیا

۴۱۸  
ناری سر یک خونین دوبا بجا ہوا  
اچھا ہی جو لوت سے نہاے جلا ہوا

۴۱۹  
تن برازل سے ٹھیک شہاد کا بارہ تھا  
لوار تھی کہ ہاتھ مین آزلو نام تھا

۴۲۰  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان

۴۲۱  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان

۴۲۲  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان  
تخت قتل دشمنان علی پشیمان

۴۲۳  
شاہ اش کہ رہے تھے جو آقا غلام کو  
تاوار سر جھکاے ہوئے تھی سلام کو

۴۲۴  
جو ہی وہ سایہ فرس نیز گام ہے  
طاؤس کسکا نام پری کسکا نام ہے

۴۲۵  
فرمایا تھی کہ قلع کو عجیب مین  
کو نزدیک ساقی کو نزدیک مین

کتاب احتیاج



۴۴  
کیا اختیار کس کسین تم کی ایک  
پالنے اور بھیجی بانی بنیں ایک  
سب پرستار تو سر کو چھو جھکا لیا  
ہو جاوے گا پتہ سے باہر کو رو دیا

مریکو پھر گیا وہ جری حق کی راہ میں  
تیغون سے چور ہو کے گرا زر گاہ میں

۴۵  
یہ جو سر پہ پہنچا نام کر اور عشق  
وہ نہ نہ نہیں دہم کر ایک عشق  
ابن فاجرین کشت ظلم کر ایک عشق  
کونہ ملاو سے جو پو افق جاو عشق

دی بسے جان زنج جاوید ہو گیا  
ڈرہ ملا جو خاک میں چور شید ہو گیا

۴۶  
فغانا من میں نہ ہو عشق نہ بھی  
نویسہ سید نبی نبی نبی نبی  
بعد جہاد علیہ جبریل نبی نبی  
سکرانہ زبان سے غلام جہاد

ملو بھی واصل شہد شاہ نے کیا  
خاک سیہ کو خاک شفا شاہ نے کیا

۴۷  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے

بستر سے کنی نگاہ تو مدے بڑے ہو  
دل تھام کے بغیر عسا اوٹھ کھڑے ہو

۴۸  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے

وہ وقت اب نہیں کہ سر و کوفہ اکر و  
آقا کو روو حق غلامی ادا کرو

۴۹  
کیا بات اس کی اس کی اس کی  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے

کیا اس پر مٹی تو مٹی کیا اسکا نام تھا  
بولاکوئی یہ شمر لہین کا غلام تھا

۵۰  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے

صدنہ ہوا تڑپ کے جھانے گذر گیا  
کی ہلکے باب بیون کو تسلیم مر گیا

۵۱  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے

یون نے زمین خون کے دھبے پر ہے  
جان زمین سے لعل بہنجان جڑے ہو

۵۲  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے  
کس نے کس نے کس نے کس نے کس نے

ہمراہ و شمنان شہ شہر قین تھا  
تا وقت ظہر در پہ قتل حسین تھا



<p>مرثیہ          حال تھیں تو خیر بیکان عرف میں          صفت سے بوجا بوجا شیریں کیلوت نظر          مانند شمع زبانی کہ کمر پر پہنچے          ریح حنین</p>	<p>مرثیہ          پانی غمناہ زین و کبیری          جگر پر سب ساقی کبیری          یار جان بختی اگر چاہی کبیری          یکسریں سناہین کبیری</p>	<p>مرثیہ          لالہ کوئی ہو گئے مضطر نہ جی          یکجا ایک ہی صفت ہو کی عرض آنکھیں          ترشت میں بڑی جیست میں بھول          تو ناصر و جم جم میں مانجو دیکھ</p>
<p>ویران تمام گلشن بجا دیکھیے          دولت ابو تراب کی برباد کیجیے</p>	<p>زمحی ہو خوشی ہمہ تن لالہ حسین          کتنا زمین کوئی کہ یہ کیا حال حسین</p>	<p>حال دل سین سے آگاہ کون ہے          اس کیس و غریب کا اللہ کون ہے</p>
<p>مرثیہ          انہی ملکیت باقیات میں          دوسرے میں بھی کچھ کچھ ہے          دوسرے میں بھی کچھ کچھ ہے</p>	<p>مرثیہ          پانی غمناہ زین و کبیری          جگر پر سب ساقی کبیری          یار جان بختی اگر چاہی کبیری          یکسریں سناہین کبیری</p>	<p>مرثیہ          لالہ کوئی ہو گئے مضطر نہ جی          یکجا ایک ہی صفت ہو کی عرض آنکھیں          ترشت میں بڑی جیست میں بھول          تو ناصر و جم جم میں مانجو دیکھ</p>
<p>جھک جھکے بار بار سہلے تھے زین          ٹپکے ہوئے تھے سینہ طلیٰ کوزین</p>	<p>جولے حال میں ہوتا یا اوس تو کیا          بچتا ہو جو چراغ بجھایا اوس تو کیا</p>	<p>جو کو اسے بھٹک دیا دم لٹ گیا          یہ زین ذوالخجّاح سے باکر لپٹ گیا</p>
<p>مرثیہ          پانی غمناہ زین و کبیری          جگر پر سب ساقی کبیری          یار جان بختی اگر چاہی کبیری          یکسریں سناہین کبیری</p>	<p>مرثیہ          لالہ کوئی ہو گئے مضطر نہ جی          یکجا ایک ہی صفت ہو کی عرض آنکھیں          ترشت میں بڑی جیست میں بھول          تو ناصر و جم جم میں مانجو دیکھ</p>	<p>مرثیہ          لالہ کوئی ہو گئے مضطر نہ جی          یکجا ایک ہی صفت ہو کی عرض آنکھیں          ترشت میں بڑی جیست میں بھول          تو ناصر و جم جم میں مانجو دیکھ</p>
<p>باقی زمانہ تن میں امو طرفہ پاس تھی          زحمہ کے مرنے میں جو کچھ تھی پاس تھی</p>	<p>جی بہت میں تھامے ہو ہاتھ لچلو          زین زہر تو نہیں آو میں ساتھ لچلو</p>	<p>مخمل سے جھک ہوئے تھے تو امام رو          یکسریں سناہین کبیری</p>



<p>۱۱۱ فراوانی غلام شہر کی باریکیاں مطلب ہیں جو کہ باریکیاں کرتا ہے وہ باریکیاں وہ باریکیاں</p>	<p>۱۱۲ آب و غذا کہان کہتے ہیں عالم افغانی دیرینے میں آپ کے گھر میں نہیں</p>	<p>۱۱۳ حکیم دوکانہ اسکی لاش جیسا کہ مقام ہے کیا کام آپ کے کہ یہ میرا غلام ہے</p>
<p>۱۱۴ کھڑا تھا جی سانس غلام نہیں چھوڑے پھرتے پھرتے دیکھتے ہیں وہ باریکیاں نہیں</p>	<p>۱۱۵ کھڑا تھا جی سانس غلام نہیں چھوڑے پھرتے پھرتے دیکھتے ہیں وہ باریکیاں نہیں</p>	<p>۱۱۶ کھڑا تھا جی سانس غلام نہیں چھوڑے پھرتے پھرتے دیکھتے ہیں وہ باریکیاں نہیں</p>
<p>۱۱۷ کھڑا تھا جی سانس غلام نہیں چھوڑے پھرتے پھرتے دیکھتے ہیں وہ باریکیاں نہیں</p>	<p>۱۱۸ کھڑا تھا جی سانس غلام نہیں چھوڑے پھرتے پھرتے دیکھتے ہیں وہ باریکیاں نہیں</p>	<p>۱۱۹ کھڑا تھا جی سانس غلام نہیں چھوڑے پھرتے پھرتے دیکھتے ہیں وہ باریکیاں نہیں</p>
<p>۱۲۰ دیکھا ہوا آن صبح سے کس حال میں اب تو بھی جیوڑ جائیگا اس حال میں نہیں</p>	<p>۱۲۱ دیکھا ہوا آن صبح سے کس حال میں اب تو بھی جیوڑ جائیگا اس حال میں نہیں</p>	<p>۱۲۲ دیکھا ہوا آن صبح سے کس حال میں اب تو بھی جیوڑ جائیگا اس حال میں نہیں</p>



<p>۱۱۱ دین غلام کو سلطان حبیب جیسے پیر کی دین ہو لاشیاب ابھین کین سرور والکے دین بہ اختیار کینے والے کو</p>	<p>۱۱۲ پورے دین سے نہا کہ غلام کو مار لیا ہوا دین ایک نامور ان کے دین میں نہ ہو دین کوئی نہیں جو دین کا دین</p>	<p>۱۱۳ مصلحت سے نہا کہ غلام کو کتنے دین کے چاہا کیا کیا دین کے دین میں نہ ہو دین عین میں نہ ہو دین</p>
<p>۱۱۴ تھا مہر کو جواب دین پاش پاش سے بوسہ بہشت آ رہی تھی اوکی لاش سے</p>	<p>۱۱۵ حر کی طبع رہا من جہان سے گذر گیا ماتم کرو حسین کا مہمان مر گیا</p>	<p>۱۱۶ تھا ایک خسر حبیہ کی دین میں لہجی ہو دین تھیں حضرت زینت الدین سے</p>
<p>۱۱۷ کے باجب شہر علی غلام نقش میں جا کے پوری لاش دین کو دین میں نہ ہو دین ابھین کینے والے کو</p>	<p>۱۱۸ کام وقت جا دین پاش پاش دین کو دین میں نہ ہو دین دین کو دین میں نہ ہو دین دین کو دین میں نہ ہو دین</p>	<p>۱۱۹ تھا ایک دین اور دین کا دین باجب شہر علی غلام دین کو دین میں نہ ہو دین دین کو دین میں نہ ہو دین</p>
<p>۱۲۰ دین سے پھرے دین چاک گریبان کے دین کو دین میں نہ ہو دین</p>	<p>۱۲۱ بہر قرب پردہ دراو سکی لاش تھی شہر اویان اور دین اور دین لاش تھی</p>	<p>۱۲۲ دراو سکی لاش مروت نہیں رہا لاشا کھین رہا سر اقدس کھین رہا</p>
<p>۱۲۳ کے دین میں نہ ہو دین دین کو دین میں نہ ہو دین دین کو دین میں نہ ہو دین دین کو دین میں نہ ہو دین</p>	<p>۱۲۴ دین کو دین میں نہ ہو دین دین کو دین میں نہ ہو دین دین کو دین میں نہ ہو دین دین کو دین میں نہ ہو دین</p>	<p>۱۲۵ دین کو دین میں نہ ہو دین دین کو دین میں نہ ہو دین دین کو دین میں نہ ہو دین دین کو دین میں نہ ہو دین</p>
<p>۱۲۶ کیا جانے کون ہے جسے لاش کے ہی یہ سکی لاش کو اس کے دین</p>	<p>۱۲۷ کون اب کر گیا نصرت و باری حسین کی بس خاتمہ ہے آگہی باری حسین کی</p>	<p>۱۲۸ آقا بہت لول و خرم صبح شام ہو اجھا ہون یا بڑا ہون تمہارا غلام ہو</p>



۴۱  
شمار کی آویز کی گئی  
مرد کی عالمی موت ہو امین  
خبر سے پہلے پہلِ خباہین  
کرو دیکھو کہ میں دستِ باہین

۴۲  
وہ دینِ بختِ بختِ بخت  
فوجِ اکبر کے محلِ بخت  
میر کی بختِ بختِ بخت  
پہلے پہلِ بختِ بختِ بخت

۴۳  
چچا چچا چچا چچا  
گل سے میں عمارتِ بخت  
سختِ بختِ بختِ بخت  
وہ بختِ بختِ بختِ بخت

۴۴  
رہیں سیدھی تلوارِ بختِ بخت  
پرو کو جو باؤ کو دوشِ بختِ بخت  
ہیں ۴

۴۵  
لڑائی میں پہلے پہلِ بخت  
مگر آجکی جنگِ بختِ بخت  
ہے ۴

۴۶  
وہ زراہنِ بختِ بخت  
چلی ہوئی کلکِ بختِ بخت  
ہے ۴

۴۷  
گل سے گل سے گل سے  
بختِ بختِ بختِ بخت  
ہیں ۴

۴۸  
پہلے پہلِ بختِ بخت  
بختِ بختِ بختِ بخت  
ہیں ۴

۴۹  
بختِ بختِ بختِ بخت  
بختِ بختِ بختِ بخت  
ہیں ۴

۵۰  
بختِ بختِ بختِ بخت  
بختِ بختِ بختِ بخت  
ہیں ۴

۵۱  
بختِ بختِ بختِ بخت  
بختِ بختِ بختِ بخت  
ہیں ۴

۵۲  
بختِ بختِ بختِ بخت  
بختِ بختِ بختِ بخت  
ہیں ۴

۵۳  
بختِ بختِ بختِ بخت  
بختِ بختِ بختِ بخت  
ہیں ۴

۵۴  
بختِ بختِ بختِ بخت  
بختِ بختِ بختِ بخت  
ہیں ۴

۵۵  
بختِ بختِ بختِ بخت  
بختِ بختِ بختِ بخت  
ہیں ۴

۵۶  
بختِ بختِ بختِ بخت  
بختِ بختِ بختِ بخت  
ہیں ۴

۵۷  
بختِ بختِ بختِ بخت  
بختِ بختِ بختِ بخت  
ہیں ۴

۵۸  
بختِ بختِ بختِ بخت  
بختِ بختِ بختِ بخت  
ہیں ۴



<p>۴۰ چرخ دوش پازش پازش آری پوزار کے چرخ سے لے لین بلاتین پوزار پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش</p>	<p>۴۱ چرخ دوش پازش پازش آری پوزار کے چرخ سے لے لین بلاتین پوزار پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش</p>	<p>۴۲ چرخ دوش پازش پازش آری پوزار کے چرخ سے لے لین بلاتین پوزار پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش</p>
<p>شجاعت ہے آئینہ جو ہر اصل ہے کے سر کو تیغوں کی لاف کا کھل کر</p>	<p>ساجت سے کشتی ہوں آسان نہ سمجھو مین لوڈی ہوں صدمے کسی مان نہ سمجھو</p>	<p>کہیں گے مجھے لوگ رتبے بڑے مین اٹھین کے پسر کر بلا مین کرے مین</p>
<p>۴۳ چرخ دوش پازش پازش آری پوزار کے چرخ سے لے لین بلاتین پوزار پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش</p>	<p>۴۴ چرخ دوش پازش پازش آری پوزار کے چرخ سے لے لین بلاتین پوزار پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش</p>	<p>۴۵ چرخ دوش پازش پازش آری پوزار کے چرخ سے لے لین بلاتین پوزار پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش</p>
<p>اڑے جو رہ حق مین کیا او کو ڈر ہے مجاہد کو تیغوں کا سایہ سپر ہے</p>	<p>نہ مضطر ہو دنیا سے موٹھ موڑنے مین کہیں سب کہڑے نہ دم توڑنے مین</p>	<p>نہ ہم نرا مین نہ بیگانہ ہو گا بیان جگر تیرک سب کا افسانہ ہو گا</p>
<p>۴۶ چرخ دوش پازش پازش آری پوزار کے چرخ سے لے لین بلاتین پوزار پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش</p>	<p>۴۷ چرخ دوش پازش پازش آری پوزار کے چرخ سے لے لین بلاتین پوزار پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش</p>	<p>۴۸ چرخ دوش پازش پازش آری پوزار کے چرخ سے لے لین بلاتین پوزار پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش پازش</p>
<p>کہیں سب یہ لڑکے نہیں مرنے والے لڑائی نئی ہے سنے لڑنے والے</p>	<p>ادب سے مین تم وہ نو کے نام لوگی کلیجے کو بھی دلو بھی حق نام لوگی</p>	<p>دکھائے سب کو نیا طور عالم یہ مجھ اور عالم ہے وہ اور عالم</p>



۴۴  
کے یارو گریہ کیا کرے  
بے خوف نہ ہو کرے  
بے گریہ نہ ہو کرے  
بے جا کرے

۴۵  
کے یارو گریہ کیا کرے  
بے خوف نہ ہو کرے  
بے گریہ نہ ہو کرے  
بے جا کرے

۴۶  
کے یارو گریہ کیا کرے  
بے خوف نہ ہو کرے  
بے گریہ نہ ہو کرے  
بے جا کرے

سینہ نہ بخون سے جو چاک ہوگا  
تو جو ہر آن آمینوں میں خاک ہوگا

کے اور جانین فدا کر کے آئے  
دعا کیجیے ہم بھی مر کے آئے

سروں پر اگر بجلیاں بھی گریں گی  
پھر لگیا نہ ہو غصہ بیت لک نکدیں چرین گی

۴۷  
کے یارو گریہ کیا کرے  
بے خوف نہ ہو کرے  
بے گریہ نہ ہو کرے  
بے جا کرے

۴۸  
کے یارو گریہ کیا کرے  
بے خوف نہ ہو کرے  
بے گریہ نہ ہو کرے  
بے جا کرے

۴۹  
کے یارو گریہ کیا کرے  
بے خوف نہ ہو کرے  
بے گریہ نہ ہو کرے  
بے جا کرے

کے یارو کیا جانے کیا چاہتی تھی  
ابھی اور کچھ مین کہا پساہتی تھی

ہمارے فراروں پر اٹنگے غازی  
نکاہنوں کی تیغیں چڑھا ئینگے غازی

چھدیگے سناؤ سے کیسیر یہ سینے  
لگا ئینگے سنیہ اکبر یہ سینے

۵۰  
کے یارو گریہ کیا کرے  
بے خوف نہ ہو کرے  
بے گریہ نہ ہو کرے  
بے جا کرے

۵۱  
کے یارو گریہ کیا کرے  
بے خوف نہ ہو کرے  
بے گریہ نہ ہو کرے  
بے جا کرے

۵۲  
کے یارو گریہ کیا کرے  
بے خوف نہ ہو کرے  
بے گریہ نہ ہو کرے  
بے جا کرے

اودھر کپڑوں شہ نہ خون گھرے مین  
اودھر خنجر پیا سون سے ماموں گھرے مین

بنا زندگی کی ہے جینے پر اونس کے  
گرا مین لہو ہم پسینے پر اونس کے

ابھی آئے لائے نہ گھر ادا مان  
اور حاسنے کو چادر نکلو ادا مان



<p>مرثیہ          بزمینِ نثار و زینتِ کباب جاتی ہوں          سہیلِ حسن سے بھی نکو سو جاتی ہوں          غلامِ سرِ شہر کر بلا جاتی ہوں          غلامِ سرِ شہر کر بلا جاتی ہوں</p>	<p>مرثیہ          کچھ بچے بچے ہوئے وہ لاو          نہیں اس سے امان کوئی بات بہتر          یوں سے وار مجھ کو نہ تو بارور          سرِ پائیں کے ٹکڑے جاو و دم کھیر</p>	<p>مرثیہ          قطعِ بین ہوں بابائیں جھوٹ جاتی ہیں          غلامِ اجنبی زندگی سے خفا ہیں          اچھی جگہ بولے کہ کون سے سوچتے ہیں          اچھی جگہ بولے کہ کون سے سوچتے ہیں</p>
<p>و عاینِ مجھ میں دو گئی و زراتِ پیارو          بھلا کیوں نہ وہاں کباباتِ پیارو</p>	<p>پرستار ہوں اکبرؑ نو جوان کی          یہ ہو چاہتے چاہتے خوشی اور مان کی</p>	<p>اگرچہ ہم ذرا تم غلم کو سنبھالو          کہا شاد نے بھائی ہم کو سنبھالو</p>
<p>مرثیہ          کم اون پر غلامِ تنہا ری فدا          سرفروشیات اور اس پادِ آری          گھر سے گھر سے تم کو نہ بھائی          گھر سے گھر سے تم کو نہ بھائی</p>	<p>مرثیہ          کچھ بچے بچے ہوئے وہ لاو          نہیں اس سے امان کوئی بات بہتر          یوں سے وار مجھ کو نہ تو بارور          سرِ پائیں کے ٹکڑے جاو و دم کھیر</p>	<p>مرثیہ          عباد و بلا کچھ کر تو غم نہ          بھلا بھلا بھلا بھلا بھلا بھلا          نہ اچھی جگہ بولے کہ کون سے سوچتے ہیں          نہ اچھی جگہ بولے کہ کون سے سوچتے ہیں</p>
<p>تھمارے گھرانے کے شہر سے بڑے مینا          علی جب لڑے میں کیا لڑے ہین</p>	<p>بلارو ہو اللہ اذ کو بیالے          کہامڑ کے ٹیٹ پٹے فضا ببالے</p>	<p>بکھیر او بیٹا نہ کھب اور بیٹا          کرین کچھ نقد ق جلے آو بیٹا</p>
<p>مرثیہ          کہیں نہ بچے بچے ہوئے وہ لاو          نہیں اس سے امان کوئی بات بہتر          یوں سے وار مجھ کو نہ تو بارور          سرِ پائیں کے ٹکڑے جاو و دم کھیر</p>	<p>مرثیہ          کچھ بچے بچے ہوئے وہ لاو          نہیں اس سے امان کوئی بات بہتر          یوں سے وار مجھ کو نہ تو بارور          سرِ پائیں کے ٹکڑے جاو و دم کھیر</p>	<p>مرثیہ          کہیں نہ بچے بچے ہوئے وہ لاو          نہیں اس سے امان کوئی بات بہتر          یوں سے وار مجھ کو نہ تو بارور          سرِ پائیں کے ٹکڑے جاو و دم کھیر</p>
<p>اکیلے لڑو گشتِ تنہا ہو دو نو          خدا کی غنایت سے کبیتا ہو دو نو</p>	<p>اے اذن قاسم مرہور سے ہین          گنگے سے لگائے میں شہرہ درہے ہین</p>	<p>اگک جا کے بچوں کو بسلاؤ لوگو          اوڑھنا ہی صدقہ سرک جاؤ لوگو</p>



[illegible]



<p>مجموعہ چشمہ شکر کے شکر کے شکر کے صدائے شکر کے شکر کے شکر کے نغمہ کے شکر کے شکر کے شکر کے شکر کے شکر کے شکر کے شکر کے</p>	<p>مجموعہ بہان شوق شکر کے شکر کے وہان شوق شکر کے شکر کے یہان شوق شکر کے شکر کے وہان شوق شکر کے شکر کے</p>	<p>مجموعہ وہان شوق شکر کے شکر کے وہان شوق شکر کے شکر کے وہان شوق شکر کے شکر کے وہان شوق شکر کے شکر کے</p>
<p>یہ بابا سے کہنا بھو بھی نے کہا ہے جواب انکو روکا تو میری قضا ہے</p>	<p>یہاں سچ مٹی چسپاں ہا ہرین وہاں تھا فساد اہل شر کے لہوین</p>	<p>تجھے ساتھ چلنے میں کہا سنگی ہے مگر پاؤں میں ترے مہدی لگی ہے</p>
<p>مجموعہ صدائے شکر کے شکر کے شکر کے صدائے شکر کے شکر کے شکر کے صدائے شکر کے شکر کے شکر کے صدائے شکر کے شکر کے شکر کے</p>	<p>مجموعہ چشمہ شکر کے شکر کے شکر کے چشمہ شکر کے شکر کے شکر کے چشمہ شکر کے شکر کے شکر کے چشمہ شکر کے شکر کے شکر کے</p>	<p>مجموعہ بہان شوق شکر کے شکر کے بہان شوق شکر کے شکر کے بہان شوق شکر کے شکر کے بہان شوق شکر کے شکر کے</p>
<p>ہوا ہر طرف غلج پیر بھی آئے وہ حشرہ بھی آئے وہ حشرہ بھی آئے</p>	<p>زمین پر گونہ یہ بھولا ہوا تھا فلک اپنی گردش کو بھولا ہوا تھا</p>	<p>یہ غلج ہے کہ مدکا ہوا سارا بن ہے دوہن ہے دوہن ہے دوہن ہے دوہن ہے</p>
<p>مجموعہ چشمہ شکر کے شکر کے شکر کے چشمہ شکر کے شکر کے شکر کے چشمہ شکر کے شکر کے شکر کے چشمہ شکر کے شکر کے شکر کے</p>	<p>مجموعہ بہان شوق شکر کے شکر کے بہان شوق شکر کے شکر کے بہان شوق شکر کے شکر کے بہان شوق شکر کے شکر کے</p>	<p>مجموعہ وہان شوق شکر کے شکر کے وہان شوق شکر کے شکر کے وہان شوق شکر کے شکر کے وہان شوق شکر کے شکر کے</p>
<p>صدائے شکر کے شکر کے شکر کے چشمہ شکر کے شکر کے شکر کے</p>	<p>محال کے سایہ سے بھی مہسری ہو پر ہی پر ہی پر ہی پر ہی ہو</p>	<p>شبہ براق اسکو کہنا روا ہے کہ اکب سہی رسول خدا ہے</p>



<p>۴۴ جہانگیر نے اپنے بزرگوار میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو</p>	<p>۴۵ جہانگیر نے اپنے بزرگوار میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو</p>	<p>۴۶ جہانگیر نے اپنے بزرگوار میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو</p>
<p>کسین فی رد ان بات کو پاشی ہو رہز کی یہ صورت سر اپانی ہے</p>	<p>نہان ابی ملک پونکے واسن میں دین ہو جواوٹھ جائیں پردے نہ افروغ تھیں</p>	<p>جو صحت کہیں تو بھی دعویٰ بجای محمد بن قرآن نازل ہو ہے</p>
<p>۴۷ جہانگیر نے اپنے بزرگوار میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو</p>	<p>۴۸ جہانگیر نے اپنے بزرگوار میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو</p>	<p>۴۹ جہانگیر نے اپنے بزرگوار میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو</p>
<p>کھیلنے نہ رہے سر موہارے شہادت کو برہتے ہیں گیسو ہمارے</p>	<p>دیر سن میں دانت کسکو سن ہو محمد کی تفسیر دیمان شکن ہو</p>	<p>سحاب عنایات حق چا گیا ہے ید اللہ کا زور ہاتھ اگیا ہے</p>
<p>۵۰ جہانگیر نے اپنے بزرگوار میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو</p>	<p>۵۱ جہانگیر نے اپنے بزرگوار میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو</p>	<p>۵۲ جہانگیر نے اپنے بزرگوار میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو میرزا جلال الدین کو</p>
<p>کھینچے ہیں جوا بروا سارے علی ان کہ ہم صاحب ذوالفقار علی ہیں</p>	<p>یہی کام ہیں روز ہم ہو شو کے گلے بنے گلے ہیں گروں شو کے</p>	<p>کر قتل پر مئے جسد م کسی ہو سیان سقر تازہ بستی بسی ہو</p>



<p>۱۸۰۰          اچھو چھو میں دس چھو چھو چھو چھو          عجب برکات عجب چھو چھو چھو          عجب چھو چھو چھو چھو چھو</p>	<p>۱۸۰۰          چھو چھو چھو چھو چھو چھو          عجب چھو چھو چھو چھو چھو          عجب چھو چھو چھو چھو چھو</p>	<p>۱۸۰۰          عجب چھو چھو چھو چھو چھو          عجب چھو چھو چھو چھو چھو          عجب چھو چھو چھو چھو چھو</p>
<p>جو پوچھے کوئی ناخن کو یہ کیا میں          مہ تو پکارے کہ مشکلاں میں</p>	<p>ابھی فوج بڑھ بڑھ کے کچھ کہ گئی تھی          کہ اپنا لوہے کے میں رہ گئی تھی</p>	<p>خدا جانے وہ ہاتھ کیوں کر پڑا تھا          عدد کو جو دیکھا تو ہے سر پر اٹھا</p>
<p>۱۸۰۰          جان پاؤں کھدین دیکھنے کے          بلا لے بن نام نہایت کو          شے ہم نہ بھین کے ساتھ میں</p>	<p>۱۸۰۰          چھو چھو چھو چھو چھو چھو          کہان ایک دو چھو چھو چھو          حویلی کے دیکھتے ہی جان میں</p>	<p>۱۸۰۰          چھو چھو چھو چھو چھو چھو          کہان ایک دو چھو چھو چھو          حویلی کے دیکھتے ہی جان میں</p>
<p>نہرار وئے رنہ میں جھوٹا کیے میں          دیر عرب پاؤں چوٹا کیے میں</p>	<p>مبارک قضا جان میں بسا ہے گھر میں          کہ ہو عید عاشورا کو سقر میں</p>	<p>قضا کے ہندس سے بڑھ کر صدقہ          مجاہد نے شکل شلٹ سداوی</p>
<p>۱۸۰۰          چھو چھو چھو چھو چھو چھو          کہان ایک دو چھو چھو چھو          حویلی کے دیکھتے ہی جان میں</p>	<p>۱۸۰۰          چھو چھو چھو چھو چھو چھو          کہان ایک دو چھو چھو چھو          حویلی کے دیکھتے ہی جان میں</p>	<p>۱۸۰۰          چھو چھو چھو چھو چھو چھو          کہان ایک دو چھو چھو چھو          حویلی کے دیکھتے ہی جان میں</p>
<p>جلی جان موٹھ سے عجیب بات نکلی          یہ ملو ارگ منسا جات نکلی</p>	<p>نایان ہے تیغ محمدؐ کی ضوے          چھک میں یہ وہ جہند ہے ماہ نوے</p>	<p>کہا بڑھ کے اکبرؐ کے عالم میں میں          چلے نیمچہ بانج باہمی میں دس میں</p>



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

بہم رن سے کرے ہو کے ہاتھ پہونچے  
جہنم میں ساتون شتی ساتھ پہونچے

کتاب الایمان و سیرت نبوی علیہ السلام  
مقام شریف سے منقول ہے جو مولانا  
محمد امجد علی صاحب دہلوی نے لکھا ہے

ہر سب تیرے مانند تھے اسکے بس میں  
فقط فرق نقطہ ہے ایک وروس میں

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

حرم در سے رخصت کیا کو سرکاری  
بیم کی نواسی کو غش آ رہے تھے

محمد علی  
 متعین سب کائنات و قوس  
 و الیہ او یمن سے بھی حبیب اور  
 کی وار و خجلی کے لیے  
 محمد علی

جدا او سکے بر عضو کو جانکی تھی  
مگر جان بھروسہ دشمن بنی تھی

[illegible]

چاہا جاوے خون گھوڑا اوڑا کے  
کیا قتل او سے قلب اشکر میں جا کے

Handwritten text in Persian script, likely a title or chapter heading, written in a cursive style. The text is arranged in a circular or semi-circular pattern, possibly indicating a specific section or theme within the manuscript.

۱۔ ہفت خوش مجھے اسے جیسا کیا خوش  
مگر سے میں خوش ہوں میری خوش

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

کہا پس کے ہر استخوان نے سزا  
یہ تعزیر کو ہے یہ شارع نیا ہے

دوا  
 رسد بیا نه علمدار واکتبه  
 حاجت بونی ختم نمید  
 بکجا ایک کی عمت بکجا کلا کلا  
 طین بر جویان بر کجایه اسر

برای دعویٰ بختی از خم کھالے جو کھالے  
لهو میں محسوس نہ ہوا ہو کھالے

الحمد لله الذي جعل  
العلم نوراً والجهل ظلاماً  
والهدى نورا والضلالة ظلاماً  
والحيثية نوراً والفساد ظلاماً  
والنور والهدى والحيثية  
والنور والهدى والحيثية

زاسکوا بجی گھرین یا شاہ لانا  
 جولانا تو دو لو کو ہم سہ لانا



<p>مرثیہ بیانِ وفا و دروغی بین وین لاش کرے کہ شہید نظر گر کیا بھائی کا کہ خوب سے عینِ حق را از او شکر کی</p>	<p>مرثیہ کہا نہ تیر بھائی چہ نام جاکو ہم بھائی سے نظر کا ہم حکم کہا جاکو کہ کیا حال ہم عینِ حق را از او شکر کی</p>	<p>مرثیہ کہا نہ تیر بھائی چہ نام جاکو ہم بھائی سے نظر کا ہم حکم کہا جاکو کہ کیا حال ہم عینِ حق را از او شکر کی</p>
<p>یہ دیکھا برا در کا لاشہ پڑا ہے لیے بیخ قاتل سرھا کو کھڑا ہے</p>	<p>محل میں گئے شہ کما نیجان میں ہمارے میں غلبہ اس دم کہان میں</p>	<p>ہوا میں نہ کھوڑا تھا ایک جاہر کہ تھا شہ کوڑیکامیج ہوا پر</p>
<p>مرثیہ کہا نہ تیر بھائی چہ نام جاکو ہم بھائی سے نظر کا ہم حکم کہا جاکو کہ کیا حال ہم عینِ حق را از او شکر کی</p>	<p>مرثیہ کہا نہ تیر بھائی چہ نام جاکو ہم بھائی سے نظر کا ہم حکم کہا جاکو کہ کیا حال ہم عینِ حق را از او شکر کی</p>	<p>مرثیہ کہا نہ تیر بھائی چہ نام جاکو ہم بھائی سے نظر کا ہم حکم کہا جاکو کہ کیا حال ہم عینِ حق را از او شکر کی</p>
<p>بہی بھی برادر کے صدمے دم پر گرے آکے پاس امام امیر پر</p>	<p>یہ پرے کو شہید لاسے بوجھائی دلا سا مجھے دینے سے بوجھائی</p>	<p>عوض سے خون برادر کا لیکر ندم لینے دیگا نہ دم لینے دیگا</p>
<p>مرثیہ کہا نہ تیر بھائی چہ نام جاکو ہم بھائی سے نظر کا ہم حکم کہا جاکو کہ کیا حال ہم عینِ حق را از او شکر کی</p>	<p>مرثیہ کہا نہ تیر بھائی چہ نام جاکو ہم بھائی سے نظر کا ہم حکم کہا جاکو کہ کیا حال ہم عینِ حق را از او شکر کی</p>	<p>مرثیہ کہا نہ تیر بھائی چہ نام جاکو ہم بھائی سے نظر کا ہم حکم کہا جاکو کہ کیا حال ہم عینِ حق را از او شکر کی</p>
<p>یہ صدمہ ہوا کہ یاد دل و لہر کے بہت رو کے شہ بھانجے لہر کے</p>	<p>جو آنا ہوا آئین لہو میں نہا کے قضا لاسے دونو کو دلو لہر نہا کے</p>	<p>بہم ستر عیب و خیاات و صبا کے عجب خوب کیاں بیچ میں ستر عیب کے</p>



<p>۴۱          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار</p>	<p>۴۲          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار</p>	<p>۴۳          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار</p>
<p>ہوئے مورچے دین مورگشت کے          مبراہ بن بستے دم اولٹ کے</p>	<p>تاشا ہی جو تکر حق برے ہیں          وہ محراب میں سر جھٹکتے کھڑے ہیں</p>	<p>تن رو سیہ چاک سا رہا ہوا تھا          نولے کا حیدر کے مارا ہوا تھا</p>
<p>۴۴          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار</p>	<p>۴۵          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار</p>	<p>۴۶          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار</p>
<p>خزان کا بندھا رہا باب شیرین          نئی شاخ نکلی نہال طفسدین</p>	<p>علم یوں زمین پر تھے ظلم کی صف میں          شکن جا بجا تھے ماتم کی صف میں</p>	<p>بھلا کون یہ وارر دکر رہا ہے          کہا عیون نے حق مدد کر رہا ہے</p>
<p>۴۷          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار</p>	<p>۴۸          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار</p>	<p>۴۹          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار          ستمگر و ستم خوار</p>
<p>ہوا غل وہ سمٹیں گھٹا بن ستم کی          وہ بجلی گری لو وہ تلوار جسم کی</p>	<p>دکھا دی لحد تیغ کے ڈرنے زمین          کہ جو روح نکلی چھپی پھر بدن میں</p>	<p>قضا بول اوٹھی مناسب نہ رہی          جھپٹائی ہی جان اسے سرفہ کیا ہی</p>







<p>۱۱۱۱۱          عداوتی یہ اکبر نے بھائی کو          قریب آئیں تو خون میں          بچا کے بن سنبھو کو جو دور          بچا کے بن سنبھو کو جو دور</p>	<p>۱۱۱۱۱          ارب سے وہ عقد و غازی کیا          بعون احد اکو بھی بنے مارا          کیچے وار اولیٰ بنیوں نے قنار          سب سے محفوظ ملک کا پیرا</p>	<p>۱۱۱۱۱          وہ ملک بوسے سلک کے پیرا          کہیں سے تو قریب کو          تمنا ساز دل کے پیرا          کہیں سے تو قریب کو</p>
<p>مٹا دی کی تلوار پانی چھڑک کے          یہ بیون سہ کار نقطے ہیں شک کے</p>	<p>بچے نوب کو جان پر سب گئی تھی          دعا سے شہر دین سپر بن گئی تھی</p>	<p>جلے عیون اوس سے گھوڑا رکھا          بہت رو سے بھائی کے لاشے پر اک</p>
<p>۱۱۱۱۱          غلبہ پناہ فضل عیون          بچا کے بن سنبھو کو جو دور          علم کو سوری کھڑے بن بچا کے          علم کو سوری کھڑے بن بچا کے</p>	<p>۱۱۱۱۱          بوجہ حملہ زینب نہ ہر کا پال          عداوت سے لپٹ کے گھاٹ ڈال          بجا لاسک علم شہنشاہ والا          نکلے آگنی قدرت حق تعالیٰ</p>	<p>۱۱۱۱۱          کہ لالہ شہر سے بوسے سلک کے پیرا          کہیں سے تو قریب کو          کہیں سے تو قریب کو          کہیں سے تو قریب کو</p>
<p>یہ اچھا نشان ہے سبھی جان لینگے          ہم آئے ہیں لاشوں کو بچان لینگے</p>	<p>وہیں دوسرے پر کیا وار لینگے          گرے اچھے ظالم کے شانوسے لینگے</p>	<p>عجب ہو کا عالم نظر آ رہا ہے          جگہ نیچے بھائی گھر رہا ہے</p>
<p>۱۱۱۱۱          بوسے غور زینب سلطان عالم          بچن دین کی دست بختیغ عالم          غور سے بوسے غور زینب سلطان عالم          بچن دین کی دست بختیغ عالم</p>	<p>۱۱۱۱۱          بچا کے بن سنبھو کو جو دور          بچا کے بن سنبھو کو جو دور          بچا کے بن سنبھو کو جو دور          بچا کے بن سنبھو کو جو دور</p>	<p>۱۱۱۱۱          کہیں سے تو قریب کو          کہیں سے تو قریب کو          کہیں سے تو قریب کو          کہیں سے تو قریب کو</p>
<p>لوہے سے سر اسرا بھین لالہ کھین          ہم آج انکی لاشوں کو پامال دیکھیں</p>	<p>زمین پر دل گیند پر کو دکھا          ہلنے عیون مرثیہ کے اکبر کو دکھا</p>	<p>نہ سہا پناہ بستی نقطہ پار ہوگا          بھلین گے جراحت سو پناہ ہوگا</p>



حال  
بہت درد جانناست کہ ہر ایک  
مردم کہ بوجہ بوجہ جانناست  
نہ نہ ہر یک کہ ہر یک جانناست

حال  
بہت درد جانناست کہ ہر ایک  
مردم کہ بوجہ بوجہ جانناست  
نہ نہ ہر یک کہ ہر یک جانناست

حال  
بہت درد جانناست کہ ہر ایک  
مردم کہ بوجہ بوجہ جانناست  
نہ نہ ہر یک کہ ہر یک جانناست

سب ہر کج ہاتھ میں ہاتھ بھائی  
جلین بائیں کرتے ہوئے ساتھ بھائی

مخدوم اور دھربے خبر سوئے  
اور عروں پہلو میں جی کھوہر تھے

بہت جلد ہر کس میں آ کر تھے  
رے بھانجون کو اوٹھالائے رتے

حال  
بہت درد جانناست کہ ہر ایک  
مردم کہ بوجہ بوجہ جانناست  
نہ نہ ہر یک کہ ہر یک جانناست

حال  
بہت درد جانناست کہ ہر ایک  
مردم کہ بوجہ بوجہ جانناست  
نہ نہ ہر یک کہ ہر یک جانناست

حال  
بہت درد جانناست کہ ہر ایک  
مردم کہ بوجہ بوجہ جانناست  
نہ نہ ہر یک کہ ہر یک جانناست

ترک گئے نہ سوسہ عدم جانے ہوئے  
میلے آئے نہ سب اور کرتے ہوئے

قواب زیارت اور دھربے جانے  
سافرین را دھربے جانے جانے

عجب حال تھا بادشاہ امم کا  
علا دار سب ایک تھے علم کا

حال  
بہت درد جانناست کہ ہر ایک  
مردم کہ بوجہ بوجہ جانناست  
نہ نہ ہر یک کہ ہر یک جانناست

حال  
بہت درد جانناست کہ ہر ایک  
مردم کہ بوجہ بوجہ جانناست  
نہ نہ ہر یک کہ ہر یک جانناست

حال  
بہت درد جانناست کہ ہر ایک  
مردم کہ بوجہ بوجہ جانناست  
نہ نہ ہر یک کہ ہر یک جانناست

ہوا شور مانہ جعفر اور ٹھالو  
سنبھلنے نہ دیر چھوڑ اور ٹھالو

گرے عروں گھوڑی شہت و عروں  
جراغ آج بکھر رہا ہے ہوا میں

طے کوئی قطرہ کہیں سے تو لاوین  
ہمیں آپ تھوڑا سا پانی ملاوین



۱۲۱ کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں	۱۲۲ کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں	۱۲۳ کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں
--	--	--

جہالت کا باعث ہوئی یا سہری فدا آہکی پیاس پر پیاس میری	ذرا چین بدعت کے بانی ندیگے حد پر چڑھنے کو پانی ندیگے	کہا بڑے کے طیب نے آسور و گن تھارے وہ شاگرد و نوکمران میں
--	---	---

۱۲۴ کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں	۱۲۵ کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں	۱۲۶ کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں
--	--	--

اگر آب دریا ستمگر ہوئے تو ہم تم بھی آج آب کو ترپئے	لباس علی آدین چھوڑے گا کئے گا ہمارا گھر لے گا	کہو جا کے غرت بڑھائیں برادر غلاموں کو خود لے کے آئیں برادر
---	--	---

۱۲۷ کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں	۱۲۸ کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں	۱۲۹ کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں کد کیا پائے میں
--	--	--

دلا سا کوئی اسے فدائی ندیگا اب آنکھوں سے ہر کو دکھائی ندیگا	جو باقی میں او کو بھی روئے تو اسے حسین آ پکا ذبح ہوئے تو اسے	بلاقی میں دو نو کو بابا اوٹھاؤ کہا شاہ نے خیر اچھا اوٹھاؤ
--	---	--



<p>مرثیہ عشق بے باک و بیخون سخت و سحر آمیز چلو چلا جو بندہ بندہ میر عشق کی زاری</p>	<p>مرثیہ اچھی سنگ تو میں بوجھ دو غلام چو چاکر حسین کے لئے اچھا کر</p>	<p>مرثیہ جبار کے امام میں نہیں جاتا بن کیا بن بن کیا بن</p>
<p>نکی رت آئے میں کچھ دیر آئے عجب چاند آئے عجب شیر آئے</p>	<p>کہا شہ نے کار و فکر سیکے ہیں ہیں لو وہ مرے ہیں میر مرے ہیں</p>	<p>ابھی کہا شہید ستم و فن ہوئے نہ یہ و فن ہوئے نہ ہم و فن ہوئے</p>
<p>مرثیہ کہا شہ نے بابو سے عجب میں اس کی نہیں لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>مرثیہ کہا شہ نے پہا پر اچھا کر</p>	<p>مرثیہ کہا شہ نے وہ کچھ وہ کچھ</p>
<p>عجب شان و شوکت سے آئے ہیں حسین آپ دو لو کو لائے ہیں</p>	<p>فلو میر سے روئے ہو تو نہ روون کہو انکو روون کہو تو نہ روون</p>	<p>یہ مجھ درج سے چلے سکتے تھے سوار و کوہ سے سکتے تھے</p>
<p>مرثیہ کہا شہ نے عجب میں اس کی نہیں لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>مرثیہ کہا شہ نے پہا پر اچھا کر</p>	<p>مرثیہ کہا شہ نے وہ کچھ وہ کچھ</p>
<p>ادب غازیو پکا مناسب ہے لوگو شہید و کی تعظیم واجب ہے لوگو</p>	<p>وہیں دفن نہ دونو والا ہم ہوں جہان میر سے بھائی کے نقش قدم ہوں</p>	<p>ہوا ہے خدا شاہ بر زمین جا کے ذرا پیار کروں گلے لگا کے</p>



<p>۱۴۱۱          اوجھر سدا در آئین عشق بنیان          ز نثارہ کیا اونسے جانے میں امان          کہ با جادو سنا کشتن نمان گمسان          دھڑا اسکو باغ تفت و ذوق کیا</p>	<p>۱۴۱۲          اوجھر سدا در آئین عشق بنیان          اوجھر سدا در آئین عشق بنیان          اوجھر سدا در آئین عشق بنیان          اوجھر سدا در آئین عشق بنیان</p>	<p>۱۴۱۳          اوجھر سدا در آئین عشق بنیان          اوجھر سدا در آئین عشق بنیان          اوجھر سدا در آئین عشق بنیان          اوجھر سدا در آئین عشق بنیان</p>
<p>بکار سے نصیبت کے دن بھر سوا          ہوا خاتمہ مرگے مرنے واسے</p>	<p>کھارو کے دفعہ منے جی پر ہی سہا          ادھر آئیے عیون کو جانیں ہے</p>	<p>جین پر زمین ملے روتی زمین          لہو و شہ کا اسکو لے دھوئی تھیں</p>
	<p>۱۴۱۴          گوار و دولت رہنم          گوار و دولت رہنم          گوار و دولت رہنم          گوار و دولت رہنم</p>	
	<p>۱۴۱۵          ہے ابر نیسان بہت روستے اسے          بے غشوق کے گھر سے موتی نکالے</p>	







[illegible]



جانِ دلدار کو کھینچ کر لے آؤں  
کہ جو کجی سے بیان نہ آئے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے

دیکھ کر کوئی اور نہ آئے  
وہ جانے کوئی اور نہ آئے  
کہ جو کجی سے بیان نہ آئے

۲۵  
کہ جو کجی سے بیان نہ آئے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے

آنکھوں نے کہا موند کی بجلی سے  
ہم دو گل بزرگس میں کہ مصحف میں

ہر راز کہ ایوانِ لطافت کی مین  
عنقا کسے کہتے ہیں میں نے کجی سے

یوں قطرے عرق کے کجی سے  
آہو کی جہیں پر در شہوار چلتے ہیں

۲۶  
کہ جو کجی سے بیان نہ آئے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے

۲۷  
کہ جو کجی سے بیان نہ آئے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے

۲۸  
کہ جو کجی سے بیان نہ آئے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے

تقریرِ ذوق بھی کہ ہے کیا چاہ ہمارے  
وہ سیب میں یوسف بھی کرے چاہ ہمارے

بختی باؤ کی آواز کہ میں نخل ہم ایسے  
مات ہر زمانہ میں نہیں ہیں قدم ایسے

ابرو کی چمک رخ کے پسینے میں سو  
تکوا میں عطر گل خورشید ملا ہے

۲۹  
کہ جو کجی سے بیان نہ آئے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے

۳۰  
کہ جو کجی سے بیان نہ آئے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے

۳۱  
کہ جو کجی سے بیان نہ آئے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے  
نہاں میں رہ کر جو کجی سے

علیٰ خضر پر ہونگے یہ سیار کی صف  
یہ شہرِ مرجان میں نہیں درخشاں کے

نرگس سلسل کا اسی جی سے خم ہے  
کیا طو سے حاصل کہ بیان غم ہے

اپنا کہہ رہا ہوں یہی مقابلیں کہتا  
کوئی جو کہے آئینہ وہ دل نہیں کہتا



۱۲۱  
شکر از کمر غل غل  
مکعبا بوبو بسوس و بیان  
چو نیکو نیکو نیکو نیکو  
نفسوس

۱۲۲  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو

۱۲۳  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو

مانند سکندر جو او دھر او دھر آئے  
نقش قدم آئے زمین زیر آئے

جاکے کہیں دئے توغیا ہونی ہیان  
آواز او دھر آئے سوردی ہیان

کھلتا نہیں کیا دھن میں ایک جو  
کے تھیں سیدھے بلایا دھر آئے

۱۲۴  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو

۱۲۵  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو

۱۲۶  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو

تا کا سید کفر نے بازار علی آکو  
خارو کی نظر کھا گئی گلزار علی آکو

تجھ جلا کے اوچین نبت یہ اسد لے دیکھا  
آہستہ کہا اس سے یہ اوس ماہ نے دیکھا

میں جلا کے ان سب کے ساتھ ہمارے  
تم دیکھ کر گے کہ بندھیں ہاتھ ہمارے

۱۲۷  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو

۱۲۸  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو

۱۲۹  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو  
نیکو نیکو نیکو نیکو

بھائی سے کہا بھائی سے مایا بھائی  
رخصت نہ ملے گی یہی اتنا زمین بھائی

مہمان ار سہرا کا فر لستے تارے  
ہستابے نزدیک سحر چپ کر تارے

وزند جو ہوئے کبھی یوس نہ ہوتی  
وہ شیر نہ مرے تو یہ مجھ یوس نہ ہوتی



<p>۴۴</p> <p>تو کہیں یاد نہیں ہے وہ زمانہ کہ وہ چلی گئی تھی ابر کاٹا وہ بہرہ و گداز تھا جس کا کھٹکا وہ عین عین عین عین عین عین</p>	<p>۴۵</p> <p>تو کہیں یاد نہیں ہے وہ زمانہ کہ وہ چلی گئی تھی ابر کاٹا وہ بہرہ و گداز تھا جس کا کھٹکا وہ عین عین عین عین عین عین</p>	<p>۴۶</p> <p>تو کہیں یاد نہیں ہے وہ زمانہ کہ وہ چلی گئی تھی ابر کاٹا وہ بہرہ و گداز تھا جس کا کھٹکا وہ عین عین عین عین عین عین</p>
<p>سو مرتبہ رات کو آنکھیں کھول کر گری ہوئی تھی کہ میں نے کیا بھول گری ہوئی تھی کہ میں نے کیا بھول</p>	<p>بس ہو چکا مانو کا بڑا پیار ہی تھا جس روز چلے گھر سے تم اقرار ہی تھا</p>	<p>مرنے سے ڈرے او کو بہادر نہیں جس درمیں نہو آب اس کو نہیں کہتے</p>
<p>۴۷</p> <p>تو کہیں یاد نہیں ہے وہ زمانہ کہ وہ چلی گئی تھی ابر کاٹا وہ بہرہ و گداز تھا جس کا کھٹکا وہ عین عین عین عین عین عین</p>	<p>۴۸</p> <p>تو کہیں یاد نہیں ہے وہ زمانہ کہ وہ چلی گئی تھی ابر کاٹا وہ بہرہ و گداز تھا جس کا کھٹکا وہ عین عین عین عین عین عین</p>	<p>۴۹</p> <p>تو کہیں یاد نہیں ہے وہ زمانہ کہ وہ چلی گئی تھی ابر کاٹا وہ بہرہ و گداز تھا جس کا کھٹکا وہ عین عین عین عین عین عین</p>
<p>انصاف کرو خود تین سہن کے لے بھا بیسی یہ محبتیں اس سہن کے</p>	<p>مان بھول کی جانب نگران چو کہے تھے وہ ہاتھ کو جوڑے ہوئے خاموش کھڑے تھے</p>	<p>کہتے ہیں سخی کب اور ہمت نہیں ایسا بھی کوئی چھول جڑت نہیں</p>
<p>۵۰</p> <p>تو کہیں یاد نہیں ہے وہ زمانہ کہ وہ چلی گئی تھی ابر کاٹا وہ بہرہ و گداز تھا جس کا کھٹکا وہ عین عین عین عین عین عین</p>	<p>۵۱</p> <p>تو کہیں یاد نہیں ہے وہ زمانہ کہ وہ چلی گئی تھی ابر کاٹا وہ بہرہ و گداز تھا جس کا کھٹکا وہ عین عین عین عین عین عین</p>	<p>۵۲</p> <p>تو کہیں یاد نہیں ہے وہ زمانہ کہ وہ چلی گئی تھی ابر کاٹا وہ بہرہ و گداز تھا جس کا کھٹکا وہ عین عین عین عین عین عین</p>
<p>کو اسے چھوٹی ہون تھا تو بڑی لو عرض کرو کہ میں نے کیا بھول</p>	<p>نغمہ میں ہیں شبیر بہان سیر بھائی کیا کہتی ہو بیٹھو تھیں کچھ خیر بھائی</p>	<p>چیمہ میں ہوں سب جی لک شہر میں آئینہ لو باہر ہے کیوں عکس میں</p>



۴۴  
پیشکش کردی که کما کما  
تو خود غریب هستی و این غریب  
کسی را از غریب ازان غلب  
خبر نماند

۴۵  
پیشکش کردی که کما کما  
تو خود غریب هستی و این غریب  
کسی را از غریب ازان غلب  
خبر نماند

۴۶  
پیشکش کردی که کما کما  
تو خود غریب هستی و این غریب  
کسی را از غریب ازان غلب  
خبر نماند

فریاد جوسامان نہیں گیلے ہیں ان  
آپ سے کہنے کے لیے آئے ہیں ان

غازی نے کہا گوش سلیمان ہم میں  
ہو آئیں ذرا عیسیٰ فاق حرم میں

جھک جھک کے چوہہ باد سے ملے نظر آ  
دو نیچے رہ رہ کے اوگتے نظر آئے

۴۷  
پیشکش کردی کہ کما کما  
تو خود غریب هستی و این غریب  
کسی را از غریب ازان غلب  
خبر نماند

۴۸  
پیشکش کردی کہ کما کما  
تو خود غریب هستی و این غریب  
کسی را از غریب ازان غلب  
خبر نماند

۴۹  
پیشکش کردی کہ کما کما  
تو خود غریب هستی و این غریب  
کسی را از غریب ازان غلب  
خبر نماند

اے تھے یہاں خوب ہی طور سمجھکے  
اب آپ خفا ہوئی ہیں کچھ اور سمجھکے

بولے کہ میں بیتاب تو ان صوٹڑا تھا  
لو تم تو یہاں ہو میں وہاں صوٹڑا تھا

مرنگے لیے جاؤ یہ فرما میں تو اٹھنا  
بھالی سر خواہر کی قسم کھائیں تو اٹھنا

۵۰  
پیشکش کردی کہ کما کما  
تو خود غریب هستی و این غریب  
کسی را از غریب ازان غلب  
خبر نماند

۵۱  
پیشکش کردی کہ کما کما  
تو خود غریب هستی و این غریب  
کسی را از غریب ازان غلب  
خبر نماند

۵۲  
پیشکش کردی کہ کما کما  
تو خود غریب هستی و این غریب  
کسی را از غریب ازان غلب  
خبر نماند

یہ بچا دے پیغام سدا روری کو  
بھابھو بد و عیاش حسین بن غلی کو

اے جو سفارش کے لیے رنج سہا  
بھابھی سے ذرا پوچھیے جو بیٹے کہا

دردوں کے لیے موت سے ڈرنا نہیں چھا  
لو جاؤ لالہ بن گھر میں پھرنانا نہیں چھا



<p>۴۵ باز آغین لکے پیرانے کا زور لائی تساہی کی تیرے لئے عجز و غالی بہونے کہا لئے یہ کھڑی غالی اب کیا کیا جاتی ہے بلبلے لائی</p>	<p>۴۵ اس کے لئے دودھ لگے شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم</p>	<p>۴۶ جس جوتا اذن جناب شبنم دو دو کوئی شبنم گرا گئے جس جوتا شبنم گرا گئے جس جوتا شبنم</p>
<p>غریب آئے صدادی کہ وہ ساعت بھی نہیں موقع ابھی کیسے لکھا نیکانہیں</p>	<p>تھانج پینے میں نہا رہے مولا تاویرا وین شہ سے لگا رہے مولا</p>	<p>اور کے یہ دودھ تھا وہ چمکا اور صرا طاو سوئیں بجلی کا تماشا نظر آیا</p>
<p>۴۶ وہ بانڈے دودھ شبنم لکھیں وہ بانڈے دودھ شبنم لکھیں وہ بانڈے دودھ شبنم لکھیں وہ بانڈے دودھ شبنم لکھیں</p>	<p>۴۶ بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم</p>	<p>۴۶ وہ بانڈے دودھ شبنم لکھیں وہ بانڈے دودھ شبنم لکھیں وہ بانڈے دودھ شبنم لکھیں وہ بانڈے دودھ شبنم لکھیں</p>
<p>یوں ہلو وین وہ بہ کامل نظر لے شیر اسد اللہ کے دودھ نظر لے</p>	<p>کیا شاہ حضور شہ ابراہیم سے تھے اپنے کو نبائے ہوئے رہا کھرے تھے</p>	<p>گلزار خیال خرد و ہوش خزان تھا میں خواب میں ہوں وہم کو طرہ گمان تھا</p>
<p>۴۷ بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم</p>	<p>۴۷ بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم</p>	<p>۴۷ بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم بہنہ جی چلے ساتھ شبنم</p>
<p>دی سب نے صد اکلاشن فانی میں نہیں جائے ہو جہان تم وہ جہاں بھی نہیں</p>	<p>غل تھا یہ فرس باون زمین نہیں کہتے پر یونسے اوڑن تیر مگر بر نہیں رکھتے</p>	<p>یہ تو ہمیں تاگر در سالی نہیں دیتے کیا برق بستم ہیں دکھالی نہیں دیتے</p>



۴۶  
فغان نہ چھوڑا کہ کیا و کاہل  
بولی جی کاوی جی خیر چاہی پین  
اب تو صورتی صورت سے دنیا  
کرم اوجھلکا دیر یک کلک

۴۷  
پاؤں پہ پڑے کی حاجت بھجول  
ہاکی خیر بڑے تو آگاہ خدائی  
کس کی ناس سے ہوئی خدائی  
بہن کو حق جی نہ جاسے کی برائی

۴۸  
کبا بنے کیا نہ کر نہ کر  
کاہل سے نہ ہو نہ ہو  
معالجہ ہو نہ ہو نہ ہو  
نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو

آیا ہے یہ میدان ذرا ہاتھ ہمارے  
اب دیکھ ہی لیں تاکہ ہر تو ساتھ ہمارے

ہم ایسے ہیں خورشید کہ مغرب بچھ اپنا  
تھوڑیل میں ہے روح امین کے شرن پانا

تا حشر و فیض ہم اللہ سے لنگے  
دریا میں بہت لوگ عرفیہ میں لنگے

۴۹  
جان شمع ادا سن جی کی  
بہ سائیں کے لکڑے کی  
بہ سائیں کے لکڑے کی  
بہ سائیں کے لکڑے کی

۵۰  
گئے ہم نہیں پڑا  
جو کچھ کہیں ہو وہی فدا نہیں  
شاہ کو ازاد کرین تو سارے  
کے کسے نہیں اور شکر و دردا

۵۱  
تعلیم کی کس کی نہیں  
پیدا ہو عذرا کہیں کیا نہیں  
وہ جانے اس کی نہیں  
کرتی جانے اس کی نہیں

یوں جلد کل ملک کمان میرے آگے  
جیسے دم رفتار جوان میرے آگے

خورشید ہے پروانہ جاننا ہمارا  
مساب ہے پوچھے کوئی اعجاز ہمارا

یہ حال ہو عرصہ جو بیان ضرب میں کھنچ جا  
بیار کو جیسے کوئی شبہ کر میں کھنچ جا

۵۲  
اور اور مجھے کس غمش  
اس طرح کما لے اوس چوچ  
کما لے کما لے کما لے  
کما لے کما لے کما لے

۵۳  
چلے نٹا پاؤں ہم کس کس  
وہ چلے نٹا پاؤں ہم کس کس  
وہ چلے نٹا پاؤں ہم کس کس  
وہ چلے نٹا پاؤں ہم کس کس

۵۴  
کما لے کما لے کما لے  
کما لے کما لے کما لے  
کما لے کما لے کما لے  
کما لے کما لے کما لے

دستور ہر کرنگو جو پڑھے میں ہمارا  
کچھ پہلے رز جنگ میں پڑھے میں ہمارا

کہ عرش کے میں حرم بول ہے تجھے  
جس پر دیکھیں ہو ڈھا میں ہم بول ہے تجھے

مشہور ہوئی لطف و عطا میں ہم میں  
اکثر جو کچے راہ خدا میں وہ میں ہم میں



<p>سب کو کھانچ کر ان کا چین کر دینا چاہیے          کہ جو کچھ ان کے سر پر ہے اس کو ان کے چین سے          ہٹا دینا چاہیے</p>	<p>سب کو کھانچ کر ان کا چین کر دینا چاہیے          کہ جو کچھ ان کے سر پر ہے اس کو ان کے چین سے          ہٹا دینا چاہیے</p>	<p>سب کو کھانچ کر ان کا چین کر دینا چاہیے          کہ جو کچھ ان کے سر پر ہے اس کو ان کے چین سے          ہٹا دینا چاہیے</p>
<p>تزویر سے ظلم و ستم و قہر سے مارا          ان سب نے ہمیں قتل کیا زہر ہوا</p>	<p>روکے سے جگ جگ جا میں اٹھتی رہنا          مرغیمیں نہ گھبرا کے لڑیں وکتی رہنا</p>	<p>تھا تو صبر کیا ہاں پر بھی ہاں کہا تھا          شعلہ سا تر تریخ دو دم لوٹ رہا تھا</p>
<p>اب کیا کہیں بلکھن میں انھیں کوئی          اب کیا کہیں کہ لہو ان کا یہ گویا بیاں</p>	<p>بنا بھلائی ان کا چاہا ہو گئے دو دو          غازی نے کہا کہ تم و غابو دو دو</p>	<p>تھا خون تنہا تنہا محسوس کی جا رہی تھی          ہاتھ دے دے جا کر کی جا رہی تھی</p>
<p>لکوارین نیاموشی نکلتی نظر آئیں          دو مچھلیاں الماس و گاتی نظر آئیں</p>	<p>تشویش جو رہیں کو مہوئی جانے لگتا          تیغوں نے جھک کے یہ تباہ کیا کہ یہاں ہیں</p>	<p>لو وجہ صفائی کی اب بظہار ہوئی ہے          جا روں فلک سرخ نمودار ہوئی ہے</p>
<p>سب کو کھانچ کر ان کا چین کر دینا چاہیے          کہ جو کچھ ان کے سر پر ہے اس کو ان کے چین سے          ہٹا دینا چاہیے</p>	<p>سب کو کھانچ کر ان کا چین کر دینا چاہیے          کہ جو کچھ ان کے سر پر ہے اس کو ان کے چین سے          ہٹا دینا چاہیے</p>	<p>سب کو کھانچ کر ان کا چین کر دینا چاہیے          کہ جو کچھ ان کے سر پر ہے اس کو ان کے چین سے          ہٹا دینا چاہیے</p>
<p>سب کو کھانچ کر ان کا چین کر دینا چاہیے          کہ جو کچھ ان کے سر پر ہے اس کو ان کے چین سے          ہٹا دینا چاہیے</p>	<p>سب کو کھانچ کر ان کا چین کر دینا چاہیے          کہ جو کچھ ان کے سر پر ہے اس کو ان کے چین سے          ہٹا دینا چاہیے</p>	<p>سب کو کھانچ کر ان کا چین کر دینا چاہیے          کہ جو کچھ ان کے سر پر ہے اس کو ان کے چین سے          ہٹا دینا چاہیے</p>



۴۰۰  
بہار عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال

۴۰۱  
بہار عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال

۴۰۲  
بہار عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال

مچھلی سے کہا تیرے شہر پر ہی ہے  
کامیابی ترے تن کی زرہ ہو گھڑی گری

تھی دل سے معرفت پہ عمل و نکی  
حیرت سے اونچیں کچھ جھجکاں حل و نکی

اکبر سے کہا طور و غا و کھجور سے  
اس سمت بڑے بھائی ذرا کھجور سے

۴۰۳  
بہار عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال

۴۰۴  
بہار عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال

۴۰۵  
بہار عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال

کم عمر یہ دوشیر وہ عتار بڑے تھے  
چھوٹے تھے یہ دو پھول وہ خوار بڑے تھے

سو خد اکبر و عباس عدار کا فاق تھا  
زمین کا کو بھی مدد نہ تہہ دین کو بھی فاق تھا

امید کا شکوہ ہی کچھ ماس کا شکون  
ہوتا ہیڑا ایمین کہین بایں کا شکون

۴۰۶  
بہار عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال

۴۰۷  
بہار عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال

۴۰۸  
بہار عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال  
عشق سے لیا عالم بال

سرا قدم آہن میں زبان دیو سے تھے  
آفاقین وہ مر سب دانستر کی جگہ تھے

بشاس تھے گورنج حارث کس سے تھے  
رد مالو نہ جہر و نہاورد و نہ جہر و نہاورد

اس حال کو وہ دشمن دین جہنم پہونچا  
خود ازین سر قہن تن غریب پہونچا











عشق  
 از سوزم جو عشق عین  
 بگردن مولایم  
 جگر سوزد و دل  
 جگر سوزد و دل

عشق  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب

عشق  
 قبول ازونی  
 قبول ازونی  
 قبول ازونی  
 قبول ازونی

پوشاک لای لا شمع خولین تیری شمع  
 سخته ہوٹھہ پید ستم آرا کی چھری

ہو چاہے خاں ہی کام کیا ہے  
 اربا شعی بین راضی ہون عیلام کیا ہے

ان دو لونی روحو کو بہت شاکر ونگی  
 شاکر باش کہو نکی اچھین سب یاد کی فنگی

عشق  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب

عشق  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب

عشق  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب

ریت و کہا شکر خدا اسے پیر  
 کس شاکرے دو فدو کو لاتی تیر

پیا ہے جی کو شکر کا مر اسے پیر  
 ہر وٹے عیان ہی کہ سنسری تیری تیر

یاد ہے کہا سر کو کججے دو لو کو  
 کججے ہر جرجع ہوا کہ ہے دو لو کو

عشق  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب

عشق  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب

عشق  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب  
 کج کن و در کتب

سما ہے جی ہی ہون گلاب قدر تیری ہی  
 صلی سکی مناجت ہے وہ نیک کھڑی ہی

سما ہے جی ہی ہون گلاب قدر تیری ہی  
 صلی سکی مناجت ہے وہ نیک کھڑی ہی

سما ہے جی ہی ہون گلاب قدر تیری ہی  
 صلی سکی مناجت ہے وہ نیک کھڑی ہی



[illegible]



<p>۴۱ کے ہر دم میں غم کی بجائے دشمنانِ دنیا کی بجائے دشمنانِ دنیا کی بجائے دشمنانِ دنیا کی بجائے</p>	<p>۴۲ میں کو کبھی غم کی بجائے میں کو کبھی غم کی بجائے میں کو کبھی غم کی بجائے میں کو کبھی غم کی بجائے</p>	<p>۴۳ میں کو کبھی غم کی بجائے میں کو کبھی غم کی بجائے میں کو کبھی غم کی بجائے میں کو کبھی غم کی بجائے</p>
<p>ماتم سرحد ہے کہیں شور و شین ہے دو لہ نہ ہو کوئی سوتا ہے چین سے</p>	<p>بچتے میں لشکر شمع سحر و حاکم رہ گئے پڑائے فراطشوق جل جلکے رہ گئے</p>	<p>یارا را مضط کا دو لہ نہ ہو چھوٹے تو نہ پٹنے میں گرا سر سے ٹوٹے</p>
<p>۴۴ ماں میں جیسے کا شمع جہان ماں میں جیسے کا شمع جہان ماں میں جیسے کا شمع جہان ماں میں جیسے کا شمع جہان</p>	<p>۴۵ دو لہ سے آہ بونی تانی دین دین دو لہ سے آہ بونی تانی دین دین دو لہ سے آہ بونی تانی دین دین دو لہ سے آہ بونی تانی دین دین</p>	<p>۴۶ دو لہ سے آہ بونی تانی دین دین دو لہ سے آہ بونی تانی دین دین دو لہ سے آہ بونی تانی دین دین دو لہ سے آہ بونی تانی دین دین</p>
<p>نفل ہوئی تباہ دم عیش کٹ گیا آنی نسیم صبح مرقع اوست گیا</p>	<p>پیا سی دھن کا تو بولسی تن سقید آپ گہرہ کستی ہی دل نا امید ہے</p>	<p>ٹوڑا گلے کا طوق بہت دم جو گھٹ گیا دو لہ چھٹا لباس عروسانہ کٹ گیا</p>
<p>۴۷ نہا دین بابت غائب ہو گئے نہا دین بابت غائب ہو گئے نہا دین بابت غائب ہو گئے نہا دین بابت غائب ہو گئے</p>	<p>۴۸ نہا دین بابت غائب ہو گئے نہا دین بابت غائب ہو گئے نہا دین بابت غائب ہو گئے نہا دین بابت غائب ہو گئے</p>	<p>۴۹ نہا دین بابت غائب ہو گئے نہا دین بابت غائب ہو گئے نہا دین بابت غائب ہو گئے نہا دین بابت غائب ہو گئے</p>
<p>دو لہ تمام رات کا جاگا جو سو گیا جو کوئی بار پہنے ہوئے دفن ہو گیا</p>	<p>ہر شکل زرد صورت صد برگ ہو گئی شادی براتیوں کے لیے مرگ ہو گئی</p>	<p>غش گیا فلق سے عجب حال ہو گیا دو لہ کا بسم گھوڑوں سے پامال ہو گیا</p>







<p>۱۷۱          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر</p>	<p>۱۷۲          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر</p>	<p>۱۷۳          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر</p>
<p>ہو کچھ بوسہ عاشق زلفہ سیم کی          خالق کو پسند سفارش متیم کی</p>	<p>جب کاروان کو نشہ سفر کا چڑھا رہا          منظرین ایک ایک آگے بڑھا رہا</p>	<p>پہلے یہ ہون شار تو ہم امین شاہین          سن میں بھی تھی کچھ علی اکبر زایدین</p>
<p>۱۷۴          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر</p>	<p>۱۷۵          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر</p>	<p>۱۷۶          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر</p>
<p>ناظر کو شکستہ دل رشتہ کام ہوا          تم جتنے جان دل ہو میں اوسکا غلام ہوا</p>	<p>قاسم تو سر جھکا کر الٹا کھڑی ہوا          اکبر بھی بات مال کے پاس آکھڑی ہوا</p>	<p>دیکھی تھی ہر دم بھی خود لرزے نہ تھے          جھوڑے تھے مجھ سے کون محمد ابراہیم تھے</p>
<p>۱۷۷          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر</p>	<p>۱۷۸          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر</p>	<p>۱۷۹          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر          قاسم کا تخلص علی اکبر</p>
<p>باغ جہانین ساتھ گلوں کا کہان ہوا          پہلے خزان ہوا کوئی پچھو خزان ہوا</p>	<p>وقفہ ہوا جواذن کو صد مہ گذر گیا          آنکھیں جڑھی بن سوچیں جہر ویر گیا</p>	<p>اوسکا فراق کب کبھی منظور ہو گیا          میں تو بن کی وجہ سے مجبور ہو گیا</p>



<p>۴۴ قاسمؒ کہے کہ جاوے عیب فدی پڑو از کجا غار عیب بہر سبب عیب والدہ کو شکر گلاب ترک عیب خنکو کا اوین باغ بادب</p>	<p>۴۵ بہار کو یاد ہو سب سرور و جود جاوے عیب غیب منطوق و جود نہاں نہاں ملامت و جود کھنکو عیب بنی خنکو اور جود</p>	<p>۴۶ قاسمؒ کہے کہ جاوے عیب فدی پڑو از کجا غار عیب بہر سبب عیب والدہ کو شکر گلاب ترک عیب خنکو کا اوین باغ بادب</p>
<p>بھجوا میں کی اور میں نہ لے کو پیار سے پتوای رنگ پتو میں جوشن ہمارے</p>	<p>دلہند کے خیال سے موی کھول لی نہیں کیون جہا بھی آج اب بھی کچھ بولتی نہیں</p>	<p>توید و کیا جو زرہ سے نکالے ماہی نو چھٹ گئی بھند لیے جانے لے</p>
<p>۴۷ لکھنے لکھنے میں عیب ماں کو عیب میں عیب توای دل بال پتو میں جوشن ہمارے</p>	<p>۴۸ لکھنے لکھنے میں عیب ماں کو عیب میں عیب توای دل بال پتو میں جوشن ہمارے</p>	<p>۴۹ لکھنے لکھنے میں عیب ماں کو عیب میں عیب توای دل بال پتو میں جوشن ہمارے</p>
<p>دنیا میں جب غبار جاوے گزرے گئے نگو میں جاوے کیا آپ مر گئے</p>	<p>اوٹھیکا غل بھی یہ سپاہ لیم سے پیار ہی لال بھائی کے در پتیم سے</p>	<p>دست حسن نے کام کیا ہی رہا لیم جہین سی ہی جہا بھائی جان کا</p>
<p>۵۰ میں نے عیب میں عیب میں نے عیب میں عیب میں نے عیب میں عیب</p>	<p>۵۱ میں نے عیب میں عیب میں نے عیب میں عیب میں نے عیب میں عیب</p>	<p>۵۲ میں نے عیب میں عیب میں نے عیب میں عیب میں نے عیب میں عیب</p>
<p>انکا تمنا رہی تھی من لہا تھ دستہ کے اب یہ رہنے ساتھ کہ ہم ساتھ دیکھتے</p>	<p>دنیا اب جواب نہ مشرقین کو پارہ کھو کے مجھے دید و حسین کو</p>	<p>تھی جو کہ سر زشت وہی ایسا ہو گئی جھانکی سے آج نصف ملاقات ہو گئی</p>



[illegible]



<p>۱۴۴          کہ چون بیاوردی که کجا کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا</p>	<p>۱۴۵          و چون بیاوردی که کجا کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا</p>	<p>۱۴۶          و چون بیاوردی که کجا کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا</p>
<p>جستارے شبیهی کجھ ضرر نہیں          میرا پس جوان ہے میں بڑے سترن</p>	<p>اس شان سے علی بھی تو اس کی          سب گھر کو یاد آگئی آمد قبول کی</p>	<p>دو طرح سے ہو کے یہ تسلیم جائے          و او ایسے نقد خدا سلامی میں پائیگی</p>
<p>۱۴۷          و چون بیاوردی که کجا کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا</p>	<p>۱۴۸          و چون بیاوردی که کجا کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا</p>	<p>۱۴۹          و چون بیاوردی که کجا کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا</p>
<p>کے بجا کہاری اس گھر کا طور ہے          پر دھیتی ہوا تو صورت ہی ور ہے</p>	<p>شدت سے گو کہ پہلو سے رہا رہا          دسیر لگی تھی چوتہ بیان گسار و تھا</p>	<p>مصلحت بیان تو آل عیب الہ تھی          اعدا کو فکر قتل شر دین نہا تھی</p>
<p>۱۵۰          و چون بیاوردی که کجا کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا</p>	<p>۱۵۱          و چون بیاوردی که کجا کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا</p>	<p>۱۵۲          و چون بیاوردی که کجا کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا          و در وقتیکه که بیاوردی که کجا</p>
<p>جل بیٹھے بغیر لیے نہ بایں کی          حضرت بخار منگی نہ یہ دو لہ نہا منگی</p>	<p>آنسو روان تھی خواہر شاہ امام کے          مسند کے پاس بیٹھ گئیں و لگو تمام کے</p>	<p>گردن کے حسین فکاں قندار کی          نکلے محل سے لاش غریب الدیار کی</p>



<p>۴۴۴ بند جانان کوئی که زین جانان بند جانان کوئی که زین جانان بند جانان کوئی که زین جانان</p>	<p>۴۴۵ بند جانان کوئی که زین جانان بند جانان کوئی که زین جانان بند جانان کوئی که زین جانان</p>	<p>۴۴۶ بند جانان کوئی که زین جانان بند جانان کوئی که زین جانان بند جانان کوئی که زین جانان</p>
<p>لوگوں کو شاہ در نیلے کے ساتھ پامال ہوں حسین سکا پتھر کے ساتھ</p>	<p>شاخ بہادری سبھی کی پہل گئی لوگوں شاہدین سے کہیں چل گئی</p>	<p>یہ سہرا کا داغ بھی حسین کی کسٹور سے کئے گی صغیر حسین کی</p>
<p>۴۴۷ بند جانان کوئی کہ زین جانان بند جانان کوئی کہ زین جانان بند جانان کوئی کہ زین جانان</p>	<p>۴۴۸ بند جانان کوئی کہ زین جانان بند جانان کوئی کہ زین جانان بند جانان کوئی کہ زین جانان</p>	<p>۴۴۹ بند جانان کوئی کہ زین جانان بند جانان کوئی کہ زین جانان بند جانان کوئی کہ زین جانان</p>
<p>قائم کو دی خبر یہ کسی بیکار سے جیسے کو آگے گھیر لیا ہے سپاہ سے</p>	<p>کچھ ناتوان سے جلتے ہو بھی گئے ہم اے مسافران عہد بھیج رہ گئے</p>	<p>اس گرمی عطش من نہیں کام چہرہ زکی ہوا ہوئی نہ موافق حسین کے</p>
<p>۴۵۰ بند جانان کوئی کہ زین جانان بند جانان کوئی کہ زین جانان بند جانان کوئی کہ زین جانان</p>	<p>۴۵۱ بند جانان کوئی کہ زین جانان بند جانان کوئی کہ زین جانان بند جانان کوئی کہ زین جانان</p>	<p>۴۵۲ بند جانان کوئی کہ زین جانان بند جانان کوئی کہ زین جانان بند جانان کوئی کہ زین جانان</p>
<p>ہو کا نہ خود سے یہ سامان فرار میں دیکھا کرینگے خواب پریشان فرار میں</p>	<p>پرسا جری کا بیوی کو دیکھ کر گئے ڈیوڑھے سے اپنے ساتھ وچھین لے کر گئے</p>	<p>کہنا جو چھین حال سراسر حسین تیغونکی باغ حسین آج ہر تاج حسین</p>







حکم  
خداوند منور  
مبارک و تعالیٰ  
فرمود که تو  
بسیار از این  
کارها بگریز

بجایگاه خود نشو و نشینت  
دشمن زلزله کا بدن گسخت

حکم  
خداوند منور  
مبارک و تعالیٰ  
فرمود که تو  
بسیار از این  
کارها بگریز

جنگل سستی حسن جری چای گسخت  
باعتقون کو بخود بین عدو کا گسخت

حکم  
خداوند منور  
مبارک و تعالیٰ  
فرمود که تو  
بسیار از این  
کارها بگریز

عکس جبین ہیادہ صحت طرازی  
رکھا ہوا ہے تہ نما جانما زین

حکم  
خداوند منور  
مبارک و تعالیٰ  
فرمود که تو  
بسیار از این  
کارها بگریز

کیا روشنی مہ خدا سے قدر ہے  
فردوس میں تفسیح صبح منیر ہے

حکم  
خداوند منور  
مبارک و تعالیٰ  
فرمود که تو  
بسیار از این  
کارها بگریز

جب روضہ فداک کہا جہر پیل ہے  
نہا جہت بنا کی صدا دی خلیل ہے

حکم  
خداوند منور  
مبارک و تعالیٰ  
فرمود که تو  
بسیار از این  
کارها بگریز

دن کج کا مشابہ یوم الشوری  
لو پیش عصر عہدی دین کا طوری

حکم  
خداوند منور  
مبارک و تعالیٰ  
فرمود که تو  
بسیار از این  
کارها بگریز

شمن جلے نگاہ جو کی او بن پیل ہے  
مرد یون کو آگ میں ڈالا خلیل ہے

حکم  
خداوند منور  
مبارک و تعالیٰ  
فرمود که تو  
بسیار از این  
کارها بگریز

قاسم کھرے میں دشت و غامین ہو  
کے حسن بہشت سے دو لہجہ ہو

حکم  
خداوند منور  
مبارک و تعالیٰ  
فرمود که تو  
بسیار از این  
کارها بگریز

چارون طرف غبار ہے رکب کا نور ہے  
بالا سے اوج شمشیر ساعت میں جو رہا



<p>۴۲</p> <p>لاکھوں ناز و خدمتیں گونج رہی تھیں خدا کی سب سے بڑی نعمت صبا کا کیا جی سب سے بڑی نعمت صبا کا</p>	<p>۴۳</p> <p>لوگوں کے نہیں غنا و ثروت کی جگہ کامیابی نام و نشان کی جگہ آواز تھی جلال و توقار کی جگہ</p>	<p>۴۴</p> <p>سب سے بڑی نعمت صفا کی گونج رہی تھیں کیا جی سب سے بڑی نعمت صفا کی وہ مہر رحمت کی گونج رہی تھیں</p>
<p>اسکو ملے ہیں دامن میں سے کیوں بال بال پرہیزگار سے</p>	<p>کاٹھی میں بقیہ اسری کا بھل نوشا فریخ مائل جنگ و جدل</p>	<p>کیسی ٹپ ٹپ سرور کی گونج رہی تھیں بلفیس جان فروش محلے نکل پڑی</p>
<p>۴۵</p> <p>لوگوں کے نہیں غنا و ثروت کی جگہ کامیابی نام و نشان کی جگہ آواز تھی جلال و توقار کی جگہ</p>	<p>۴۶</p> <p>لوگوں کے نہیں غنا و ثروت کی جگہ کامیابی نام و نشان کی جگہ آواز تھی جلال و توقار کی جگہ</p>	<p>۴۷</p> <p>لوگوں کے نہیں غنا و ثروت کی جگہ کامیابی نام و نشان کی جگہ آواز تھی جلال و توقار کی جگہ</p>
<p>ماہوئے جسم تیرا عظم کا چسبن گیا مہر سپر نور کا فوارہ بن گیا</p>	<p>صدہ ہو کہ خم سو خاک پیر نیلیم سنگ سریر زربہ سے گریز</p>	<p>جو ہر نئے تاب پر جو نظر کام کر گئی غل غل غل غل غل غل غل غل غل</p>
<p>۴۸</p> <p>لوگوں کے نہیں غنا و ثروت کی جگہ کامیابی نام و نشان کی جگہ آواز تھی جلال و توقار کی جگہ</p>	<p>۴۹</p> <p>لوگوں کے نہیں غنا و ثروت کی جگہ کامیابی نام و نشان کی جگہ آواز تھی جلال و توقار کی جگہ</p>	<p>۵۰</p> <p>لوگوں کے نہیں غنا و ثروت کی جگہ کامیابی نام و نشان کی جگہ آواز تھی جلال و توقار کی جگہ</p>
<p>وہ حالین ہو میں بلند قدم سا مہر سلام شامیوں کے اندر</p>	<p>وہ حالین ہو میں بلند قدم سا مہر سلام شامیوں کے اندر</p>	<p>اعداد کو باغبان اجل لوستے گئے دھالوں کے پھول تیرے پھل لوستے گئے</p>



<p>عشق کو پانی کی بجائے نہروں سے دھو کر دیا میرزا جھکے گا سر سے میرزا جھکے گا سر سے</p>	<p>عشق کو پانی کی بجائے نہروں سے دھو کر دیا میرزا جھکے گا سر سے میرزا جھکے گا سر سے</p>	<p>عشق کو پانی کی بجائے نہروں سے دھو کر دیا میرزا جھکے گا سر سے میرزا جھکے گا سر سے</p>
<p>یہ سیر خونِ فوج شمر گار ہو گیا روزہ پری کا شام کو افطار ہو گیا</p>	<p>اس دم عجیب باغِ شہناو کا رنگ ازرق سے اور حضرت شرفاظم سحرنگ</p>	<p>کیا دیکھتے ہو جلد پر صحر کا زرار کو صاحبِ ثم اب نیام سے لوفہ و الفقار کو</p>
<p>عشق کو پانی کی بجائے نہروں سے دھو کر دیا میرزا جھکے گا سر سے میرزا جھکے گا سر سے</p>	<p>عشق کو پانی کی بجائے نہروں سے دھو کر دیا میرزا جھکے گا سر سے میرزا جھکے گا سر سے</p>	<p>عشق کو پانی کی بجائے نہروں سے دھو کر دیا میرزا جھکے گا سر سے میرزا جھکے گا سر سے</p>
<p>جس خیرہ سر پر کے گری سزل دم بھی اہو کے ساتھ بدلتے نخل چل</p>	<p>سے گرواد وادیِ بدعت کی راہ کا تجلا بنا ہے خلق خدا کی گستاہ کا</p>	<p>ہے یہ بھی شیرِ ساجِ بدو زمین کا صاحبِ بڑا جری ہے جیتی جا سہیل کا</p>
<p>عشق کو پانی کی بجائے نہروں سے دھو کر دیا میرزا جھکے گا سر سے میرزا جھکے گا سر سے</p>	<p>عشق کو پانی کی بجائے نہروں سے دھو کر دیا میرزا جھکے گا سر سے میرزا جھکے گا سر سے</p>	<p>عشق کو پانی کی بجائے نہروں سے دھو کر دیا میرزا جھکے گا سر سے میرزا جھکے گا سر سے</p>
<p>دق تھا جو صیدِ آتشِ مصدا م ہو گیا گر می دماغ میں ہوئی سہ سام ہو گیا</p>	<p>لیکن گر اسے دیر میں چھو سکے زمین پر کتنا ہے ضعف سور ہو موندھ کر زین پر</p>	<p>دکھلاؤ زور بانے والی کے شیر کا بڑھ جاؤ نام لے کے جہاں لیا پیر کا</p>



۱۰  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں

۱۱  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں

۱۲  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں

فانی ہے کائنات گزرا ضرور ہے  
جو دوی حیات میں اٹھیں غم و غم

سر کا قدم تو مرتبہ نظر و نگر  
بخش و گنی میں زندہ و زار و زار

مرکت اندین جو بہت فلک بدو کہ کر  
مکو اوسید الشہد اکو مدو کر

۱۳  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں

۱۴  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں

۱۵  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں

ظالم طرا ہے رہا بے غدار کی طرح  
مان کسرا و زار و چہرہ کرا کی طرح

ظالم طرا ہے رہا بے غدار کی طرح  
مان کسرا و زار و چہرہ کرا کی طرح

ظالم طرا ہے رہا بے غدار کی طرح  
مان کسرا و زار و چہرہ کرا کی طرح

۱۶  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں

۱۷  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں

۱۸  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں  
کے چہرے پر محبت کی کرنیں

برساؤ آگ دین قضا امتثال سے  
اس سرج آتشین کو جلا د و ہلال سے

برساؤ آگ دین قضا امتثال سے  
اس سرج آتشین کو جلا د و ہلال سے

برساؤ آگ دین قضا امتثال سے  
اس سرج آتشین کو جلا د و ہلال سے



<p>فصل کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین</p>	<p>فصل کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین</p>	<p>فصل کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین</p>
<p>ہمیں کے لال بچہ اور اسے بھروسہ دہم قاسم نہیں جو یوں ترستے ہیں کہ ہم</p>	<p>خطیبین کی حفظ جو ملوث ہو گئی یہ لوح اپنی وجہ سے محفوظ ہو گئی</p>	<p>خطیبین کی حفظ جو ملوث ہو گئی یہ لوح اپنی وجہ سے محفوظ ہو گئی</p>
<p>فصل کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین</p>	<p>فصل کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین</p>	<p>فصل کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین</p>
<p>بہیمان ہمارے خوشی پر سب کے ہوئے انہیں کسی سے عقیدہ کشا بند کرے</p>	<p>کیا روشنی ہے معجزہ بو تراب کی کل ہی ہمارے ہاتھ میں آج آفتاب کی</p>	<p>کیا روشنی ہے معجزہ بو تراب کی کل ہی ہمارے ہاتھ میں آج آفتاب کی</p>
<p>فصل کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین</p>	<p>فصل کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین</p>	<p>فصل کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین کے لئے نفع لکھو نہایت صحت کے الہی و فاعل کو دین</p>
<p>طافی کسی ہے الفت شیر و شیرین تھا ہلکا لطف تیغ کے پانچا شیرین</p>	<p>روشنی عرش پر مع الفلین چرچے جہر کی نیچے رہ گئی ہم آگے بڑھ گئے</p>	<p>روشنی عرش پر مع الفلین چرچے جہر کی نیچے رہ گئی ہم آگے بڑھ گئے</p>



<p>۱۱۸ از دلق چو کدو جگر در پیر ای طغی و اگر زمین بجای بیشک کما که رخ کیا تیرا جو کدو کمر کی</p>	<p>۱۱۹ مراد و کما از قفس آبا جگر و کما کما کما نخی بلبل غم و کما کما کما کما کما</p>	<p>۱۲۰ کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>
<p>کتنے کا کھانا گزروہ کمرے اور تقسیم بسزولہ تجزات گئی</p>	<p>تلوار میں سی میان بدن غرق ہو گئیں غل تحاشتی کرتی رنگین برق ہوئیں</p>	<p>مہر سخوان جسم کو سوزان بنا گئی شامی کے قد کو سر و چراغان بنا گئی</p>
<p>۱۲۱ نیزو منجھلے کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>	<p>۱۲۲ کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>	<p>۱۲۳ کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>
<p>یہ رسم خاندان علی ولی نہیں تلوار اپنی پہلے کسی پر چلی نہیں</p>	<p>رسموں سے کوہ قدس کما کما بس ایک الف کما کما کو سو کمرے کما</p>	<p>مدحت کو فوج روح دلیران ہٹ گئی آیا جو بیارما تھ سے نصرت کما کما</p>
<p>۱۲۴ کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>	<p>۱۲۵ کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>	<p>۱۲۶ کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما کما</p>
<p>جہکی بے بند ہو کے سرو ہی جوڑ گئی آئین بھی بند ہو گئے گرون بھی کما کما</p>	<p>یہ بیٹا میں چھوڑا کما کما ارشاد کر دیا یوسف نے دو غلاموں کو آزاد کر دیا</p>	<p>بیتاب سے کما کما کما کما ماخہ اوٹھ گئے گئے سے کما کما</p>



۱۲۷  
 کاشم شمشاد لاشه دیو غور دس  
 جو چو چو چو چو چو چو چو  
 غنصیب غلام جبار غنصیب  
 کسین بلابین حکم غنصیب و دود

۱۲۸  
 شوق شمشاد لاشه دیو غور دس  
 بلابین شمشاد لاشه دیو غور دس  
 غنصیب غلام جبار غنصیب  
 کسین بلابین حکم غنصیب و دود

۱۲۹  
 کاشم شمشاد لاشه دیو غور دس  
 جو چو چو چو چو چو چو چو  
 غنصیب غلام جبار غنصیب  
 کسین بلابین حکم غنصیب و دود

بانو نے دی پسر کو صدا اچھ چوم لو  
 اکبر کے اگا کے ذرا اچھ چوم لو

من نے امو میں سیم کو بھرے دیا نہیں  
 موخہ صاف ہے کہ خون کسی کا پانی نہیں

غل تھا لپٹ کے جسم سو موخہ موری نہیں  
 بردم لیے ہوئے کبھی چھوڑی نہیں

۱۳۰  
 کاشم شمشاد لاشه دیو غور دس  
 جو چو چو چو چو چو چو چو  
 غنصیب غلام جبار غنصیب  
 کسین بلابین حکم غنصیب و دود

۱۳۱  
 شوق شمشاد لاشه دیو غور دس  
 بلابین شمشاد لاشه دیو غور دس  
 غنصیب غلام جبار غنصیب  
 کسین بلابین حکم غنصیب و دود

۱۳۲  
 کاشم شمشاد لاشه دیو غور دس  
 جو چو چو چو چو چو چو چو  
 غنصیب غلام جبار غنصیب  
 کسین بلابین حکم غنصیب و دود

لڑنے کا ایک ایک سے ہکو مرائیں  
 خالی کریں ہر ذکو ابھی جی بھر انہیں

ناموش ہو گیا نہ کھلا کیا کھلا دیا  
 آنکھیں لاسکر تینے سر سرہ کھلا دیا

منا جو دو طرف کا شقی کو تبا دیا  
 حرف غلط کو سرف مشد و تبا دیا

۱۳۳  
 کاشم شمشاد لاشه دیو غور دس  
 جو چو چو چو چو چو چو چو  
 غنصیب غلام جبار غنصیب  
 کسین بلابین حکم غنصیب و دود

۱۳۴  
 شوق شمشاد لاشه دیو غور دس  
 بلابین شمشاد لاشه دیو غور دس  
 غنصیب غلام جبار غنصیب  
 کسین بلابین حکم غنصیب و دود

۱۳۵  
 کاشم شمشاد لاشه دیو غور دس  
 جو چو چو چو چو چو چو چو  
 غنصیب غلام جبار غنصیب  
 کسین بلابین حکم غنصیب و دود

ہین حمت اک عشت تکو لاگ ہے  
 کچھ در نہیں جو ابر کے دامن میں لگ ہے

بدر نظر جو ہو گئیں اک عشت تکو لاگ ہے  
 بس جو ہر وہن تلیان چپکے کھل گئیں

جب دو کوئلے گرے لگے کام ہو گے  
 غل غما کہ س کینین میں ادغام ہو گے



و اما  
 خستون بجز غم و غم زینتی  
 خوشی و شادی و شادی و شادی  
 بر کسب و کسب و کسب و کسب  
 و کسب و کسب و کسب و کسب

و اما  
 خستون بجز غم و غم زینتی  
 خوشی و شادی و شادی و شادی  
 بر کسب و کسب و کسب و کسب  
 و کسب و کسب و کسب و کسب

و اما  
 خستون بجز غم و غم زینتی  
 خوشی و شادی و شادی و شادی  
 بر کسب و کسب و کسب و کسب  
 و کسب و کسب و کسب و کسب

بجھد به شمار مرگے کیسے دہل گئے  
 بیکار و بصر غم سے غل گئے

رہنیت عقین سا خدیوال پریشان ہو  
 پھر تھے صحن میں علی اکبر لیے ہو

شاوینین سے اثر علم قاسم کا اس طرح  
 خدمت و وطن جو ہو تو رہا مین کس طرح

و اما  
 خستون بجز غم و غم زینتی  
 خوشی و شادی و شادی و شادی  
 بر کسب و کسب و کسب و کسب  
 و کسب و کسب و کسب و کسب

و اما  
 خستون بجز غم و غم زینتی  
 خوشی و شادی و شادی و شادی  
 بر کسب و کسب و کسب و کسب  
 و کسب و کسب و کسب و کسب

و اما  
 خستون بجز غم و غم زینتی  
 خوشی و شادی و شادی و شادی  
 بر کسب و کسب و کسب و کسب  
 و کسب و کسب و کسب و کسب

سرکاش کے غمگنی کہ پاؤں کے  
 پھرتی تھی خون باز و پا پاٹ چاٹ

فان جو ہو مٹا کے لعین کو دہرے  
 بانی ضرور لایو تھوڑا سا نہرے

سہو کی جاگتی ہوئی کاکل کے تار تھے  
 کپڑے بدن میں سرخ تھے زخموں کے ہار تھے

و اما  
 خستون بجز غم و غم زینتی  
 خوشی و شادی و شادی و شادی  
 بر کسب و کسب و کسب و کسب  
 و کسب و کسب و کسب و کسب

و اما  
 خستون بجز غم و غم زینتی  
 خوشی و شادی و شادی و شادی  
 بر کسب و کسب و کسب و کسب  
 و کسب و کسب و کسب و کسب

و اما  
 خستون بجز غم و غم زینتی  
 خوشی و شادی و شادی و شادی  
 بر کسب و کسب و کسب و کسب  
 و کسب و کسب و کسب و کسب

تھکے تھکے دیوان بھی گروں بھی اادی  
 روکھی زبان نہ بڑھوئے باہر نکال دی

باوئے اپنے لال کو گوبر سے لے لیا  
 اکبر کی گوبر سے علی صغر کو لے لیا

کچھ تھکے تھکے دیوان بھی گروں بھی اادی  
 روکھی زبان نہ بڑھوئے باہر نکال دی

کچھ



<p>۱۵۱</p> <p>و کھانا خانا غم بزم و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود راکے زور و دود و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود</p>	<p>۱۵۲</p> <p>کوتلی کات الفت محبوب و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود راکے زور و دود و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود</p>	<p>۱۵۳</p> <p>کات کات کات کات کات کات کات بزم کا باغ و دود و دود و دود راکے زور و دود و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود</p>
<p>سرمه حسام بزمی کو دہ اجل کر گھوڑے آفتاب حسن کو دہ اجل کر</p>	<p>فاتحہ چلے بن سوے جہان گھوڑا کر بہی چھی کے قلب میں سوراخ پر گیا</p>	<p>سج و نصیب و شتر شیر میں بھتا شاد بزم ہوں شریک یہ تقدیر میں بھتا</p>
<p>۱۵۴</p> <p>کوتلی کات الفت محبوب و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود راکے زور و دود و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود</p>	<p>۱۵۵</p> <p>کوتلی کات الفت محبوب و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود راکے زور و دود و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود</p>	<p>۱۵۶</p> <p>کوتلی کات الفت محبوب و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود راکے زور و دود و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود</p>
<p>اٹا ہے چاند قاضی بد و حسن میں ہو پائمال جلد بخت جاسمین کا</p>	<p>صدے سے اشک شاہ مدنیہ نخل پر نزدیک تھارے کے سکھائیہ نخل پر</p>	<p>دیکھو بھاری کو دین ہرگز نہ آؤں گی بھجو اونگیک جلد نہیں دھجھو ٹوٹی</p>
<p>۱۵۷</p> <p>کوتلی کات الفت محبوب و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود راکے زور و دود و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود</p>	<p>۱۵۸</p> <p>کوتلی کات الفت محبوب و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود راکے زور و دود و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود</p>	<p>۱۵۹</p> <p>کوتلی کات الفت محبوب و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود راکے زور و دود و دود و دود بزم کا باغ و دود و دود و دود</p>
<p>صدے سے محبتی اکا محب حال ہو گیا بیٹا پر کی گو دین پامال ہو گیا</p>	<p>میں نے عشق کو ابن حسن سالہ سے دکھو پڑے موٹھے سے لہو دالے سے</p>	<p>لازم نہیں گمان یہ کہ نہ جاکھین ہو تو جاکھیاں بیاہ نہ توئی خبر بختین</p>



[illegible]



<p>۱۶۱۵ آن کو چو گویا بام ایشام خجہ کا جیگر ہے بوسے باجان خجہ کا بکواتی تن چروں کی شرم کلیں کی خنہ فکڑ زیادہ ہو مہم</p>	<p>۱۶۱۶ اے شاہین شادین و شہر کے کیا بھنگا پوچھا نہ جلد و خجہ سے بڑا جواب اے تھاکے مگر کیا ابن بوزاب آنے لگی حسن کی صلاب ہو چین باب</p>	<p>۱۶۱۷ کوئی ردا لا شیخ ابن علی زانی لا شے کے کر دینے سے علم شہر علی حسن کے قلم سے علم شہر میں نہ چھپا کمال دینی خجہ نہ</p>
<p>ہم پر تو سیر رہتی جو گزنی گزنی تربیلی روح سر سے روا گراو ترکی</p>	<p>بس بھائی لطف ہو چکے اپنے غلام پر صدقے کیا سے علی اکبر کے نام پر</p>	<p>بھائی یہ کیسی بست گئی جیسے گزنی ہم گھر میں کھیلتے رہا اور آپ مر گئے</p>
<p>۱۶۱۸ پہلے طور ابن حسن کا بگیا درد ازبان بند ہوئی دم اوٹ گیا چند گامین خونے کے پیا گیا جو زلف سے فانی ہوئی جا گیا</p>	<p>۱۶۱۹ اس گفتگو سے اور پوچھو شہرین بے جا کہو تھام کے سلطان شہرین یہ تو کیسی جان و دل فانی تھا بھی بیا گیا کیسی جان</p>	<p>۱۶۲۰ کوئی خونے کوئی تھاکے قلم بگیا کوئی اوٹ گئی کوئی بکین اوٹ گئی بہت اتوار بکین خاک پر گئی بیاوین لاشے کوئی والا کس گئی</p>
<p>سیر ریاض دہر سے موٹھ موڑنے لگے فریاد آنکھیں بھر گئیں دم موڑنے لگے</p>	<p>ہرگز نہ کہیں سے یہ ذی شہر نہ تھا قاسم کبھی مجھے علی اکبر سے کم نہ تھا</p>	<p>سر کو ہر ایک شہر وہاں بیٹنے لگی بیٹے کے پاس بیٹھ کے مان بیٹنے لگی</p>
<p>۱۶۲۱ جیل سے باون غلو کو شک بگیا بکھلے شہر کے صدمہ گزرا گیا اے سامن مر قلعہ پر گریں اے شہر پر گریں بوسہ گریں</p>	<p>۱۶۲۲ پیارہ بارہ تھان ضرغام شہر گر اوٹھ کے شہر شہر آہ شہر جاد بھائی بانی لیا پیکر اے شہر میں جاگ گیا بانی</p>	<p>۱۶۲۳ پیشین بیا سرنری کے بیان آئی نہ سہری دوں کیسے جوان تھکی زکو کیلہ کا جو زلف سے مان اس جاہد کی جبین ہون چو بانی</p>
<p>اے نہ خون میرے بھتیجے کا بگیا دیکھ لے ہوا چراغ حسن بچھو گریا</p>	<p>دل پیر ازلف پریشان کیے ہوئے اے محل میں لاف شہر قائم لیے ہوئے</p>	<p>شادی نہوئے بائی مجھے داغ دیے ای میر جان بیاہ کا ارمان لے گئے</p>



<p>ہال اول بہشتی بارگاہ چھکے تین شاہک روشنی کی بہشت سے لئے آگے آگے سب سے کہنا کہ کون زمین کرتی ہے خداوندی قاطعہ ہونے میں مصطفیٰ</p>	<p>ہال دوم نہایت پرانہ مادر قاسم کو خستہ اوجی قاسم کو وہ زمین و ملک و کار بوی کر یا مال ہوا ہوا ہوا ہوا بطن کے اس کی کیا بینہ ہوا ہوا</p>	<p>ہال سوم عجیب سے اس کی ہوا ہوا ہوا ہوا عجیب سے اس کی ہوا ہوا ہوا ہوا عجیب سے اس کی ہوا ہوا ہوا ہوا عجیب سے اس کی ہوا ہوا ہوا ہوا</p>
<p>بان رو خوب آنسو سے منہ کو ہوا ہوا لوگو ہوا کے ساتھ میں ہوا ہوا ہوا</p>	<p>کس شکی میں بان غزال حسن گئی قاسم کی میرے دیکھیہ کیا شکل بن گئی</p>	<p>تا مید کا کسی سے تجھے اسرا نہیں معلوم ہے تجھے کوئی تیرے سوا نہیں</p>



۴۱  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم

۴۲  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم

۴۳  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم

ہر قسم جو قاسم کی رائی کے مایا  
ازرق نہیں چورنگ ہر شمشیر زبا نکا

قاسم جو پہ جگہ و دھڑلے میں نہیں  
ازرق کے پراگندہ نظر آتے ہیں نہیں

اندھری تاغیر کج کشتہ صوفی  
جس مکیط و کبیرے رشک مہ نوک

۴۴  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم

۴۵  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم

۴۶  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم

ہر دم ہو کند رافت فرزند حسن کا  
مداح کا سینہ نہیں مسکن ہو دھوک

حق سے جرات سے اخص نہیں کیا  
ماند یاد زبردست کیا ہے

سبے صفت حال جہاں کے چور میں  
نقطے نہیں کاغذ میں ستارے چور میں

۴۷  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم

۴۸  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم

۴۹  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم  
کرم و کرم و کرم و کرم

ہم ابن حسن کے ہیں ثنا خوان و ریکے  
ارباب حسد زہر حسد کھا کے مرینگے

ہر ذہن میں زلف و رخ نایاب کا عالم  
ذکوہی نظر میں شب مہتاب کا عالم

پلکوں کی بھی تیزی کا اثر صاف عیان ہو  
سارے الفونیر میں تیر و کھا گمان ہو



<p>۳۱</p> <p>تو اس کی جو صفت گوشت چھین تیرے الفاظ کو چھو لے کر تیرے میں یہ کھار جو صفت دہن صاحب پریم یہ طرز فکر نقطہ موعود ہے</p>	<p>۳۲</p> <p>نور و نور جو بیک نور کے انوار آئینہ برسات آئینہ چنی ہوئی صفت کی نیست و طلاس جو غیب صفت ہے عین کے حلقے میں جو بے کار انوار</p>	<p>۳۳</p> <p>ماں شو کو زمین جو صفت آرا ہوئی آواز تیرے دل والو ہو کے زمین خوارین آئینہ چنی ہوئی صفت محرکے آئینہ چنی ہوئی صفت</p>
<p>وصف درودمان می بر نیاب اشون مسطر کے نشان رشتہ گوہرین نظرن</p>	<p>وصف قدموزون جو حجبہ انشاد ہو قدرتے قلم غیسرت شمشاد ہو</p>	<p>موندہ تر کشوت کے فوج بد انجام لے کو علیوں کے چہرہ رسد سپہ شام لے کو</p>
<p>۳۴</p> <p>گوشت صفت آج جو شیرین آئی کاغذ نے ایک لوح بوبین کی صفائی کسی نے غایت بدو شادو کی صفائی صفوں سے لطافت جو عین کی صفائی</p>	<p>۳۵</p> <p>تو مونی محکم کی جو زینت کاغذ کی صفائی میں گنگ کی جو انوار جو شادو شادو کی صفائی جو شادو شادو کی صفائی</p>	<p>۳۶</p> <p>کولہ سے سمان آئینہ چنی ہوئی ادب سے شادو شادو کی صفائی احکام عالم حضرت عیسیٰ نے پایا جو شادو شادو کی صفائی</p>
<p>تو عین جو لکھی ذوق جان جہان کی ہر بین کے دامن میں ہو جو بین لکھی</p>	<p>تو شادو شادو کہ دم پاک ہو اسے نابت بین جو ہر نقطہ سے منہی ہو بجای</p>	<p>تو عین چھین نشان شادو شادو کی صفائی گو یا تھے بہتر یہ نو ہر سے کی صفائی</p>
<p>۳۷</p> <p>تو جو صفت بار و بوز تو جو صفت بار و بوز تو جو صفت بار و بوز تو جو صفت بار و بوز</p>	<p>۳۸</p> <p>تو جو صفت بار و بوز تو جو صفت بار و بوز تو جو صفت بار و بوز تو جو صفت بار و بوز</p>	<p>۳۹</p> <p>تو جو صفت بار و بوز تو جو صفت بار و بوز تو جو صفت بار و بوز تو جو صفت بار و بوز</p>
<p>کیا فیض نوشت صفت سنیہ ہو ہر ایک ورق غیر آئینہ ہو اسے</p>	<p>حیدر کی طرح ہر کرم حقے کس میں وہ حجب انتر سے یہ ازرق کس میں</p>	<p>ازرق بھی ہے گز لپشت عمر تھا وہ خس کر حد کی بیڑی کی سپر تھا</p>



<p>۱۵۱</p> <p>اگر وہ ہوتی ختم جو ابھین یہ تفتید آئے ہیں غلطیوں میں خیر ان کے اگر وہ ہوتی ختم جو ابھین یہ تفتید آئے ہیں غلطیوں میں خیر ان کے</p>	<p>۱۵۲</p> <p>ازدخ سے کہا خیر طغیان بہن کی لڑائی کی گجرا پوچھ ازدخ سے کہا خیر طغیان بہن کی لڑائی کی گجرا پوچھ</p>	<p>۱۵۳</p> <p>خاکسار سے کہیں کہیں ازبک خاکسار سے کہیں کہیں ازبک</p>
<p>کھا سنگ لون سے شہر صفر کو رو لایا وہ آئینے توڑے کہ سندر کو رو لایا</p>	<p>خاموش یقین خلق کو ہوتا ہی علی کا لڑکانہ سمجھنا اسے پوتا ہی علی کا</p>	<p>مارنگے اٹھین تیغ کھینے کی اگر اپنی سب فوج میں پڑتی ہواٹھین نظر اپنی</p>
<p>۱۵۴</p> <p>مقلدین کی دیت کھوئی گئی نیت اسد کی دیت مقلدین کی دیت کھوئی گئی نیت اسد کی دیت</p>	<p>۱۵۵</p> <p>کھوئی گئی نیت اسد کی دیت کھوئی گئی نیت اسد کی دیت</p>	<p>۱۵۶</p> <p>مضرب کا زمین بانی یا دین بانی مضرب کا زمین بانی یا دین بانی</p>
<p>برہم ہوئی شیر و دم تو گئے اگر خصمت کو ٹہرے بند سپر کو لے اگر</p>	<p>کیون اور کسی صاحب شیر سے لڑنا اچھا کہ رکھتا ہوں اسی شیر سے لڑنا</p>	<p>پکا کے فتح کو نہ کھائے ہوئے ظالم کو بہت خاکین مٹے ہوئے کھائے</p>
<p>۱۵۷</p> <p>اگر وہ ہوتی ختم جو ابھین یہ تفتید آئے ہیں غلطیوں میں خیر ان کے</p>	<p>۱۵۸</p> <p>ازدخ سے کہا خیر طغیان بہن کی لڑائی کی گجرا پوچھ</p>	<p>۱۵۹</p> <p>خاکسار سے کہیں کہیں ازبک خاکسار سے کہیں کہیں ازبک</p>
<p>فکر طلب اذن و غاکرتے ہو بھائی قاسم ابھی جیتا ہی یہ کیا کرتے ہو بھائی</p>	<p>جو اس سے لڑے داخل موت ہوا رقی بچ جائے جو تو بھی تو بڑی بکٹ ہی ازرق</p>	<p>ازرق سے کھانے کا خوف ہی کسکا بولو وہ جوان سنبر عمامہ ہی یہ جسکا</p>



۴۱  
اگر کس کو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق

۴۲  
اگر کس کو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق

۴۳  
اگر کس کو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق

پہلے سطرے خلق کے محبوب ہا کر کے  
کیا خوب چاہے مجھے محبوب کر کے

و مجھ سے شوق نہ لکیر میں ہو  
یاراہ میں یا خدمت شوق میں ہو

یاد آگئی وہ روح مریا گئی قاسم  
تم بن سے مجھے بوجھ حسن آگئی قاسم

۴۴  
اگر کس کو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق

۴۵  
اگر کس کو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق

۴۶  
اگر کس کو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق

و کیونکہ تو کس انداز سے ہستی ہو  
نام اس کا جب آہا ہو گئی ہو

ہر ضعف سنبھالے ہو تم لا یونہی  
فردوس میں ہر آہ میں آہی بھائی

ماں گھر میں میں موجود مگر باپ نہیں میں  
قاسم نے کہا یا شہ دین آپ نہیں میں

۴۷  
اگر کس کو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق

۴۸  
اگر کس کو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق

۴۹  
اگر کس کو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق  
میں کرے تو شوق ہے تو شوق

اس سے جو لوگ شہ دیجاہ کے آگے  
تعریف کریں گے اسدا شہ کے آگے

حضرت سے کہا خیر ہی بیٹا علی اکبر  
مر نیک لے جاؤ گے اچھا علی اکبر

بابا کا بھئی اور آپ کا بھئی نام مرگیا  
کوئی تو زمرہ کوئی یا قوت کہیں گے



۴۴  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
کچھ بھی نہیں کیا  
ابو کو بھی فخر نہ دے دیتا  
تیرا اور قاسم کو فخر اور جلالیت

۴۵  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
کچھ بھی نہیں کیا  
ابو کو بھی فخر نہ دے دیتا  
تیرا اور قاسم کو فخر اور جلالیت

۴۶  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
کچھ بھی نہیں کیا  
ابو کو بھی فخر نہ دے دیتا  
تیرا اور قاسم کو فخر اور جلالیت

تھی حق سے دعا ہے کہ ابتر نہ ہو  
فرزند حسن جلد شریک شہداء ہو

دلو اور کی قاسم کو رضا خوش بین تھی  
یہ تو مجھے تھے کبھی اسید نہیں تھی

دسو اس کی چار دم آفات ہوئی ہیں  
پامال ہوں دشمن یہ کوئی بات ہوئی ہیں

۴۷  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
کچھ بھی نہیں کیا  
ابو کو بھی فخر نہ دے دیتا  
تیرا اور قاسم کو فخر اور جلالیت

۴۸  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
کچھ بھی نہیں کیا  
ابو کو بھی فخر نہ دے دیتا  
تیرا اور قاسم کو فخر اور جلالیت

۴۹  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
کچھ بھی نہیں کیا  
ابو کو بھی فخر نہ دے دیتا  
تیرا اور قاسم کو فخر اور جلالیت

ہو اب کی بات اور تو اسی میں نہیں کی  
بی بی امین ہیں آپ حسین ابن علی کی

جو کہتی ہوں مالتو اسے یہ وہ ہوں غلام  
آزار سے لوگو میں کوئی ہوں کہ نہیں

مانند بھی مثل علی ایک ہیں دونوں  
یہ غیر نہ وہ غیر مجھے ایک ہیں دونوں

۵۰  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
کچھ بھی نہیں کیا  
ابو کو بھی فخر نہ دے دیتا  
تیرا اور قاسم کو فخر اور جلالیت

۵۱  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
کچھ بھی نہیں کیا  
ابو کو بھی فخر نہ دے دیتا  
تیرا اور قاسم کو فخر اور جلالیت

۵۲  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
کچھ بھی نہیں کیا  
ابو کو بھی فخر نہ دے دیتا  
تیرا اور قاسم کو فخر اور جلالیت

کہتے ہیں قتل ہو کہ بتایا نہیں جاتا  
بھائی کی نشانی کو مٹایا نہیں جاتا

اب تک نہوا قتل ہو اسے نہیں  
پامال یہ ہو آج کہ عزت ہو اسے نہیں

بہو چین جو وطن میں تو نہ تائید کر سکتے  
سیاہ اسکا بڑی دھوم سیل پیر کر سکتے



۴۴  
جنگ و خونین شمشیر سبک  
اکبر بنین کیا نام خدا بیادے قابل  
بوق خداسم که یک جکی شکل  
بلا اکلادینین کون بنیاد

۴۵  
بکون فانیات و زنا نین اچھا  
سموم کے بارے کھنڈنا نین اچھا  
جی علی اکبر کا کون نین اچھا  
وارے فرزند کا فرزند نین اچھا

۴۶  
کون کے کون نین موندنا نین اچھا  
اکبر بنین کہ کو موندنا نین اچھا  
مکمل موندنا نین اچھا  
اکبر بنین اچھا

فرزند ہو سہرا یہ فلک جاہ دکھا  
اس چاند کا تارا کھین امد دکھا

بد اس کے جین کے شہ دین مکو اچھا  
یہ جان لو اکبر بنین تو کوئی نہیں ہے

بس کچھ بنین جاتا ہر بکا کرنی ہون  
اللہ سے رخصت کی دعا کرنی ہون

۴۷  
کون کے بانو کے کما اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا

۴۸  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا

۴۹  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا

فرزند حسن خالق میں تصویر علی  
بولین و دہسہ آکھا ہمشکل نمی

ساتھ اس کے اچھی گھر کی صفائی ہر  
اکبر جو موئے ختم لڑائی ہر سمجھ لو

نام آکھا ملتا ہر چلے آئی حضرت  
قاسم کو رضا جنگ کی دلو آئی حضرت

۵۰  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا

۵۱  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا

۵۲  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا  
کون کے شادی و خداجان اچھا

ہون راج وہی جو کہ پیش پیش  
یہ پہلے مرے جیسے سن پہلے موٹے

سمجھی کہ قیام کی سفارش کرو کی  
آنا تو کرو خیر جو کوشش کرو کی

قاسم نے کہا ہنس کے نہ کھریے ان  
دربار کی پوشاک نکلا ہے امان



<p>عشق جو بس کے لیے کھینچے پیشے کو جانو کہ رومی بین چچی جان</p>	<p>دعای گر خجائب شایب اکبر شکر کلے کلے سے غنیمت و نور</p>	<p>الک خجائب شایب بلک صفت اول بن برغل کر سرتین</p>
<p>مانی قسم روح حسن و ریح غنیمت اکبر کو رضا ملگنی تھی محب کو قرب تھا</p>	<p>جب دور سے شمع پیر کے جگر تپکھا ازرق کی طرف سعد کے فرزند نے دکھا</p>	<p>سیدھی وہ او و حلیکی دنیا او و حلی شمشیر کی صیفی نے صفت اہل شامی</p>
<p>عشق موت لاجب جو نہا صحن نکلوں سے کبریا حسن</p>	<p>علم جوانی چکان دی چسب وہ جو چو چو چو چو چو چو چو چو</p>	<p>علم کبریا کی کبریا کجا چو کجا چو کجا چو کجا چو</p>
<p>بندھو الی کمر آپ ولی ابن ولی وی ہاتھ میں تلوار سیلین ابن علی</p>	<p>رہو ار میں غفلت فروں تیر ہری اس جان سیدمانکے اشاپمین پر ہری</p>	<p>کلیہ اجل نے ہمیں پوشیدہ گمان تھا قصد غنا صر کی طرح نہیں نہان</p>
<p>علم شیر شکر و عادی مان کو چیری بانو سے صفت چیری</p>	<p>علم ازرق کے لیے شکر و غنیمت پیشا کی بن بن بن بن بن بن بن بن</p>	<p>علم شکر و غنیمت جنگل میں جنگل میں جنگل میں</p>
<p>باہر جو محل سے وہ شجاع عرب آیا جنگل کی ہوا شیر نے کھالی غنیمت یا</p>	<p>چپ بین کہ زبان دے ملائی نہیں جاتی نیچی یو نظر آنکھ ملائی نہیں جاتی</p>	<p>لکڑی کے چنگل سے نہ جاتا نہیں کوئی ہر ایک کو دعویٰ ہو نکلتا نہیں کوئی</p>



۴۴  
 کج خلق نامی کہی نہ سبکداری  
 رہے کوئی بدی کہی نہ سبکداری  
 دشمنی میں نہ غرض نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری

ہو جرات و جوت میں جو اکل وہی  
 آخر کا جسے ڈر نہ ہو اول وہی

۴۵  
 دین و دنیا بہت باندہ ہوا  
 بولہ کہ نہ دے دے دے دے  
 جو کچھ کہی نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری

میدان میں رہو ارکو بد ذات سے پھیرا  
 موصدا و سکی طرف مرگ مفاہات سے پھیرا

۴۶  
 جو کچھ کہی نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری

جلدی صفت خط خدا لاکے سپری  
 اوس پھول کو مانند صبا لاکے سپری

۴۷  
 ازین کہ چلا رہا ہے  
 کج خلق نامی کہی نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری

جھاگا بھی تو ہرگز نہ امان پایگا ازین  
 آخر ہی میدان ہی کہان پایگا ازین

۴۸  
 کج خلق نامی کہی نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری

مداستم آراے انھیں لوگ کے نیز  
 انھیں آراے کیا واروہین روک کے نیز

۴۹  
 کج خلق نامی کہی نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری

چمکے لگے جسے انس غیظ میں آئے  
 دشمن کو لگے دیکھے تیوری کو چڑھا کے

۵۰  
 کج خلق نامی کہی نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری

گھوڑا بھی دیا بیخ بھی بیٹے کو عطا کی  
 دونوں میں سے نہ شکر سے وفا کی

۵۱  
 کج خلق نامی کہی نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری

نیز کی سنان لگتی ظالم کی سپرین  
 تھا شور کہ ہر شتر غم قلب سمرین

۵۲  
 کج خلق نامی کہی نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری  
 ہی سبکداری نہ سبکداری

مجرع ہوا باغچہ یہ آقا سے نہ کہنا  
 کچھ بات نہیں ہی شہر والا سے نہ کہنا



<p>ع کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں</p>	<p>ع کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں</p>	<p>ع کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں</p>
<p>بہاؤیہ کر دے جس کو قاسم نے کہا ہے وہیں تو چھا آسپ یہ دم جہر میں فنا ہے</p>	<p>ہیں رست خالق ہمیں جہاں نہیں غصہ سہلے زخم لگے شہر کو آتا نہیں غصہ</p>	<p>ہیں ہاتھ میں کب ہاں سربانی شر کے چوٹی پر مگر کوہ کی نیچے میں فر کے</p>
<p>ع کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں</p>	<p>ع کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں</p>	<p>ع کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں</p>
<p>ازرق کو ہی دعویٰ جو وہ آئے تو مزا مارو نگاوست آکے صدقے سے یہ کیا</p>	<p>طاؤس کو بجلی کے چکنے نے گرایا اسوار کو گھوڑے کی جھپکنے نے گرایا</p>	<p>بس دور ہوا دست و فدا سے پیدا کیا خوب ہوا دائرہ پر گار سے پیدا</p>
<p>ع کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں</p>	<p>ع کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں</p>	<p>ع کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں کے ہونے سے نہ ہونے میں</p>
<p>اب روح روان ہوتی ہے سو سفر اوکی دم میں لیے لیتا ہونین تیغ و سپر اوکی</p>	<p>گویا ہوسے ازرق کے لپہا ہرادر دی دور سے اکہر نے سدا واہ ہرادر</p>	<p>تھاؤ کر کہ سب الفت زرق کے یہ ستم ہیں عضو اسکے زرہ میں نہیں کیسے میں ستم ہیں</p>



۱۰۰  
 حاصل کا جواب اور منی غلم کی  
 سیلاب چوہا انفرجی ایل کی  
 لی قاصم کے  
 مال کی کھچ کر

[illegible]

از رقص کما شکر نبی مودیتان  
آنچه هستی فرزند موم کو قوجا  
بمان درو ک بو کو یار و یار

نہر لعل جو بجلی کی طرح کوند رہا تھا  
گھوڑا اُسے سنبھلی روش روئے ہاتھ

ازرق ترے مرنے سے بھی فریاد کریگا  
بھائی سے ملا دون تجھے کیا یاد کریگا

بچے کا نہیں کھل سکتے دیکھائی  
مرحب کی قسم جنگ علیؑ اسے کھائی

۱۲۴  
 زمرہ کے نو نظریات کے کئی  
 حصے کے مابین وقفہ کیا ہوا دور  
 آگے کے کائناتی بول کوئی اور  
 جسے میں جلیل و بزرگ

۱۶  
ملا او سے نہ فرج ہو تو فرما کے چلا گیا  
خاکم کے کہنا خاکم نے بھی جو تیار کیا  
پوچھ پچھا جاتی تو کہے ہو کو جو تیار کیا  
بس شصت خانہ زبور ایشیا

قسم  
 خدا کر نکلا وہ بھی پیر کے تازی  
 قاسم نے کہا مجھ کو مے با نسا جباری  
 بھار کہ چوکیا کے علی غنیمتین غازی  
 خان کے ہے یہاں غنیمتین غازی

دورِ خطی اوستے راہ بتاتے ہوئے آیا  
پر میں ملک الموت چھپاتے ہوئے لا

نیز یہی سنان دوسری جانب بھی  
لوٹنے کی قانون کے باہر نظر آئی

جائے ندیا شیر نے حجابہ میں و  
در پیش ہوئی راہ عدم راہ میں او کو

۱۰۰  
 جسے میں جیگر کہہ بہادر کہتا ہوں  
 اتنا ہی سچا راہیہ تصدیق ہو سکوارا  
 بوللا وہ عجیب کیس میں ضبط کیا یا  
 بوللا وہ ان تھا جسے ابھی مارا

حاشیہ  
اس شخص کو جو ایک قصبے  
کیا اور اس کو ایک قصبے  
کیا اور اس کو ایک قصبے  
کیا اور اس کو ایک قصبے

۱۰۰  
 مہینہ پندرہ سال کی عمر میں لکھا گیا  
 کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے  
 اس کی عمر پندرہ سال ہو جائے گی

عمر رستم و سہراب کی مثال عروا و  
اسکھم نے کہا دیکھ تو کیا حال عروا و

بجھالی ای طرح رفین جو تریا تو بجا تھا  
بھائی کو مگر خاک میں وہ ڈھونڈ رہا تھا

الودہ خون پہ کے عجیب سن سان تھا  
معشوق کی نگشت خنائی کا گمان تھا



<p>۴۱ کہ دن سخت روز سیرت کی نہایت کی گریہ کی میں نے کیا کیا کوشش کی</p>	<p>۴۲ کہا کہ اچھا نہیں جان تھا تو اچیل باب کے نہلنے ہوئے تیرے کو تو ابلد وانا</p>	<p>۴۳ کہا کہ یہ جو بوجھ ہے میرا تھا بوجھ عالم کی ازرق کا عجیب حال غنیمت بربان</p>
<p>۴۲ کیا بیلد کیا کوچ کس بن ازلی سے مشکل کی گرہ کھول دی گشت علی سے</p>	<p>۴۳ پر و قرنہ خاص صاحب اغراز کے لگے چلتا ہی کہیں سحر بھی اعجاز کے آگے</p>	<p>۴۴ لی ہاتھ میں جب بند سحر کو کے تلوار قاسم نے کہا شکر خدا تو کے کے تلوار</p>
<p>۴۵ کہ جو بوجھ ہے میرا نہایت کی گریہ کی میں نے کیا کیا کوشش کی</p>	<p>۴۶ کہا کہ یہ جو بوجھ ہے میرا تھا بوجھ عالم کی ازرق کا عجیب حال غنیمت بربان</p>	<p>۴۷ کہا کہ یہ جو بوجھ ہے میرا تھا بوجھ عالم کی ازرق کا عجیب حال غنیمت بربان</p>
<p>۴۸ جلدی ہے مجھے تسلی عینان ہائیں مستاق میں سوران زبان باغ خیالین</p>	<p>۴۹ نیریک کا جو وارو سے کیا فرط من سے قاسم کی بھی تلوار جلی ساتھ ہی سن سے</p>	<p>۵۰ بھجو خط نم شیر کمر بند کہان ہی دو بولی یہیں سے کمر اسکی یہ نشان ہی</p>
<p>۵۱ کہا کہ یہ جو بوجھ ہے میرا تھا بوجھ عالم کی ازرق کا عجیب حال غنیمت بربان</p>	<p>۵۲ کہا کہ یہ جو بوجھ ہے میرا تھا بوجھ عالم کی ازرق کا عجیب حال غنیمت بربان</p>	<p>۵۳ کہا کہ یہ جو بوجھ ہے میرا تھا بوجھ عالم کی ازرق کا عجیب حال غنیمت بربان</p>
<p>۵۴ ازرق کو مفد کی برائی سے رولایا شعلے کو شل کی جدائی سے رولایا</p>	<p>۵۵ آلودہ خون لشکر کفار میں پیو گیا کٹوا سے ہوئے ہاتھ شتی نار میں پیو گیا</p>	<p>۵۶ سادات کے جو دپے آزار ہو گیا دنیا کے عذابوں میں گرفتار ہو گیا</p>



مرثیہ  
خداوند جان و دل  
مرا در این عالم  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو

مرثیہ  
خداوند جان و دل  
مرا در این عالم  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو

مرثیہ  
خداوند جان و دل  
مرا در این عالم  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو

دو بار قدم ساتھ تھیں جا کے پھرتے  
مرحب کو مگر قبر میں پہونچا کے پھرتے

پاس آ کے سوئے دست بہادر خونفر کی  
آب آب ہو اور دست تلو اسیر کی

مدت ہوئی بابا کو محب زہر مایہ  
اوس ہر کا عادل سے عوس ج لیاہ

مرثیہ  
خداوند جان و دل  
مرا در این عالم  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو

مرثیہ  
خداوند جان و دل  
مرا در این عالم  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو

مرثیہ  
خداوند جان و دل  
مرا در این عالم  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو

عازم وہ سوئے محکم دیکھا ہین تھا  
اہلیس کانج جانب جبریل بن تھا

دنیا سے تری فکر میں موخہ موڑ گیاہی  
یہ تیغ ترس سر کے لیے چھوڑ گیاہی

لجھہ دیر نہیں غنچہ دل کے کھلیگا  
اس تیغ کی الفت کا پھل سو قہ لیگا

مرثیہ  
خداوند جان و دل  
مرا در این عالم  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو

مرثیہ  
خداوند جان و دل  
مرا در این عالم  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو

مرثیہ  
خداوند جان و دل  
مرا در این عالم  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو  
بسیار از تو

بھرتی ہوئی زلفیں صفت امیری  
نساو کی آنکھیں طرے سب لکھن

زردی کے بڑی مٹھنوں سے پانی تھلے  
پہ تیغ عجب ہون مجھوالی تھلے

ہو طفت جو فرزند شہ بدر حوش  
بلیو کا عوض لون لکھ سو فہل آہ



<p>فہم کہا کرتے تھے کہ اگر میں میں سے کوئی چیز لے کر آتا ہوں تو اسے اپنے گھر میں رکھوں گا</p>	<p>مجلس کہا کرتے تھے کہ اگر میں میں سے کوئی چیز لے کر آتا ہوں تو اسے اپنے گھر میں رکھوں گا</p>	<p>عالم کہا کرتے تھے کہ اگر میں میں سے کوئی چیز لے کر آتا ہوں تو اسے اپنے گھر میں رکھوں گا</p>
<p>یہ جان لے کہ میں نے وہ دم چمکائی تھی ایک جو لیا نام زبان چمکائی تھی</p>	<p>یہ جان لے کہ میں نے وہ دم چمکائی تھی ایک جو لیا نام زبان چمکائی تھی</p>	<p>اب وہ دم میں ترا سہی کہ میں ہم کہیں کہا کرتے تھے کہ اگر میں میں سے کوئی چیز لے کر آتا ہوں تو اسے اپنے گھر میں رکھوں گا</p>
<p>عالم کہا کرتے تھے کہ اگر میں میں سے کوئی چیز لے کر آتا ہوں تو اسے اپنے گھر میں رکھوں گا</p>	<p>عالم کہا کرتے تھے کہ اگر میں میں سے کوئی چیز لے کر آتا ہوں تو اسے اپنے گھر میں رکھوں گا</p>	<p>عالم کہا کرتے تھے کہ اگر میں میں سے کوئی چیز لے کر آتا ہوں تو اسے اپنے گھر میں رکھوں گا</p>
<p>چپ رہ کہ نہ وہ دم چمکائی تھی سن لے کہ چمکائی تھی</p>	<p>نسخہ ورق دل میں چمکائی تھی فانون ہاں باد میں چمکائی تھی</p>	<p>مانند ہی قاتل میں چمکائی تھی قاسم کی یہ تھوڑی تھوڑی تھوڑی</p>
<p>عالم کہا کرتے تھے کہ اگر میں میں سے کوئی چیز لے کر آتا ہوں تو اسے اپنے گھر میں رکھوں گا</p>	<p>عالم کہا کرتے تھے کہ اگر میں میں سے کوئی چیز لے کر آتا ہوں تو اسے اپنے گھر میں رکھوں گا</p>	<p>عالم کہا کرتے تھے کہ اگر میں میں سے کوئی چیز لے کر آتا ہوں تو اسے اپنے گھر میں رکھوں گا</p>
<p>میں قاتل افکار ہوں چمکائی تھی سب جو بنائی تو علی جان لے کہ</p>	<p>بخشای علی نام کہ بسیار خد کا یہ اسم و اس کے اشارہ خد کا</p>	<p>میں ہاتھ جو رو کے چون لے کہ عسے اسے اسے اسے اسے</p>



<p>مرثیہ نہ کہ زینتِ خلقی کو لگا دینے ایک نور جو کیا دیو صفت دیکھنے نکال لگے کچھ بھلی جو وہ آوازِ خطِ حال سینے سے دے دے تو کچھ جو کچھ</p>	<p>مرثیہ بن لاکھ جان کا حق لکھ لکھ لکھ اس کا کوئی مٹی نہیں موت لکھ لکھ بجز کون ہی شاہ جو بکلی لکھ لکھ بن ملک و خاندانِ خاندانِ لکھ لکھ</p>	<p>مرثیہ یہ جو علم کا نور نظر آتا وہ حق تعالیٰ کا علم کچھ لکھ لکھ مستقل بن کیا دورِ عجب لکھ لکھ</p>
<p>شہزاد یوں نہ کہو کہ سحر حق دہاکی یہ جاسے نشانی حسن سبزی کی</p>	<p>بات آج اگر راہِ جہین کی نہ رہیگی یا شاہ یہ بیوہ تو کہیں کی نہ رہیگی</p>	<p>سایہ یمن علم کے جو وہ نہما نظر آیا ذکوہہ کامل یہ طوبانظر آ یا</p>
<p>مرثیہ اس کی بے بسی دیکھ کر کچھ لکھ لکھ اس کی بے بسی دیکھ کر کچھ لکھ لکھ اس کی بے بسی دیکھ کر کچھ لکھ لکھ</p>	<p>مرثیہ خوش کامیابی کا جو کچھ لکھ لکھ خوش کامیابی کا جو کچھ لکھ لکھ خوش کامیابی کا جو کچھ لکھ لکھ</p>	<p>مرثیہ یہ جو علم کا نور نظر آتا وہ حق تعالیٰ کا علم کچھ لکھ لکھ مستقل بن کیا دورِ عجب لکھ لکھ</p>
<p>دل بسین پر سے لفظ وہ فطرت روح چار قدم سامنے بڑھ جائے خوش</p>	<p>گریباے یہ نظر وئے وہ اقدار نہ ہو جا درتی ہوں کمانی کہیں برباد نہ ہو جائے</p>	<p>مردہ نظر آتا ہی نہیں طرہ نما سے مٹنے تو لگا ہو نہیں اسے مایا سے</p>
<p>مرثیہ کچھ بے بسی دیکھ کر کچھ لکھ لکھ کچھ بے بسی دیکھ کر کچھ لکھ لکھ کچھ بے بسی دیکھ کر کچھ لکھ لکھ</p>	<p>مرثیہ خوش کامیابی کا جو کچھ لکھ لکھ خوش کامیابی کا جو کچھ لکھ لکھ خوش کامیابی کا جو کچھ لکھ لکھ</p>	<p>مرثیہ یہ جو علم کا نور نظر آتا وہ حق تعالیٰ کا علم کچھ لکھ لکھ مستقل بن کیا دورِ عجب لکھ لکھ</p>
<p>تار و نسے پلا شامِ جدائی نہیں بھی کہا بسن ہی بھی سنے لڑائی نہیں بھی</p>	<p>محبوب سے آفاق میں لکھ لکھ قاسم سیہ ہوے یکبار سپر لکھ لکھ قاسم</p>	<p>غصے میں نہیں دوش کہ اب کس سے لڑ گیا رٹ با لگا جو آلِ محلات لڑ گیا</p>







<p>۱۲۱          کھنکھانے کی گونج میں          بانڈو کی گونج میں          نصیحتیں کی گونج میں          تھکا چڑھ کر</p>	<p>۱۲۲          کھنکھانے کی گونج میں          بانڈو کی گونج میں          نصیحتیں کی گونج میں          تھکا چڑھ کر</p>	<p>۱۲۳          کھنکھانے کی گونج میں          بانڈو کی گونج میں          نصیحتیں کی گونج میں          تھکا چڑھ کر</p>
<p>۱۲۴          ہر عضو بدن نیرۂ غازی سے چھنا تھا          ازرق ہمدن خون کا فوارہ بہنا تھا</p>	<p>۱۲۵          سینے میں ہوئی خون سے تر ہو کر چھپا          زردا نہیں نہائی وہ دو طعن ہو پے جا کر</p>	<p>۱۲۶          ہو جاوے جری سسکے وہ قندہ ہو چھا          اے قلم کو چاہ یہ حصہ ہو کھسارا</p>
<p>۱۲۷          کھنکھانے کی گونج میں          بانڈو کی گونج میں          نصیحتیں کی گونج میں          تھکا چڑھ کر</p>	<p>۱۲۸          کھنکھانے کی گونج میں          بانڈو کی گونج میں          نصیحتیں کی گونج میں          تھکا چڑھ کر</p>	<p>۱۲۹          کھنکھانے کی گونج میں          بانڈو کی گونج میں          نصیحتیں کی گونج میں          تھکا چڑھ کر</p>
<p>۱۳۰          ازرق نے اودھر کھینچ لی تلوار سبھا کے          بجلی سی گونجی تیغ اودھر رنگ بدل کے</p>	<p>۱۳۱          خور و جہنم بانی شر سے کھل آئی          کچھ ہاتھ کھینچا تیغ گھر سے نکل آئی</p>	<p>۱۳۲          میرا سبھی بھائی کو لگا یا شہر دین سے          باس سے تو سینے سے لگا یا شہر دین سے</p>
<p>۱۳۳          کھنکھانے کی گونج میں          بانڈو کی گونج میں          نصیحتیں کی گونج میں          تھکا چڑھ کر</p>	<p>۱۳۴          کھنکھانے کی گونج میں          بانڈو کی گونج میں          نصیحتیں کی گونج میں          تھکا چڑھ کر</p>	<p>۱۳۵          کھنکھانے کی گونج میں          بانڈو کی گونج میں          نصیحتیں کی گونج میں          تھکا چڑھ کر</p>
<p>۱۳۶          انداز میں شہور زما نہیں کھلی کے          ہٹنا ہو براعب گھر انہیں علی کے</p>	<p>۱۳۷          تلوار کو چھ شمت و اجلال سے چھپا          بچے کا لہو ہاتھ کے رومال سے چھپا</p>	<p>۱۳۸          حلو نہیں تھا ہر پاس کا عالم          دیکھیں تو چھا آپ ذرا پیاس کا عالم</p>



۱۵۱  
 ارشاد کیا تھانے سال جاو  
 اس پاپ چین سے غنیمت کیاو  
 اب کہ سے غنیمت کیاو  
 اس کی غنیمت کیاو

۱۵۲  
 بیدار نہ رہا اگر کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر

۱۵۳  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر

اب پاس کہاں جاوے نہیں سکا  
 ہو غسل کر کھوئے ہی نہ رہا نہیں

مایوس دم جبک زیادہ ہوئے قاسم  
 گھوڑ پکا ہوا کام پیادہ ہوئے قاسم

کسے سے بہا خون جو دامن قیاس  
 حقرا کے گرا ہر سن خاک شفا پر

۱۵۴  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر

۱۵۵  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر

۱۵۶  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر

ایک ایک سے بولا کہ تصویر بناو  
 جیتا ایسے جو انکو فلک پر بناو

صدمے سے جہین زد بھی قصاب کی صورت  
 تھرا رہے مہر جانا تاب کی صورت

پونیک جو رنگی خبر ہائیک زہر  
 برسان مجھے دینے کو ضرور آئیک زہر

۱۵۷  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر

۱۵۸  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر

۱۵۹  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر  
 بیدار نہ رہا کسی پر

کتنے تھے میں آہستم دیکھ رہا ہوں  
 تباہی دیکھ رہا ہوں دیکھ رہا ہوں

غل تھا کہ نہ تاخیر کر خوف ہی کسا  
 پوشاک حسن لوٹ لو سرکائے ہکا

ہر درد گر شہ کو صدمے نہیں کتا  
 کروٹ بھی گراے غصہ پہ نہیں کتا



مرثیہ  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب

مرثیہ  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب

مرثیہ  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب

مات ہوئی الدجبر جسے خدا ہے  
 برچھی سے دل سوخت چھدا طرفہ بلا ہے

فرزند شہ بدر و شہین اب نہ نہ کیگا  
 بے قتل کیے او سکھو سین اب نہ نہ کیگا

پیارے نہ درویش نہیں ہوشیں آو  
 حاضر ہی یہ مظلوم و خیر ہوشیں آو

مرثیہ  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب

مرثیہ  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب

مرثیہ  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب

کوشش نہ تیرے ہوے آہو کل کے  
 شیر و نکلے بھی بیساختہ آنسو کل کے

ماہون سے امان پاؤں یہ جا ایتو قلم  
 تھامے دل مجروح کرا اے کیے فاسق قلم

کچھ درد کا احوال عیان ہو نہیں سکتا  
 اعضا کو ہی اندک بیان ہو نہیں سکتا

مرثیہ  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب

مرثیہ  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب

مرثیہ  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب  
 غمِ دلِ بزمِ حشر و عذاب

اوی ابھی دنیا نہیں ظالم کو بتاؤ  
 بیابا ہونین قاتل قاتل کو بتاؤ

قاتل کو سزا سے ہٹا جاؤ چچا جان  
 سرتن سے کٹا جا تھا ہر آو چچا جان

اوسوقت سرحلے کوئی خبر نہیں گ  
 کتا ہے یہ دل سر بھی مگر پاس نہوگا







<p>سبحان تعالیٰ طریقت خانہ زمر آیین قاسم نے کیا کیوں کے آنکھوں کو مادر سے کہا دودھ پینے کیلئے سو باقی میں باقی کو</p>	<p>سبحان کی منہ کی طریقت غور و خیر از کیوں کے کہا فریاد کیا اس شہیدین کو شہیدین نے اوجھار کھوئے لائے کو شہیدین نے اوجھار</p>	<p>سبحان مخدور ہوں میں عشق کمان عین یقین رہو کیوں جو کہتے تو یہی حال حسین</p>
<p>سبحان تھا سو لٹا دشت میں گھر آل عبا کا جانا ہو خباہت حسن سب قبا کا</p>	<p>سبحان مخدور ہوں میں عشق کمان عین یقین رہو کیوں جو کہتے تو یہی حال حسین</p>	<p>سبحان تھا سو لٹا دشت میں گھر آل عبا کا جانا ہو خباہت حسن سب قبا کا</p>









۴۰  
 کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است

۴۱  
 کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است

۴۲  
 کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است

بجائی لڑو کے خوب کہ جرات علی کی ہو  
 اتنا ہی خیال یہ اُمت نبی کی ہو

پوچھی سپر غبار قبا جھارتی رہی  
 زلفون کی گرد یک صبا جھارتی رہی

تھایک بان کلام یہ نزدیک دور کا  
 اقبال ہو زیادہ ہیش حضور کا

۴۳  
 کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است

۴۴  
 کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است

۴۵  
 کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است

روپہیں کیا ہی عجب شمع کا طہور رہی  
 خوشیہ چھپ گیا ہی گر جو شش فر رہی

شمس نہ دکھاتے لگا او جناب کو  
 آنکھوں سے ماہ نو نے سنبھالا رکاب کو

جلالت شیر ذلت ہم کئے پائی  
 دیکھو سوار ہوئے ہیں مشکلات علی

۴۶  
 کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است

۴۷  
 کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است

۴۸  
 کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است  
 و کشتن کما ضرورتی است

تاشوون جنگ مشاد علما ہو گئے  
 جیسے گر جا کر کولتیا رہ گئے

یہ اتہام کھلے سب نے بجا کہا  
 اگر صل سنانہ گئے صل خلا کہا

ہواریڑ پڑتے تو پٹنہ رخ بول گیا  
 طاؤس خلد پر گل عباس صل گیا

چاپ



۴۱  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر

روحین نصیر یونکی یہ بولین سرور  
کوئی نہیں ہمارے خدا کا ملامت

۴۲  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر

درے کہا میں اپنے چچا جانکے خدا  
واو اعلیٰ کی شان جو اس شانکے خدا

۴۳  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر

ہم جھوٹے ہیں یاے شہ شہیر  
تم ہو شیارا بن مٹھا حسین سے

۴۴  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر

بجہ کو آفتاب فلک سے برعادیا  
سہرا کر نکا شہ کے علم پر چہ چاہا

۴۵  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر

مسرور بندہ دست سے شام بان ہو  
شانو کی شان دیکھ کے آنسو روان ہو

۴۶  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر

تج و سپر بھاکے سایہ کیے راہ  
آئے ہیں تیز چرخ میں شہ کو لیے رہو

۴۷  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر

چلے خیر کی عالی کال شان ہو  
یہ سید فکری فتح و ظفر بان شان ہو

۴۸  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر

جاگو شہید و رنج کا شہ پر و فور ہو  
بوسعت کی حفظ قافلے و انور ہو

۴۹  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر  
جنگی تار شمشیر برون بنی خنجر

پروردگار دہانہ تھرا کے ساتھ ہو  
سب جسکی خفہ میں ہیں وہ تھرا کے ساتھ ہو



۱۳۱  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم

۱۳۲  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم

۱۳۳  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم

کسار خون که در دلم  
 کسار خون که در دلم  
 کسار خون که در دلم  
 کسار خون که در دلم

سپارگان سپنج کا دم بند کرد یا  
 سپارگان سپنج کا دم بند کرد یا  
 سپارگان سپنج کا دم بند کرد یا  
 سپارگان سپنج کا دم بند کرد یا

مضمون تیر یونکا بندے کیا مجال  
 مضمون تیر یونکا بندے کیا مجال  
 مضمون تیر یونکا بندے کیا مجال  
 مضمون تیر یونکا بندے کیا مجال

۱۳۴  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم

۱۳۵  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم

۱۳۶  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم

جانا ہون من نصحت اہل غرور کو  
 جانا ہون من نصحت اہل غرور کو  
 جانا ہون من نصحت اہل غرور کو  
 جانا ہون من نصحت اہل غرور کو

معدوم او کو ملے کیا بات ہو گئی  
 معدوم او کو ملے کیا بات ہو گئی  
 معدوم او کو ملے کیا بات ہو گئی  
 معدوم او کو ملے کیا بات ہو گئی

وہ خوشی زمین یہ حسین آسمان کا  
 وہ خوشی زمین یہ حسین آسمان کا  
 وہ خوشی زمین یہ حسین آسمان کا  
 وہ خوشی زمین یہ حسین آسمان کا

۱۳۷  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم

۱۳۸  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم

۱۳۹  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم  
 ای دلبر من که در دلم

مشعل علی سوار زور ابو جہل گیا  
 مشعل علی سوار زور ابو جہل گیا  
 مشعل علی سوار زور ابو جہل گیا  
 مشعل علی سوار زور ابو جہل گیا

پیکا عرق جدہ سے و گھوڑا نکل گیا  
 پیکا عرق جدہ سے و گھوڑا نکل گیا  
 پیکا عرق جدہ سے و گھوڑا نکل گیا  
 پیکا عرق جدہ سے و گھوڑا نکل گیا

کہ زمین کی کبھی فلک کینہ ساز پر  
 کہ زمین کی کبھی فلک کینہ ساز پر  
 کہ زمین کی کبھی فلک کینہ ساز پر  
 کہ زمین کی کبھی فلک کینہ ساز پر



۴۴  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں

بہیمانہ نور جو سر بیت شال کا  
کر یا پانڈن میں فرشتے در و لال کا

۴۵  
کاو کے کمان کی تین تین  
اوپر آسمان کی تین تین  
اوپر آسمان کی تین تین  
اوپر آسمان کی تین تین

پریان میں محمود کہ او کی شبیر ہی  
مستعد دیکھنے کی وجہی ہی و جیہ ہی

۴۶  
کیا خوب بن کر غنا صفت  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں

ان سب کا اجتماع جو کیا رہو گیا  
خالق نے جان والدی رہوار ہو گیا

۴۷  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں

پر خاک کر دیا کے سبب جو اب ہی  
طہیت میں غیرت طفت پہ پڑا ہی

۴۸  
کھڑا زمین کی کجاو ہو تو ہو  
نیت سے کیا پس خدا واد ہو تو ہو  
نیت سے کیا پس خدا واد ہو تو ہو  
نیت سے کیا پس خدا واد ہو تو ہو

جلوہ ہی یال میں رخ پاک جناب کا  
زلف پر پیریں بھول دھرا ہی گلاب کا

۴۹  
کیا خوب بن کر غنا صفت  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں

کھوڑ کیا ہی یہ ساز کہ گستا ہی نور کا  
دیکھو بناو سائے طوبا میں حور کا

۵۰  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں

ہیکل میں حسن میں دل ایل شعور کے  
محبوب کے گلہ میں میں تعویذ نور کے

۵۱  
کیا خوب بن کر غنا صفت  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں

ان سب کو طے کیا نہ قرار اکدم لیا  
آکے قریب شکرت گرفت ارم لیا

۵۲  
کیا خوب بن کر غنا صفت  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں  
بازو بجاویں کی برکت میں

جلائے یک صف شکن و قلمہ گیر ہی  
فرزند ارجمند جناب امیر ہی



۴۴  
کونجی تکی لاون کو مستر شہرین  
نہ سہ جھونکے دل تیرا جگر  
توئی تو صبر تیرا سر دی غن  
غصہ کا یہ رنگ کہ تو بان باہن

۴۵  
سب کے اکھنڈین کی خیاں  
خود ماتھ پادک کج پیرین جی  
نہ چوں حال تو ایک دو جلال  
دی چلیں تو کسکے کسکے حال

۴۶  
کسکے دین سے خیرین رو کھن  
تجھ کو یاد کر سب جھوٹے  
نہ تھوڑے کافور کسکے ہون پین  
کسکے شہید پریشان عوام

منہ پر تھی حال رنگ لیر و خاما ندھا  
نزدیک فوج شام اندھیر کا چاندھا

حشرہ نہیں ہی صاحب تیغ و سپر نوہی  
انچھا علی نہیں ہی علی کا پس نوہی

پیا سے نام صائب شمشیر مرگے  
بتیار ہمسایں عجب شیر مرگے

۴۷  
پوٹھنی کیان کونجی اس کے  
بویا سیاہ کون کون کے  
کیا کوئی اس پر حق آگاہ ہے  
جس نے یہ جو بیکہ زچا ہے لکے

۴۸  
کشیانج میں باجم تیرا ماتر  
کشیانج کے خضر شہید کا ماتر  
گم ہوئے کہ ایک سو کھوئے  
سرمایہ ختم ہوئے زنا ماتر

۴۹  
بابا کے جان شاعر فخرین  
بابا کے جان شاعر فخرین  
وہاں جو کچھ کہہ دیا ہے  
جان جھوٹے لوگے جان جھوٹے

وہ بھی لڑا تو خون سے تن لال ہو گیا  
دیکھا کہ ایک ضرب میں کیا مال ہو گیا

ہو لاکہ غیظ میں نہ بھگے یاد کیجیے  
سنتا ہوں نہیں وہاں سے لہر شاویجیے

کس کس کا نام لیجیے دل ہی تھل گیا  
مرجھا گئے وہ بھول وہ ہوشم بدل گیا

۵۰  
اس کے اکھنڈین تیرا نہیں  
خیاں نامدار کی شکایت نہیں  
شہر کا بھلا ہوا ریت لقا نہیں  
شہر کا بھلا ہوا ریت لقا نہیں

۵۱  
پوٹھنی کے سکے علمدار نامدار  
زبان بان و در و در و در  
نہنی عالم کا لگا لگا نہیں  
کسکے ہی کسکے ہی کسکے

۵۲  
چوہا چوہا چوہا چوہا  
چوہا چوہا چوہا چوہا  
چوہا چوہا چوہا چوہا  
چوہا چوہا چوہا چوہا

یہ تو علی نہیں تیرا ہو کا علی کا ہی  
پر جانی ہر حسین کا بیٹا علی کا ہی

کسکے نہیں یہ تیغ ابھی وار جو کروں  
بار و نہیں ایک ہاتھ نہیں سے تو دو کروں

اندوہ ایک کا تو نہیں جسکو روئے  
کس کس کو یاد کیجیے کس کس کو روئے

۵۳







<p>عشق کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار</p>	<p>عشق کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار</p>	<p>عشق کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار</p>
<p>اور آپ شکی سے جہان کو سفر کریں ہم جاگنی میں بھی زب خشک تر کریں</p>	<p>تمہے جو شکو تھی وعا کر رہی تھی میں آتا ہوا بجلال ہی ڈر رہی تھی میں</p>	<p>کچھ نہ القمہ تو بعد اسے حزمین ہمیں یا اب تمہاری اپاہس نہیں یا ہمیں نہیں</p>
<p>عشق کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار</p>	<p>عشق کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار</p>	<p>عشق کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار</p>
<p>غصہ کلام تلخ سے کھاتے ہوے پھر آفاکی سمت ہوٹھ جباتے ہوے پھر</p>	<p>میں نے سنا ہی تھے تو سب کچھ کیا کہا ہاں امیر شہسوار اعدائے کیا کہا</p>	<p>مجھ سے کلام ہو یہ شہسوار شہسوار کا لوٹا ہی تیرے ہاتھ سے بار و میل کا</p>
<p>عشق کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار</p>	<p>عشق کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار</p>	<p>عشق کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار کے شہسوار کا شہسوار</p>
<p>بلدی خیام شاہ اسم من چلے گئے عباس نامہ دار تحسرم من چلے گئے</p>	<p>کہتے ہیں وہ کہ شہسوار بانی بپاے اسد جاہتا ہی تو ہم لو کے لائیں گے</p>	<p>موجود ہاتھ ہو سمجھ لوں یا ہمیں بانی ہمارے بعد جو آیا تو کیا ہمیں</p>



<p>۴۴</p> <p>گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو</p>	<p>۴۵</p> <p>گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو</p>	<p>۴۶</p> <p>گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو</p>
<p>خیمہ سے اشک پوچھتے تھے ملائین بیشہ سے شیر سا نکل آیا جلالین</p>	<p>رو سے گلے لگے جو افزون سحاب پڑ پڑی وہ مثل برق فلک اضطراب</p>	<p>گو جب خوشی تھی موت کی وہ وقت مل گیا پر اب ذرا جو دیر ہوئی دم نکل گیا</p>
<p>۴۷</p> <p>گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو</p>	<p>۴۸</p> <p>گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو</p>	<p>۴۹</p> <p>گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو</p>
<p>اوٹھایہ نورشکر سفاک زشت سے آدم جہاد کو نکل آئے بہشت سے</p>	<p>بولین کہ تہر زرت عباس ہو گئی جہاں حسین سے بھی بچے یاس ہو گئی</p>	<p>بابین بکین دانے والا نہیں کوئی عش کے تو نہ بھلنے والا نہیں کوئی</p>
<p>۵۰</p> <p>گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو</p>	<p>۵۱</p> <p>گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو</p>	<p>۵۲</p> <p>گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو گو یا ہوا و ہوا سے کیا ہو</p>
<p>کھایا جو و حالین روک کے گھوڑا سپاہ سر کا دیا بلال سے بدلی کو بار سپاہ</p>	<p>بانو و لنگار نے صد سے مین زوریا فضیلت آئے سنانے اسپند کردیا</p>	<p>رو کے رہیں گے ہم سپہ بشعور کو ضد کر کے تم محل میں بلا احوال کو</p>



<p>۴۴</p> <p>بہشت و جہنم کے دروازے جس کے دروازے آتش و آتش کی طرح آتش کی طرح بہشت و جہنم کے دروازے</p>	<p>۴۵</p> <p>آتش کی آتش کی آتش بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے</p>	<p>۴۶</p> <p>بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے</p>
<p>مٹ جائیگا نشانِ فروغِ اہل شام کا چمکا علمِ حسین علیہ السلام کا</p>	<p>تینوں گلوں کے رب نے آب کر لیا پانی مگر حسین کے متھے سے بھر لیا</p>	<p>خندے تھے غصہ و خوف و سیہ انام سے جیسے کہ آگ سرد ہو ہوئے امام سے</p>
<p>۴۷</p> <p>آتش کی آتش کی آتش بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے</p>	<p>۴۸</p> <p>آتش کی آتش کی آتش بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے</p>	<p>۴۹</p> <p>آتش کی آتش کی آتش بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے</p>
<p>اسد اکوڑہ آمد عباس ہو گئی سحر کی خاک سودہ الماس ہو گئی</p>	<p>دُور سے نکلتا اور دُور سے علمدار پائے چمکے علم کہ موت کے پنجے میں آ گئے</p>	<p>گلوں مٹ جلال سے چہرہ ہوا ایک پیلے اگر زمین آپ تو دیا ہوا آپ کا</p>
<p>۵۰</p> <p>آتش کی آتش کی آتش بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے</p>	<p>۵۱</p> <p>آتش کی آتش کی آتش بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے</p>	<p>۵۲</p> <p>آتش کی آتش کی آتش بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے بہشت و جہنم کے دروازے</p>
<p>جانو کا اہل کفر کو بیگانہ مل گیا انہرے کا شمع تیغ کو پروانہ مل گیا</p>	<p>عہد میں جس کا نام ہر رشتہ زکا ہو گیا ادنیٰ انعام شلہ فلکِ اشام ہو گیا</p>	<p>تو چوہتا ہو جانے کے جاے ملاں ہی بریف کو اہل ہر خجائے محال ہی</p>



<p>۵۸ جگر کیوں نہ تیرا نہ ہو خود کو یاد دلا دے دھڑکن کر کے جگر کیوں نہ تیرا نہ ہو خود کو یاد دلا دے دھڑکن کر کے</p>	<p>۵۹ جگر کیوں نہ تیرا نہ ہو خود کو یاد دلا دے دھڑکن کر کے جگر کیوں نہ تیرا نہ ہو خود کو یاد دلا دے دھڑکن کر کے</p>	<p>۶۰ جگر کیوں نہ تیرا نہ ہو خود کو یاد دلا دے دھڑکن کر کے جگر کیوں نہ تیرا نہ ہو خود کو یاد دلا دے دھڑکن کر کے</p>
<p>مخدوم جسم بے نیل شہد کائنات کا شعبوں کے واسطے ہر دیا بڑا ہے</p>	<p>کیوں سالوین کو فوج تو جو ہے کیا کیا شکستیں جو پھر کے لگتے ہیں کسے کیا کیا</p>	<p>جاسے بام سینہ افواج شام سے تھی نہیں ایک کب کب ہزاروں بام سے</p>
<p>۶۱ خون کا آگاہی ہے جنت میں عیاں نہ کما کر تو کیا ہے میں تو غلام ہوں ہر دیا بڑا ہے</p>	<p>۶۲ خون کا آگاہی ہے جنت میں عیاں نہ کما کر تو کیا ہے میں تو غلام ہوں ہر دیا بڑا ہے</p>	<p>۶۳ خون کا آگاہی ہے جنت میں عیاں نہ کما کر تو کیا ہے میں تو غلام ہوں ہر دیا بڑا ہے</p>
<p>عاجی یو یو ملن ہر شہد شہر ہیں میں وہ ہیں رفز کا یا یا سپہن ہر</p>	<p>مضطربوں کی شہدائی کیوں جائیگی آبرو تری پانی کے واسطے</p>	<p>کیا عمارت بے بدن و روح و سر ہو مرنے کے دیر بعد اسل کو خبر ہو</p>
<p>۶۴ خون کا آگاہی ہے جنت میں عیاں نہ کما کر تو کیا ہے میں تو غلام ہوں ہر دیا بڑا ہے</p>	<p>۶۵ خون کا آگاہی ہے جنت میں عیاں نہ کما کر تو کیا ہے میں تو غلام ہوں ہر دیا بڑا ہے</p>	<p>۶۶ خون کا آگاہی ہے جنت میں عیاں نہ کما کر تو کیا ہے میں تو غلام ہوں ہر دیا بڑا ہے</p>
<p>بہاروں کے دامن شاہ کو بے اعتبار ہے کیا ہو کافرات سے خیمے اور شاہ ہے</p>	<p>کوئی جو ادنیٰ بارہ سپاہی شہر ہے بیراک و مہر کے صورت ہر پتہ ہے</p>	<p>دہشتہ گسے جو تیغ قضا استوار ہے خل خفا کہ پھر سے ہیں شام سے ہلا ہے</p>



نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے

جس کا کیا خیال وہ حالت قبول تھی  
نکواری تھی کہ سیفی آل رسول تھی

نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے

کہ چارائیں گزرتے ہی جان لی  
شدیشہ میں اوس پر ہی نے اوتارے جان لی

نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے

رہین تیا کسی قد راز کا تھا  
آنی مراد کو ابھی چلا کہ تھا

نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے

بولی نظر کہ دیر ہوئی کیوں فاست میں  
شاید بھی ہوئی ہو یہ آسپد است میں

نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے

پرچم کر کے کات کے اہل خدا سپر  
کیا فریش باولیکا بچا یا سحاب پر

نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے

پوچھا جو حوت اور بھی خوزیر ہو گئی  
نہ صاف کیا ہوا کہ بان سینہ ہو گئی

نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے

راہی دھو چرخ بہادر کی ہو گئی  
نہدین شایہ کو تصور کی ہو گئی

نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے

وہ بھی توین لبر کہ پرتے ہیں شیر  
دو لاکھ بھی نہ روکے اس ولیر کو

نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے  
نہاں کیا نہ تیرے نہ کیا نہ تیرے

ان جلد بادشاہ دو عالم کا گھر لے  
شہزادہ کو قید کرو مال و زر لے



<p>۴۱۵                  کلمہ شریف حضرت عباس علیہ السلام                  آواز دی تھی غمخوار اور غمخوار                  عالم کے ہر گونہ غم و غم                  سزا یوں کہ جب بے صفت شیر کی لگا</p>	<p>۴۱۶                  کلمہ شریف حضرت عباس علیہ السلام                  آواز دی تھی غمخوار اور غمخوار                  عالم کے ہر گونہ غم و غم                  سزا یوں کہ جب بے صفت شیر کی لگا</p>	<p>۴۱۷                  کلمہ شریف حضرت عباس علیہ السلام                  آواز دی تھی غمخوار اور غمخوار                  عالم کے ہر گونہ غم و غم                  سزا یوں کہ جب بے صفت شیر کی لگا</p>
<p>پانی نہ سے سپاہ تھیں کیا مجال ہر                  لیکن ہماری باریش سے یہ محال ہر</p>	<p>سب میں قبا جو تھی جلی اس لوں کی                  خواہ رہا ہوئی ہر انت رسول کی</p>	<p>سر کے ایک ضرب میں کتے میں نہیں                  دونوں جو تھوڑے اور کتے میں یا نہیں</p>
<p>۴۱۸                  کلمہ شریف حضرت عباس علیہ السلام                  آواز دی تھی غمخوار اور غمخوار                  عالم کے ہر گونہ غم و غم                  سزا یوں کہ جب بے صفت شیر کی لگا</p>	<p>۴۱۹                  کلمہ شریف حضرت عباس علیہ السلام                  آواز دی تھی غمخوار اور غمخوار                  عالم کے ہر گونہ غم و غم                  سزا یوں کہ جب بے صفت شیر کی لگا</p>	<p>۴۲۰                  کلمہ شریف حضرت عباس علیہ السلام                  آواز دی تھی غمخوار اور غمخوار                  عالم کے ہر گونہ غم و غم                  سزا یوں کہ جب بے صفت شیر کی لگا</p>
<p>بیدم نہوں یہ طالب دنیا تو خوب ہر                  مہمان سے نہوا نہیں ایدا تو خوب ہر</p>	<p>گو قتل اہل شام کا مقدور ہی نہیں                  نام سے ہم چل ہوں یہ طور ہی نہیں</p>	<p>دشت یہ شکر فوج گو وہ چہ نہ ہو گئی                  ملنے لگی زمین ہوا بت ہو گئی</p>
<p>۴۲۱                  کلمہ شریف حضرت عباس علیہ السلام                  آواز دی تھی غمخوار اور غمخوار                  عالم کے ہر گونہ غم و غم                  سزا یوں کہ جب بے صفت شیر کی لگا</p>	<p>۴۲۲                  کلمہ شریف حضرت عباس علیہ السلام                  آواز دی تھی غمخوار اور غمخوار                  عالم کے ہر گونہ غم و غم                  سزا یوں کہ جب بے صفت شیر کی لگا</p>	<p>۴۲۳                  کلمہ شریف حضرت عباس علیہ السلام                  آواز دی تھی غمخوار اور غمخوار                  عالم کے ہر گونہ غم و غم                  سزا یوں کہ جب بے صفت شیر کی لگا</p>
<p>جان بختیان میں بادشاہ شریفین کی                  کیون عمر و گیتا ہر چہ حسنین کی</p>	<p>عزت مجھے کریم نے دی مہذری نہیں                  نسلوم مجھ کو لوگ کہنے بصری نہیں</p>	<p>ہوئی ہر فتح جنگ فدا فی زو کی                  عباس میں نامدار کو بھائی زو کی</p>



مرثیہ  
کے ہر دم میں  
تو رہا کرتا  
میں نے سب کو  
تو ہی کہتا تھا  
کہ تیرا ہی  
ہو نام و نشان

مرثیہ  
ایک طرف سے  
تو رہا کرتا  
میں نے سب کو  
تو ہی کہتا تھا  
کہ تیرا ہی  
ہو نام و نشان

مرثیہ  
کے ہر دم میں  
تو رہا کرتا  
میں نے سب کو  
تو ہی کہتا تھا  
کہ تیرا ہی  
ہو نام و نشان

خوار تر تیرے لشکر بد ذات گھاٹ پر  
دم کے رہی تھی مرگ غلامات گھاٹ پر

آقا کو بیاروں دل منہ طر شدیدی  
پانی سپے غلام وفاتے بعد

کم ہوئی سب کی تشنہ دہانی بیوگان  
بی لیکاد و الجناح تو بانی بیوگان

مرثیہ  
تو رہا کرتا  
میں نے سب کو  
تو ہی کہتا تھا  
کہ تیرا ہی  
ہو نام و نشان

مرثیہ  
ایک طرف سے  
تو رہا کرتا  
میں نے سب کو  
تو ہی کہتا تھا  
کہ تیرا ہی  
ہو نام و نشان

مرثیہ  
کے ہر دم میں  
تو رہا کرتا  
میں نے سب کو  
تو ہی کہتا تھا  
کہ تیرا ہی  
ہو نام و نشان

کوئی اور گرا کوئی ظالم اور دگر گیا  
وریا میں شیر سانی کو ترا و تر گیا

ہم کو خوشی لب شہ کا خیال ہی  
لی کے کہ یاس سے تجھے حینا محال ہی

عساکر کھاس کر تیرے دہشت گرد  
درواکر کو تھام کے شہیر جھک گئے

مرثیہ  
تو رہا کرتا  
میں نے سب کو  
تو ہی کہتا تھا  
کہ تیرا ہی  
ہو نام و نشان

مرثیہ  
ایک طرف سے  
تو رہا کرتا  
میں نے سب کو  
تو ہی کہتا تھا  
کہ تیرا ہی  
ہو نام و نشان

مرثیہ  
کے ہر دم میں  
تو رہا کرتا  
میں نے سب کو  
تو ہی کہتا تھا  
کہ تیرا ہی  
ہو نام و نشان

آسویہ کے چہ پہ کماؤ کو تھام کے  
ور دیا نہ لے دو رہا نہ تھام کے

دور میں نہ ساتھ آسپ نہ شرفین کا  
پیا سا ہر مین دور سے تھوڑا سین کا

علی علیہ السلام شہ کے فریاد و گناہ  
نہیں گرا نشان حسینی سیاہ کا



<p>۴۵          بھائی کا میرے حال مگر غم ہو گیا          آئی صد اکہ خاتمہ بالآخر ہو گیا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا</p>	<p>۴۶          روضہ سے میرے پھر کے کھانے کا کھانا          آؤ فرا حضرت عباس علیہ السلام          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا</p>	<p>۴۷          لکھنؤ کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا</p>
<p>۴۸          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا</p>	<p>۴۹          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا</p>	<p>۵۰          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا</p>
<p>۵۱          اچھا ہوا نہ خون سیاہ عدو کا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا</p>	<p>۵۲          اچھا ہوا نہ خون سیاہ عدو کا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا</p>	<p>۵۳          اچھا ہوا نہ خون سیاہ عدو کا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا          شہر کے کھانے کے کھانے کا کھانا</p>



<p>۱۳۱          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین</p>	<p>۱۳۲          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین</p>	<p>۱۳۳          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین</p>
<p>سکے صحن میں جو کریمان بھار کے          اکبر ترپ کے علم سبز گار کے</p>	<p>رومال ایک ہاتھ میں تھا دروازہ تھا          وزیریم جانب دریا دوازہ تھا</p>	<p>رخ اوکی سمت لشکرِ ظلم کا بھر گیا          بچہ علی کے شیر کا جھل میں لگ گیا</p>
<p>۱۳۴          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین</p>	<p>۱۳۵          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین</p>	<p>۱۳۶          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین</p>
<p>تھامے ہوئے تھی سیرِ گلگون قبا کے ہاتھ          کتنی تھی بس کیا ہوئے میرے چلکے ہاتھ</p>	<p>بیتیر کے محل میں یہ غل تھا کمان گیا          مرحوم کا پس سرین ملت کمان گیا</p>	<p>جسدِ لہو میں دو کپے لپٹا کر گیا          مسند پر کپ باب کا لاشا ترپ گیا</p>
<p>۱۳۷          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین</p>	<p>۱۳۸          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین</p>	<p>۱۳۹          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین          لاشہ جو کھانے کے لئے ملے ناوان حسین</p>
<p>ایک لہو میں جری ہے جو کار و فاس کے          بچہ تھایا ہے باپ نے بازو فدا کے</p>	<p>عقیدہ میں آگے جنگ کو باسر کیا نہ ہو          کھرا کے سر قلو سے کہیں مر گیا نہ ہو</p>	<p>لویچمین جہاد کے طالب کی لاش کو          پراسا پسر کا دوگی میں صاحب کی لاش کو</p>



۱۷۵  
مستمع و مستر و متوجع ہو کر ایک نئے افغان  
ملک کیا ہے ایک نے زور و جبر میں لگا کر  
پنجین کے لاشے منہ سے کہا ہے

۱۴۷  
بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على سيدنا محمد  
النبی الخاتم الانبیاء

[illegible]

سنتے مولوی شہید مقدراولٹ گئے  
صاحب تمھارے لال کے بھی تھک گئے

آنی صدے فاطمہؑ بچہ گذر گیا  
چھوٹا علیؑ کے لال کا ستھ بھی مر گیا

ہیات کیا دلیر زانے سے اوٹھ گیا  
ورد عجیب شیر زانے سے اوٹھ گیا



۴۰  
 کس تو رکاب صفت چلن گری ہو  
 خورشید فلک طرہ اشع سسری ہو

۴۰  
 قدم ادب غیظ ادب مال سہین  
 ارباب سخن منہ سے لہو ڈال سہین

۴۰  
 کس تو رکاب صفت چلن گری ہو  
 خورشید فلک طرہ اشع سسری ہو

۴۰  
 کس تو رکاب صفت چلن گری ہو  
 خورشید فلک طرہ اشع سسری ہو

۴۰  
 قدم ادب غیظ ادب مال سہین  
 ارباب سخن منہ سے لہو ڈال سہین

۴۰  
 کس تو رکاب صفت چلن گری ہو  
 خورشید فلک طرہ اشع سسری ہو

۴۰  
 کس تو رکاب صفت چلن گری ہو  
 خورشید فلک طرہ اشع سسری ہو

۴۰  
 قدم ادب غیظ ادب مال سہین  
 ارباب سخن منہ سے لہو ڈال سہین

۴۰  
 کس تو رکاب صفت چلن گری ہو  
 خورشید فلک طرہ اشع سسری ہو

۴۰  
 کس تو رکاب صفت چلن گری ہو  
 خورشید فلک طرہ اشع سسری ہو

۴۰  
 قدم ادب غیظ ادب مال سہین  
 ارباب سخن منہ سے لہو ڈال سہین

۴۰  
 کس تو رکاب صفت چلن گری ہو  
 خورشید فلک طرہ اشع سسری ہو

۴۰  
 کس تو رکاب صفت چلن گری ہو  
 خورشید فلک طرہ اشع سسری ہو

۴۰  
 قدم ادب غیظ ادب مال سہین  
 ارباب سخن منہ سے لہو ڈال سہین

۴۰  
 کس تو رکاب صفت چلن گری ہو  
 خورشید فلک طرہ اشع سسری ہو

۴۰  
 کس تو رکاب صفت چلن گری ہو  
 خورشید فلک طرہ اشع سسری ہو

۴۰  
 قدم ادب غیظ ادب مال سہین  
 ارباب سخن منہ سے لہو ڈال سہین

۴۰  
 کس تو رکاب صفت چلن گری ہو  
 خورشید فلک طرہ اشع سسری ہو







<p>۴۱ دین جہاد کے لئے نیکوئی کے لئے نیکوئی کے لئے نیکوئی کے لئے نیکوئی کے لئے نیکوئی کے لئے نیکوئی کے لئے نیکوئی کے لئے نیکوئی کے لئے نیکوئی کے لئے</p>	<p>۴۲ سبطان چورنگے آغوش تنیان کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ</p>	<p>۴۳ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ</p>
<p>ہر سرور چرخان میں کیا ہر زیارت سہ ماہی</p>	<p>سروچمن خلد لگائے یا اٹھ سوے چرخ ہر روز</p>	<p>ہر دم ہی ہر روز وہ صبح کا وہ عصر کا وہ شام کا عالم</p>
<p>۴۴ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ</p>	<p>۴۵ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ</p>	<p>۴۶ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ</p>
<p>قندیل میں روزن ریماں جو شید میں سویلی</p>	<p>چشمان میں حوران زہرہ پوش کھڑی</p>	<p>ہشیار کی آواز سے جاروب کشی ہو گئی سبھی</p>
<p>۴۷ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ</p>	<p>۴۸ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ</p>	<p>۴۹ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ کاشانہ</p>
<p>ہر روز ان کے تاریخ میں</p>	<p>جلتے ہیں مدت ہی</p>	<p>تسلیم ہو گیا تسلیم ہو گیا</p>



مرثیہ  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک

مرثیہ  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک

مرثیہ  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک

جلوہ حودل مرین جاسے ہو سیکھا  
 خورشید کو ذرہ من مانے ہوے دکھا

مرد کا وہ ہرست سے بھاگے ہوئے آنا  
 وہ عورت کو کمانہ کو چھپائے ہوئے آنا

اسکے لیے دم بھر تجھے انکس کھینچے  
 اتنی ہی صدا الہی جہدی شک سکینچے

مرثیہ  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک

مرثیہ  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک

مرثیہ  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک

آپس میں کہانک سستی کا دیوار  
 دیوار سستی کے تہشتی کا دیوار

ہم دو بے من خضر کے ہمیں زمین کو  
 بحر شوق خنکے تشنہ زمین کو

دل حضرت قلیلی کے قابو میں نہیں  
 جانی کے سوا اب کوئی پہلو میں نہیں

مرثیہ  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک

مرثیہ  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک

مرثیہ  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک  
 غمناک و غمناک

مغرب کا وہ منہ کا سمن شوکت و شان  
 لاکھ ہذا ک گپیا شور اذان کا

مجرم ہی کو کوشہ ابرار کا پیارا  
 بنو اسب نہ وحید رکڑار کا پیارا

مہر شہین خواب میں بن جو پ کر ہی  
 سرور و علم دار میں چھنے کی طہری



مجلس  
در روز یکشنبه نهمین شعبان سال ۱۰۸۵  
از دست بانی و دوستان جمع شد  
که از این جهت که در آن وقت  
در آنجا بود

جھک جھک کے علمہ ارقدم جوہر بن  
سنہ سنہ حسین ابن علی جھوم رہیں

ایک ایک علی بابا کی کتاب  
اندر ہے کہ کوئی زندان خواہ تھا  
یوسف و زلیخا کی کہی سلیمان کا تھا  
افسوس کہ یہی کیا بھی

ہستی کا جہن مرگ کی تصویر ہے  
سینہ میں جو دم ہے وہ شمشیر ہے

Handwritten text in Urdu script, likely a continuation of the previous page, discussing the importance of the 'Khat-e-Munawwar' (illuminated letter) and its role in the administrative and judicial system of the time.

منفرد تو مسعودی سنوار و چین آقا  
دستا نه مجیدین که او تار توین آقا

[illegible]

برہتہ بین حسین عظیمین آئے من عکدار  
سرخ کیے رومال ہلاتے ہیں عکدار

ای غروب بند بخت از کی غم می جو  
دل تو شک آفتاب از کی غم می جو  
ای دل از کی شکست ببار از کی غم می جو  
بخت پیوسته از کی غم می جو  
ای غروب بند بخت از کی غم می جو

سنتا ہے خدا حضرت عباسؓ کی باتیں  
بتایا بھی کرتے ہیں عجباتیں کی باتیں

Handwritten text in Urdu script, likely a continuation of the previous page, discussing the importance of the 'Khat-e-Munawwar' (Illuminated Letter) and its role in the governance of the state.

پھر تو کہے معلوم ہو گیا جانے کیا  
تم بخائی کہیں سے نہ اس وقت جدا ہو

۹۲۵  
 حکم از طرف شاه و نوروزان بنی عباسی  
 اسرار از جانب کور و نوروزان بنی عباسی  
 حکم از طرف شاه و نوروزان بنی عباسی  
 حکم از طرف شاه و نوروزان بنی عباسی

جستے میں ہمیں ضابطہ بھیجی اور ہمیں سکھایا  
کہا عرض کردہ ترک دوسرے مومنوں سے

مجلس  
تجارت و صنایع  
مجلس  
تجارت و صنایع  
مجلس  
تجارت و صنایع

گو یا کمان خوش میں نہیں ہے  
کشتی سے دوری مرا ہے نہ کے

کون ایچ شایانین بونو مندیجی  
چوهره ای اواز ورا مندیجی  
سبب قافله در سر مندیجی  
هات

بابا کوئی قبر گھمستہ کسی بن میں  
ختمہ کسی لے آئے ہیں حمزہ



۴۴  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں  
 آبا بے محل نے جو دیوان پاپین  
 ابھی زندہ ہے جو جان بیکارین  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں

۴۵  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں  
 آبا بے محل نے جو دیوان پاپین  
 ابھی زندہ ہے جو جان بیکارین  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں

۴۶  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں  
 آبا بے محل نے جو دیوان پاپین  
 ابھی زندہ ہے جو جان بیکارین  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں

آباد کو میں شیر و شکار ہمیشہ نہیں رہتا  
 بھائی کوئی دنیا میں ہمیشہ نہیں رہتا

آبادی و صحرائہ ذرا چھوڑ دین بھائی  
 تھوڑی کہیں میرے جا چھوڑ دین بھائی

میں غریب الغریب نہیں لئے گا  
 گھر احمد مختار کا اس میں لئے گا

۴۷  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں  
 آبا بے محل نے جو دیوان پاپین  
 ابھی زندہ ہے جو جان بیکارین  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں

۴۸  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں  
 آبا بے محل نے جو دیوان پاپین  
 ابھی زندہ ہے جو جان بیکارین  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں

۴۹  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں  
 آبا بے محل نے جو دیوان پاپین  
 ابھی زندہ ہے جو جان بیکارین  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں

عم نے نہ خوشی سے نہ افلاک سکایا  
 ان ہاتھوں سے بابا کو نہ خاک سلا یا

اسان میں نہ جسے نہ مور و گے پرہ  
 سب جوڑ گئے تھوڑے چھوڑ گے پرہ

سچ ہے کہ بڑی بات ہر مان بایکا ہوا  
 ہر پاس و دم فوج ضرور آپ کا ہونا

۵۰  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں  
 آبا بے محل نے جو دیوان پاپین  
 ابھی زندہ ہے جو جان بیکارین  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں

۵۱  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں  
 آبا بے محل نے جو دیوان پاپین  
 ابھی زندہ ہے جو جان بیکارین  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں

۵۲  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں  
 آبا بے محل نے جو دیوان پاپین  
 ابھی زندہ ہے جو جان بیکارین  
 کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں کجاں

شاہی کی ہوس و نہ فقیر کا قلعہ ہی  
 شیر کو زینت کی اسیر کا قلعہ ہی

دہن سے چراغ سحری رک نہیں سکنا  
 سچ ہے مفری سے مفری کی نہیں سکنا

چند رے کہا دیکھو کہ ہوش میں ہو گے  
 کٹ جائیگا سر آپ کے آغوش میں ہو گے



۴۵  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع

۴۶  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع

۴۷  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع

لو تری شمع و مدینہ کو غشت آیا  
یا حضرت عباس سگ مدینہ کو غشت آیا

خاطر چوچی امان کی اگر سگ کو غشت  
مرتی ہی سگ مدینہ تو خیر سگ کو غشت

سندو کی خیر سگ کی سگ ابل وطن  
بہلاؤ کی دل کھیل بہار سگ

۴۸  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع

۴۹  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع

۵۰  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع

بجڑ ہے نزدیک علم جلد جکا دو  
عباس تجھی کو خیر برے کی ہوا دو

آویہ کہا ہا محسن کو ہر بار بڑھایا  
کیون نازا اٹھایا کیے کیون یا بڑھایا

شہزادی ہوئے جو کہا بیج ہی جاری  
تم کر چکیں شکوہ بہرل بے سے لگا ہی

۵۱  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع

۵۲  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع

۵۳  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع  
کے شمع شمع شمع شمع

وہ کسے تو برا ہے سب باران ہمار  
ہاں کچھین تو کس جاہن چا جان ہمار

سب مر گئے اب تم سے فقط اس لگی ہی  
ستے ہو چا جان مجھے یاس لگی ہی

سقتل میں نشان شہر ظلو م کر گیا  
اب نہرے بی بی کا ہشتی نہ چھو گیا



<p>۴۴۴ آنحضرت جو تھی حیران سکینہ علیائی عجب در دست تلوان سکینہ سر نو غلامانوں کے دریاں سکینہ نورانی عیاں چاہان سکینہ</p>	<p>۴۴۵ اگر کوئی غرضت تباہی خوار یابی کو خیر نہ لک تباہی خوار غرضت تباہی خوار تباہی خوار نورانی عیاں تباہی خوار</p>	<p>۴۴۶ اگر کوئی غرضت تباہی خوار یابی کو خیر نہ لک تباہی خوار غرضت تباہی خوار تباہی خوار نورانی عیاں تباہی خوار</p>
<p>بسن چہ رہو تیغ و دودم من نہیں تھی کھو لو کرب مشک و علم من نہیں تھی</p>	<p>شیریں کی ترک جو سیر تھا وہی آیا کل سے تھیں جس شیر کا ڈر تھا وہی آیا</p>	<p>چار آمینہ فتح و ظفر اقبال و شرف ہیں یانا ارض دوران جناب چار طرف ہیں</p>
<p>۴۴۷ بدر و سہیلان سب سے تباہی خوار رنگین تباہی خوار تباہی خوار کشمکش تباہی خوار تباہی خوار کشمکش تباہی خوار تباہی خوار</p>	<p>۴۴۸ بدر و سہیلان سب سے تباہی خوار رنگین تباہی خوار تباہی خوار کشمکش تباہی خوار تباہی خوار کشمکش تباہی خوار تباہی خوار</p>	<p>۴۴۹ بدر و سہیلان سب سے تباہی خوار رنگین تباہی خوار تباہی خوار کشمکش تباہی خوار تباہی خوار کشمکش تباہی خوار تباہی خوار</p>
<p>تسلی من چاہی سے جدا ہوتے ہیں سید امین آتی ہی عمار و سب ہیں</p>	<p>گلاب شیریں غرضت کی ہیں آمین ملکت سے عیاں حضور و کندہ ہیں</p>	<p>قبضہ کی کہ یازد سا شمشیر کا چہرہ قدرت کی کہ ان کو ملا شمشیر کا چہرہ</p>
<p>۴۴۹ اگر کوئی غرضت تباہی خوار یابی کو خیر نہ لک تباہی خوار غرضت تباہی خوار تباہی خوار نورانی عیاں تباہی خوار</p>	<p>۴۵۰ اگر کوئی غرضت تباہی خوار یابی کو خیر نہ لک تباہی خوار غرضت تباہی خوار تباہی خوار نورانی عیاں تباہی خوار</p>	<p>۴۵۱ اگر کوئی غرضت تباہی خوار یابی کو خیر نہ لک تباہی خوار غرضت تباہی خوار تباہی خوار نورانی عیاں تباہی خوار</p>
<p>اگر رہتے ہیں تھک کے اگر رہتے ہیں تھکے ہوئے باز و کو عمارت میں</p>	<p>اگر رہتے ہیں تھک کے اگر رہتے ہیں تھکے ہوئے باز و کو عمارت میں</p>	<p>حاصل ہوئی تفسیر نئی نامور دے وہل کے ہی کا مہر نوت کو بروئے</p>















مرثیہ  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو

مرثیہ  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو

مرثیہ  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو

سلطان و قابوے کے غاری ہمارا  
 تھا مسجد و مین شو نمازی ہمارا

دریا نے کہا گوہر سلطان ہمارا  
 تھی ہر دہ و مین دھوم سیماں ہمارا

باجے عزنی فوج میں تھے نظر اے  
 جھانی تھی گھٹا رعد گرختہ نظر اے

مرثیہ  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو

مرثیہ  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو

مرثیہ  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو

چھو لوں نے کہا رنگ ہوا ماند ہمارا  
 تار و کی صدا آئی کہ ہو چاند ہمارا

گہر کے زبانی میں چھو لوں نے اٹھائے  
 سر جانبا فداک بگو لوں نے اٹھائے

کھرائی ہوئی فوج دغا جھوم رہی تھی  
 تھی دھوپ لب نہر گستا جھوم رہی تھی

مرثیہ  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو

مرثیہ  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو

مرثیہ  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو  
 کس کس کو کس کس کو کس کس کو

میں قوس پر پوسے کے مہنگان ہمارا  
 داؤد و چارے کے سلیمان ہمارا

ہر گوشہ جگاہ میں تھی واہ کی آواز  
 دسی کو سرے انصاف کی آواز

ایک ہی نمود و نظر ساری جو کہ خبر  
 کچھ بال کھڑے ہو گئے مہر کے سن پر

کلام



<p>۱۱۱۱          طیارے کی طرح اڑ کر          آسمان کی طرف اڑ کر          زمین کی طرف اڑ کر          ہوا کی طرح اڑ کر          آسمان کی طرف اڑ کر          زمین کی طرف اڑ کر          ہوا کی طرح اڑ کر          آسمان کی طرف اڑ کر</p>	<p>۱۱۱۲          عجب ہے کہ ہوا کی طرح          آسمان کی طرف اڑ کر          زمین کی طرف اڑ کر          ہوا کی طرح اڑ کر          آسمان کی طرف اڑ کر          زمین کی طرف اڑ کر          ہوا کی طرح اڑ کر          آسمان کی طرف اڑ کر</p>	<p>۱۱۱۳          گریں گے تیرے ہونے پر          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر          ہونے پر تیرے گریں گے</p>
<p>۱۱۱۴          قمری کی طرح چلے گئے          شمشاد و ملائکہ کے قدم پر          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر</p>	<p>۱۱۱۵          پانی کا جو آفتاب کی لطف خدا          چہرہ کا ذرا دیکھ تو کیا رنگ ہوا          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر</p>	<p>۱۱۱۶          بھان کر و خسر کو الیا سے ملے          شبیر کا سر کاٹ لو عباس سے ملے          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر</p>
<p>۱۱۱۷          بے جا و بے جا          بے جا و بے جا          بے جا و بے جا          بے جا و بے جا          بے جا و بے جا          بے جا و بے جا          بے جا و بے جا          بے جا و بے جا</p>	<p>۱۱۱۸          چنانچہ قانون و قانون          کیا خوب کیا خوب کیا خوب          کیا خوب کیا خوب کیا خوب          کیا خوب کیا خوب کیا خوب          کیا خوب کیا خوب کیا خوب          کیا خوب کیا خوب کیا خوب          کیا خوب کیا خوب کیا خوب          کیا خوب کیا خوب کیا خوب</p>	<p>۱۱۱۹          روبرو درختوں کے درختوں          درختوں کے درختوں کے درختوں          درختوں کے درختوں کے درختوں          درختوں کے درختوں کے درختوں          درختوں کے درختوں کے درختوں          درختوں کے درختوں کے درختوں          درختوں کے درختوں کے درختوں          درختوں کے درختوں کے درختوں</p>
<p>۱۱۲۰          آئے جو ادھر آپ کی رام من آتے          غازی نے کہا شیر نہیں دام من          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر</p>	<p>۱۱۲۱          جاننا ہر کیا بات کہ تو ذوق آنا          ہواش تو شہباز و فاشوق سے آنا          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر</p>	<p>۱۱۲۲          کی عرض بہت جرم سے نا دم ہو          ہر ایک کی فوج آپ کی خادم ہو          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر</p>
<p>۱۱۲۳          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار</p>	<p>۱۱۲۴          غازی کے کہنا ہے کہ کیا نیا ہے          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار</p>	<p>۱۱۲۵          ان کے کہنا ہے کہ کیا نیا ہے          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار          کیا نیا ہے کہ اس کے درکار</p>
<p>۱۱۲۶          کچھ مال سے دونوں صاحب ملکین نہیں ہوتے          گردون زر خوشید سے زمین نہیں ہوتے          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر</p>	<p>۱۱۲۷          آباد نہ شیر کے دربار کو کھیا          سب فصل خزان آئی تو گلزار کو کھیا          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر</p>	<p>۱۱۲۸          دم بھر تو سرافراز مجھے کیجئے          سوسلکین جو ایسی ہوں تو بھر لیجئے          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر          ہونے پر تیرے گریں گے          تیرے ہونے پر گریں گے          گریں گے تیرے ہونے پر</p>



<p>۱۱۱</p> <p>خج زرد دل زار و زار و زار و زار زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار</p>	<p>۱۱۲</p> <p>گلچ سب افلاک اوتارین و جبین نیکل من چین گوگلکارین و جبین گسیکو خجاعت کو سوارین و جبین گسیکو خجاعت کو سوارین و جبین</p>	<p>۱۱۳</p> <p>خج زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار</p>
<p>مرد و شقی و ام غضب کا سب شفقت کراہ غضب محو غضب کا سب شفقت افطیہ شفقت و لفظ غفر و شفقت</p>	<p>غربت سے حلال بنے چشم میں نہیں آتے ہم سب خدائیں کبھی ہم میں نہیں آتے</p>	<p>تھا خون چین سجدیمین غازی کو ہمار کا تھادیا تیروں نے خباز کو ہمار</p>
<p>۱۱۴</p> <p>پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر و پیر</p>	<p>۱۱۵</p> <p>تھا چین چین چین چین چین و چین چین چین چین چین و چین چین چین چین چین و چین چین چین چین چین</p>	<p>۱۱۶</p> <p>خج زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار</p>
<p>یہ اوج وہ شقی وہ زمین یہ ملک یہ نور وہ سایا وہ صنم یہ ملک</p>	<p>مغرب بھی کھانے میں تھا ساتھ ہمار پڑے سے جو کاسہ میں کیا ہاتھ ہمار</p>	<p>روز اور یان مرگے بھی اظہار میں کسکی کیون قبر میں دو انگلیاں تلوار میں کسکی</p>
<p>۱۱۷</p> <p>خج زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار</p>	<p>۱۱۸</p> <p>خج زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار</p>	<p>۱۱۹</p> <p>خج زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار و زار</p>
<p>والا سبھی سبھی عالیٰ سبھی ہی سان فاطمہ ثنی خادمہ ہی باب عالی ہی</p>	<p>بیل کو چین جابے نفس وین وہ چین ہیں سریخ سے کوا کے جوہن وین وہ چین ہیں</p>	<p>ہم مہر دو عالم سحر حلیم محمد واسعہ کہا ہم کو در علم محمد</p>



[illegible]



مرثیہ  
 زین شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ  
 زین شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ  
 زین شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ  
 زین شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ

مرثیہ  
 کیا کیوں کیوں کیوں کیوں  
 کیا کیوں کیوں کیوں کیوں  
 کیا کیوں کیوں کیوں کیوں  
 کیا کیوں کیوں کیوں کیوں

مرثیہ  
 کیا کیوں کیوں کیوں کیوں  
 کیا کیوں کیوں کیوں کیوں  
 کیا کیوں کیوں کیوں کیوں  
 کیا کیوں کیوں کیوں کیوں

غش زین غش زین غش زین  
 غش زین غش زین غش زین

تھا ماہ جو ملا وہ ہوا اوج ہوا پر  
 چلائی ہوا وہ اور اوج و غشا پر

عادل ہی شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ  
 لاریب ہی شاخ شہنشاہ شہنشاہ

مرثیہ  
 اوں جو کجی غش زین غش زین  
 اوں جو کجی غش زین غش زین  
 اوں جو کجی غش زین غش زین  
 اوں جو کجی غش زین غش زین

مرثیہ  
 غشا زین غشا زین غشا زین  
 غشا زین غشا زین غشا زین  
 غشا زین غشا زین غشا زین  
 غشا زین غشا زین غشا زین

مرثیہ  
 اوں جو کجی غش زین غش زین  
 اوں جو کجی غش زین غش زین  
 اوں جو کجی غش زین غش زین  
 اوں جو کجی غش زین غش زین

اندری صفائی کہ لہو تک نہ دھرا تھا  
 یہ کاشکے کھلی بھی تو سیر ہوں ہی دھرا تھا

مانند براق اور کے جو نہان نظر آ رہا  
 حیا کی ملاح کا سانہ نظر آ رہا

آئے جو ہونے دم صمصام کے جھونکے  
 نیند آگئی دہن لیے آرام کے جھونکے

مرثیہ  
 بولا دینے اور کجی غش زین غش زین  
 بولا دینے اور کجی غش زین غش زین  
 بولا دینے اور کجی غش زین غش زین  
 بولا دینے اور کجی غش زین غش زین

مرثیہ  
 گلی گلی گلی گلی گلی گلی  
 گلی گلی گلی گلی گلی گلی  
 گلی گلی گلی گلی گلی گلی  
 گلی گلی گلی گلی گلی گلی

مرثیہ  
 گلی گلی گلی گلی گلی گلی  
 گلی گلی گلی گلی گلی گلی  
 گلی گلی گلی گلی گلی گلی  
 گلی گلی گلی گلی گلی گلی

گھوڑے سے کہا کیوں کہ ہر روز گھوڑا  
 بولی وہ فنا ہو نہیں جہر کوڑے کے گھوڑا

ہوار سہنخ و مد و طاؤس گستان  
 خم گشتہ و کاہیدہ و مجوس گستان

دم نہیہ میں کشتی کا رکا اور جدا کشتی  
 وہ دہو کے وہ دہو کے جھکا اور جدا کشتی



<p>حکم میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا</p>	<p>حکم میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا</p>	<p>حکم میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا</p>
<p>سریج غلام کے بھر بھر کے اور اسے شعلوں کے دھوئیں بڑے بڑے اور اسے</p>	<p>افعی تھیں کہیں جسم کی سنے جسے کیا ناگن نے اسے مار کے چوڑا لے گیا</p>	<p>بیابان کی آقا نے نصیب جو بھی صدقے کے لیے طائر جان خون کی</p>
<p>حکم میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا</p>	<p>حکم میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا</p>	<p>حکم میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا</p>
<p>بیجان کیا آگ بھڑکنے میں دکھائی نصویر اہل تہوری بدلتے میں دکھائی</p>	<p>اوس سے تو برش میں نہ بھیگی نہ بھیگی بیفادہ تیغ نہ لوجح نہ لوجح</p>	<p>اسوار کے سر پر جو پری ان کے بیٹھا لہر کے لیے دھڑکی تو فرس کانپ کے بیٹھا</p>
<p>حکم میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا</p>	<p>حکم میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا</p>	<p>حکم میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا میں کوئی نہ جاکے جلا</p>
<p>میٹھی یہ جہان خوب لہو چاکے اٹھی چھوٹوں نہ سمائی جو سیر چاکے اٹھی</p>	<p>رشتہ جوئی کوار کے دور کو بھی نصو نکلی ہوئی ہی برق شرورم نہ نو</p>	<p>تلوارین سلیمین خوب بین سن کی صدا ہر جمع میں تھا چور حرارت کی ہوا</p>



<p>۴۵۸          کجاست کجاست کجاست کجاست          کجاست کجاست کجاست کجاست          کجاست کجاست کجاست کجاست          کجاست کجاست کجاست کجاست</p>	<p>۴۵۹          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من</p>	<p>۴۶۰          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من</p>
<p>سب اہم ز رہ تانی داوونے کاٹے          چار آٹھے اسکندر محبوبونے کاٹے</p>	<p>انبار وہاں وہاں کے زرمونے نہیں          دانے تھے بیابانین کہیں دام نہیں تھے</p>	<p>شہزاد کے نزدیک زارک گئے عیا          مجروح جاگ رہے تھے ہی جہاک گئے عیا</p>
<p>۴۶۱          کجاست کجاست کجاست کجاست          کجاست کجاست کجاست کجاست          کجاست کجاست کجاست کجاست          کجاست کجاست کجاست کجاست</p>	<p>۴۶۲          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من</p>	<p>۴۶۳          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من</p>
<p>کتنی عہد یہ قراش ہزاراکن کے سخن کی          کیا قطع پر آج ہوئی جسامتہ تن کی</p>	<p>اعد اکو اہل ساسے پھرتی نظر آئی          پھر چار طرف برق سی گرتی نظر آئی</p>	<p>یارب شہزاد کے فدائی کو بچانا          شہزاد کی تھی عرض کہ بھائی کو بچانا</p>
<p>۴۶۴          کجاست کجاست کجاست کجاست          کجاست کجاست کجاست کجاست          کجاست کجاست کجاست کجاست          کجاست کجاست کجاست کجاست</p>	<p>۴۶۵          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من</p>	<p>۴۶۶          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من          ای جان من ای جان من ای جان من</p>
<p>عیسی نے کہا غازیوں کی روح کو دیکھو          تم موج کو کیا دیکھتے ہو روح کو دیکھو</p>	<p>جس کے نفس سر و عجب نور سے دیکھا          دل قیام کے ہر لاش کا منہ نور سے دیکھا</p>	<p>تھے شیرازی کی طرف پھر رے عیا          با حیدر کرار کہا گھر سے غیا</p>



<p>۳۹۰  یہ سچ ہے کہ جو صداقت مدد کر  یہ سچ ہے کہ جو صداقت مدد کر  یہ سچ ہے کہ جو صداقت مدد کر</p>	<p>۳۹۱  یہ سچ ہے کہ جو صداقت مدد کر  یہ سچ ہے کہ جو صداقت مدد کر  یہ سچ ہے کہ جو صداقت مدد کر</p>	<p>۳۹۲  یہ سچ ہے کہ جو صداقت مدد کر  یہ سچ ہے کہ جو صداقت مدد کر  یہ سچ ہے کہ جو صداقت مدد کر</p>
<p>یا سبط سوال الثقلین آئے جلدی  قدوی ہی سربراہ حسین آئے جلدی</p>	<p>جملت کو سیدم شہ کے خدا کیوندا  ہاں بھائی کا سکاٹے بھائی کو نہ</p>	<p>نعرے کی شہید پیر نے غازی سے لڑا  تاویر کیا پیار نمازی سے لڑا</p>
<p>۳۹۳  سیدان سے آئی غوغا کی آواز  سیدان سے آئی غوغا کی آواز</p>	<p>۳۹۴  سیدان سے آئی غوغا کی آواز  سیدان سے آئی غوغا کی آواز</p>	<p>۳۹۵  سیدان سے آئی غوغا کی آواز  سیدان سے آئی غوغا کی آواز</p>
<p>دور ہی ہوئی دیوڑھی میں چلی آئی سکینہ  پہٹ کے ہاتھوں سے چھائی تسکین</p>	<p>نہا تکین کیے حضرت عباس کو پایا  غش میں شہر مظلوم نے عباس کو پایا</p>	<p>عباس شہنشاہ جازی کے قصد  اس پیار کے اس بندہ نوازی کے قصد</p>
<p>۳۹۶  بابا جی کے چہرے کا بار بار کے کو  بابا جی کے چہرے کا بار بار کے کو</p>	<p>۳۹۷  بابا جی کے چہرے کا بار بار کے کو  بابا جی کے چہرے کا بار بار کے کو</p>	<p>۳۹۸  بابا جی کے چہرے کا بار بار کے کو  بابا جی کے چہرے کا بار بار کے کو</p>
<p>سنگوں تو خا ہوئے تو آئنگے بابا  سنگے مجھے دیکھے شہر مانگے بابا</p>	<p>سنگوں تو خا ہوئے تو آئنگے بابا  سنگے مجھے دیکھے شہر مانگے بابا</p>	<p>سنگوں تو خا ہوئے تو آئنگے بابا  سنگے مجھے دیکھے شہر مانگے بابا</p>



<p>حال مولا نے کہا کیا کہنوں نے کیا کہنوں کو خداوند پروردگار کے تکیہ کرنا خداوند پروردگار کے تکیہ کرنا</p>	<p>حال مولا نے کہا کیا کہنوں نے کیا کہنوں کو خداوند پروردگار کے تکیہ کرنا خداوند پروردگار کے تکیہ کرنا</p>	<p>حال مولا نے کہا کیا کہنوں نے کیا کہنوں کو خداوند پروردگار کے تکیہ کرنا خداوند پروردگار کے تکیہ کرنا</p>
<p>ملنے بھی نہ دیکھنے نہ سہا پہن سے اوکو افسوس چہرا لگنے شقی لاش سے اوکو</p>	<p>رنگت ہوئی تبدیل گل باغ وفا کی بھرنے لگین آنکھیں پیر شیر خدا کی</p>	<p>حورین رو فروز و س تباہ کو کھڑی ہیں زیر انجھ سینے سے لگانا کو کھڑی ہیں</p>
<p>حال کی آہ غمش ہو گئے کیا عمار زنا کو کیا شہسوار عمار بہر زمرہ جہنم کی عمار</p>	<p>حال چلوئے شہنشاہ من آہ بار بجو و ہون کو بس میں ایام بار سنت چاہے تھیں سد بار</p>	<p>حال کچھ فرق ہو آسمین جو ہر طوس و بجائی کیا بات ہو میں اور ہون تو اور ہجائی</p>
<p>اس سے ابھی شہسوار کی بارغی نہیں کی فردوس سے آمان کی سواری نہیں کی</p>	<p>بس اوٹنے لگے حسرت و باہن نہ ہر بالا سے قدم دیدہ مجروح کو مل کے</p>	<p>کچھ فرق ہو آسمین جو ہر طوس و بجائی کیا بات ہو میں اور ہون تو اور ہجائی</p>
<p>حال مولا نے کہا کیا کہنوں نے کیا کہنوں کو خداوند پروردگار کے تکیہ کرنا خداوند پروردگار کے تکیہ کرنا</p>	<p>حال کی عرض گل حرم و جا کی جا آسان ہو گئے یہ جا کی جا کہنوں سے گھٹا نہیں یہ جا کی جا</p>	<p>حال مولا نے کہا کیا کہنوں نے کیا کہنوں کو خداوند پروردگار کے تکیہ کرنا خداوند پروردگار کے تکیہ کرنا</p>
<p>احوال سید ازلی و کبر روستے چہر کو حسین ابن علی دیکھ رہے تھے</p>	<p>ایسین پڑھا دیجیہ وہ من سے خفا ہی اسوقت شہنشاہ زمین کرب سوا ہی</p>	<p>لیٹے ہوئے مولا سے تھا کر گئے منہ روشن پر آقا کے رام گئے عباس</p>



<p>۱۰۰ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ</p>	<p>۱۰۰ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ</p>	<p>۱۰۰ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ</p>
<p>ماریوں کے چاروں طرف دیکھو مولا فرمانے لگے سوئے بخت و کھلے مولا</p>	<p>مانوس جج تھے اوس شہر بہور سے شہر اوتھکے پے تسلیم جھکے دور سے شہر</p>	<p>کیون روئے ہو ملک بھی لیے جاتے ہیں کٹاؤ گئے کو ہم بھی آتے ہیں مہار</p>
<p>۱۰۰ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ</p>	<p>۱۰۰ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ</p>	<p>۱۰۰ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ</p>
<p>تھا بیکس تنہا کل سہارا یہ سادہ کیا جھٹکے ملے سدھارا یہ بہاؤ</p>	<p>تھا چاک گریبان عجیب شکل علی تھی اوس تیغ کا تھار خم جو سجد میں لگی تھی</p>	<p>اس سید مظلوم کو غش آئے ہیں لوگو بیٹے کو بد اندازے جاتے ہیں لوگو</p>
<p>۱۰۰ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ</p>	<p>۱۰۰ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ</p>	<p>۱۰۰ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ جنگ جملہ</p>
<p>وہی شہ نے صد تھکے ولی تہ ہیں وہی شہ سے ہو جلد علی آتے ہیں مہر</p>	<p>انکے لیے رہ رہ کے چلتی ہو سکینہ ملا گئی ہو نصہ کہ چلتی ہو سکینہ</p>	<p>ہوتی کی جی اس لیے جھڑیے داوا سقاے سکینہ کو نہ لجا بیٹے داوا</p>



جام  
بیت معلوم ہو جائے کہ  
کتابا لیسے جائے کہ  
کتابا لیسے جائے کہ  
کتابا لیسے جائے کہ

اندوہ سے  
کتابا لیسے جائے کہ  
کتابا لیسے جائے کہ  
کتابا لیسے جائے کہ  
کتابا لیسے جائے کہ

واللہ

ہی داشت پیرا شوہن کھو یا کے شبیر  
بھائی کا لہو دیکھ رو یا کے شبیر

آفاق میں چر جا ہی شجاع ازلی کا  
ما تم ہر علیہ احسنین ابن علی کا









<p>۴۰ خونِ ناز و خشمِ ناز گر جو خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز</p>	<p>۴۱ خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز</p>	<p>۴۲ خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز</p>
<p>ہر چند کہ یہ بھی اسد حق کے خائف ہیں پر شاہ کی نقلین اوٹھائیں سرین</p>	<p>روشن گل خورشید کی خالق نے جبین کی گل بوکسین سب شمعین خیاں شہ دین کی</p>	<p>دیکھا سر و دھڑکے جوشہ ہر شہم نے تسلیم کی تھک کے وہیں پنجہ بے علم</p>
<p>۴۳ خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز</p>	<p>۴۴ خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز</p>	<p>۴۵ خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز</p>
<p>مرے ہوئے کیا آپ کو ارشاد کیا ہی بابائے تو حضرت کی غلامی میں دیا ہی</p>	<p>خیمہ میں تو خیمہ جگہ رہی تھیں سر قاطمہ جنگل میں او دھڑک رہی تھیں</p>	<p>ان تیر تیرین دور سے پاس کے نہ لڑنا شیر اسد افتد سے کبرائے نہ لڑنا</p>
<p>۴۶ خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز</p>	<p>۴۷ خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز</p>	<p>۴۸ خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز خونِ ناز و خشمِ ناز</p>
<p>کی شوکت خورشید عیان جاوہ گری سے پیکھو لہے صبح شادوت کی پری سے</p>	<p>یوں جلوہ نما خاکِ عالم کا جانہ ہوا تھا زنگ گل خورشید فلک ماند ہوا تھا</p>	<p>جنگام میں فرزند محمد ص کی ہی آمد مطلوم کی دلہنہ محمد ص کی ہی آمد</p>



<p>۴۱ ماہر و خاصان خاصان بازن شہ جزو سرور نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب</p>	<p>۴۲ کیا کہ نہ بن سلطان بان مان رس بلدی تو بن بن بن بن بن تو بن بن بن بن بن</p>	<p>۴۳ نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب</p>
<p>بدلی تھی لعلی لعلی تھی تیروئی بو چار تھی تیروئی بو چار</p>	<p>دنیا کی طرف سے تو وہ خوش جو کچھ ہو وہ تم دور جو کچھ ہو وہ تم دور</p>	<p>تھی تھی تھی تھی سر کو میں پہلے سر کو میں پہلے</p>
<p>۴۴ نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب</p>	<p>۴۵ نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب</p>	<p>۴۶ نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب</p>
<p>کیا جانے کیا رنج سرخ کیے و کھو تو کھڑے سرخ کیے و کھو تو کھڑے</p>	<p>فرمائیے کر غور تو کچھ روئے کے سوا اور تو کچھ روئے کے سوا اور تو کچھ</p>	<p>تو آہ غرض کچھ بستی ہی عرویا رہی بستی ہی عرویا رہی</p>
<p>۴۷ نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب</p>	<p>۴۸ نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب</p>	<p>۴۹ نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب نویز بنی سبب سبب</p>
<p>کیا بات ہی بھائی نے میں بھی تو سنوں کچھ میں بھی تو سنوں کچھ</p>	<p>ہم کھو کے رکھ دیے تواری سے ہی کام نہ تواری سے ہی کام نہ</p>	<p>سجے کا کسی شخص نے یہ مانع نہ آفا یہ مانع نہ آفا</p>



۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

وہ اوجھکے نہ تیغوں سے لٹے ہوئے دیکھا

۱۲۵  
 این کتاب در بیان معانی و  
 و سبب این کتاب  
 تصدیق که این کتاب  
 افست که این کتاب

ہم کہتے ہیں شہر و ابھی مر جائے دو ہکو

۴۲  
قصه نظریاتی و اسرار فقهیه  
مجلس علمیه نجف  
مکتب مطبعه علمیه  
تبریز

دل عرق جو تھا یا اس سے دریا میں فلاح  
بالی کے گہر مل گئے قطر و نین عرق

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

بیا راجل مین نه کمی جنبس و فاکس  
باله دوت تیر مقدم خطاکی

۱۰۰  
 حضرت یحییٰ کوئی بزرگوار  
 جو اپنے یمن ان کی راہ میں  
 رخت کے رخت سے  
 کہ ازور جاوے بجای

کرتا ہی جد روح کوئی ساتھ سے اپنے  
بازو بھی کوئی توڑتا ہی ساتھ سے اپنے

مقام  
جانب راستین می جو کردی جوانی  
که شایسته و آلائی بجاری  
و منی که بجهت علم که اندر دیاری  
کوینی که شکر دمی تو یارین درای

یہ کو تو ذرا حضرت عباسؓ کے حریف بن  
سینے سے لپٹ جاو چا جان کھرہ بن

بسم  
 مولانا علی بن ابی طالب علیه السلام  
 پیدایین خدیوین گریه ای که  
 آنی که عید تو دن تو گریه ای که  
 جانی جانی ای که گریه ای که

حاکم کے یوں وقت پر آرام سے  
آنی جو شب قدر سے شام سے ہو

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

نا جا رہیں دلی تم سے کسب حال نہیں  
خود اپنے کلمے کو نکالا نہیں جاتا

۱۰۴  
 ایام خود را بوقت کمالی  
 منتهی کردی و از عمرانی  
 عبادت آفرین و عبادت  
 منتهی شدی و عبادت

فانے نے مصیبت کے عم و پاس نے مارا  
 فرادچا جان مین پاس نے مارا



<p>۴۲۰          جگر کے طعنے پہنچ کر تو زمین کا دھو          پوشاک تال اور زور و جبر کا دھو          لمبی کیسے سستی کو تو زمین کا دھو          وہ بوسے کوئی شک تو نہیں کرے گا دھو</p>	<p>۴۲۱          جو با تو سبیل ہو تو کوئی اور نہ ہو          غصہ نہ ہو تو کوئی اور نہ ہو          اس خط و جامت کی تو تامل نہ کر          یہی کوئی اور نہ ہو تو کوئی اور نہ ہو</p>	<p>۴۲۲          جگر کے طعنے پہنچ کر تو زمین کا دھو          پوشاک تال اور زور و جبر کا دھو          لمبی کیسے سستی کو تو زمین کا دھو          وہ بوسے کوئی شک تو نہیں کرے گا دھو</p>
<p>شکیرہ لہا خوش ہوا سقاے سکینہ          شہر ہلے یہ کیا تھے کیا ہے سکینہ</p>	<p>مٹی آمد عباس اس تلامذہ کی گھڑی تھی          ہنگامہ میں گھبراہٹ ہوئی فوج گھڑی تھی</p>	<p>ہاں شمع شہستان شرفست او کیے          زیبا ہر خواگشت شہادتی سے کیے</p>
<p>۴۲۳          جگر کے طعنے پہنچ کر تو زمین کا دھو          پوشاک تال اور زور و جبر کا دھو          لمبی کیسے سستی کو تو زمین کا دھو          وہ بوسے کوئی شک تو نہیں کرے گا دھو</p>	<p>۴۲۴          جگر کے طعنے پہنچ کر تو زمین کا دھو          پوشاک تال اور زور و جبر کا دھو          لمبی کیسے سستی کو تو زمین کا دھو          وہ بوسے کوئی شک تو نہیں کرے گا دھو</p>	<p>۴۲۵          جگر کے طعنے پہنچ کر تو زمین کا دھو          پوشاک تال اور زور و جبر کا دھو          لمبی کیسے سستی کو تو زمین کا دھو          وہ بوسے کوئی شک تو نہیں کرے گا دھو</p>
<p>قطرے کہیں دریا سے جدا ہوتے ہیں قاتل          فدوی کہیں آفت سے خفا ہوتے ہیں آقا</p>	<p>بیشک ہر علم مہر کی تبدیل کا ہمسر          پرچم و شرف میں پر جبریل کا ہمسر</p>	<p>یون اشک میں حصار چھوٹا ہوا ہوا          حسن نگاہ شبنم گل شاداب چمن پر</p>
<p>۴۲۶          جگر کے طعنے پہنچ کر تو زمین کا دھو          پوشاک تال اور زور و جبر کا دھو          لمبی کیسے سستی کو تو زمین کا دھو          وہ بوسے کوئی شک تو نہیں کرے گا دھو</p>	<p>۴۲۷          جگر کے طعنے پہنچ کر تو زمین کا دھو          پوشاک تال اور زور و جبر کا دھو          لمبی کیسے سستی کو تو زمین کا دھو          وہ بوسے کوئی شک تو نہیں کرے گا دھو</p>	<p>۴۲۸          جگر کے طعنے پہنچ کر تو زمین کا دھو          پوشاک تال اور زور و جبر کا دھو          لمبی کیسے سستی کو تو زمین کا دھو          وہ بوسے کوئی شک تو نہیں کرے گا دھو</p>
<p>تم آج بالاسے فرار امیر شہزاد          تمیر زور و امیر اخبار امیر شہزاد</p>	<p>زلف و رخ شاہ شہدائش زلف و رخ          خورشید پنجہ میں سر شاہ حرم و رخ</p>	<p>غار کے دم و صفت جو بادائے میں          کچھ کاٹتے ہیں ہاتھ کتے ہاتھ میں بازو</p>



<p>۴۰۱</p> <p>مختارین جنت و جہنم کی ہر طرف سے جہانگیر کی ہر طرف سے ہر طرف سے جہانگیر کی ہر طرف سے ہر طرف سے جہانگیر کی ہر طرف سے ہر طرف سے</p>	<p>۴۰۲</p> <p>دریا میں پانی</p>	<p>۴۰۳</p> <p>جلال سے اور غرور سے اور غرور سے دریا میں پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی پانی</p>
<p>یہ بھول درخشندہ جو بالاس پیرین کیا خوب شب قدر ہی کیا خوب قمرین</p>	<p>گرداب جو تھامہ درخشان نظر آیا آئینہ دریا میں چراغان نظر آیا</p>	<p>خورشید سے ہر قلم مفسر کی لڑائی مشکل ہر زرا شیر سے دریا کی لڑائی</p>
<p>۴۰۴</p> <p>نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب</p>	<p>۴۰۵</p> <p>مکمل و مکمل و مکمل و مکمل مکمل و مکمل و مکمل و مکمل مکمل و مکمل و مکمل و مکمل مکمل و مکمل و مکمل و مکمل</p>	<p>۴۰۶</p> <p>نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب</p>
<p>چالاک یہ ہر اس پختہ ساتھ ہوئے سن سے جو بکلی اس ہوا ساتھ ہوئے</p>	<p>زلفین جو ہلین کا ہر شان بگین ہوئے تھا شور کہ مار و زبان بگین ہوئے</p>	<p>سمٹا ہوا گرداب کے آغوش تھا دریا تلواروں کے ہر توستہ زرہ پون تھا دریا</p>
<p>۴۰۷</p> <p>نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب</p>	<p>۴۰۸</p> <p>نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب</p>	<p>۴۰۹</p> <p>نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب نایاب و نایاب و نایاب و نایاب</p>
<p>چمکا کے فرس کو سپہ قہر میں ہو گیا روباہ ہے شیر علی ہر میں ہو گیا</p>	<p>لعل لب غازی کے انر سے الگ تھے تھے جتنے خدش ہر میں یا قوت کے تھے</p>	<p>بانی کی جو پاؤں دھکی وہ چادر ہوئی خد کی دریا میں کھلی چاندنی دکھو مسی نو کی</p>



۴۰۵  
دل بیتی کا اوس بیتی شریک  
یک باب سے بابر بیتی  
گری سے لکھو پودہ دریا اوس بیتی  
افلاک سے پانی بیتی

۴۰۶  
پانی کا طوطا کھانے کا  
بیک بیتی شریک  
نخاسین نالکیا زنج کا شریک  
جلد بیتی

۴۰۷  
پانی کا کھانے کا  
کھنڈ سے کھانے کا  
بیک بیتی شریک  
جلد بیتی

سب مار یو کو موت اشاریے ملی تھی  
کشتی یہ جہنم کے کنارے ملی تھی

حکیم اب میں بکلی کی روائی سے بٹھایا  
او بھرانہ وہ تہین جسے پانی سے بٹھایا

ناوان یو دریا میں کوئی شمع جلی ہی  
شکلی کی کجی کشتی کہیں پانی میں جلی ہی

۴۰۸  
خونین نانی ہوئی تھی  
سور کو بند کے کجی بیتی  
ملاو کو دریا میں لکھی ہوئی تھی  
جہنم میں بھلیاں کھاتی ہوئی تھی

۴۰۹  
کھنڈ سے کھنڈ  
موت سے موت  
نخاسین نالکیا  
جلد بیتی

۴۱۰  
کھنڈ سے کھنڈ  
موت سے موت  
نخاسین نالکیا  
جلد بیتی

خبر قلم و درخ نہ کہیں بات سے ملی  
اس گھٹ کی ڈوبی ہوئی اوس گھٹ سے ملی

صبر سے کیا سر تو نہ گونہن او کھر  
شیون نے اور کھنڈ بھلیا پانوں پکر کے

کھنڈ سے کھنڈ  
موت سے موت  
نخاسین نالکیا  
جلد بیتی

۴۱۱  
کشتی کے کھنڈ سے ملی  
کھنڈ سے کھنڈ  
موت سے موت  
نخاسین نالکیا  
جلد بیتی

۴۱۲  
کھنڈ سے کھنڈ  
موت سے موت  
نخاسین نالکیا  
جلد بیتی

۴۱۳  
کھنڈ سے کھنڈ  
موت سے موت  
نخاسین نالکیا  
جلد بیتی

زندہ بھی جو کھنڈ سے کھنڈ سے ملی  
کیا سیکر دن مرد لب جو پیر رہے

انہو وہ مرد و جو پیر سو نظر آئے  
دریا میں کھنڈ سے کھنڈ سے ملی

زندہ بھی جو کھنڈ سے کھنڈ سے ملی  
کیا سیکر دن مرد لب جو پیر رہے



<p>عالم خاکستری سواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق</p>	<p>عالم خاکستری سواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق</p>	<p>عالم خاکستری سواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق</p>
<p>پیر اکوین دغا شور کہیں تھر تھر سکتے پانی نر و یا باب قدم نہیں اٹکتے</p>	<p>اعدا میں ہوا شور کہ اب تیر ریشہ جھاگے ہیں ترائی سے تو شکی میں لڑیے</p>	<p>یہوت جوئے تیر ستم صدر و گلو میں دوبے ہوئے تھے حضرت عباس علیہ السلام</p>
<p>عالم خاکستری سواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق</p>	<p>عالم خاکستری سواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق</p>	<p>عالم خاکستری سواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق</p>
<p>اکسب پرست کتا تھا کہ چراگ لگی ہو تھا شور لب نہر مگر آگ لگی ہو</p>	<p>سریان چون گلو کی نکلی تھی تھیں سس پریان سے لیتے تھیں سایمان کے بدن سے</p>	<p>آٹا کی لگی رات لٹکائی جب میں پر دھوار کی کٹ کٹ کے گری یاں زمین پر</p>
<p>عالم خاکستری سواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق</p>	<p>عالم خاکستری سواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق</p>	<p>عالم خاکستری سواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق خونخواران کج خلق</p>
<p>سایان تھیں خدائے مہربانی کا یرو سکے وہاں ہی دوری تھیں گھاٹ پر سکے</p>	<p>سینہ مہربانی میں رحمتیان بریں فریاد کہ سورج پڑے قلب و سگر میں</p>	<p>تھر آج کے پاتوں رکابوں نے نخل کے یا حضرت شہید کاشش میں سمجھ کے</p>



۴۱  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ

۴۲  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ

۴۳  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ

لو بازو و کا زور بھی نہ ہو گیا ہی  
 اسی بان پر کوئی کر نور گیا ہی

وہ گھر گئے ہیں ریت میں بار ہوئی ہی  
 پانی کے لیے بجائی سے تگرار ہوئی ہی

ماں ہمہ محاسن شکا کو یا نہ کو گئے  
 پیاسو نہیں یہ پانی بھی ہو جایا نہ کو گئے

۴۴  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ

۴۵  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ

۴۶  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ

تم بے کرونج ولی ابن ولی کو  
 عباس علی روین حسین ابن علی کو

ہین تن سے ہدا شیر و فادار کے یار کو  
 کائے سپر حیدر کرار کے بازو کو

تلوار ونگے نیچے کیر نور چھکا تھا  
 بیوش تھے دم چاند سے سننے میں تھا

۴۷  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ

۴۸  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ

۴۹  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ  
 جو غم خان غار دہا جی شہر علیہ

زخمی یہ جو بین دل شہید خیرین ہی  
 یہ زخم وہ کا ہی رہا شہید کا نہیں ہی

بے مشک پھرتے ہر سے ہر گز تھے ہم  
 پانی جو بجا جاوین کو شرم کے چلے ہم

دن سے شہ صفدر کی صدا آئی وہاں  
 کچھ ہاے برادر کی صدا آئی وہاں







<p>۴۹۱ کے تھے جگر بجان گریکا زبون آپ کے تھے جگر بجان گریکا زبون کے تھے جگر بجان گریکا زبون کے تھے جگر بجان گریکا زبون</p>	<p>۴۹۲ کے تھے جگر بجان گریکا زبون آپ کے تھے جگر بجان گریکا زبون کے تھے جگر بجان گریکا زبون کے تھے جگر بجان گریکا زبون</p>	<p>۴۹۳ کے تھے جگر بجان گریکا زبون آپ کے تھے جگر بجان گریکا زبون کے تھے جگر بجان گریکا زبون کے تھے جگر بجان گریکا زبون</p>
<p>تسولش مجھے اور تجھ اسدم تو نہیں ہو بیا کر سبط نمئی خم تو نہیں ہو</p>	<p>دل جینے سے ناموس مگر کاٹیکا تن سے کوئدم میں سے بیکٹر کٹیکا</p>	<p>خصت کی بڑی فکر بھی منہ زست ہو کیون صاحب کو قلوب تھا</p>
<p>۴۹۴ دوبلے کدبان غم تو بخت آجین سودا بوجا ناہین غم تو بخت آجین</p>	<p>۴۹۵ کی غم تو بخت آجین غم تو بخت آجین اچا بولام آپ نہ دین غم تو بخت آجین</p>	<p>۴۹۶ جگر بجان گریکا زبون گریکا زبون جگر بجان گریکا زبون گریکا زبون</p>
<p>ہر تپ حسین اپنے کو بھاتا ہر تپ دل بھائی کی جانب کو بھاتا ہر تپ</p>	<p>بالاے کدیر کھٹک پب ہون تارے فلک حسن کے تربت تپ ہون</p>	<p>سیرین کے روکے کوئی ماتم ہارے ماتم کرین سب خور و کالان ماتم ہارے</p>
<p>۴۹۷ کے تھے جگر بجان گریکا زبون آپ کے تھے جگر بجان گریکا زبون</p>	<p>۴۹۸ کے تھے جگر بجان گریکا زبون آپ کے تھے جگر بجان گریکا زبون</p>	<p>۴۹۹ کے تھے جگر بجان گریکا زبون آپ کے تھے جگر بجان گریکا زبون</p>
<p>کچھ حال سکینہ کا سوہوش میں آؤ جانتی ہر زمین بجائی کی آغوش میں آؤ</p>	<p>منہ زرد ہو انزع میں وں ہا لقا کا تھا نعل بھی مٹی بھی سینا بھی فضا کا</p>	<p>تحقیق تو کروا بھی کیوں خاک سبر ہو ای میوہ کیونہ سکینہ کو خسر ہو</p>



<p>سوم          چو صفتی که در جگر خفته          بود از سوز و غم و اندوه          لب و لعلش در عالم کرم          از سوز و غم و اندوه</p>	<p>سوم          چو صفتی که در جگر خفته          بود از سوز و غم و اندوه          لب و لعلش در عالم کرم          از سوز و غم و اندوه</p>	<p>سوم          چو صفتی که در جگر خفته          بود از سوز و غم و اندوه          لب و لعلش در عالم کرم          از سوز و غم و اندوه</p>
<p>بوسه شاد وین کامد و گار بجای یارب          آیا علم آئے ہوں علمدار بجای یارب</p>	<p>مجھ کو یو و سو اس چلے آئے ہو بجای          ٹھہروا بھی کیوں کھڑے ہیں علم لائے ہو بجای</p>	<p>وہ گرم ہوا آہ وہ صدمہ بکرون پر          و اماں علم کا بھی اوڑنا وہ سرون پر</p>
<p>سوم          چو صفتی کہ در جگر خفته          بود از سوز و غم و اندوه          لب و لعلش در عالم کرم          از سوز و غم و اندوه</p>	<p>سوم          چو صفتی کہ در جگر خفته          بود از سوز و غم و اندوه          لب و لعلش در عالم کرم          از سوز و غم و اندوه</p>	<p>سوم          چو صفتی کہ در جگر خفته          بود از سوز و غم و اندوه          لب و لعلش در عالم کرم          از سوز و غم و اندوه</p>
<p>کمرے میں کمر شاہ امہ بال کھلے ہیں          زلفا طرے کے زیر علم بال کھلے ہیں</p>	<p>دل تھامے تھی سوتیلی جانی تھی سکا          ہلتی تھی زمین خاک اور آتی تھی سکا</p>	<p>کیون تھتی گریہ میں خرب جاتی بابا          بلوا دو چچا کو میں سین جاتی بابا</p>
<p>سوم          چو صفتی کہ در جگر خفته          بود از سوز و غم و اندوه          لب و لعلش در عالم کرم          از سوز و غم و اندوه</p>	<p>سوم          چو صفتی کہ در جگر خفته          بود از سوز و غم و اندوه          لب و لعلش در عالم کرم          از سوز و غم و اندوه</p>	<p>سوم          چو صفتی کہ در جگر خفته          بود از سوز و غم و اندوه          لب و لعلش در عالم کرم          از سوز و غم و اندوه</p>
<p>اکبر کے سوا اور کوئی پاس نہیں ہے          سچ کہے ہوا صاحبو عباس میں نہیں ہے</p>	<p>سید انبان سب از پر علم فوجہ گرا میں          حوریں پر خورشید کھلے سر از طرے آ میں</p>	<p>اس میں میں ہی کا فلق تھے سہا          تقدیر نے تھے میں محبوب کیا ہی</p>



<p>فصل اس کی تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی جو حال چاہئے کہ اس کی تہذیب اس کی تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی جو حال چاہئے کہ اس کی تہذیب</p>	<p>فصل اس کی تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی جو حال چاہئے کہ اس کی تہذیب اس کی تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی جو حال چاہئے کہ اس کی تہذیب</p>	<p>فصل اس کی تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی جو حال چاہئے کہ اس کی تہذیب اس کی تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی جو حال چاہئے کہ اس کی تہذیب</p>
<p>اس کے وہ نام جو ان کی پوجنے کے تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی</p>	<p>اس کے وہ نام جو ان کی پوجنے کے تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی</p>	<p>اس کے وہ نام جو ان کی پوجنے کے تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی</p>
<p>فصل اس کی تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی جو حال چاہئے کہ اس کی تہذیب اس کی تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی جو حال چاہئے کہ اس کی تہذیب</p>	<p>فصل اس کی تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی جو حال چاہئے کہ اس کی تہذیب اس کی تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی جو حال چاہئے کہ اس کی تہذیب</p>	<p>فصل اس کی تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی جو حال چاہئے کہ اس کی تہذیب اس کی تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی جو حال چاہئے کہ اس کی تہذیب</p>
<p>اس کے وہ نام جو ان کی پوجنے کے تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی</p>	<p>اس کے وہ نام جو ان کی پوجنے کے تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی</p>	<p>اس کے وہ نام جو ان کی پوجنے کے تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی</p>
<p>اس کے وہ نام جو ان کی پوجنے کے تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی</p>	<p>اس کے وہ نام جو ان کی پوجنے کے تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی</p>	<p>اس کے وہ نام جو ان کی پوجنے کے تہذیب کے ساتھ ساتھ اس کی</p>



۴۰  
میر تقی میر نے اپنے کلام میں  
اس قدر فصاحت و بلاغت کا مظاہر کیا ہے  
کہ اس کی مثال دوسرے شعرا میں نہیں ملے گی

۴۱  
میر تقی میر نے اپنے کلام میں  
اس قدر فصاحت و بلاغت کا مظاہر کیا ہے  
کہ اس کی مثال دوسرے شعرا میں نہیں ملے گی

۴۲  
میر تقی میر نے اپنے کلام میں  
اس قدر فصاحت و بلاغت کا مظاہر کیا ہے  
کہ اس کی مثال دوسرے شعرا میں نہیں ملے گی

بندون کا وہ جمال کے شکلا کشا میں  
زیبا ہی زور بازو سے دست خدا کہیں

و دشمن کو تیغ اس پہاؤ کا نعل ہی  
کھنسی ہی فتح میر کے بد نشان کا لعل ہی

ہو چھوٹا جیسے جب پہلے در و ندان غور کے  
یا قوت حسن پیکے آنسو بلور کے

۴۳  
میر تقی میر نے اپنے کلام میں  
اس قدر فصاحت و بلاغت کا مظاہر کیا ہے  
کہ اس کی مثال دوسرے شعرا میں نہیں ملے گی

۴۴  
میر تقی میر نے اپنے کلام میں  
اس قدر فصاحت و بلاغت کا مظاہر کیا ہے  
کہ اس کی مثال دوسرے شعرا میں نہیں ملے گی

۴۵  
میر تقی میر نے اپنے کلام میں  
اس قدر فصاحت و بلاغت کا مظاہر کیا ہے  
کہ اس کی مثال دوسرے شعرا میں نہیں ملے گی

عباس پر مصیب عالی تمام ہی  
کیا خوب ہی نشان کہ عمار نام ہی

مٹا ہی ایک صاحب شمشیر راہ میں  
اس وقت پھر راہی عجب شیر راہ میں

کچھ طور طر زلف کا باغون میں رہ گیا  
نقش قدم کا نور چراغون میں رہ گیا

۴۶  
میر تقی میر نے اپنے کلام میں  
اس قدر فصاحت و بلاغت کا مظاہر کیا ہے  
کہ اس کی مثال دوسرے شعرا میں نہیں ملے گی

۴۷  
میر تقی میر نے اپنے کلام میں  
اس قدر فصاحت و بلاغت کا مظاہر کیا ہے  
کہ اس کی مثال دوسرے شعرا میں نہیں ملے گی

۴۸  
میر تقی میر نے اپنے کلام میں  
اس قدر فصاحت و بلاغت کا مظاہر کیا ہے  
کہ اس کی مثال دوسرے شعرا میں نہیں ملے گی

سرس نام گردن و سر آکے نذر دین  
بدر و ہلال تیغ و سپر آکے نذر دین

آنکھوں کو نور دیدہ بیدار دیتے ہیں  
تیغوں کو دھوپ مردم بیمار دیتے ہیں

قد و جوار است چہرہ میں عالم سحر کا ہی  
بالائے سرو و معجزہ شوق القمر کا ہی



<p>۴۰          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>	<p>۴۱          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>	<p>۴۲          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>
<p>۴۱          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>	<p>۴۲          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>	<p>۴۳          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>
<p>۴۲          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>	<p>۴۳          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>	<p>۴۴          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>
<p>۴۳          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>	<p>۴۴          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>	<p>۴۵          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>
<p>۴۴          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>	<p>۴۵          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>	<p>۴۶          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>
<p>۴۵          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>	<p>۴۶          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>	<p>۴۷          کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش نہ          ہرماہ جو طالع فلک ہر تلاش نہ</p>



<p>۴۱ بہارِ گل کے پلکانِ حق کیا کہنے تو علم کی شہادۂ انوار کے کئی کئی جھلکے ہیں دورِ دور سے تھکے</p>	<p>۴۲ بہارِ گل کے پلکانِ حق کیا کہنے تو علم کی شہادۂ انوار کے کئی کئی جھلکے ہیں دورِ دور سے تھکے</p>	<p>۴۳ بہارِ گل کے پلکانِ حق کیا کہنے تو علم کی شہادۂ انوار کے کئی کئی جھلکے ہیں دورِ دور سے تھکے</p>
<p>کثرت سے کوئی صاحبِ شمشیر رواہ سے بھی بھائی کہیں شہر سے تین</p>	<p>کس درجہ لطف عاشقِ رب کو ہم ہی دورِ بخت کی گوہرین و ترسیم ہی</p>	<p>آسکو سے پہرے زخم نہ دھوئی فاطمہ کیون لاش پر غلام کی روئی فاطمہ</p>
<p>۴۴ صفتِ جود و سخاوت تو نے کئے ہیں جہاں جہاں چکانِ زمین و آسمان روشن ہیں</p>	<p>۴۵ تو نے کئے ہیں جہاں جہاں روشن ہیں</p>	<p>۴۶ تو نے کئے ہیں جہاں جہاں روشن ہیں</p>
<p>قائم کی شکل زخم ہوں نہ رہے بکھوئے تھارے شانوں سے باز کہے ہو</p>	<p>روکے کہن کی مجھے یہ کیا جگو ہو گیا عباسؑ سیرِ طالع بیدار سو گیا</p>	<p>بیتاب ہو کے سیرِ مسموم تین مکھوئے تھارے شانوں سے باز کہے ہو</p>
<p>۴۷ کیا کہنے تو علم کی شہادۂ انوار کے کئی کئی جھلکے ہیں دورِ دور سے تھکے</p>	<p>۴۸ کیا کہنے تو علم کی شہادۂ انوار کے کئی کئی جھلکے ہیں دورِ دور سے تھکے</p>	<p>۴۹ کیا کہنے تو علم کی شہادۂ انوار کے کئی کئی جھلکے ہیں دورِ دور سے تھکے</p>
<p>کیا کہنے تو علم کی شہادۂ انوار کے کئی کئی جھلکے ہیں دورِ دور سے تھکے</p>	<p>شہرِ حبیبؑ ابنِ مطاہرِ فدا جب بھی نہ شرم آئی یہ عتبہؑ اس کا</p>	<p>جاؤ بس ای ولیؑ تھارے تو حل کیا بھائی مگر عمارؑ کھپا کھپا</p>



۱۳۴  
میدان کو چلا اس وقت کا کلاں  
دل خام کے قلعے کے گیسو شادان  
گر کیوں ہو بند قلم حکیم راہوار  
چو بیک چو بیک ایک ایک

۱۳۵  
تحت ابھری باریش بیکان  
جلال کے مع جابن خست مع بیکان  
الکدر اوج غنیمت عمارت خضال  
بیک تھاکر تیرا غم کو بوزال

۱۳۶  
ماہانہ شادان شست لڑنا محال ہو  
بیکل تیرا ساقی کو نہ کالان ہو  
کونھی بھی بیضا بجے فلک آں ہو  
صدی کا آفتاب قریب وال ہو

دیکھا عجب حال ہے ہن نوہر گریز  
آئے ہن نیچے تھامے ہوئے ہن گریز

بقدر زام زال و فامز ہو گئے  
بیان کرد بھی صفت گرز ہو گئے

کیا ہر دم جدال یہ فوج کے سامنے  
پر حریف کی کینح کیا ہر نام سے

۱۳۷  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ

۱۳۸  
نہاؤ نہاؤ نہاؤ نہاؤ نہاؤ نہاؤ  
نہاؤ نہاؤ نہاؤ نہاؤ نہاؤ نہاؤ  
نہاؤ نہاؤ نہاؤ نہاؤ نہاؤ نہاؤ  
نہاؤ نہاؤ نہاؤ نہاؤ نہاؤ نہاؤ

۱۳۹  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ

شہر آباد کے جوہر دکھایو  
لیکن نہ زور فاح تحسیر دکھایو

حیران فوج ظالم بدھ ہو گئی  
آیائے زلزلہ کہ زمین مہ ہو گئی

شہ کا علم جوامع ہوا پرچک گیا  
پتہ مثال پیر عظم چپ گیا

۱۴۰  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ

۱۴۱  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ

۱۴۲  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ  
لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ

سمی زمین درخت سب پھیر گئے  
خیش سپہر حم کے کسار سے گئے

جلی تھی برق نور سے جو فوج نار کی  
سورش ہر ایک قدیں تھی نخل حیار کی

چو پاب جھوم جھوم کے نیچے چو گئے  
نیچے سے اوپر کے طائر خوار گئے



<p>۴۴</p> <p>موجود ہر اذن ابھی کائنات ہی بہر بھی جو ہم ند تو ستم کی یہ بات ہی</p>	<p>۴۵</p> <p>پایا ہی زور شیر خدا اس لیے تو کہ علم سے جنج کو تھا ما ہی شیر نے</p>	<p>۴۶</p> <p>اب کام نہت ابن علی کا تمام ہی تکو نہیں یقین ہمیں بانی مہم ہی</p>
<p>۴۷</p> <p>موجود ہر اذن ابھی کائنات ہی بہر بھی جو ہم ند تو ستم کی یہ بات ہی</p>	<p>۴۸</p> <p>پایا ہی زور شیر خدا اس لیے تو کہ علم سے جنج کو تھا ما ہی شیر نے</p>	<p>۴۹</p> <p>اب کام نہت ابن علی کا تمام ہی تکو نہیں یقین ہمیں بانی مہم ہی</p>
<p>۵۰</p> <p>موجود ہر اذن ابھی کائنات ہی بہر بھی جو ہم ند تو ستم کی یہ بات ہی</p>	<p>۵۱</p> <p>پایا ہی زور شیر خدا اس لیے تو کہ علم سے جنج کو تھا ما ہی شیر نے</p>	<p>۵۲</p> <p>اب کام نہت ابن علی کا تمام ہی تکو نہیں یقین ہمیں بانی مہم ہی</p>



۴۴  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے

۴۵  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے

۴۶  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے

مالک بن آسمان کے مالک میں کے  
 رجا و نہر تھیں تھے میں جھپٹ کے

روشن ہوا اس سے ہو نظر مہر سپر  
 ہنسنے ہوا یہ میں یہ کوکب سپر

قوت کا ماجرا درجہ سے ہو تھو لو  
 صرت کا سال رجب و عشرہ پھر

۴۷  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے

۴۸  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے

۴۹  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے

اتنیج سے یہ مورچے سر کاٹتے ہیں  
 دیر ہمارا ہم ابھی پھینے لیتے ہیں

آئے ہیں زلزلے کے گیت ساد میں  
 لی ہو جو تیج میان سے ہنسنے جہا میں

ہم موت اہل کفر کی وقت بٹا ہوں  
 ہم افتخار موسیٰ و رباشگاف ہیں

۵۰  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے

۵۱  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے

۵۲  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے  
 کھنکھاتی ہے کھنکھاتی ہے

قبضہ نل سے ہو مالک میں کی فرج  
 ہم وہ من نہر دست ہمارا ہی پر

پاکہاں کہتے ہمارا سا پاؤں ہی  
 ہم ایسے لوہے میں کہ فرج کا سپر

ہم رشتہ سیات عدو تو دے رہے  
 لاکھوں کا ایک تیغ سے نہر دے رہے







<p>حکم کے لئے جو کہ اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو اور اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو</p>	<p>حکم کے لئے جو کہ اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو اور اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو</p>	<p>حکم کے لئے جو کہ اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو اور اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو</p>
<p>جلوں جو کہ اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو اور اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو</p>	<p>جوہر سام شیر کے پیر و تہمتے زندان مرگ کے مقابل میں گندھے</p>	<p>آیا جلال دشمن دین کو اور تھا لیا بیچھا زمین پر اس پلعمین کو اور تھا لیا</p>
<p>حکم کے لئے جو کہ اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو اور اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو</p>	<p>حکم کے لئے جو کہ اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو اور اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو</p>	<p>حکم کے لئے جو کہ اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو اور اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو</p>
<p>جا کے فرس میرے فلک آفتاب پر لوئے ندوہ چرخ سے چلے آب پر</p>	<p>غماز و شیر حق اسد ہیشال میں آوھا تو تھا جو میں آوھا شمال میں</p>	<p>چھینکا فلک پر او کو فوج عتاب میں شاہد کلف وہی ہی دل تباب میں</p>
<p>حکم کے لئے جو کہ اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو اور اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو</p>	<p>حکم کے لئے جو کہ اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو اور اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو</p>	<p>حکم کے لئے جو کہ اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو اور اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو</p>
<p>اور کے لئے جو کہ اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو اور اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو</p>	<p>اور کے لئے جو کہ اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو اور اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو</p>	<p>اور کے لئے جو کہ اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو اور اس کی طرف سے نہایت سے دلجوئی ہو</p>



میر  
بیا بیا کو جو نہ ملا نہ ملا  
خاک بیان را کہ بوی گلستان  
گر کو کوی کوی کوی کوی  
بوی گلستان

مانند برق آنکی مواری نکل گئی  
کائنات ہٹا کے باد بھاری نکل گئی

میر  
بیا بیا کو جو نہ ملا نہ ملا  
خاک بیان را کہ بوی گلستان  
گر کو کوی کوی کوی کوی  
بوی گلستان

میر خیال بھی سوے دریا کیا ہیں  
دیکھو ہمارے کھوٹے نے پانی پائین

میر  
بیا بیا کو جو نہ ملا نہ ملا  
خاک بیان را کہ بوی گلستان  
گر کو کوی کوی کوی کوی  
بوی گلستان

دنیا میں کون عاشق رب مجید ہو  
تو حق حسین کا ہر کہ حق یزید ہو

میر  
بیا بیا کو جو نہ ملا نہ ملا  
خاک بیان را کہ بوی گلستان  
گر کو کوی کوی کوی کوی  
بوی گلستان

زرد یک باکے آنکھ لانی جو اسے  
خود دور کے لپٹ گیا دیار کا ہے

میر  
بیا بیا کو جو نہ ملا نہ ملا  
خاک بیان را کہ بوی گلستان  
گر کو کوی کوی کوی کوی  
بوی گلستان

البحر کی بیاں کا سد کہاں تھا  
اوس گل کے سرخ ہونٹ تھے سوچن حال

میر  
بیا بیا کو جو نہ ملا نہ ملا  
خاک بیان را کہ بوی گلستان  
گر کو کوی کوی کوی کوی  
بوی گلستان

کو شریاؤں کے واسطے یا اسکے واسطے  
پیدا کیا خدا نے مجھے کسے واسطے

میر  
بیا بیا کو جو نہ ملا نہ ملا  
خاک بیان را کہ بوی گلستان  
گر کو کوی کوی کوی کوی  
بوی گلستان

پیسر اور پکا نام کہ اعدا کو دیدیا  
بیاتے سخی سنا چھین دریا کو دیدیا

میر  
بیا بیا کو جو نہ ملا نہ ملا  
خاک بیان را کہ بوی گلستان  
گر کو کوی کوی کوی کوی  
بوی گلستان

سکے جواں تک آہ رسا جنت تک لہی  
منہ دہشتہ برس گبیا بجلی تک لہی

میر  
بیا بیا کو جو نہ ملا نہ ملا  
خاک بیان را کہ بوی گلستان  
گر کو کوی کوی کوی کوی  
بوی گلستان

سید انون کو شکل دکھاتے ہیں  
لکھن میں جیا کی وجہ سے ہاتھ نہیں ہیں



۱۲۴  
سوز دل و دہانہ کیاب  
خانی بوسے لہے سبب  
جبین زینت کین کھانچ  
نہی بختی بختی بختی

نیمہ چلیوں کی آب حیات سے دھو گئے  
ب موتیوں کی شرم سے دل شکستہ

۱۲۵  
چو بختی کھانچ کھانچ  
تو کسے بختی بختی  
نہی بختی بختی بختی

سیراب مجھے ہوا جی شکر امام کا  
سقا ہوں حسین علیہ السلام کا

۱۲۶  
رہے سیکھنے سرست  
خانی بختی بختی  
نہی بختی بختی بختی

رالب کا دل جہاں سے مایوس ہو گیا  
کھاسے یہ تیر پھوڑے نے طاووس ہو گیا

۱۲۷  
پیدا ہوتی فتنے آواز کی  
ایسی کیرنج و خضر تری  
نہی بختی بختی بختی

اسلمت ابن شاہ خف و کھتے نہیں  
نفرت ہی مجھے میری طرف دیکھتے نہیں

۱۲۸  
پیدا ہوتی فتنے آواز کی  
ایسی کیرنج و خضر تری  
نہی بختی بختی بختی

قابض ہو شمشوکے کنار اگر حسین  
ہو جاؤں شک میں جو اشار اگر حسین

۱۲۹  
پیدا ہوتی فتنے آواز کی  
ایسی کیرنج و خضر تری  
نہی بختی بختی بختی

روئے کہا عبت ترسے نے میں دیر  
جینے سے امی فضا دل عباس سیر

۱۳۰  
طاہر خرم صادق کا  
جسٹ بیان علی  
ایک چو چو کہ کما

برق شمع گریگی محمد کے کھیت پر  
ٹریے گا ملیر اشیر اسی دیا کی ریش پر

۱۳۱  
پیدا ہوتی فتنے آواز کی  
ایسی کیرنج و خضر تری  
نہی بختی بختی بختی

حافظ ہوں غلامان شہر شہرین کا  
آغوش میں لیے رہوں خیر سیرین کا

۱۳۲  
پیدا ہوتی فتنے آواز کی  
ایسی کیرنج و خضر تری  
نہی بختی بختی بختی

گھوڑے سے مثل شیر عکدار گر پر  
فرا کے آہ سید ابراہیم گر پر



<p>۴۱۹          کب لوتے تھے دست بریدہ دلبر کے          سلطانِ چین سرخ بھلیاں پاؤں شہر کے</p>	<p>۴۱۹          کب لوتے تھے دست بریدہ دلبر کے          سلطانِ چین سرخ بھلیاں پاؤں شہر کے</p>	<p>۴۱۹          کب لوتے تھے دست بریدہ دلبر کے          سلطانِ چین سرخ بھلیاں پاؤں شہر کے</p>
<p>۴۱۹          کب لوتے تھے دست بریدہ دلبر کے          سلطانِ چین سرخ بھلیاں پاؤں شہر کے</p>	<p>۴۱۹          کب لوتے تھے دست بریدہ دلبر کے          سلطانِ چین سرخ بھلیاں پاؤں شہر کے</p>	<p>۴۱۹          کب لوتے تھے دست بریدہ دلبر کے          سلطانِ چین سرخ بھلیاں پاؤں شہر کے</p>
<p>۴۱۹          کب لوتے تھے دست بریدہ دلبر کے          سلطانِ چین سرخ بھلیاں پاؤں شہر کے</p>	<p>۴۱۹          کب لوتے تھے دست بریدہ دلبر کے          سلطانِ چین سرخ بھلیاں پاؤں شہر کے</p>	<p>۴۱۹          کب لوتے تھے دست بریدہ دلبر کے          سلطانِ چین سرخ بھلیاں پاؤں شہر کے</p>
<p>۴۱۹          کب لوتے تھے دست بریدہ دلبر کے          سلطانِ چین سرخ بھلیاں پاؤں شہر کے</p>	<p>۴۱۹          کب لوتے تھے دست بریدہ دلبر کے          سلطانِ چین سرخ بھلیاں پاؤں شہر کے</p>	<p>۴۱۹          کب لوتے تھے دست بریدہ دلبر کے          سلطانِ چین سرخ بھلیاں پاؤں شہر کے</p>



۱۰۰  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو

۱۰۱  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو

۱۰۲  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو

مسرور سیراب سے ہوتا ہی میرا شیر  
 بیٹیا اسی ترائی میں سوتا ہی میرا شیر

سروا بھی نہ کاٹو آقا کو دیکھ لوں  
 ہزار روکہ و لہر سہرا کو دیکھ لوں

رستے تھارے الفت کامل میں رہ گئے  
 تم آگے مجھے عشق کی نذر میں رہ گئے

۱۰۳  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو

۱۰۴  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو

۱۰۵  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو

دربار دان ہی دیدہ حق میں سے اشک کا  
 بازو کئے ہیں دانتوں میں شکر کا

بوسے جو تم کو بچہ دل مضطر سنبھل گیا  
 تھا و سبدم یقین کہ اب دم نکل گیا

دیکھو تاب اشکر بیدار چھائے  
 دیکھو وہ بچاؤ کر زخم میں آگے

۱۰۶  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو

۱۰۷  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو

۱۰۸  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو  
 کہنے کو جو کہی نہ ہو

لوئی مگر کو تمام کے شہ جہو متے رہے  
 رہے کے میدان جری جو متے رہے

عین شباب تھا کہ جہاں گزرتے  
 کیسے تڑپا تڑپا کہ تم افسوس کرتے

طیلتو لگی دکھو چہرے راتوں کو سو نو لگی  
 اچھا بچا تھا تو میں اب نہ روون لگی



<p>۱۱۱          لاش کے روئے کو سیدو الابرار کیجا          عجبین کے جسم پر اس کی بیجا          نصیب کیا دی نہ کر اس کو نہ ہمار          اگر نہ دی صد اگر کیا نہ ہمار</p>	<p>۱۱۲          لاش کے روئے کو سیدو الابرار کیجا          عجبین کے جسم پر اس کی بیجا          نصیب کیا دی نہ کر اس کو نہ ہمار          اگر نہ دی صد اگر کیا نہ ہمار</p>	<p>۱۱۳          لاش کے روئے کو سیدو الابرار کیجا          عجبین کے جسم پر اس کی بیجا          نصیب کیا دی نہ کر اس کو نہ ہمار          اگر نہ دی صد اگر کیا نہ ہمار</p>
<p>عباس میں نامہ ارجائے گدہ گئے          بابا تڑپ رہے ہیں حیا جان مر گئے</p>	<p>بیابا و باب کو صفدر کی لاش سے          رو لینے دو لپٹ کے برادر کی لاش سے</p>	<p>عباس بولو در نہ سکینہ تمام ہے          لاش نے دی صدا کہ حیا کا مقام ہے</p>
	<p>۱۱۴          عشق میں شمع اکبر سے وا جب          تنہا تری عجب علیہ السلام          تنہا تری عجب علیہ السلام          تنہا تری عجب علیہ السلام</p>	
	<p>عشق اکبر ہر فاطمہ کے نور عین کا          جلدی مفلک آئے صدقہ حسین کا</p>	
	<p>~~~~~</p>	



[illegible]



<p>۴۱</p> <p>چلایا دیو بے شکر کے لئے چلایا دیو بے شکر کے لئے چلایا دیو بے شکر کے لئے چلایا دیو بے شکر کے لئے</p>	<p>۴۲</p> <p>بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی</p>	<p>۴۳</p> <p>بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی</p>
<p>آسو میں سبکی آگ میں جانیں رہی مروم لیے ہیں نذر کو مشکین بھری ہوئی</p>	<p>زنگ کھجری سے گلستان گل میں ہو بلبل کا منہ حیا سے گریبان گل میں ہو</p>	<p>کتے ہیں بار بار دلو کو سنبھال کے صدقے کرینگے آج کلے کھال کے</p>
<p>۴۴</p> <p>آسو میں سبکی آگ میں جانیں رہی مروم لیے ہیں نذر کو مشکین بھری ہوئی</p>	<p>۴۵</p> <p>بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی</p>	<p>۴۶</p> <p>بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی</p>
<p>اس وقت اوج گرد و ساری کی عید ہو خادم کے در و سر کو یہ صندل مفید ہو</p>	<p>دن پر گمان میں لشکر اعدا کورات کے بھی پر پٹی بگڑے نقشے حیات کے</p>	<p>ہم پر کیا یہ فضل خدائے غفور ہے آنکھیں کرینگے نذر جو کچا حضور ہے</p>
<p>۴۷</p> <p>بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی</p>	<p>۴۸</p> <p>بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی</p>	<p>۴۹</p> <p>بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی بھیلی</p>
<p>امامی مرقعہ کا پیر تنگ کے لیے ہو کی تری لاسن بھی جو رنگ کے لیے</p>	<p>ظلمت کی ووداع تو کثرت ہو نور کی خوشبو ہشت کی ہی بجلی ہو طور کی</p>	<p>صحرائے مہر میں جہان کے حصول میں مستطاب طائرانِ بیابان میں بھول میں</p>



۴۱  
 بیت بلالین بن شوق چرخ کج  
 گویا بزم رقصی کا زمانہ بنایا  
 اصناف شادناں جو عیت خفا  
 تاویں کی صدا عیان ہو خدا

۴۲  
 بیت بلالین ہری بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 فاروق بن بکبان بکبان  
 کتنے بزم بکبان بکبان

۴۳  
 بیت بلالین بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان

خوش و گناہ دست و پا چوم چوم کے  
 حق حق بکارتے ہیں جہنم جہنم جہنم کے

پی ہر شراب ساقی کو ترک عشق کی  
 آتی ہر لہر و بہر حیدر کے عشق کی

دو رخ پکارتا ہی چلو جاے شرم ہی  
 اسی دے والو موت کا بازار گرم ہی

۴۴  
 بیت بلالین بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان

۴۵  
 بیت بلالین بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان

۴۶  
 بیت بلالین بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان

کتنے ہیں نکل چھائی ہر بدلی ہجوم کی  
 کرتی ہر راد صاف سروی سموم کی

یہ رنگ ہی کہ وٹمن دین نا اسیدین  
 دل میں سیاہ شامیوں کے تہہ سفیدین

تھکر کمان میں دست میں ہر سویر ہو  
 قدرت آئینے میں زمین پر چوب ہو

۴۷  
 بیت بلالین بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان

۴۸  
 بیت بلالین بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان

۴۹  
 بیت بلالین بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان  
 بزم بکبان بزم بکبان

اور تہ میں باز بال کہوتر سنبھال کے  
 شیریں سے لپٹے جاتے ہیں بچے خراکے

نور آفتاب کا عالم ہی دھوب پر  
 سکو کمان چادر غنیم ہی دھوب پر

تیغ اس عالم کے شیر کی خالی نہائی  
 بے جبر سئل ضرب سنبھالی نہ جائی



<p>۴۱</p> <p>چرخ و خورشید و کواکب و نجوم سجده و سجود و کعبہ و حرم سجده و سجود و کعبہ و حرم سجده و سجود و کعبہ و حرم</p>	<p>۴۲</p> <p>پانچونہ و دس و چوبیس و چنانچہ دل میں لیا جو نام ہے اس کی زبان نزار و گزشتہ و فراموش نزار و گزشتہ و فراموش</p>	<p>۴۳</p> <p>خداوند و خدایا و خدایا سجده و سجود و کعبہ و حرم سجده و سجود و کعبہ و حرم سجده و سجود و کعبہ و حرم</p>
<p>و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ</p>	<p>سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ</p>	<p>سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ</p>
<p>۴۴</p> <p>چرخ و خورشید و کواکب و نجوم سجده و سجود و کعبہ و حرم سجده و سجود و کعبہ و حرم سجده و سجود و کعبہ و حرم</p>	<p>۴۵</p> <p>پانچونہ و دس و چوبیس و چنانچہ دل میں لیا جو نام ہے اس کی زبان نزار و گزشتہ و فراموش نزار و گزشتہ و فراموش</p>	<p>۴۶</p> <p>خداوند و خدایا و خدایا سجده و سجود و کعبہ و حرم سجده و سجود و کعبہ و حرم سجده و سجود و کعبہ و حرم</p>
<p>و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ</p>	<p>سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ</p>	<p>سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ</p>
<p>۴۷</p> <p>چرخ و خورشید و کواکب و نجوم سجده و سجود و کعبہ و حرم سجده و سجود و کعبہ و حرم سجده و سجود و کعبہ و حرم</p>	<p>۴۸</p> <p>پانچونہ و دس و چوبیس و چنانچہ دل میں لیا جو نام ہے اس کی زبان نزار و گزشتہ و فراموش نزار و گزشتہ و فراموش</p>	<p>۴۹</p> <p>خداوند و خدایا و خدایا سجده و سجود و کعبہ و حرم سجده و سجود و کعبہ و حرم سجده و سجود و کعبہ و حرم</p>
<p>و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ و کعبہ</p>	<p>سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ</p>	<p>سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ سجده و سجود و کعبہ و کعبہ</p>







<p>۴۱۵ بجی عظمت جبرئیل علیہ السلام چراغ کمال صغیرہ صغیرہ مطرب عباسی نور سب خاصین جو حکایت حسنہ شریفہ نور صغیرہ</p>	<p>۴۱۶ بجی کائنات نور تان چہ نور بجی نورین سب جو خضر و طلس بجی اکبر حکیم عرفان جو سب بجی نورین سب جو نورین سب</p>	<p>۴۱۷ بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب</p>
<p>یا نور کا قلم رکھتے ہو تراب پر اللہ کا الف ہی رخ آفتاب پر</p>	<p>منہ دیکھتے ہیں فاطمہ کے نور عین کا بتلی و عکس خال جبین حسین کا</p>	<p>کیا ہی فن ہے کیا لب شیر سعید گو یا ہی لک سب جہان و شہید</p>
<p>۴۱۸ بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب</p>	<p>۴۱۹ بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب</p>	<p>۴۲۰ بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب</p>
<p>بدین کے حق میں شترگان بھی عباس نور عین جناب امیر</p>	<p>بتلی کا حسن چشم سیاہ جری میں تصور چور حلقہ عین علی میں</p>	<p>شیعو ہا و اشک تصدق کی فکر مونی لٹا و شیر کے دانتوں کا ذکر</p>
<p>۴۲۱ بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب</p>	<p>۴۲۲ بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب</p>	<p>۴۲۳ بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب بجی نورین سب جو نورین سب</p>
<p>جائے ہو سے ہیں اذن و عاکی طالب اکھین ترھی میں منہ جری جو نصب میں</p>	<p>یہ سرخ و دین عاشق نورین ذوالجلال کے یا نور حق ہے جبرویہ میں جان نوال کے</p>	<p>دندان کمان میں ابن شہر شرفین کے تارے بنے ہیں سونہر کے آنسو میں</p>



[illegible]



<p>حرم کرنایون اب بنی موسیٰ بنی فراس بن جعفر بن علی بن ابی طالب ازو بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب</p>	<p>حرم بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب فراس بن جعفر بن علی بن ابی طالب ازو بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب</p>	<p>حرم بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب فراس بن جعفر بن علی بن ابی طالب ازو بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب</p>
<p>اور نے پھر گئے صورت حضرت رکے ہن بازوؤں کے لیے پرست</p>	<p>مثل علی جو دار کرین جہوم جہوم کے جبریل واہ واہ کہین ہاتھ چوم کے</p>	<p>ہاتھوں کے اشتیاق میں آتا ہوا آفتاب بیت کو روز نماز پڑھتا ہوا آفتاب</p>
<p>حرم آتشین بن بازوؤں کے لبوں بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب بازوؤں کے لبوں بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب</p>	<p>حرم آتشین بن بازوؤں کے لبوں بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب بازوؤں کے لبوں بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب</p>	<p>حرم آتشین بن بازوؤں کے لبوں بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب بازوؤں کے لبوں بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب بنی علی بن موسیٰ بن علی بن ابی طالب</p>
<p>تو نیک بھن بازوؤں کے ماہ سپر ہن جو شہینچ جناب امیر</p>	<p>آہن میں نیرہ کاڑنے والے یہ ہاتھ خبر کا دار کاڑنے والے یہ ہاتھ</p>	<p>ہاتھوں کے آستین کو غضب کی ضیائی دو صاعقہ کو طعہ رحمت میں جا لی</p>
<p>حرم تو نیک بھن بازوؤں کے ہن جو شہینچ جناب امیر</p>	<p>حرم آہن میں نیرہ کاڑنے والے یہ ہاتھ خبر کا دار کاڑنے والے یہ ہاتھ</p>	<p>حرم تو نیک بھن بازوؤں کے ہن جو شہینچ جناب امیر</p>
<p>تائید کی امید ہو اللہ سے ہے لینے میں باموت ہوا اللہ سے ہے</p>	<p>مثل حق میں خیر و کبیر کو اللہ سے ملے ہن کروستہ گہر</p>	<p>جو ہر کلمہ کلامیوں کی آب و تاب ہے دو چھ ہلے ہن موتی کی آب ہے</p>



[illegible]

آگاہ کہ پنجہ مہر اس اصول سے  
پنجہ کیا ہونے پر رنے رسول سے

عزیز کے نام خورشید میں جلیں کمال میں  
شیریں میں مرغ و پرندے کمال میں  
شیریں میں مرغ و پرندے کمال میں  
شیریں میں مرغ و پرندے کمال میں

روہ کے نامہ ماخذ عثمانیہ لکھیے  
دشمن کے دل کی آج گزرتی ہوئی ہے

۱۰۰  
 بیاوردن و در آن وقت که در آن  
 بیاوردن و در آن وقت که در آن  
 بیاوردن و در آن وقت که در آن  
 بیاوردن و در آن وقت که در آن

اہل نظر کو مان و شکم پر گمان ہوا  
درِ محف خرمیہ حق سے عیان ہوا

الحمد لله الذي جعل في كتابه  
الهدى والنجاة لكل من اتبعه

ہی اوٹلیو کا حسن کہ دستِ بہ  
موجیں بڑھی ہیں چشمہ فیضِ اک ہے

۱۱  
 اشیاء باطنیہ بہادر کا مع حوان  
 اشیاء باطنیہ بہادر کا مع حوان  
 اشیاء باطنیہ بہادر کا مع حوان

ماثیر صوف ہمارے شفاف ہو گئی  
نبدش بھی آئینہ کی طرح صاف ہو گئی

بانیانِ مہین غرقِ خونِ عدو اکبر  
وہ جہاد راہِ ضاعی جی اکبر  
موسس کو نابھے کیا شہرِ اکبر

سب پر کمر کے باندھنے سے آسٹکار ہو  
چٹکانین یہ حفظ خدا کا حصار ہو

حاکم  
 کو بیابان زینت بیاض خط و قلم  
 کو بیابان زینت بیاض خط و قلم  
 کو بیابان زینت بیاض خط و قلم

ہن ہاتھ لی گیر عجب تاب پر  
کھنکھن نقش حب حسین آفتاب پر

مجمع  
بین الملل و بین طرقات مختلفه اودھ اور  
حرف و رسم و فکر لغات اودھ اور  
کتاب و کتب و سبب و سبب اودھ اور  
گویش و گویش و گویش و گویش

عکس افست آئینہ کا چہلو سے ملے گا  
بیٹھا ہے کہ عین پہلو سے مشیر آکر من

الحمد لله الذي جعل  
العلم نوراً والدين  
هدى والعباد  
مخلصين

کردن محکم تحقیق و ابرار با هم  
جستجو می گویند که این کتب







<p>۴۱ جلدی غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک</p>	<p>۴۲ جلدی غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک</p>	<p>۴۳ جلدی غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک</p>
<p>ایں گوار پارس شہ مشرقین کی ہے سبیلین کی ہین مذہبین کی</p>	<p>حضرت کے غلام کو عالم پارس کا صدقہ تمام تشہ و مانوئی پارس کا</p>	<p>دو ہون ہاکی شہ عالم کے ساتھ ہر پروا ہی کے گھر کا اسی م کے تمام</p>
<p>۴۴ جلدی غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک</p>	<p>۴۵ جلدی غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک</p>	<p>۴۶ جلدی غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک</p>
<p>قیاب ہو کے جو ہین شریف لائی ایں جمالی فاطمہ مجھے لینے کو آئی</p>	<p>ایچھا چلو اچی نصین ہمراہ سپہین ہم خباہین ساتھ ہائے چاہلین</p>	<p>اپنا لوگوں پر دم راز و سیا زہر اوس کے نیکی کی آل یہ وہ کار سلطین</p>
<p>۴۷ جلدی غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک</p>	<p>۴۸ جلدی غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک</p>	<p>۴۹ جلدی غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک یون آری غمناک و غمناک</p>
<p>یہ کہہ الہک سید امی خاک پر کرے عباس شاہ کے قدم پاک پر کرے</p>	<p>یہ مرحلہ خوشی سے ہم ایماء طے کریں باتو نہیں رافعت اللہ طے کریں</p>	<p>ہر زید النسل خادم اوزا کے ساتھ ہر برابر و غلام کی آقا کے ہاتھ ہر</p>



منہ سے کہا کہ اے جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل

منہ سے کہا کہ اے جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل

منہ سے کہا کہ اے جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل

تھا بھائیو نہیں عشق کہ باہم گدڑ گئے  
ساتھ آئے اور ساتھ لڑے ساتھ دگئے

جب تم رہے تو آنکھ جڑائی حسین نے  
رکھا ہر ساتھ کے لیے بھائی حسین نے

چھوٹے بڑے قلق میں رہن وقت کا خون  
رشتہ کو ہوش ہر نہ سنا تھیں کو ہوش

منہ سے کہا کہ اے جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل

منہ سے کہا کہ اے جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل

منہ سے کہا کہ اے جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل

تھیں اس زخم میں کا اذاعلم  
موجباتیو تار میں تیرا کام ہے

ناموس بادشاہ مدینہ کو دیکھ لو  
تھے بہت ہلی ہو سکھائیہ کو دیکھ لو

کچھ کہے اور اپنی فدائی سے پوچھے  
سننے کیا اشارہ کہ بھائی سے پوچھے

منہ سے کہا کہ اے جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل

منہ سے کہا کہ اے جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل

منہ سے کہا کہ اے جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل  
منہ سے جو جانِ دل

تھا بھائیو نہیں کچھ باتا نہیں  
کیا خوب بات تھیں کو بچا نہیں

مولا کا ہاتھ گردن شک نہیں تھا  
تھکی تھی ذوالفقار علی حم کر میں

ہم کو بھین اسیر محن خوب دیکھ لو  
دونوں سا فرزند کو ہن خوب دیکھ لو



۱۱۱  
جانی الیٰ حبیبی کہیں  
سب سے محبوب تے ہیں  
جی تو رہی سسپین کا ویرا کہیں  
جانے پہنچے فوارے تو تھا کیا کہیں

۱۱۲  
پڑ کر دھانسا تھا جسم دریاں  
غیاث کے لہر سے تھکے تھکے  
تھکانا طواریں غیاث بنی تو تھکے  
تھکے ہوئے غیاث بنی تو تھکے

۱۱۳  
بابو یونین روئے غیاث کے  
جی جی شکر مال ہو باغ و بہار  
گناہ جادو جلد سے مٹا جائے  
غیاث مٹے جائے مٹے گناہ

غیب تو تھی سے کوئی سیدہ لبتگی  
عباس کی کر سے مکینہ لبتگی

نالے کیے جی کا حشم دیکھ دیکھ  
پتیا سر و کوسے عالم دیکھ دیکھ

پہ بھی چلے امام اہم بھی غضب ہوا  
لو تم بھی رائے ہو گئیں ہم بھی غضب ہوا

۱۱۴  
کیا تو قرار دیا تھا تو حال  
تیا کیا ہے بھلا تو حال  
نہ تو تھی کہ کبھی راہی نہ تھی  
دیکھ دیکھ راہی نہ تھی

۱۱۵  
فلق اری علم شمع کہیں تھا کیا  
وہ لبتگی شمع کا علم کیا کیا  
شفا سے الہیت ہو گیا کیا کیا  
جی تو تھا کے رہے تھے کیا کیا

۱۱۶  
بابو کی شفا سے اور اس کی شفا  
آئی فتنہ غیاث مٹو  
لائی بان بڑھیں چوہہ غیاث  
تھکے غیاث مٹو

بالکل عرق من عرق ہو چہرہ دولہا  
رو کے کوا چچا مجھے دوونگی پیاس کر

اس گھر میں اب نہ یوں کبھی جاوہ کر گیا تو  
عباس نامور کے لہو سے بھر گیا تو

مجھ کو نہ روکنا شہ والا کے سامنے  
صاحب ادب ضرور ہر آقا کے سامنے

۱۱۷  
کھڑے ہو کر کیوں نہ ہو کر  
کھڑے ہو کر کیوں نہ ہو کر  
کھڑے ہو کر کیوں نہ ہو کر  
کھڑے ہو کر کیوں نہ ہو کر

۱۱۸  
کھڑے ہو کر کیوں نہ ہو کر  
کھڑے ہو کر کیوں نہ ہو کر  
کھڑے ہو کر کیوں نہ ہو کر  
کھڑے ہو کر کیوں نہ ہو کر

۱۱۹  
کھڑے ہو کر کیوں نہ ہو کر  
کھڑے ہو کر کیوں نہ ہو کر  
کھڑے ہو کر کیوں نہ ہو کر  
کھڑے ہو کر کیوں نہ ہو کر

کی شہ سے آہ زیر علم کا کیا کر کے  
عباس روئے منہ کو پھر رہے تھے

عباس کی بلا کو بد اللہ رو کو رو  
نہ کا عالم ہی تو وہی شیری مدد کو رو

میں کبھی نہ فاس یہ کوشش ضرور ہے  
بنت غلط سے میری فغان ضرور ہے



۱۱۱  
 قتلش کے مکہ و مدینہ میں پہلے  
 پھر سب سے پہلے جو کچھ ہوا  
 بے شمار ہو کر نہ پہنچا  
 قتل ہو کر نہ پہنچا

۱۱۲  
 ایک کونین خالق کو اپنے  
 سے اپنے دل سے لے کر  
 دے دی تھی وہ اپنی ہی  
 زندگی کو بے پروا کر کے

۱۱۳  
 باہر کیا وہاں انار کا  
 دھون جلا کر کہیں آرا  
 ہر خندہ پیون سے لے کر  
 ہر ایک کچھ لے کر لے کر

کر رہا ہوں عرض یہ کہ پاؤں پر  
 سر کو بھگاؤ دھڑکے پاؤں پر

جب تم مجھے شہید نہ کرنا ہوا  
 پھر تم نے تو کوئی نہ جو چھٹکا کیا ہوا

نکلا علم محل سے شہر قمن کا  
 غل خانہ کی آل میں ہر حسین کا

۱۱۴  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں

۱۱۵  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں

۱۱۶  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں

بس وہاں سے علیہ السلام میں  
 یہاں کنیز مالک و مختار آپ میں

اب تک سننے نہ ہوئے جہان میں ساجد بھی  
 یعنی بندھنے ایک ہی سی میں ہاتھ بھی

کسی یار سے کہا کہ فدائی سوار ہو  
 میری رکاب جھوڑو و بھائی سوار ہو

۱۱۷  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں

۱۱۸  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں

۱۱۹  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں  
 میری ساری دنیا میں

ہر دم و ہونگی ساغر کہبان کی طرح  
 رکنوں کی نیوے سر کی قسم جان کی طرح

شہر بولے سبے بایں و گیل مل چکا  
 بھائی چلو میں سے بھی تیرا مل چکا

خود جھک گیا نشان وہ صدمہ گز گیا  
 عباس نامدار کا گھوڑا ٹھہر گیا



<p>۱۱۱ کجاں تھے بن جبر کے عدا رادین نزدیک و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے</p>	<p>۱۱۲ کجاں تھے بن جبر کے عدا رادین نزدیک و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے</p>	<p>۱۱۳ کجاں تھے بن جبر کے عدا رادین نزدیک و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے</p>
<p>اوترا وہ نامور بھی شہر قہر بھی عباس بھی لپٹے اوس سے حسین بھی</p>	<p>چھوڑا نہ اسے میرے فدائی کبھی نہیں مچو گے بھی پکار گی بھائی کبھی نہیں</p>	<p>تو لاجو شہنشاہ تیغ علی کو سنوار کے سمٹی زمین روح امین کو پکار کے</p>
<p>۱۱۴ کجاں تھے بن جبر کے عدا رادین نزدیک و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے</p>	<p>۱۱۵ کجاں تھے بن جبر کے عدا رادین نزدیک و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے</p>	<p>۱۱۶ کجاں تھے بن جبر کے عدا رادین نزدیک و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے</p>
<p>کی آہ اوسکی زلف کے بالوں کو دیکھ کے روئے حسین بچو سے گانہ کو دیکھ کے</p>	<p>اچھا سدھار گشتہ علم کو اوتار دو جاتے ہیں خیر کو دست بکھو اوتار دو</p>	<p>جائے ادب ہی باگ فرس کی لیے ہو بچھے رہو شاخا سا یہ کیے ہوئے</p>
<p>۱۱۷ کجاں تھے بن جبر کے عدا رادین نزدیک و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے</p>	<p>۱۱۸ کجاں تھے بن جبر کے عدا رادین نزدیک و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے</p>	<p>۱۱۹ کجاں تھے بن جبر کے عدا رادین نزدیک و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے نہی عین و فراق سے کجاں تھے</p>
<p>یہ کمال سیر ہوئے عجب وقت آگیا ای بھائی اسکو نرطمانے لگا لگا</p>	<p>ای شاہ کر بلا کے نگہبان الوداع لو الوداع جاؤ چچا جان الوداع</p>	<p>تم حامل نشان شہ گلزار ہو اسکندر رسول کے آئینہ دار ہو</p>







<p>صفحہ ۱۰۰ قرآن نطق و دواستین اسی صفت و عجل کا منصف کو باکس و بے دریا</p>	<p>صفحہ ۱۰۱ پن سرور کی کشت و خفا بین و دوقن و مولا کی اوٹ و خدا کی برکت</p>	<p>صفحہ ۱۰۲ کتابا کی کشت و کتابا کی کشت و کتابا کی کشت و</p>
<p>منظور حق ترقی دین سول ہر قرآن میں حسین کی یہ شان نزول ہے</p>	<p>جسٹ شاع بھی منشا بہ ذرا نہیں پنجے کو پنج سورہ کہوں تو خطا نہیں</p>	<p>زخمی ہونے کو کہ حافظ قرآن میں م وقف شان و تیر سے مطلق المہم تھا</p>
<p>صفحہ ۱۰۳ قرآن میں امام حسین کی بیان جسکا یہ وہ کلام یہ اسکی زبان میں</p>	<p>صفحہ ۱۰۴ پن سرور کی کشت و خفا بین و دوقن و مولا کی اوٹ و خدا کی برکت</p>	<p>صفحہ ۱۰۵ کتابا کی کشت و کتابا کی کشت و کتابا کی کشت و</p>
<p>قرآن میں امام حسین کے بیان میں جسکا یہ وہ کلام یہ اسکی زبان میں</p>	<p>خود صفت بول و جناب میر میں اعضا تمام خبر و کتاب سن میں</p>	<p>سرخ لہو کی چشم شہ شہر قین میں برائے تیر صفت حد و حسین میں</p>
<p>صفحہ ۱۰۶ قرآن میں امام حسین کی بیان جسکا یہ وہ کلام یہ اسکی زبان میں</p>	<p>صفحہ ۱۰۷ پن سرور کی کشت و خفا بین و دوقن و مولا کی اوٹ و خدا کی برکت</p>	<p>صفحہ ۱۰۸ کتابا کی کشت و کتابا کی کشت و کتابا کی کشت و</p>
<p>لطیف زہ لباس حنیبار و صفت کی جلد و خط و کتاب</p>	<p>یہ جناب سبط میر کو کیا کہوں ایڈل کے ختم کتاب خدا کہوں</p>	<p>تسبیح پائے طبعیت غنی ہوئی قرآن میں نصف کی در شانی ہوئی</p>







<p>مرثیہ شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال</p>	<p>مرثیہ شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال</p>	<p>مرثیہ شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال</p>
<p>یہ روشنی تھی مہر و مہر پوراب کی موج ہوا بنی تھی کرن آفتاب کی</p>	<p>سامان شوکت پس سعد گھٹکے پتھر زری اوٹار کے خدام ہٹ گئے</p>	<p>غل تھا بنی تھی آسے جناب امیر بھی بھاگو کہ بادشاہ بھی آیا وزیر بھی</p>
<p>مرثیہ شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال</p>	<p>مرثیہ شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال</p>	<p>مرثیہ شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال</p>
<p>کریاں زرہ کی بولتی حسین دل مول تھا ہر جہاں کے گھر میں بلا کا نزول تھا</p>	<p>شیر و کی بو سے گردن کھڑوئی واکھڑا تر ہو گئے عرق میں زبانیں نکال دین</p>	<p>عباس شاہ شہر بھاسا کے ساتھ ہیں بارون کی حضرت موتی کے ساتھ ہیں</p>
<p>مرثیہ شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال</p>	<p>مرثیہ شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال</p>	<p>مرثیہ شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال شب وصال وصال وصال</p>
<p>لوہار میں باقی ہو کے ہمیں اضطراب کھنڈا کیا زمین کو تیغوں کی آب سے</p>	<p>جامین تو کو جو جوار کے مثل نظر گین رستہ میں شاہراہ کو نو ذین گذر گین</p>	<p>عباس اسے میں شہر گلین قیل کے ساتھ دیکھو تھی کانورہ نو خدام کے ساتھ</p>



<p>الحام بیشتر است که در کتاب سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره</p>	<p>الحام بیشتر است که در کتاب سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره</p>	<p>الحام بیشتر است که در کتاب سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره</p>
<p>وہ بات خوب ہے جو مذاق کے ساتھ ہی کہہ دے کہ بھائی ملک میں بیانیہ ملے ہی</p>	<p>دل ساکنان چرخ چہارم کا ہل گیا پیچہ علم کا دست میچا ہے گلبا</p>	<p>یہ وہ ہال پسند ہے اوج کرم ہے وہی وہ علم ہر اوٹھاتے تھے ہم ہے</p>
<p>الحام بیشتر است که در کتاب سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره</p>	<p>الحام بیشتر است که در کتاب سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره</p>	<p>الحام بیشتر است که در کتاب سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره</p>
<p>گل کے قریب بیل سید اسی یہ کہو آقا کے ساتھ خادم اور ناہی یہ کہو</p>	<p>رتبہ فلک نے شمس و قمر کو سوا دیا ان دونوں آئینوں کو عسلم میں لگا دیا</p>	<p>کہنے کے حاجیوں میں بھی سہرت علم کی دکھاہ کبریا میں زیارت غلم کی ہی</p>
<p>الحام بیشتر است که در کتاب سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره</p>	<p>الحام بیشتر است که در کتاب سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره</p>	<p>الحام بیشتر است که در کتاب سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره سوره</p>
<p>ہر جگہ کے ہاتھ سے نیزہ نکلیا شیر ونگے ڈسے طوڑستان پر لگیا</p>	<p>ای قدیو سیاہ خدا کا ششم یہ ہی میسر الامم ہی او سکا علم یہ ہی</p>	<p>تعلیف قدر دینے سالار یہ ہے ایسا ہی اس علم کو علمدراجا ہے</p>



<p>مال چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب</p>	<p>مال چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب</p>	<p>مال چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب</p>
<p>آخر میں نام بادشاہ کر بلا کا ہے یعنی نشان خامس آل عبا کا ہے</p>	<p>دینی ہر نذر خواہش عفو قصور ہے کچھ آپ سے علوح کتنا ضرور ہے</p>	<p>وہ کیا تحسین چہ ایک جامعہ دل نگار ہے جو ہر کھجی ہونے جدا ذوالفقار ہے</p>
<p>مال چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب</p>	<p>مال چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب</p>	<p>مال چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب</p>
<p>دعوت پر لے زک چہر ہر کجاوال سیر باریغ جنگ میں رہا کالال</p>	<p>اپنا امام جان محمد کے ماہ کو دعا آ کے پہلے نذر شہر دین نیاہ کو</p>	<p>دنیا کا اچھی تحسین کیونکر خیال ہو جس سے طلاق دیا اسکے لال ہو</p>
<p>مال چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب</p>	<p>مال چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب</p>	<p>مال چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب</p>
<p>چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب چشم بین علم شاہ باب</p>	<p>پاں و پسے دور ہوں پاں و پسے دور ہوں اسی شیر جانی جو امان پاؤں تو کمون</p>	<p>مازان قرات پر جو عدو سے الہی دو ذکی پیا سمیں تحسین کو شری جاہی</p>



۱۹۱  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
اپنے سر پر لکھ دیا  
کہ میں نے اپنے سر پر  
لکھ دیا کہ میں نے اپنے  
سر پر لکھ دیا کہ میں نے  
اپنے سر پر لکھ دیا کہ میں نے

عز و وقار و عظمت و تبار و تاج  
بہائی نشان احمد مختار اودھا ہے

۱۹۲  
ابن علی شہید ہوئے  
ابن علی شہید ہوئے  
ابن علی شہید ہوئے  
ابن علی شہید ہوئے  
ابن علی شہید ہوئے  
ابن علی شہید ہوئے

اوتھے نہ پائون سانسے خود سر ٹھہر گیا  
کچھ فاصلے سے تھر تھر کھڑا

۱۹۳  
ابو جواد کی بے شک  
ابو جواد کی بے شک  
ابو جواد کی بے شک  
ابو جواد کی بے شک  
ابو جواد کی بے شک  
ابو جواد کی بے شک

حضرت کو آفتاب کہیں مہ لگا کہیں  
حق خدا کی شان و بے س اور کیا کہیں

۱۹۴  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
اپنے سر پر لکھ دیا  
کہ میں نے اپنے سر پر  
لکھ دیا کہ میں نے اپنے  
سر پر لکھ دیا کہ میں نے  
اپنے سر پر لکھ دیا کہ میں نے

خدیجی جد ہوم تو حال ای جناب ہے  
لفظ فراق کون سے کس کو تاب ہے

۱۹۵  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
اپنے سر پر لکھ دیا  
کہ میں نے اپنے سر پر  
لکھ دیا کہ میں نے اپنے  
سر پر لکھ دیا کہ میں نے  
اپنے سر پر لکھ دیا کہ میں نے

ای شمر سا تھرت ہوا خواہ لکے آ  
جا اب تمام فوج کو ہرا لے سکے آ

۱۹۶  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
اپنے سر پر لکھ دیا  
کہ میں نے اپنے سر پر  
لکھ دیا کہ میں نے اپنے  
سر پر لکھ دیا کہ میں نے  
اپنے سر پر لکھ دیا کہ میں نے

طائرہ جناب دل باغ باغ میں  
روشن ہے جس سے نام علی وہ چراغ ہے

۱۹۷  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
اپنے سر پر لکھ دیا  
کہ میں نے اپنے سر پر  
لکھ دیا کہ میں نے اپنے  
سر پر لکھ دیا کہ میں نے  
اپنے سر پر لکھ دیا کہ میں نے

کبیر کی بجائے مگر چہ الہی  
بہائی مختار سے سر کی قسم کیا مجال ہے

۱۹۸  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
اپنے سر پر لکھ دیا  
کہ میں نے اپنے سر پر  
لکھ دیا کہ میں نے اپنے  
سر پر لکھ دیا کہ میں نے  
اپنے سر پر لکھ دیا کہ میں نے

دل سے سو گیا بدع شہ شہرین کی  
اسے زبان پر نہ رکھا بیت سہیل کی

۱۹۹  
میں نے اپنے ہاتھوں سے  
اپنے سر پر لکھ دیا  
کہ میں نے اپنے سر پر  
لکھ دیا کہ میں نے اپنے  
سر پر لکھ دیا کہ میں نے  
اپنے سر پر لکھ دیا کہ میں نے

تاج ہر ایک صاحب شہر ہو گیا  
جرات کا ملک آپ کی جاگیر ہو گیا



۱۰۹  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک

زور آور و گواہی خدمت کا شوق ہے  
دولا کہ کو علی کی زیارت کا شوق ہے

۱۱۰  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک

ہو گانہ روز شہر جو سان چین کا  
اوسوقت کام آئیگا سایہ سین کا

۱۱۱  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک

سایہ ہونین وہ باغ نبی کا نہال ہے  
ظاہر ہی ان سبھوین جدانی محال ہے

۱۱۲  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک

بیک نہ بھی جانہ سلیکا حضور تک  
نیقون کی تھان ہوگی سوا میں تو کس

۱۱۳  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک

فضل خدا سے باوہاری جلو میں ہے  
اوس عمر فتح آپ ہماری جلو میں ہے

۱۱۴  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک

اس جنگ میں شہ ملک و بر کے ساتھ ہیں  
بابا ہی کے ساتھ تھے ہم ان کے ساتھ ہیں

۱۱۵  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک

میں شاہ کا علام ہوں کیا لیز کر رہی  
ہیں دھوین امام کچھ اسکی بھی فکر ہے

۱۱۶  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک

نعرہ کیا کہ عاشق شاہ عرب ہوں  
وہ فاطمہ کے بھول میں ہیں غریب ہوں

۱۱۷  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک  
کجی کی تاناک

سب چھتے قلق میں گرفتار ہیں حسین  
کیوں بیت یزد سے سیرا ہیں حسین







<p>۴۴۳</p> <p>کیا نام و بیان و تشبیه خاکستر و کاهست از آتش مین جل و شادان و شادان کرم و زرد و سبز و کرم</p>	<p>۴۴۴</p> <p>یوسفی عجم و دلا و کلامان نقد که بیان و تشبیه نویا و جوی و تشبیه نشان از آب و تشبیه</p>	<p>۴۴۵</p> <p>اوس شاه است قریب چون چو چو قریب خدا و حسین قریب و خوب قریب خدا و حسین قریب و خوب قریب خدا و حسین قریب و خوب</p>
<p>۴۴۶</p> <p>نعلین و نقش زیب تن آسمان غل و خاک و کوه و آسمان نعلین و نقش زیب تن آسمان غل و خاک و کوه و آسمان</p>	<p>۴۴۷</p> <p>عمره شہ و چاه و اگر آسمان اولین و آسمان و اگر آسمان عمره شہ و چاه و اگر آسمان اولین و آسمان و اگر آسمان</p>	<p>۴۴۸</p> <p>اوس شاه است قریب چون چو چو قریب خدا و حسین قریب و خوب اوس شاه است قریب چون چو چو قریب خدا و حسین قریب و خوب</p>
<p>۴۴۹</p> <p>بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک</p>	<p>۴۵۰</p> <p>بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک</p>	<p>۴۵۱</p> <p>اوس شاه است قریب چون چو چو قریب خدا و حسین قریب و خوب اوس شاه است قریب چون چو چو قریب خدا و حسین قریب و خوب</p>
<p>۴۵۲</p> <p>بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک</p>	<p>۴۵۳</p> <p>بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک</p>	<p>۴۵۴</p> <p>بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک بوی ملک و بوی ملک و بوی ملک</p>



[illegible]

سیرت سے ہوش اشکار دشمن کے اور گئے  
نقش قدم رین سے ہلنے کے اور گئے

غزل  
 اے دل پہ کیوں نہ آئے  
 جہان میں کیا ہے  
 غزل  
 اے دل پہ کیوں نہ آئے  
 جہان میں کیا ہے

کرمی تھی آسمانی بقا تک گذریا  
تو کے عرق سے دامن بخش کر کوئی

دوونہا بنیاد فی ہر دوونہا بنیاد  
دوونہا بنیاد فی ہر دوونہا بنیاد

ماپو سے رفیق کاسہ سحریر خاں تھے  
باال کھے نشان پھر ہر جہی پاک تھے

۵۲۶  
 بیاورین از آن بیاضی که در قوچک  
 بود که در آن کتب است که در این  
 کتاب است که در این کتاب است که در این  
 کتاب است که در این کتاب است که در این

جائے قیام اور تو اس کے سوا نہیں  
سعادت نے وہی حد کہ قرار کیا نہیں

۱۲۱  
 مکتبہ اسلامیہ  
 دارالافتاء  
 دارالعلوم

و نو کون آج تک جو حیا بھی ہر ایم بھی  
یاتی ہر جھپکے بار صبا بھی نسیم بھی

۴۲  
کتابخانه عمومی  
مکتبہ اسلامیہ  
لاہور

سے نئے نئے شہر نشان آسکائیں  
ہمسجا پر شہر و شہر و زمین را ہوا زمین

و من جن کا بنو سکا روئے ہو گیا  
و ان زمین کا کسے تار و خج ہو گیا  
و جو کس شمع کے تار و خج ہو گیا  
و سارے ابو و کس طرح و خج ہو گیا

شکلیں اور غصین کی عرسہ کوں و کما میتر  
یریان نہ قاف میں مین نہ حوریں جہانگیر

۲۲۰  
 لکھنؤ ضلع میں کے دو بارہ  
 بابا جو کہ جو کچھ اشارہ  
 دیا ہے اس کے بعد کہ  
 بنانا ہے تو میں نہ

عزت کا طوبی بعد فنا بھی نجا بیگا  
رنا میں حشر تک و جن کوئی نہ یا بیگا

۳۴  
 دیکھتی تھیں تھے تو کوئی انگلیاں  
 عمر آہ کوئی عمر روئے سواہ تھا  
 خجما موطب خشت بھی بانی بنا تھا  
 دی جانے کو دے کیں نقش بابا تھا

کھاؤ و نمین تیز حیرت برقی ہو  
کھاؤ و نمین کی شہین میں غرق ہو گئے



<p>مرثیہ و کا تو را بیاورد بیاورد فکرت و کینه و کینه کلی گشتا من و دوستان چو کمر و کمر و کمر</p>	<p>مرثیہ کشتی نیک و بد و بد لاکون ابرون سیدون و جانشین و جانشین سپهر کاروان گشتی</p>	<p>مرثیہ و جوی و جوی و جوی فکرت و کینه و کینه کلی گشتا من و دوستان چو کمر و کمر و کمر</p>
<p>بوسه حسین زیت بهمن ناگوارای تم تو بهمن بتصور تخمین اختیارای</p>	<p>و یکو که خیر و رشتی عادات رگزی دنیا میں نیک و بد نہ رہے بات رگزی</p>	<p>دنیا کے رشت رگزر خاص عام ہی ہموز ہی تقاضہ تمھیں کو قیام ہی</p>
<p>مرثیہ کیونکہ تو نے مجھ کو بھول کر دیا ہے میں جاننے لگا ہوں تو نے مجھ کو دیا ہے</p>	<p>مرثیہ و اندکان کو سوچ ہی کیا ہے پست یا حق اسے پتہ نہیں ناشناختہ ابرون جو اسے</p>	<p>مرثیہ و جوی و جوی و جوی فکرت و کینه و کینه کلی گشتا من و دوستان چو کمر و کمر و کمر</p>
<p>ہشتیار غافل کو یہی جواب ہی سمجھے ہوئے ہو تم جسے دنیا وہ خواب ہی</p>	<p>موت آگئی شبیہ رسالت پیام کی جلدی تھکی جمل میں اکبر کے بیاہ کی</p>	<p>کچھ وقت ہر کام نہ آیا چلے گئے خلبت سے نہ کفن میں چھپا چلے گئے</p>
<p>مرثیہ ای دشمنان خلق غافل تو نے مجھ کو بھول کر دیا ہے میں جاننے لگا ہوں</p>	<p>مرثیہ و اندکان کو سوچ ہی کیا ہے پست یا حق اسے پتہ نہیں ناشناختہ ابرون جو اسے</p>	<p>مرثیہ و جوی و جوی و جوی فکرت و کینه و کینه کلی گشتا من و دوستان چو کمر و کمر و کمر</p>
<p>سو نا برای موت کو تم سکی تاک ہی جاگو سافر و کہ سراخو فناک ہی</p>	<p>اسجاست کوچ سو عدم لا کلام ہی بس آن پاتراب کی مدت تمام ہی</p>	<p>طاہر کبھی جو ہو کے محل پر کدے دیکھا عجیب عالم حسرت کہ دور کدے</p>











<p>مرثیہ نورانی شمع و فطرتی نورانی جی شمع و فطرتی نورانی علی بن ابی طالب عبد الوہاب</p>	<p>مرثیہ نورانی شمع و فطرتی نورانی جی شمع و فطرتی نورانی علی بن ابی طالب عبد الوہاب</p>	<p>مرثیہ نورانی شمع و فطرتی نورانی جی شمع و فطرتی نورانی علی بن ابی طالب عبد الوہاب</p>
<p>ہاں پہلے خاتمہ ہوشہ مشفقین کا عباس کے قریب کے سرسین کا</p>	<p>تقریر یاسین ملک و مضطر فی ختم کی حجت تر رسول کے دلبرے ختم کی</p>	<p>ہمتے ہوئے جو دیکھ لیا دم و لکھنے نارہی و لوغین تیغ قسم سے لکھنے</p>
<p>مرثیہ نورانی شمع و فطرتی نورانی جی شمع و فطرتی نورانی علی بن ابی طالب عبد الوہاب</p>	<p>مرثیہ نورانی شمع و فطرتی نورانی جی شمع و فطرتی نورانی علی بن ابی طالب عبد الوہاب</p>	<p>مرثیہ نورانی شمع و فطرتی نورانی جی شمع و فطرتی نورانی علی بن ابی طالب عبد الوہاب</p>
<p>کھلبا ہر کاٹ تیغ جمابا میر کا ہوں منتظر اجازت رب قدیر کا</p>	<p>ہر وقت جنگ پر مجھے تیرا خیال ہی بیجاہم کوئی بات کروں کیا مجال ہی</p>	<p>ہر کاٹ کے تیغ تیرے ہر ہر کا زار کو لو بھائی ہم بھی کھینچتے ہیں ذوالفقار کو</p>
<p>مرثیہ نورانی شمع و فطرتی نورانی جی شمع و فطرتی نورانی علی بن ابی طالب عبد الوہاب</p>	<p>مرثیہ نورانی شمع و فطرتی نورانی جی شمع و فطرتی نورانی علی بن ابی طالب عبد الوہاب</p>	<p>مرثیہ نورانی شمع و فطرتی نورانی جی شمع و فطرتی نورانی علی بن ابی طالب عبد الوہاب</p>
<p>قابل ہی ہر فائدہ کے نورین کا انوسے پو بائیکا سبہ حسین کا</p>	<p>بلالی فتح خون ہی ابن بول کا تلوار کھینچتا ہی نو اسار رسول کا</p>	<p>جو ہر گھلا نکلنے سے اوس شعلہ مار کا آکھیں کھائیں یقین دیکھئے منہ و لکھنے</p>



ایام حشر  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو

ایام حشر  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو

ایام حشر  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو

چلائی فتح ان کے ذرا گھاٹ دھینا  
تیس کے کہا اہل نے ابھی کاٹ دھینا

عباس کا جلال مگر بات نہ تھی  
شیر خدا کے شیر کو پھانت نہ تھی

سانجھ کو کہ قرب تیج مسافر کی قہر  
حق میں تھا وہ شربت الماس ہر گھر

ایام حشر  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو

ایام حشر  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو

ایام حشر  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو

خونریز پونے دگر زبالوں پر تھیں  
یتیم کے منہ میں شوق سے پانی بھرا ہیز

بے فتح پائے تیج سرور دم نہ روکے  
اتک تو حشر تھا جو انھیں ہم نہ روکے

ماحشر ہو بیان عجب ہاں کے کرب  
دو شیر کو بلا میں نے ڈھنک سے کرب

ایام حشر  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو

ایام حشر  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو

ایام حشر  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو  
میں ہوں کہ جس کو

جو شور ظلم صورت مرہب کیا کے  
آخر انھیں کے گھاٹ کا پانی پیا کے

تیج اوس دیر سے صفت ماہ کھینچ لی  
ہم نے بھی دو الفقارید اللہ کھینچ لی

تین تین کھینچیں گاہ کے پھر نیکی دیر سے  
ڈوہلیاں حکمتی میں گر نیکی دیر سے



<p>۱۴۴          حال من کی جو عبادت و عبادت          رتی بر سر سبک نشانی          تخی بی دوش عقده کشاید</p>	<p>۱۴۵          حال من کی جو عبادت و عبادت          رتی بر سر سبک نشانی          تخی بی دوش عقده کشاید</p>	<p>۱۴۶          حال من کی جو عبادت و عبادت          رتی بر سر سبک نشانی          تخی بی دوش عقده کشاید</p>
<p>۱۴۷          لشکر کے فوج کا اگر اسکو خیال ہو          خود مرغ روح و غم و غم طلال ہو</p>	<p>۱۴۸          قصد شکار شکو اگر مو عتاب میں          اسی کی شکل ماہ چھپے خوش آب میں</p>	<p>۱۴۹          تھے دو برجیر میل کو اون خدا نہ تھا          اوسدن بھی پاس کوئی ہمارے سوا نہ تھا</p>
<p>۱۵۰          حال من کی جو عبادت و عبادت          رتی بر سر سبک نشانی          تخی بی دوش عقده کشاید</p>	<p>۱۵۱          حال من کی جو عبادت و عبادت          رتی بر سر سبک نشانی          تخی بی دوش عقده کشاید</p>	<p>۱۵۲          حال من کی جو عبادت و عبادت          رتی بر سر سبک نشانی          تخی بی دوش عقده کشاید</p>
<p>۱۵۳          امید وار فضل خیر و لطیف ہیں          اند تو قوی ہر اگر کم ضعیف ہیں</p>	<p>۱۵۴          وسے بوسے عطر منو مجھ میں          اب تک ہر بوسے غبر لرزان دماغ میں</p>	<p>۱۵۵          ایسی ہو میں جہا میں بھلا کب انساں          بر آج یاد آئیگی یہ سب لرزیاں</p>
<p>۱۵۶          حال من کی جو عبادت و عبادت          رتی بر سر سبک نشانی          تخی بی دوش عقده کشاید</p>	<p>۱۵۷          حال من کی جو عبادت و عبادت          رتی بر سر سبک نشانی          تخی بی دوش عقده کشاید</p>	<p>۱۵۸          حال من کی جو عبادت و عبادت          رتی بر سر سبک نشانی          تخی بی دوش عقده کشاید</p>
<p>۱۵۹          امید ان ہیں اپنے ہاتھ سفید و سیاہ          کو کھو گئے ہوئے ہیں نشان صبر و ہمت</p>	<p>۱۶۰          ذی روح عقلمند کوئی نہ یہ کائنات تھی          بس ہم تھے اور حلق اکبر کی ذات تھی</p>	<p>۱۶۱          اب میں ہیں امام سوم امین کیا کلام          آواز دی خطب الہی نے لاکلام</p>



<p>فصل در بیان حال و سیرت حضرت عباس علیہ السلام و در بیان صفات و کمالات و مناقب و در بیان وفات و تدفین</p>	<p>فصل در بیان حال و سیرت حضرت عباس علیہ السلام و در بیان صفات و کمالات و مناقب و در بیان وفات و تدفین</p>	<p>فصل در بیان حال و سیرت حضرت عباس علیہ السلام و در بیان صفات و کمالات و مناقب و در بیان وفات و تدفین</p>
<p>بسم اللہ الرحمن الرحیم کتاب فی بیان حال و سیرت حضرت عباس علیہ السلام</p>	<p>عشقه بفرموده بنین آفتاب کا ہر دست پر مرغ میں شیشہ گلاب کا</p>	<p>ابن علی ہون قائل افواج شام ہون کافی ہوا تہی بات کہ انجنا علام ہون</p>
<p>فصل در بیان حال و سیرت حضرت عباس علیہ السلام و در بیان صفات و کمالات و مناقب و در بیان وفات و تدفین</p>	<p>فصل در بیان حال و سیرت حضرت عباس علیہ السلام و در بیان صفات و کمالات و مناقب و در بیان وفات و تدفین</p>	<p>فصل در بیان حال و سیرت حضرت عباس علیہ السلام و در بیان صفات و کمالات و مناقب و در بیان وفات و تدفین</p>
<p>جلالی فتح قدرت رب قیدی دست می میں دست جناب میرزا</p>	<p>و نو کا مرب و لکھ اعدا کو یاس تھی تا گن عصا حضرت موسیٰ کے پاس تھی</p>	<p>راہی تھی فوج سوے جہنم یزدیدی بنین صدا بلند تھی دل من مزیدی</p>
<p>فصل در بیان حال و سیرت حضرت عباس علیہ السلام و در بیان صفات و کمالات و مناقب و در بیان وفات و تدفین</p>	<p>فصل در بیان حال و سیرت حضرت عباس علیہ السلام و در بیان صفات و کمالات و مناقب و در بیان وفات و تدفین</p>	<p>فصل در بیان حال و سیرت حضرت عباس علیہ السلام و در بیان صفات و کمالات و مناقب و در بیان وفات و تدفین</p>
<p>کہا بہو حسین کہ ای دلشور و ام تسلیم کی او خوار نہ بنے نکامیے حضور و ام</p>	<p>تغویٰ کی ایک ارض و سما میں نمودی دست زمین خاک ہی کروں کی بودی</p>	<p>لوے شیر جہنم کمان قید کردیا خالت لے بلیو لے بیایا نکو بھردیا</p>



<p>مرثیہ          ان جلیلوین و صبیحہ و صبح          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب</p>	<p>مرثیہ          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب</p>	<p>مرثیہ          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب</p>
<p>عباس کی بھی تیغ میں انداز برق ہو          سردار کی حسام دو سر اسی یہ فرق ہو</p>	<p>کی تیکے تیکے فلج قطع حیات کی          لی نہ وہ کھانکے جان کسی سے نہ بات کی</p>	<p>انکی ہوا میں مرگ سپاہ ذلیل میں          جو ہر میں آئین یہ پر تیریل میں</p>
<p>مرثیہ          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب</p>	<p>مرثیہ          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب</p>	<p>مرثیہ          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب</p>
<p>میں بھرم حسام شمشیر حسین          ہر آبرو کہ ہر تیغ حسین ہوں</p>	<p>اور تے میں مرغ جان کے گھاٹ پر          پیٹے میں تیکے ابوہوان کے گھاٹ پر</p>	<p>جہر کی شکل کیا ہوئی یہ جانتے تھے          سردار آپا پنے کو چانتے نہ تھے</p>
<p>مرثیہ          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب</p>	<p>مرثیہ          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب</p>	<p>مرثیہ          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب          ابوبکر بن عبدالمطلب</p>
<p>گوئی لعین کب غضب حق سے بھگیا          مہر مے جان ملی جو مہلوق سے بھگیا</p>	<p>جا بہر تیغ تیز و بجا و صاف کی          پیروئے پیشوا کے لیے راہ صاف کی</p>	<p>غل سلو میں تھا کہ محل و دریغ کا          بانی پیا حسین کے سنے کی تیغ کا</p>



۱۲۸  
 طایفه کے علم کا پتہ اجمال ہے  
 جو قلعہ میں ہے اس کے پتہ کا حال  
 ہے جس کا پتہ ہے اس کا حال  
 ہے جس کا پتہ ہے اس کا حال

مل جل جلاله رشاک و درین قیدی شست  
ملوار و غیر علامت حریر شست

وہاں جا کر دیکھو کہ کیا ہے  
وہاں جا کر دیکھو کہ کیا ہے

ان کے سب کا فیصلہ ایک ضرب میں

عقبات اسرار فی علم سوره و در  
تجلی طریقت بر سر کف سحر و شکر و در  
غایب گاه های جادوی و تا کمال و در  
سفر و کجایان و کجایان و کجایان و در

تھا حشر لڑ رہا تھا عجب صلہ کے ساتھ  
آتی تھی با علم لڑکی صد ازل لڑنے کے

Handwritten text in Urdu script, likely a title or heading, possibly reading "کتاب الفوائد" (Kitab al-Fawa'id).

پیار دن طرف گمیر لو جو زمک کے لیے  
نیو کا ہو صاف سب تک کے لیے

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين  
الذين هم  
البركة والرحمة  
والهدى والنعيم  
والعزة والكرام  
والجود والسخاء  
والعفو والصفح  
والغنى والفاخر  
والعز والبرهان  
والجود والسخاء  
والعفو والصفح  
والغنى والفاخر  
والعز والبرهان

ابن بیج ہر شک شکایتہ جدا ہے  
اتنا نشان کے لیے شمع لگا رہی

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

میں نے چار ایتھنیں نشان چھاپے  
 دو بے ہوئے تھے جو غنم حلقے کا

Handwritten text in Urdu script, likely a continuation of the previous page, discussing the importance of the 'Khat-e-Munawwar' (illuminated letter) and its role in the administrative and judicial system of the time.

اوّلی ہوئی تھیں وہاں میں جو مہیا تھا  
خمس و نمر کے حج میں ابرہہ تھا

۱۲۱  
کتاب الفیہ فی علم الکلام  
تألیف مولانا محمد علی قاسمی  
ترجمہ مولانا محمد علی قاسمی  
پیشین بیان کر کے کہتا ہوں کہ

وست خلیل من غضب الحسن بن  
والسبت تراش قین بت شکن هین هم

عزیز علی صاحب بن نورین مولیٰ  
نئی سبکدین سے کیا کرے غلام  
نہی لکھ پر کافر و نابغی سے کلام  
جس کو عرق عرف و عیش نام

کی جنگ ساتھ قدر برہائی علامہ کی  
اب یوں ملاحظہ ہو کہ ان کی علامہ کی



عاشق  
من و خدایت کا جو بیگم  
کے ہونے کی خبر  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے

عاشق  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے

عاشق  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے

عاشق کے جہاد کا عمل بارہ سو ہے  
صدقہ ہے آپ کے نہ کوئی آرزو رہے

کائنات کی قسم ہی کھانی ہر تیغ سے  
تب ہی خاک پا ل و چھائی ہر تیغ سے

تھا بعض بو ترایوں کے نام پاک سے  
پیدا ہوا تھا حرب و غتر کی خائے

عاشق  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے

عاشق  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے

عاشق  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے

ملواریں جیشیم کی خدمت کا ہول تھا  
شاخ ہلال عبیدین زگر کا بھول تھا

وزن ملک و می یہ صدا آفتاب سے  
بت کو جلا کے خاک کیا پو تر آب سے

لہتی تھی فوج کو یہ شاہ بہلا سے ہی  
پڑھیر ہو مقابله شیر خا سے ہی

عاشق  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے

عاشق  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے

عاشق  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے  
میں نے سنی ہے

دی قح نے صدا یہ بھلائی کی وہ خبر  
تیر تیغ کا ہر صاف صفائی کی وہ خبر

ہم سیر کیو خلق میں وہ جانتا نہ تھا  
انسان کیا خدا کو بھی چانتا نہ تھا

کہیں جھکا کے آپ سکر چھر گیا  
گھوڑا شقی کا مرکب غازی سے دیر گیا



۱۲۵  
 تا کہ کہ از غنیمت جان زمین  
 جویو غنیمت عالم ان زمین  
 غنیمت سے کم نیست نخل جوان نیز  
 بسیار طلب بر آسمان زمین

۱۲۶  
 ایست که از غنیمت جان زمین  
 جویو غنیمت عالم ان زمین  
 غنیمت سے کم نیست نخل جوان نیز  
 بسیار طلب بر آسمان زمین

۱۲۷  
 ایست که از غنیمت جان زمین  
 جویو غنیمت عالم ان زمین  
 غنیمت سے کم نیست نخل جوان نیز  
 بسیار طلب بر آسمان زمین

پرسن من شرف و نصیب آفتاب پر  
 آما و محکوم تھارے شباب پر

پرخہ سازی زرہ اہل حبس و من  
 معمول ہے کہ برق جگتی ہے ابرسین

ایست که از غنیمت جان زمین  
 جویو غنیمت عالم ان زمین  
 غنیمت سے کم نیست نخل جوان نیز  
 بسیار طلب بر آسمان زمین

۱۲۸  
 غنیمت سے کم نیست نخل جوان نیز  
 بسیار طلب بر آسمان زمین

۱۲۹  
 غنیمت سے کم نیست نخل جوان نیز  
 بسیار طلب بر آسمان زمین

۱۳۰  
 غنیمت سے کم نیست نخل جوان نیز  
 بسیار طلب بر آسمان زمین

یوسف کی شکل عرق من جرات کی جاہل  
 اچھا شباب ہو جوئے او کی راہ میں

اس حال سے اسید بحث ہے سپاہ کی  
 کیا کام آئیگی پسینا ہی کسراہ کی

تیغ و سپر سے کام لین برق و سحاب  
 فرزندین وھی رسالت تاب کے

۱۳۱  
 غنیمت سے کم نیست نخل جوان نیز  
 بسیار طلب بر آسمان زمین

۱۳۲  
 غنیمت سے کم نیست نخل جوان نیز  
 بسیار طلب بر آسمان زمین

۱۳۳  
 غنیمت سے کم نیست نخل جوان نیز  
 بسیار طلب بر آسمان زمین

یہ مرگاہی تیغ صفا اہل غدر میں  
 تھا مشعل اس کے جلوہ سے بدر میں

ملو اور پیکر کے کھل نظر میں ہی  
 ظالم یہ اٹھ پیکر قنا کا کمر میں ہی

ظاہر و سر سے روح کا وقت میل  
 ہو گا دھیم وال سی پر دسیل ہی



مرثیہ  
 قتلِ شہداءِ حق و سیدِ عالمین  
 زین العابدین سے عیان کی جا رہی ہے  
 نبوتِ ہی سے ہے کہ کجی کے عوالم  
 میں ہوں گے جو کجی کے عوالم

مرثیہ  
 اچھا ہے جو سب کو دیکھ کر  
 زورِ علام سے کہتا ہے کہ  
 جو جو دیکھتا ہے وہ دیکھتا ہے  
 کہ کجی کے عوالم میں

مرثیہ  
 جاننا خاص شاہ غریب کی  
 پارِ شباب کا طہر ہے کہ  
 ستمنا میں سب سے بڑھتا ہے

کتابتِ حسین آبرو سے سبیل میں  
 سقائے اہلیت امام حسین میں

یہ جان لے کہ باگئی منہ جو گریا  
 اکی ملائی آنکھ تو سرتن سے اور گریا

دروغین ہم ملائیں ابھی ماہ و مہر کو  
 ہم حسین بن کجی کے چھکادین سپہر کو

مرثیہ  
 بوجہِ ناصردین شہداءِ فنا  
 اب ستادِ جہان میں شاہِ فنا  
 بادی علی امامِ بلا فضل و تقوا  
 صلی علیہ وسلم حضرت اسعد و قضا

مرثیہ  
 تو تو سب کو دیکھ کر  
 باغی و غافل و غفلت میں  
 جی کہہ دے غافل و غفلت میں  
 ہاں کہہ دے غافل و غفلت میں

مرثیہ  
 توجہ غریب و غریب  
 ایسے آفتاب علم  
 جگہ خورشید کی جگہ

مسکلاتِ شامین نائبِ حیر الانام  
 یسب ہمارے والد مابدک نام میں

فضلِ صدیقی ثانی الیاس کی طرف  
 کیوں کا تبتا ہی دیکھ تو عیاس کی طرف

تارے بنائے حکم سے رب غفور کے  
 بخشے خیاب چشمہ قنبر کو اور کے

مرثیہ  
 نہ جاننا کہ شہداءِ حق  
 نہ جاننا کہ شہداءِ حق  
 نہ جاننا کہ شہداءِ حق

مرثیہ  
 انصافِ غریب و غریب  
 نہ جاننا کہ شہداءِ حق  
 نہ جاننا کہ شہداءِ حق

مرثیہ  
 نہ جاننا کہ شہداءِ حق  
 نہ جاننا کہ شہداءِ حق  
 نہ جاننا کہ شہداءِ حق

کر دیکھئے نشان کہ علی سے نشان  
 جسے جو کوئی مل گیا او کی جان میں

چہرہ ہمیں تو یہ شہر دم علم ہوئی  
 جسے کو اب چھو تو کلائی تسلیم ہوئی

چھوٹا نہ زور سے تو چل عیب ہوا  
 عیاس نامور نے کہا کیوں یہ کیا ہوا







<p>مقام بہشتی شامی صمد کہ میری دوا دے کہ چون بخت جلال بپوشد بار کمال بپوشد باید ایسا پادشاه داری</p>	<p>مقام مرد جگر چرخ پند ببیند کسی گدازد ببیند کسی گدازد ببیند کسی گدازد</p>	<p>مقام زندہ اسیر گنجی ایمان غلام بنای نور کیا غلام بنای دنیا میں کہ نہیں</p>
<p>اتر کشت جیتے جی گذر اہل شام ہو اسے تپاے شمر کہ قندہ تسم ہو</p>	<p>یا داری و خبک شہ قلعہ گسہ کی تصویر رنگے ہو جناب میر کی</p>	<p>ایمان مقام خلدین و تو سقر من جا ہم او دگر من جائینگے تو او دگر من جا</p>
<p>مقام کیا کشتے بود بر کشتی نیز کشتی کشتی فرار کشتی کشتی</p>	<p>مقام زندہ اسیر گنجی ایمان غلام بنای نور کیا غلام بنای</p>	<p>مقام ایمان غلام بنای نور کیا غلام بنای دنیا میں کہ نہیں</p>
<p>تم دور ہو ادا اس مردل کیا تباہم اسکو مناکے آو گلیے لکائیں ہم</p>	<p>پائین سرے دہر سے نھوڑے ہوئے بیان سخن کو دیکھیں دم توڑتے ہوئے</p>	<p>نیزہ قضاے ظالم ناپاک ہو گیا مارو کے حق میں شہہ طعناں ہو گیا</p>
<p>مقام نیزہ قضاے ظالم ناپاک ہو گیا مارو کے حق میں شہہ طعناں ہو گیا</p>	<p>مقام نیزہ قضاے ظالم ناپاک ہو گیا مارو کے حق میں شہہ طعناں ہو گیا</p>	<p>مقام نیزہ قضاے ظالم ناپاک ہو گیا مارو کے حق میں شہہ طعناں ہو گیا</p>
<p>ای شہسوار خاطر نغمہ کیا ضرور دشمن تھارے بسیمین تر اخیر کیا ضرور</p>	<p>ہاتھوں کو چور کے یہ کہا اضطراب میں خادم رہے رکاب فلک متساب میں</p>	<p>ایسا بھی نیزہ باز ہی دنیا میں مانہن یتیم کا لٹے کبھی بنے سناہن</p>







<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي جعل في خلقه الغرائب والنفائس والاعجاز والعجائب والبركات والفضائل والجلال والجلال والجلال</p>	<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي جعل في خلقه الغرائب والنفائس والاعجاز والعجائب والبركات والفضائل والجلال والجلال والجلال</p>	<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي جعل في خلقه الغرائب والنفائس والاعجاز والعجائب والبركات والفضائل والجلال والجلال والجلال</p>
<p>لا شيء ارفع من رعاكم هو تبع علي كوكبك فرما يا كيا هو</p>	<p>تاشتر غار نو کو حشم یاد آستنگ جب زکرتنگ آستنگا هم یاد آستنگ</p>	<p>یہ کوہ مثل کادہ ہماری نظیر من ہیں ہم ہیں تمھارے پاس دونوں تھیں ہیں</p>
<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي جعل في خلقه الغرائب والنفائس والاعجاز والعجائب والبركات والفضائل والجلال والجلال والجلال</p>	<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي جعل في خلقه الغرائب والنفائس والاعجاز والعجائب والبركات والفضائل والجلال والجلال والجلال</p>	<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي جعل في خلقه الغرائب والنفائس والاعجاز والعجائب والبركات والفضائل والجلال والجلال والجلال</p>
<p>تنہا نہ جاتے کہ وہ دو بدستار ہیں بولی کرتے تیغ علی دم میں جا رہا ہیں</p>	<p>نہ جوا دیا جو کو کے پکا دلیر نے جوا علی کی تیغ کے قبضہ کو شیر نے</p>	<p>ہی جاتے نام رنگ وغا میں خلل ہے تواریختے وکھکے فضہ نکل نہ آئے</p>
<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي جعل في خلقه الغرائب والنفائس والاعجاز والعجائب والبركات والفضائل والجلال والجلال والجلال</p>	<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي جعل في خلقه الغرائب والنفائس والاعجاز والعجائب والبركات والفضائل والجلال والجلال والجلال</p>	<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي جعل في خلقه الغرائب والنفائس والاعجاز والعجائب والبركات والفضائل والجلال والجلال والجلال</p>
<p>کیا کوئی خبر باوٹھا نکا جانی تھی آخری دیکھو یہ لڑائی حسین کی</p>	<p>لڑکیوں میں خسرو و شکر شکن چلے پھر پھر کے دیکھتے ہو شاہ زمین چلے</p>	<p>آئیگی شرم فاطمہ کے نور عین کو خیمہ سے گرہنے پکارا حسین کو</p>



<p>۱۴۱۴ بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر</p>	<p>۱۴۱۵ بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر</p>	<p>۱۴۱۶ بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر</p>
<p>جلدی مرگ دیر ہوں انکی ناک پر بیلے سے یہ ملے ہوئے آئے من نکلیں</p>	<p>یہ مرگ شیعہ ہو پھر نہ ہی دیکھتے نہ نہ شیعہ یا کاکہ کبر بھی دیکھتے</p>	<p>انکھیں چکے سے ہندوؤں کی لالچ اچھیں دھوؤں کے مارے سے لالچ</p>
<p>۱۴۱۷ بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر</p>	<p>۱۴۱۸ بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر</p>	<p>۱۴۱۹ بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر</p>
<p>فرزند نوجوان شہدین کہہ کر گئے بولے حسین اکبر زویا ہو گئے</p>	<p>تہا نہیں حسن بھی رسول ام بھی آئی صداے حمید کر کر ام بھی</p>	<p>تھا انقلاب زنگ بھی سریش کا ماند تھا بچھلی تھی سرج ماہ میں یا نہیں جانے تھا</p>
<p>۱۴۲۰ بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر</p>	<p>۱۴۲۱ بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر</p>	<p>۱۴۲۲ بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر بوسے بوسے کھجور کی پتیوں پر</p>
<p>ہو گا قلق سوا اوہر آقا نہ دیکھے لاشوں کی سمت شید والہ نہ دیکھے</p>	<p>مشک میں باس فائدہ کیا دیر جو کرو دونوں کو لا شریک نہ کہے دو کرو</p>	<p>ملے سنبھا لو گند فیر و زوم کو غیظا گیا حسین علیہ السلام کو</p>



۱۲۰  
دل نہ کھنکھائے نہ غم نہ کھنکھائے  
دل نہ کھنکھائے نہ غم نہ کھنکھائے  
دل نہ کھنکھائے نہ غم نہ کھنکھائے

۱۲۱  
وہ دوسرا وہ دوسرا وہ دوسرا  
وہ دوسرا وہ دوسرا وہ دوسرا  
وہ دوسرا وہ دوسرا وہ دوسرا

۱۲۲  
ہر جا کہ نہ ہو خالق عادل نہ ہو  
ہر جا کہ نہ ہو خالق عادل نہ ہو  
ہر جا کہ نہ ہو خالق عادل نہ ہو

مرد بھی تھے قصور یوم الحسابین  
اور جسے ہوسے دامن شرم طہرین

قصے سے قدر تنگی چمکی دو چندی  
سورج سے زمین برق در شان بلند تھی

آئی زمین پر تو لہو چائے لگی  
مین چرخے او تر تہی کھڑے لگی

۱۲۳  
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی  
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی  
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

۱۲۴  
کچھ بھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی  
کچھ بھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی  
کچھ بھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

۱۲۵  
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی  
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی  
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

لو اوج تیغ جان و دل فاطمہ  
سیدہ نبی جلال من بین قاتلہ

حسن حسام و شان و عادی کھتے رہے  
نہیں پھر پھر اے شہداد کھتے رہے

لو نہ میرے چھلکو سمجھنا قصا یہ ہے  
پیدا ہوئی ہوں نیب جان سے وراثت

۱۲۶  
اندر نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی  
اندر نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی  
اندر نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

۱۲۷  
انسان بکوب قتل کے کیا جانے  
انسان بکوب قتل کے کیا جانے  
انسان بکوب قتل کے کیا جانے

۱۲۸  
روکا امام پر ہے آقا جلال  
روکا امام پر ہے آقا جلال  
روکا امام پر ہے آقا جلال

بھیلا حظیر پریدین شام میں چھپا  
بھاگا جو کفر سایہ اسلام میں چھپا

مین برق بھی ہو تیغ و دوسر بھی سین بھی  
غیبے مین آسمان بھی و سب مین بھی

بھائی کو دی صدا دم سیکار و کھیا  
اس ناتوان کی ضرب عسکدار و کھیا



<p>عقلمندان باور صد اویں تاج بسم آفتاب ابرم دو عالم شریک میر خصو رشح مبارک ہوئے پیر جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ</p>	<p>نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ</p>	<p>نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ</p>
<p>ہزار ہویں سے کہا وہ دہلے دونوں پر ایک بات میں دو ہاتھ چلے</p>	<p>بابا کے وید سے شہ نشہ لڑے آئی صد اعلیٰ کی ہم اس غم میں لڑے</p>	<p>پہلی شازنگ شہ مشرقین پر صد سے کہ کوئی مجھے بابا میں پر</p>
<p>عقلمندان باور صد اویں تاج بسم آفتاب ابرم دو عالم شریک میر خصو رشح مبارک ہوئے پیر جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ</p>	<p>نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ</p>	<p>نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ</p>
<p>سرخ لہو کی گئی گھوڑو زین پر دونوں کے چار گز پرے تھے زمین پر</p>	<p>اعضاہت ضعیف من کر کے روئے ہم ہیر ہو چکے یہ مشقت کا سن نہیں</p>	<p>تسکاید کھائیں جائیدتی نون قرعے اس بند میں کرونی نظر کا وڈر مجھے</p>
<p>عقلمندان باور صد اویں تاج بسم آفتاب ابرم دو عالم شریک میر خصو رشح مبارک ہوئے پیر جگہ جگہ جگہ جگہ جگہ</p>	<p>نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ</p>	<p>نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ نجم گھوڑا اور کھلے عداۃ</p>
<p>حاکم حق کہ وصف شہ کر بلا کرو ایہ قد سیو ہاری طرف سے شاکر و</p>	<p>کا نا ہی خوب آج مگر ذوالفقار نے کیا آبرو بچائی ہی پروردگار نے</p>	<p>تسکاید کھائیں جائیدتی نون قرعے اس بند میں کرونی نظر کا وڈر مجھے</p>



مجلس  
حضرت عباس علیہ السلام  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین

مجلس  
حضرت عباس علیہ السلام  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین

مجلس  
حضرت عباس علیہ السلام  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین

کچھ اپنی جان کا نہ بریکو خیال تھا  
آقا میں کہ سطر سے یہ ترو و کمال تھا

زیبا ہوا بقلوب سے اگر تجھ میں خم رہے  
بعد آج کے جہان میں علی کا علم رہے

پوچھ بنگلی مور و الم و یاس کیا ہوا  
ہاں ای علم تھا مجھے عباس کیا ہوا

مجلس  
حضرت عباس علیہ السلام  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین

مجلس  
حضرت عباس علیہ السلام  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین

مجلس  
حضرت عباس علیہ السلام  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین

کانیا علم دیر کا باز جو گنگا  
عباس کے گلے سے چہرہ الٹ گیا

جب شہر میں مع شہد شاہ آئے  
اتھا پیاب مجھے اوس دن اٹھائے

دی شاہ کو صد اسو باغ ارم چلے  
آقا کہ ہر ہوا و کہ دنیا سے ہم چلے

مجلس  
حضرت عباس علیہ السلام  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین

مجلس  
حضرت عباس علیہ السلام  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین

مجلس  
حضرت عباس علیہ السلام  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین  
نور چشمین و نور لبین  
نور لبین و نور چشمین

بولے کہ زندگی سے ہوئی یاس و علم  
اب ہر قرب حلت عباس ای علم

کہو کے اٹھ شہ کا ندو گار مر گیا  
یہ وہ علم و حسابا سدا مر گیا

بولے حسین کچھ نہیں آتا نظر میں  
ہم کیا تباہیں تو گئی ہر کس میں



<p>حاج</p> <p>مکتبہ مطبوعہ خیرین خاندان بازار کبیریہ کربلا</p>	<p>حاج</p> <p>طالع اعمار سے علم کا معین بازار کبیریہ کربلا</p>	<p>حاج</p> <p>طالع اعمار سے علم کا معین بازار کبیریہ کربلا</p>
<p>عباس کل جعفر طیار گریپ رہنم علم کے پاس عمار گریپ</p>	<p>عباس نامدار کا صدہ سال ایسا گرا ہون آج کہ اوٹھا محال</p>	<p>غتمین ہو پاس فرسوں ملک بجا ہوا جھکویا تری نہیں گئے یہ کیا ہوا</p>
<p>حاج</p> <p>سید امین و سید عابد جلالی سید صاحب</p>	<p>حاج</p> <p>سید امین و سید عابد جلالی سید صاحب</p>	<p>حاج</p> <p>سید امین و سید عابد جلالی سید صاحب</p>
<p>باقی نہیں کیا سہارا سہین کو بس خاتمہ جنگ کا مارا سہین کو</p>	<p>کیا جانے غتمین میں کہ ہمارے گدے مٹنے کی میرے جھکویا تری تھی وہ گدے</p>	<p>بھائی سے ظلم اٹھا سے ہیں جھکویا بایا یہ تھوڑے گئے تھے میرے ہاتھ میں</p>
<p>حاج</p> <p>سید امین و سید عابد جلالی سید صاحب</p>	<p>حاج</p> <p>سید امین و سید عابد جلالی سید صاحب</p>	<p>حاج</p> <p>سید امین و سید عابد جلالی سید صاحب</p>
<p>لشکر سے رایت شہ نہانہ اوٹھ سکا جلالتی ہوئی زمین سے طوبانہ اوٹھ سکا</p>	<p>وہے کہا کہ سوچی گناہ بھی لکھ بھائی کا ساتھ نہیں برجن چنگ</p>	<p>آٹھوٹے دونوں پاؤں تھارے لکھ رخصت کرو کہ اب یہ سوے غلہ جا لکھ</p>



۴۴۴  
 کون سے کون سے صوفیوں کی خدمت میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 مین ہوں تمام کی روز کی و بیکین

۴۴۵  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں

۴۴۶  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں

۴۴۷  
 او امام ہو یہ مدد کا مق سام  
 واری تمہارا چاہئے والا تم سام

۴۴۸  
 سرست ہو کہ لون دم آخر امام کو  
 آئینے دے حسین علیہ السلام کو

۴۴۹  
 مرثیہ اپنے شاوہوں سوت حق نیک  
 لیکن انجیل ہو گئے حضرت قلق یور

۴۵۰  
 آواز کی و شکر و شکر و شکر  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں

۴۵۱  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں

۴۵۲  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں

۴۵۳  
 تو ملی ہو لی کر کو سبھا اور سب  
 سرشتیہ ہو سقہ والا اور سب

۴۵۴  
 یہ شکل مصطفیٰ سے بھی مجھے نہ  
 سننے آگوشی آج اوھین دی علم مجھے

۴۵۵  
 اسے ہن کر ملا سے لہو من نہا کے ہم  
 جاتے ہن کمر کو راہ خدا تین لہا کے ہم

۴۵۶  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں

۴۵۷  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں

۴۵۸  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں  
 کون سے کون سے مرثیہ گوئیوں میں

۴۵۹  
 نبی علی کی سیف کو بھی پارس کیا  
 راؤ بر آئے سر عباس رکھ لیا

۴۶۰  
 لوگے جو سر تو باس شہ شہ قہن پر  
 لاشار بڑے ہو صد حسین پر

۴۶۱  
 کی عرض کوئی کام تو وقت نہ کرو  
 آئے ہن تیرا دھکے مین سنیہ سپر کرو



<p>مثنوی بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب</p>	<p>مثنوی بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب</p>	<p>مثنوی بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب</p>
<p>خشمین میں سید الشہدا ہاتھ کاٹے لو ہاں دونوں بھائیوں کے ساتھ کاٹے لو</p>	<p>نکلی ہوں گھر سے پاس بلا کوہاں گئے بلدا و میرے چاہنے والو کہاں گئے</p>	<p>خون جگر ہا سہ صفہ رکلی نکلتے کھینچے جو تیر ظلم برادر کی آنکھ سے</p>
<p>مثنوی بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب</p>	<p>مثنوی بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب</p>	<p>مثنوی بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب</p>
<p>عباس کے گنہگار وہاں شہکا ہاتھ انڈین بھی ساتھ ہوں کہ شہید و کھاسا</p>	<p>بالے خاک بیٹھ کے بولی گدے گئے ہی ہی حیا بھی مر گئے بابا بھی مر گئے</p>	<p>ہر سمت چھپیں نکل عشق میں گہکے دھارین امو کی شہیرا قوت ملکیتیں</p>
<p>مثنوی بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب</p>	<p>مثنوی بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب</p>	<p>مثنوی بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب بجای کتب و کتب</p>
<p>پلو رہیں گے غش موہن ریت کلن نیم سے نکلے ہاٹوں سکینہ نکل ہی</p>	<p>پایا ریاض و صرے منہ موڑتے ہو و کھیا جوان بھائی کو دم موڑتے ہو</p>	<p>بزم جہانین ظلم و ستم کے رواج تھے جرو بدن ساز و کلی تمون کے "راج تھے"</p>



میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر

میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر

میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر

تھے کہ آنسوؤں نے میسر تھی تھی  
تھی تو یوں سے شک سکینہ بھر تھی تھی

صد مہ نہ تھا کچھ اپنے تن پاش کا  
منہ دکھ تھا پیار سے راکب کی لاش کا

اتنے قریب شاہِ اہم نہ گئے گئے  
تواریں ہرست پہلوؤں نے نہ گئے گئے

میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر

میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر

میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر

کس دے حسین پکارے غضب  
وہاں سے بھائی جان سدھارے غضب

کیا فکر قبر کی ہو کفن کی تلاش ہی  
تواریں غریب کون ہی پاس کی تلاش ہی

پیر یحییٰ یہ الم ہی شہر شہرین کو  
تم دو جوان بھائی کا پر سا حسین کو

میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر

میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر

میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر  
مثنوی میر تقی میر

بھائی را عمامہ فاطمہ کے نوہن  
تحت الشکات ہی پہن نہ سے حسین

ہو دج جوہین یہ برادر تو خوب ہی  
لاشین پڑی ہوں دونوں برادر تو خوب ہی

سقاے اہمیت بھائی نے گزر گئے  
ماتم کرو کہ حضرت عباسؑ مر گئے



## خاتمة الطبع

بعد حمد و ثناء و مناقب کے سامعین مصائب جناب سید الشہداء اور ذاکرین محامد آل عبا کو مرثیہ  
سنانیکا مقام ہے کہ جلیل چند مجموعے مرثیہ مرزا و میر صاحب و میر انیس صاحب و میر ہونس صاحب جو  
اس مطبع اورچ اخبار میں چھپکر اشاعت پذیر ہوئے اس مطبع بالفصل ایک مجموعہ نایاب مرثیوں و رباعیات  
وسلام کا کہ جبکا نام مجموعہ مرثیہ میر عشق ہے جلد اول اسکی مرتب ہو کر ماہ مئی ۱۳۸۵ مطابق ماہ جمادی الثانی  
۱۳۸۵ ہجری کے مقام لکھنؤ مطبع فاشی نو لکھنؤ میں تازہ ترتیب سے چھپی اس مجموعہ کے آغاز میں رباعیات  
پھر ذخیرہ سلام ہیں بعد مجموعہ مرثیوں کا حال جناب رسالت نیاہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حال جناب عباس علیہ السلام  
تک مسلسل ہر حال کا مرثیہ علیحدہ ہے یہ ایک خاص ترتیب ہے جو اور مجموعوں میں نہیں تھی اس میں مرثیہ خوانوں کو کمال تسکین  
ہوگی یہ مجموعہ بڑے نامی گرامی اسناد و وقت افصح الفصحا بلع البقا تاج الذاکرین اسوۃ الشا عین جناب سید  
حسین میرزا صاحب متخلص بعشق کا کلام ہے کہ جنکی زرم و نرم بیانی شہرہ آفاق ہے اور طلاقت لسانی  
اور خوش بیانی پر کا طین کا اتفاق ہے فرید بران صنائع لفظی و معنوی مرثیوں میں مرعات ہونے طرز و انداز کا  
یہ مجموعہ ہے جو نہایت تفحص و تامل سے توسط مجمع علوم جناب مولوی عزرا محمد نقوی صاحب مصلح اس مطبع  
و ستیاب ہونا ظہرین جناب اس مجموعہ رباعیات و سلام و مرثی کو چشم انصاف ملاحظہ فرماوینگے حسن خوبی  
اس مجموعہ کی داد دینگے اور حضرت مصنف کے زور طبع اور تلاش پر آفرین کہینگے جناب احدیت اس  
مجموعہ کو مقبول طبع اہل جہان فرماوے مہمہ و کرمہ



غلط نامہ مجموعہ مرتبہ میر تقی میر

صفحہ	رباعی	مصرع	غلط	صحیح	صفحہ	شعر	غلط	صحیح
۳	۸	۳	کتے ہیں	کتنے ہیں	۳۷	۲۱	جسم رفاست	چشم و قاست
۴	۳	۱	خدا	عدا	۳۵	۱۳	کڑی	گھڑی
۵	۹	۱	دعا	وفا	۱۶	۱۴	چھپاوی	چھوای
۶	۴	۴	کہ	کہہ	۳۷	۹	پرزے	پردے
۷	۴	۱	اوتھنا	اوتھا	۳۸	۷	شاہ کی	شاہ کہ
۱۰	۲	۱	شہ	سہ	۴۰	۲	بنائے	بنائے
۱۲	۸	۴	خ	یہ	۱۱	۵	منہ	شہ
۱۳	۵	۳	سے	کے	۱۵	۱۵	باغ و بیل	باغ بیل
۱۴	۱	۲	اور	اور	۱۸	۱۸	نہیں	نہیں
۱۵	۱	۲	بھر کے	بھر	۲۱	۲۱	کر رہی	کہ رہے
۱۶	۳	۱	ذیقذر	ذیقذر	۴۲	۱۱	اب میں	اب میں
۱۷	۵	۱	غم و سنج	غم و سنج	۴۳	۱۶	لوہاری	توہاری
۱۹	۲	۴	لا یا	لا یا	۴۵	۷	سلاحی	تلق سے
۲۰	۶	۴	ربا	زیبا	۱۱	۸	نکلی	نکلیں
۲۱	۴	۴	سے	ہیں	۴۸	۵	گر پڑی	گر پڑیں
صفحہ	اضمین	مصرع	غلط	صحیح	۴۹	۱	چھو لوں کی چادر	چھو لوں کی خوشبو
۲۳	۷	۱	بے	بے	۵۱	۷	چمکا	دکھا
۲۴	۸	۱	ورہ	ورہ	۵۲	۲۰	بچکر	بچیں
۲۵	۱	۳	شب و ز	شب و زور	۵۷	۱۲	ختم	زخم
۲۶	۸	۱	یہی الفت کبریا	یہی الفت حق سوا	۱۱	۱۱	جہانین	جہانین
۲۷	۹	۵	بات	بات	۱۳	۱۳	دراشک چشم	دراشک چشم
۲۸	۶	۱	بیان	بیان	۶۰	۸	ا	مان
صفحہ	شعر	غلط	صحیح	صفحہ	۶۲	۷	گلنتی	کھنی
۳۰	۱۰	۱۰	فتح و فیروزی	فتح و فیروزی	۱۱	۱۱	سرور زیب	سرور زیب
۳۱	۵	۷	رہے	رہے	۱۸	۱۸	حسین	سین
۳۲	۲	۲	پکار رہی	پکار رہی	۶۶	۶	فدا	فدا
۳۳	۲۱	۲۱	مین	ہیں	۱۱	۱۱	حاضر	حاضر



صفحہ	شمار	فرد	مجمع	صفحہ	بند	مصرع	غلط	صحیح
۹۹	۱۹	قابل	قابل	۸۴	۲	۳۲	کبریا	آب حق
۹۵	۶	مری	اسی	۸۵	۱	۵	ذلیل میں نہ	جون میں ذلیل
۹۶	۹	موت لہا	موت لہا	۸۶	۷	۳۰	افانیکہ ہو رہی تھی	افانیکہ رہیں ہونے لگی
۸۸	۸	مستظہر	مستظہر	۸۷	۱	۲	معجزہ	معجزہ
۸۹	۹	ایہ اللہ	ایہ اللہ	۸۸	۸	۶	سی	مین
۹۰	۱۰	امیرِ امام	امیرِ امام	۸۹	۸	۶	ہرج	شغل
۹۱	۱۵	کائنات	کائنات	۹۰	۹	۳	در بار	در گاہ
۹۲	۱	مجمع	مجمع	۹۱	۹	۶	لگو	ملو
۹۳	۱	جہانکی	جہانکی	۹۲	۲۰	۳	محبوب کبریا	اس وقت مصطفیٰ
۹۴	۳	صاحب	صاحب	۹۳	۲	۳	جھکی ہوئی تھی	جھکین نظر کیو
۹۵	۸	قدوی	قدوی	۹۴	۲	۲	جا کر	ششدر
۹۶	۲	و	وہ	۹۵	۹	۶	نہیں ہو	نبی ہو
۹۷	۵	ناظرین	ناظر	۹۶	۲	۵	آپ	آب
۹۸	۳	جھکی	جھکی	۹۷	۶	۶	راہ یا	راہ پا
۹۹	۹	نہ	یہ	۹۸	۱	۶	کھاوی	کجاوی
۱۰۰	۱	پہچھے	پہچھے	۹۹	۹	۲	تربت	ظلمت
۱۰۱	۲	شاخین	شاخین	۱۰۰	۳	۲	نوار	نواز
۱۰۲	۵	بستر	بستر	۱۰۱	۷	۵	باد	یاد
۱۰۳	۱	مثل	صفت	۱۰۲	۱	۳	درم برد	دم سرد
۱۰۴	۵	کفار زیر	کفار زیر	۱۰۳	۶	۳	نقرہ و	نقرہ
۱۰۵	۲	زبان	زبان	۱۰۴	۳	۳	متحان	امتحان
۱۰۶	۴	تھی	تھیں	۱۰۵	۳	۱	الاء	اللہ
۱۰۷	۸	اودھر	اودھر	۱۰۶	۵	۶	دریا پر	ساحل پر
۱۰۸	۹	ہنے	ہنے	۱۰۷	۶	۱	ستے	تھے
۱۰۹	۱	پھولون	پھول	۱۰۸	۹	۱	اثر و باہی	اثر و دریا
۱۱۰	۲	سرھالے	سرھالے	۱۰۹	۶	۵	نہ سیر	یہ شیر
۱۱۱	۲	گئی	گئیں	۱۱۰	۲	۳	یہ ہی	ہی یہ
۱۱۲	۳	ہو	ہوں	۱۱۱	۳	۱	ساتھ	ساتھ



صفحہ	نہ	مصرع	غلط	صحیح	صفحہ	نہ	مصرع	غلط	صحیح
۱۰۶	۶	۳	کیے	کہے	۱۳۷	۷	۶	ہے	تھے
۱۰۹	۲	۴	دشن	روشن	۱۳۸	۱	۳	پڑھکے	پڑھکے
=	۴	۱	سناٹہ	سنوٹہ	=	۲	۲	روح	زوج
=	۵	۱	مین	ہین	=	۳	۳	یون	کو
=	۷	۵	ہانہ لیکھنی درجہ	ہانہ لیکھنی درجہ	۱۳۹	۷	۷	ہمارے گل	علی کے گل
۱۱۳	۱	۱	یوفون	یوفون	=	۵	۵	اور	ادب
=	۱	۳	گشٹ	گشٹ	۱۴۰	۳	۳	پڑ	پڑ
=	۲	۵	تھے	تھا	=	۳	۵	سے	نے
۱۱۵	۴	۳	ہے	ہے	۱۴۳	۱	۴	زنگ	زنگ
۱۱۷	۶	۶	رجی تھے سب دیا	رجی تھے سب دیا	=	۲	۶	زجابل	نہ جابل
۱۱۸	۲	۲	باتی	باتی	=	=	=	نہ ۷ موخر	نہ ۷ مقدم
=	۲	۵	اھر	اھر	=	۳	۷	تہ	مٹھ
۱۱۹	۵	۲	لپٹی	لپٹین	۱۴۴	۳	۴	چلنے	چلنے
=	۷	۲	لی پر	بے پر	=	۲	۸	اوز	اوڑ
۱۲۱	۶	۵	چھانوئین	چھاؤنہن	۱۴۵	۲	۵	رکین رونق	رکین ورونق
۱۲۴	۷	۴	ہین	ہے	=	۴	۳	اسی	ایسی
=	۷	۴	انھین	اسی	۱۴۶	۱	۴	یان	بان
=	۹	۴	بالوئین	پالوئین	=	۲	۴	لیا	لیا
۱۲۷	۸	۳	الہ	اللہ	=	۴	۱	المہینے دوڑے	المہینے دوڑے
۱۲۹	۲	۵	زلیت کو	زلیت مین	۱۴۷	۴	۵	مصلے و	مصلے
۱۳۲	۵	۶	ہو کمان	ہین کمان	۱۴۸	۷	۷	پھینکا	پھینکا
۱۳۴	۶	۱	یہ اللہ	مدکار	۱۴۹	۱	۳	کیا یہ ہو گیا	آہ کیا ہوا
۱۳۵	۳	۱	زنگ	زنگ	۱۵۱	۹	۲	ہاتھوں نے	ہاتھوں نے
۱۳۶	۷	۳	یمان	نمان	۱۵۳	۵	۴	مرضی	مرضی
۱۳۷	۱	۴	کھینچے	کھینچین	=	۸	۵	آو بکا	آو و بکا
=	۶	۱	ہے	ہین	۱۵۴	۳	۶	ہر لیان	حر لیان
=	۶	۳	ہے	ہین	۱۵۵	۵	۵	ستارے	ستار
=	۷	۵	ہے	تھے	=	۶	۴	مشعل	شغل



صفحہ	بند	مصوع	غلط	صحیح	صفحہ	بند	مصوع	غلط	صحیح
۱۵۶	۵	۱	کئی	کئی	۱۵۲	۱۳	۴	مصلح	مصلح
۱۵۷	۵	۵	زاد	زاد	۱۵۳	۶	۴	تنگ	تنگ
۱۵۸	۸	۳	عافل	عافل	۱۵۴	۶	۴	لے	لے
۱۵۹	۱	۳	لیٹے	لیٹے	۱۵۵	۵	۲	اٹھین	اٹھین
۱۶۰	۴	۴	مجرایونین	مجرایونین	۱۵۶	۳	۱	ہونین	ہونین
۱۶۱	۶	۴	بازی	بازی	۱۵۷	۸	۵	کے	کے
۱۶۲	۳	۳	آئی	آئی	۱۵۸	۳	۱	یکار	یکار
۱۶۳	۵	۱	صف بنہ جگر	جلدی پے تسلیم	۱۵۹	۴	۲	بھائے	بھائے
۱۶۴	۵	۵	ایک	نیک	۱۶۰	۱	۱	ہوسے	ہوسے
۱۶۵	۱	۵	لیک	لیک	۱۶۱	۴	۴	ہی	ہی
۱۶۶	۳	۳	مالک	مالک	۱۶۲	۵	۱	بھونکی	بھونکی
۱۶۷	۴	۱	مختار	مختار	۱۶۳	۵	۵	بھونکی	بھونکی
۱۶۸	۳	۵	اگر	اگر	۱۶۴	۵	۴	منظور	منظور
۱۶۹	۲	۲	کو	کو	۱۶۵	۴	۲	بھاسے	بھاسے
۱۷۰	۲	۲	کو	کو	۱۶۶	۳	۳	گھوڑو کو	گھوڑو کو
۱۷۱	۵	۲	پیشیر الٹی	یہ کہا آئی بھائی	۱۶۷	۸	۴	ڈھونڈھتی	ڈھونڈھتی
۱۷۲	۱	۱	رہی تھی	چکے جب	۱۶۸	۱	۱	نہیں	نہیں
۱۷۳	۳	۵	کٹ	کٹ	۱۶۹	۴	۴	کٹا	کٹا
۱۷۴	۳	۲	بیس	بیس	۱۷۰				
۱۷۵					۱۷۱				
۱۷۶					۱۷۲				
۱۷۷					۱۷۳				
۱۷۸					۱۷۴				
۱۷۹					۱۷۵				
۱۸۰					۱۷۶				
۱۸۱					۱۷۷				
۱۸۲					۱۷۸				
۱۸۳					۱۷۹				
۱۸۴					۱۸۰				
۱۸۵					۱۸۱				
۱۸۶					۱۸۲				
۱۸۷					۱۸۳				
۱۸۸					۱۸۴				
۱۸۹					۱۸۵				
۱۹۰					۱۸۶				
۱۹۱					۱۸۷				
۱۹۲					۱۸۸				
۱۹۳					۱۸۹				
۱۹۴					۱۹۰				
۱۹۵					۱۹۱				
۱۹۶					۱۹۲				
۱۹۷					۱۹۳				
۱۹۸					۱۹۴				
۱۹۹					۱۹۵				
۲۰۰					۱۹۶				